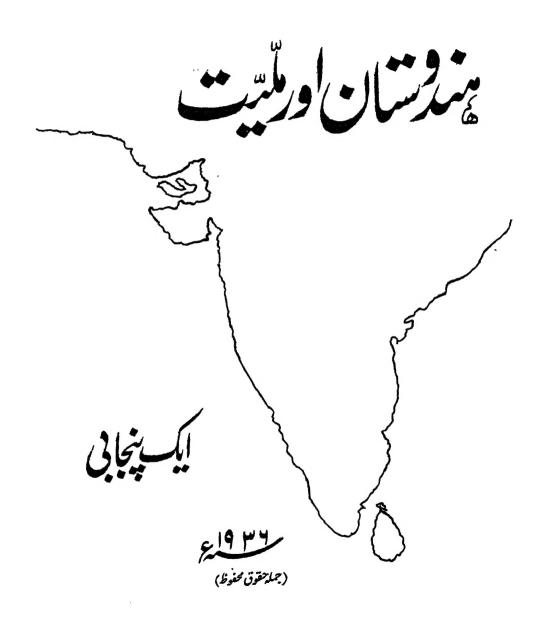


## SIR FAZL-I-HUSAIN IN THE MAKING. Beina

A Diary of his young days.

(1898-1902)

in the Press.



سلنے کا پیتھ

() دفر الدبي دنيا كمشل بلاگس مال روط و كاهدوس (٢) شيخ مبارك على اينطسنز تاجران كتب اندرون لوماريدروازه لابئو (۳) pp-1 بميرسس رود كاهسوس

هیمت (مجلد دُوروپیه انظمآنه غیمت (غیرمجلد دُو ردبیبه -





کے سی ۔ایس ۔ آئی + کے سی ۔ آئی ۔ای + انگ ۔

واكثرميان فضلاحسين صاحب

"سوال موسكا ب كمير ب سياسيات كفي ككف كى وحركيا ب كيائيس كو تى والى ملك بمول يامقتن ؟ مبراحوا ب كم من ان دونون سيكوتى الكي الكي به بين الدين وجب كمين سياسيات كمين الكي لهم الله كالرائيون الرئين والى ملك كمين سياسيات كمين فام فرسائى كردائيون الرئين والى ملك يامقنن موتا نويد كميني بي الوادد كا الورنه فاموش مورية الهوسود وه بونا چا مين يا تورد كا الورنه فاموش مورية الله وموسو

## تمهريز

ہندورستان کے بدلنے ہوئے حالات اس ا مرکے منتقنی ہیں رعوام کی وا تفییت میں اضاقه كرسنے كى خاطر مغربى علوم كومېندى دانوں سے سائچرىيں دوالاجاستے - بدا كاب برت براكام نیکن انسوس سے کاس بارہ میں انھی کے کامیابی سے ساتھ کوئی کوسٹسٹ نہیں کی گئی ۔اقتصاد ما سیامیات - طبعیات - فلسفه - طب اورادب اسیسے علوم ہیں کدان کومندی زبانوں میں منتقل کرنے کاسٹانغلیم اِفتاطبقہ کی توجہ کامخیاج ہے برسیالیات کے مانخت ملیت جمہور<sup>یہ</sup> سوشلزم - کمپونزم - فالسیت رسرها یه داری - اور اجرسیت ابسے سومنوع بیں کوان کے شعب لق صنيحهم أبس اكمعنا الروشن و ماغ شخص كافر صب الأنبائ وطن أن كرطاله سع تمننع اندوز ہوسکیں۔ بیںنے اس کتاب ہیں ملیت سے نظریہ پر بجٹ کرتے ہوئے فیام ملت کے مقصد سے بیٹ نظرمہورسے ساسنے ہندوستانی حالات کا نیز پیٹ کرنے کی کوشش کہتے اس سے سکھنے کی وجرا ققنائے و نست اورا حساس فرفن سے سواکی میں ہیں۔عصرِ حاضر دورانقلاب سے - ہا داس شعبہ ذندگی انقلاب پذیر مور اسے حس کی بنا پر بیکها جاستا ہے کہ ہا داستقبل ہا ہے عهد گذمشنه اورعبدها منردونول سے مختلف بوگا اور نئی قسم کی سباسی، سماجی اورا قیقها دی ذمرواربال طك برعائد مول كى عوام مين ان أئنده عائد مون والى دمردار بورك تخل مون كى صلاحيت ادرطافت بيداكرنا فررى أوجه كامنتظرے ملك مترام سترام سترا كي براهدرام سے اور

و دید به اس موجوده سباسی ترقی مغربی مهالک کی تعلیدا در مغربی سباسی خیالات سے ابیع مل مدلاقی جارہی سبے اس بیدے یہ بھی صنر دری خیال کہاگیا کہ مغربی تہذیب سے معانی اس سے بنیا دی اصول اور نشو وار تقا سے مختلف مراصل سے متعلق بھی چند ملفوظات بدید ناظرین کد دیے جائیں ت چانچ کا اجبر مناز جبر بین مغربیت اور مغربی تہذیب کی تصریح کردی گئی ہے و نسمنی طور بب جہوریت کا بھی مختصراً خدکرہ کیا گیا ہے۔

جہوریک ہی مطرا مدرہ بہ بہاست میں المیں ہیں ہے۔ اِس کتا ب بین بعض امور پر بخوت طوالت تفصیلاً بحث نہیں کی گئی۔امید ہے کوار ب کام اس کمی کو اسپنے تعقل و تف کرسے خود لوراکرلیں گے ۔ نیز یہ بھی گذار سے اِ "خردہ برمینا مگیہ رائے ہوشمند

دل بنروق خ<sup>و</sup>ر دومين البينة

آخرین مجھا بنے مخرم بزرگ آخریل مبال فضناح میں ماحب مغور کا سے کریا اوا آئے ہے۔
موصوف نے اِن اوراق کے مطالعہ کے بعد نرصوف میری حوصلا افرائی فرائی بلکرچند شین قیمت مشوروں کو میں
مرضوف نے اِن اوراق کے مطالعہ کا دیاجے کی مطالعہ کے سوال برغور فرائے کا وعدہ کیا لیکن افسوس اُن
کی بے وقت موت نے مجھے بہ شرف ماصل شہو نے دیا۔ مرحوم اکثر دریا فت فرائے کہ طباعت کا محکم میں مرحلہ کے بہنچا ہے۔ نیز تاکید کرتے کہ کا سے چھپ کر مہدے حیاد تیار مہوجانی چا ہے۔ گر

لتحور افی کی دقتیں سدرا ہبیں اور کتاب آن کی زندگی میں جھپ کرتیا رنہ ہوسکی - اور مجھے عقید نندانہ اِسے آن کی خدمت عالیہ یں بیش کرنے کی حسرت رہ گئی + کاش وہ جب رسال در زند استے + ملک وملت کو ضرورت تھی + ان کی رہ بری کی اور ان کی اعلیٰ شخصیت کی + فقیدالمثال بحد رس تھے - آزمودہ کا رستے - روش دماغ اور در دمندول لائے تھے اند تعالیٰ ان کی یاک رو ح کو اینے جوار رحمت میں جگہ دے - آمین!

مصبيري



ارتصنیف میں حب زیل انگریزی کتب سے ستفا وہ سرنہ

<u> تعقمہ ۱۳</u> ہندوشانیوں کینسسل صفحه-۹ ۵ مدوشانیوں کی زبانیں معنی ہے۔ ہندوستانیوں کے مذرب صغیر-۸ <u>می</u> دات مات کی نمیز صفحر-119 بطانيك ماتحت ساسي اتحاد مغجر- 9 ١٩٧٩ صفحد-۱۸۵



"فرد قائم ربط ملت سے ہے ، تنها کچھ نہیں موج ہے دریامیں اور بیرون دریا کچھ نہیں"





- -



میشنادم (لمیت)

دنباکی تق کادارومدارانسانی تجوبری کا میابی رسے زندگی کے بیے صدوج دے طریقے انسانی ولمغ سك مختر مات ببس اورابيا برطران كمرحب حالات بني نوع انسان كوهناصر فدرت سكيمل اور النان كى ابنى فطرى بهمييت مصعفوظ ركمتاب نسنجر ودرت كالطلب فوانين قدرت كى وريا فت سے قدرت کو راح کرنا اور پھڑسی کی مروسے بقاح مل کرنا کے سے رسائیس کی مل غرص وفایت بھی سخیر تدرت سے بہال انسانی زندگی کو عنا صر قدرت کی طرف سے خطرہ سے والی مس کوانسان کی فطری حیوانیت سے بھی کچر مخطرہ نہیں ہے ۔ اس خطرہ سے نجات حاصل کرنے کی قاطر جاعتی نظم م فائم مواا ورجاعت كم افراد كومجسي تقوق عطل كيم كئة جن سيجند فرايض بعبورت ا وامرونواي خود بخودان برعايد موسكئے ۔ سوسائٹی کے زمائہ طغولیت بیس بیقوق مختلف قبیلوں اورگروہوں ميس عوايدرسميد كطور برجارى رسبع ليكرجب سوسائطي تنابراه ترقى برفوا اوراك برطي نو مخملف فبيلول في الراين خاطت مع يداكم جاعت كي طرح والى البدازال اس جاعت كوقيام امن كى است دصنورت محسوس وتى جائجان عوايدر سيكوقا نون كي كسك دے دى كى منعصد يتعاكد جاعت كافرادك البيجتوق بافرائف سع بارس ميرك تسم كالمحكر البرابوتوال رسم ورواج كمتعلق اختلات رائع بداه موسك ادرتوقف بالفنيع ادفاست لمح بغيرفانوني جاره

جہ نی کی جاسکے ۔لیکن اگرا کیے جاعب سے افراد کی زندگی ان *کے اسپنے انھول ہی غیرخفو* فلے موسحتی ہے۔ تونس کیستیکسی دیگرمسایه جاعت کی وجودگی سے بھی موض خطرمیں پڑسکتی ہے۔ اجماعیات کی مہ شاخ حب سے ابک جاعت اپنی ممسایہ جاعت کی درست مُرد سے نیز اندرونی تفرفا**ت وتنخ بیسے** مصؤن وامون ريحتى سبت علم سباسيات كهلاتى سے رجواں انسانی تنجریت نے علم كى اور داہر كھوليس والرسياسيات فيجي ترقي اورسياسي نخرب كى بنا پراقوام عالم تبدر سيج شا ہراوات تى ريگامرن يہيں حتى كر يحورت كى نظام معرص وجرديس الكئے ليكن ان بي سب سے زياد وشيمور دوم ي مين الك ملوكميت اور دو سراجهو يين . ان مروو نظامها مي محومت محما تحت جنداورتحتي نظام مبن - عام طور پر فرون وسطے سے پیشیز اور اعدازال بھی آئیسویں صدی مک جابراند ملوکییت کا دور دورہ رہانیسو صدى بي جهوريت كوفروغ مونات وع مؤا إورطلق العنال يحدمتو السيستنعة الشنه كلك جهوريت كي تخركب سبسے بہلے بورب بیں شروع ہوئی۔ليكن اس سے ساتھ ہى ايک نياخيال بيلاموا۔يه نيش دملت كافيال تعا- انبيوير صدى من الفلاب فرانس في اس خيال كومزير تفوييت وي جياسنجه تعواس معرص من ال كوما فقوليت فيسب من كيك جب مم يد كت بين كريفيال أنيسوي مدى بدايش نفاتومارا يطلب نهيس مراكاسس بينيترونيا ميل بينيال موجودي ندتها - منيا بیں اس سے پہلے بھی نیشن (ملتیس)موجر د تھے اور و نیشنل دملی حیثیت میں اپنی صُدا گانہ خصافی ہو اور سرگرمیوں کے باعث ایک دوسرے سے ممیز بھی تھے بہا رامطلب صرف بیمنونا ہے کاس سے بيشتر دنياميس بيجذبه نمايان طور يركار فرماتهيس مواتحا -اوراسسه أبيسويس معدى من جرمفبوليت عامه حاصل موئى وه بيهك كمعى عاسل ترموني تفي -اس جذب كي تخليق وزربيت جيساكدا ويرميان كماكيلي لورب میں ہوئی ۔اس سے بیٹیتر ونیا بھر میں مارکمیت کا دور وورہ تھا۔ ملک اوران سے باشندے یا وشامول کی ملیت متصور ہوتے تھے بیانچاس نظریہ کے انخت کسی خاص علاقہ کاکسی دو مرے ملک کے ساتھ

العاف علمين استخافتا اورابس صورت ببراس علاف كے باشندوں كي حوام ات كو طون بير كا حا ما أتحا خواه الابين المران كے منيئے اوشا وكى رعايا ميں برلحاظ مديب بنسل. زبان اور تهذيب كس فديسي اختلات كيون زموا - با تندسيمي اسيفاب كوباوشاه كيموروني جائدا وتعدركرت موسيح يون وجرا نكرت . اکنز ملک اورصوب فروخت بھی کروسیہ جائے ۔ لیکن انبیسویں صدی کے آغاز کے بید اونزا ہوں سے يے استىم كى خودسرانكاروائيال نامكن بوگئيل - زبانسل تېدىيب اورتدىن كى كىيانىت كى برولت الك طك كم يصل اجتماعيت كامنداس فدر تنحكم مواكدان كي عصد بجر الأورك ار أمرك نال كرنالجين الحكن موكميا وإس جذبة تلى كى وسعت بيس جبال فنا فرموا ولان أس كے سائند ہى اس خيال نے بھى جڑ یکڑی کا زادی ہر دکے استعمال کا بیدائی حق ہے اور کو ٹی غیر ملک انہیں اس حق سے محروم نہیں كرسخا بخالخ اس نظريك كى بدولت بورب مح ممتلف مالك في الاي سے خات مالك . نیسنلزم کی کوئی کمل اورجامع تعرافی کرناب حدالی کارنا اسکی کیفند می کوئی کمل اورجامع تعرافی کی موجود كى سے يه جذب بيدا ہونا سب على سنهيں اسكى على طور رسيت كنبه كفسوركوا تنا وسيع كرنا م كروهاك فاص مرسبت فك سے ان تام با تندول ير حاوى موجائے جو ملجاظ نسل ، زبان ، ذب ب تهذيب وندائجيا أم ل ويركي قومي موليات لمجي أيب بهول ملت مين أفليتول كي ينيت وسي بوني ب جوکنبرمیں منبیط شخاص اوراز دواجی قرامت دارول کی مواکرتی سبے نظری طور بیر ملبت سے مراد النظام مكسك باشندول كي السين كيسان ومتشابه موسف كم متعلق متعق النيالي معص كي نياير وه غيار قرام سيمتنعرانه اقذامات سانيا تحفظ كرت بين ماكه برفر وللت كوفطرت كى طون سے ووليت كروة دبني استعدا ووبدني قوام كي دوري لوري ليدي فشووارتها كامو فع مل سكے ير نيش كام مدر نيس بيد اس ك معنى مدالين كے بين اس سے ايك عام خيال جذوب بين ماہد وكستى خدى كر كنا اس ماك بيس "بيدا مونا ب يكروسياكهم أسطي كرواض كريس محنين سے يصرف بيدايين كي شرط كافي

نهیں ہے نیشن کی تعرفیب کرناوس سید بھی کل ہے کیو کانیشین افٹینیلٹی میں فرق ہے۔ اگرچہ یہ دونوں الفاظ عام طور پرایک دوسرے سے مترادف خیال کیے جاتے ہیں لیکن ندیشن بہن وسیع اور مشلطى تقابلة بهبت محدودموتى سے الك نيش كئي نيشالميوں پيشتىل موسكتا سے مشاكا أنكلش نعشيري تين بالكامختلف منتبلليان ننامل برسكلج ومليش اور برثمين اس سمع علاو منشن افتضيلطي ميس اكب اصطلاحي فرق عي ب ادروه يركسي قوم سيدينيش كالفظ صرف اس فنت بنعال كياجا ماسي حبكم اس سے مک بیں اس کی اپنی محومت قائم ہو محومت سے بغیرو محض ایک بشند ملی موتی ہے یا کئی نميت والمبول كامجوصه كوياكه بالفاظ ويكنينين في اوركومت مل زمتين نتاسه نيش ايب وسيع ولمداورها الور پرماکت سی چرز ہے جو کہی کھیار حکت میں آئی ہے نیشل محرست کو مہینیہ ہوشیا الموسیار مغرضا یو اسے ماکنش کے مفادی خانف ہوسکے زمینالی سے مرادوہ جاعت ہے جس سے افراد میں بلاظِ عا دات اورخدوخال وغيره كليها نيت يا ئي جاتي موله اورجرا پني نسلي و ملي خصوصيات كي منا پراورجاعتو مع مقلف موزیشالی سے بین محدیت کا ہوالانری مبرا بی ایشالی اور آناد محدمت لازم وطندومنی ہیں البند سیننا ولی کی یز عمش صرور موقی ہے کاس کی اپنی محومت مونی جا ہیں ۔ حب تک اس کی ایر خواہش برقوار رہتی ہے امدوہ اس بارے میں جدوجد می کہ تی رہتی سے اس کا وجود قائم رہاہے لیک بیعین ایسی شندنلیال می موتی میں کان کوائی حکومت فائم کرسنے کی خوامیش نہیں رم بی ایسی حالتیں ان میشند بلیوں کا وجودیا توفا مور ما ہو ناسمے مالان کی سبتی سی شیل میں جذب مورسی موتی سے سکا کھ لیزیے باشندے انگے تان سے لوگوں سے متعلف ہیں نیکن با وجود اس سے موانگات ان سوالگ مورا بني يحومت قام كرفا نهير جلينية - اسرا مطلب برسيد كان كانتين الح في صر مك أن كسن من سي مذب بوجي سيد اوونقربب وه قدرتى اختلافات كحرى كى سايروه اس قت أنكلت مان كع باتى باشندو سے نمیز بیں مطاح ایس کے اور کچھ عرصے کے بی ایک دوسرے سے ان کی پہوان اننی آسان نہیں موگی

ضنی کام<sup>و</sup> فنت ہے۔

وہ فصری کی بالعوم موجود گی میشناندم کی روسے کو متحرک کرسے کسی نمیشن کو معرف وجود میں لئے ہی ہم اول بنس و دوم وطن سوم زبان ہم ارم تہذیب و تمدن بنیج مذرب بششند فوبی روایات وقری بنا ہیں اول بنسل و دوم وطن سوم زبان ہم ارم تہذیب و تمدن بنیج مذرب بششند فوبی روایات وقری بنا ہیں ہے منظم کی بالعوم موجود گی کو ایک فاحد کہ کلیہ سے منزاد و نیجال کرنے سے فاصر ہیں کہ یو مکا عبل برجہ ہم اس می ایک جو می بین کہ مذکورہ عنا صریب سے کسی ایک ہم عند سے مفارک کے با وجود بھی ان بی سے ہم ان ہیں سے مورود و گی کو میں ان کر میں ان کر سے ہم ان ہم سے مورود و گی کو میں ان کر دیا گربا ہے اسے اسے اسے ان ہونے کی کو میں سے سے ان کر دیا گربا ہے اسے اسے اسے اسے ان ان کی موجود گی کو میں ان کر دیا گربا ہے ان کی دیا گربا ہے ان کی دیا گربا ہے ان کی دیا گربا ہی ہو سے ان کی دیا ہو گربات کی دیا گربا ہو تھا گربا ہیں ہو گربال کر ہو گربال کر دیا گربا ہو گربال کر دیا گربا ہیں ہو گربال کر دیا گربا ہو گربال کر دیا گربا ہے گربال کر دیا گربا ہے گربال کر دیا گربال کر دیا گربا ہے گربال کر دیا گربا ہے گربال کر دیا گربا ہے گربال کر دیا گربال ہو گربال ہو گربال کر دیا گربال ہو گربال

لليت النبل

عام طور پریغیال کیا جا ناہے کہ جذبہ طبیت کے بیے ایک ہی سل سے ہونا ہے حدال زمی ہے ۔
لیکن ونیا بیں شاید ہی کوئی قوم ہوجس کے متعلق ونوق سے برکہا جا سکے کاس سے افراد ایک ہی سل سے ہونا صرد کی بیل بین یونی کہ مذبہ طبیت کی تولید سے سیال طالب کا ایک ہی نسل سے ہونا صرور کی بیل سے اگران کو محض اس او کا ایک ہی نسل سے ہیں تو ان کے اس او کا ایک ہی نبیا در کھی جا سے اگران کو محض اس او کا ایک موجو دہیں کا کہا ہی ملک سے باشندوں میں طبی خوالد س بہت اختا ان ہے ۔
میں دوا بیٹے آب کو ایک ہم کی سے محت ہیں ۔ آب ریاستہا کے متحد اور کی پرغورکہ ہیں۔ وہال کی بادی کی بادی کو در کہ ہیں۔ وہال کی بادی

أمكر يزوج برمكيزم سيانوى اورذ السيسي غيره هربور بي قوم كى ادلاد شرش سيسليكن و واسيفة كما واحدا كويمول يحك بين ان سي نسلى اختلافات بعنى مط يفيك بين - اس وفت وه صرف امريكي بين اوهيقيت بھی رہی ہے۔ انہیں اسپنے امریکی مونے کا فوزسے اوراس فونے انہیں باہمی ربط بیداکر دیا ہے جس ان سے جذبہ ملبت کرتفزیت بہنجتی ہے۔ اِس سے برعکس مندوستان سے باشندول کی مثال موجود ہے بہاں قریبار لیے گوں کو الریوں کی اولا دمونے کالقین ہے کیکن اس نسلی کمیانیت سے بإ وجروان بس ملت بيستى كا وه جذر بموجر دنهيس جررباستها مصمتحده امر مكير سك باشندون كاطغرام امتياز ہے ہندوستا نیولیں وات پات کی تمیز موجود ہے جس کے افتراق انگیز انزات سے باعث ممیت کاجذبہ پورسے طور پرنشوونما نہیں پاسکا۔ اِس منمن ہیں انگر مندوں کی مثبال مجنی پیشیں کی جاسکتی ہے برطابی کی آبا دی مختلف النسل لوگوں میشتیل ہے ۔ سکا طے لینڈ کے ماشندے انگلسندان کے ماشندول سے مخلف بیں اوران میں موانسلی فرق بھی موجود ہے جس کی نبا پر مختلف جاعنفد امیں تمینر کی جانی ہے۔ لیکن با وجوواس سے وہ اسپنے آپ کواکب ہی ملت سے افراد سیجھتے ہیں اوران میں احساس فلی مکیسا ان طور پر ما ياجا تاب ويليزك لوك كالح ليندلا والكلت ان كم ما شندول مع مخلف بين ليكن جازك ىلىن كاتعلى سى يەنىنول اىك بىس دىېزايىزا بىت مواكەملىن كے افراد كالكىنى لىسى مېزما صرورى نہیں ۔اگراوگ ایک بی سے ہوں توطیت کاستحکام مقابلاً جلدعل مس سحاب مسدی الفت صدى كك لكب مي حكم مين رسنے سے بعد جب و و مخلف نسلوں سے لوگ آب من خلط ملط موجات ميں ف ان من ایک خیال بدیا موجانا ہے کوان سے آبا واحدا دا کیے ہی نسل سے تھے اوران کی نسل مجی ایک ہی حذبة مليت سے يداس خيال كابيدام دجانابى كافى م تاسب خواج فيفنت كيدس كيول نمو-اكغزاليه عبى مؤماسي كأبك قوم حيكزور مووه ابنى مبتى كوكسى دوسرى قوم ميس جومفا بلتا زيادة على موكه دبتى بساولاس كررسم ورواج أورتهذبب وتمدن كواخنيار كركيبى بسير يمندوستان بي ماهرس

آنے دالے مختلف نسلوں کے اوگ بہاں کے باشندوں کے ساتھ اس طور برضلط ملط موسکتے کو باکہ وہ ایک بی نسل سے ہیں۔اس کی وجرینھی کرمندوستان کے باشندسے مقابلتًا زیادہ مہذب اورتمد انجھے۔ بينظ برمواكرنسلى خىلاف جدته ملبت كم انع ئېيىل البنراگرلوكول كى كوئى خاص جاعست اينى سلى وايا تى ىدابات كوانمېيت دے كر دورسرے سے متعابطيعيں اپنے تديئں اعلیٰ اور برترخيال كرتی مو**تور**يا مر<del>لم بسط</del>ے جذبه كي تخلين ادراس كي توسيع ميس ميراه موسخنائ وبريمنون اوركه شتريون كاذاتي تفاخر وتفوق نيج أفيم کے جذبات کو محکو آ نا ہے ۔ لہذا برامر مندوستان سے باشندوں سے باہمی انتحاد والفاق سے منافی ہے يهال فك بنگرى كاسب ولاگى مادى نير بخلف جاعتون بنياس منيارسلات اورومانوى . منبار برمرافنذاربين اورليفة بكوسلاف اوررومانوى لوكول كيمتقلبطيبين بزترا وراعلى سبصف بس اوران کا برنفوق حزرُ ملبت سے انع ہے ۔ اس حالت بیں جباکہی ماک سے یا شندوں کی مختلف جاعتیں رہے الم تهذيب وتدن اسيفة تميس مم ملي خيال كرين اوراس خيال سيح ما نخت ان كاميل جرا كفي موا ورابيرمي رشت نات بهی موسنے مول تو ولنیت کی روح زیا و جلد محصیلتی اور برطنی سے مزید براں اگرکسی مك سے فیلے ورجاعتیں من براس ملك كي آبا ديمي شخل ہوتی ہے اپنے خصوصی رسم ورواج اور اور وہ باش ك طريقون مسي تحفظ يرفحتي مسع مصرنه بول آواس سعيمي ان سع بالهي اختلاطيس مدوملتي بسا ادروه طدى البرس مكل الطينيي-

یہاں بربیان کر دنیا بھی صروری معادم ہوتا ہے کہ دورِ حاصر میں بلیت اور سلیت میں قریبہ جما جا ان ہے۔ دبیت بیں ہم سے کہ دورِ حاصر میں بلیت اور سلیت میں قریبہ جما جا نا ہے۔ دبیت بیں ہمایہ اقوام سے حقوق می یا بائی کے بیان کا شائدہ میں ان اندہ میں میں ہے کہ ہمایہ اقوام سے محالک برقعند کرے ہم مکن فائدہ میں تھا تواس تھے۔ ملیت سے متعلق حب بر ہما جانا ہے کاس کی وجہ سے وزیا ہیں کہ بھی امن فائم ہمیں رہ سے اتواس قت بلیت ہمیں ملک سے مرتب ہمایہ وقت میں میں ایک تو مرکا یہ خوال کہ وہ موتی ہے۔ اندہ سے برتر ہے۔ ہمایہ وقت میں ہمایہ ورم کا یہ خوال کہ وہ مواتی مہایہ والم سے برتر ہے۔

مهسابا قدام میں بدطنی اورعنا دیدا کروتیا ہے۔وہ قومیں جنہیں بزنری کاخیال رہا ہے دیگرا قوام میدوست تطا مل دراز کرنایا ان سے مالک اورتقبوضات بر پورش کرنامیسوب خیال نہیں کرتیں وہ اِس مکریس رمتی ہیں کے صرفرجے موسکے دیگرا قوام کونعلوب کر کے ان کی ملکی دولت سے متمتع موں یا قوام کی اس نسم کی جبر بسندى امن سؤرما لمُمَّا مبت موتى رسى سے اور مہوتى رہے گى۔ بعض ارقات مليت سے خلاف اس خسم كا الزاع الدكياجانا سع الدكهاجانا سيحكرجب ايك فاص ملك كي باشند سي مبيت برميني اليمي أتحاو سے پوری بوری سیاسی طاقت مال کر لیتے ہیں تو وہ بھی اپنی اس قنت سے بل بوتے پر دیگر ملکول کی ، اِدی جینینے کے دریے ہم جانے ہیں۔ یالزام م موننت مک بچھ وفعت رکھنا تھاجب مک کا طالوجی وطن منرنى في منطبت معلق ابنا نقط و نظر بيان لهين كياتها وبفول ميزني مليت سيمرا وبرسه كذاوى بر کا ہے۔ بانند د کا جہاں تک اَس کے واضلی وخارجی معاملات کا نعلیٰ ہے بیریالیٹی تی ہے اور کو تی میر مك ان يرتكم إنى نهيس كدستما مبشر طبيكه و لال أيك تلت معرون وجود مين آچكي بهوا ورلوگول مين مليت كل حذم پیدا م دیجا مور ملیت کی اس نعرفیت سے بیش نظامی سوزئی عالم کا الزام سے بنیا دہے۔ بیکس ل سے نسلیت طاقت مکاونے سے بعد مکرمیت میں مدل جاتی ہے جب کسی ملک میں نسلیت سے خیال کو عام مفيوليت عاصل موحياتي سبنة نو ولال سك لوگ يرخيال كريف كليته بين كرما في تمام أفوام برانهير حكومت كرين كاحق حاصل ہے يين نجان كى ديس نظرون مين س كى لاھى اسى كى عبينس ايك معقول اورمنا اصول بن جالاب ادروه اس سے مطابق عل كرنے كئتے ہيں يهي نيال ميں جرمن تحرك كاموك تھا۔ جرم فط صباد نسلیت کے قائل میں اصران ہیں ان خیالات کی ترویج کی ومردادی میکاولی سیستے اور مولکن سلىدرط چىمىرلىين <u>سىمەسىمەسىنە يەج كەلەپر</u>ھائدىيونى بىيە مىكاولى كىقىنىيەت بىرنىس" (شېزامە) بىر كىپ كى الكيابي في المراكبي المركبي تسنيف مذكورس اس بات كي تعليم وي كئي سب كرجهان ك يكرا قوام كالعلق سب ميني اورتمام اخلافي

پایندیوں کوبالاتے طاق رکھنا ہی آزادی ہے۔ نیٹنے کا میرمین دفوق الانسان جس سے ساسمنے باقى انسانول كي تيبيت معمولي بالتوجانورول كي حتيب سنرياده نهين موكى ايد مشهور عالمضب العيب فينشخ اردسكاولى ك نظريون من فرق صرف اس قدرب كاكب ك خيالين عام سياسي طأقت رينس يتضى حاكم وقت كي الحديب مونى جاسيه اور دوسرك كي خيالس يرب طالت محورت كوجال ہمنی جاسسے ماکدوہ تمامیمسا یہ اقوام کو معلوب کرسے ان برایا نسلط قائم کرے راسی طرح جرمنی مس خبگ عظیم سے آغاز کے وقت بوسٹن کے خیالات کو صدور خیبولیت ماصل تھی جرمنی کواپنی مرزمی کا خیال <sup>ال</sup>ینے علمفول کی افر و نی سے باعث بیردا ہوا تھا اوراس عامنحیال کی دجہ سسے جرمن ہوگ *خاص کر* الیجالت میں جاب کُرُن کے باس کوئی وسیع مقبوضات نہ تھے دنیا پر حکمرانی کرنااینا حق سیجھتے تھے او اى بين خليليسند حكما ك نظرب ان ك نزويك معتبراور منفول تقط بين حرين تحريك ايكساني توكي تعی اوراس کامقصد برتھاکہ وہ تمام علاتے حوکسی وقت ٹیرٹانگ قاتحین کے زیرنگیں تھے یاحن میں كم الكماس قست بجي طيو الك زبال بولى جاتى سے جرمنى كے قبضے بين موسف جا بيئيں ، جرمنى سے لقطار تظر سے ایسے علاقوں میں المینٹدو نارک اور ہجیم بھی شامل تھے اگر جیل ملکوں کی قومی روایات بیں ہے مدتغيرو تبدل موچا تھا اوران ميں سے ہراكي ميں ايك الگ ملت معرفن وجود ميں ايكى تھى۔ حامیان نسلیسن کا یه دعو اے سے کرمختلف نسلول س جرقد تی فرق موتا ہے اس کی نبا پر جارمه ایک دوسرے سے متنفر موتی ہیں وہالعض امتیازی صوصیات کی بنا پرکیدوسے مقابط میں برتر بھی ہونی ہیں۔ ایسے ہی نسلی امتیازات کی بنا پرا کیے نسل سے باشندول کودیگر قوموں برغلبه حاصل كرنے سے بیے اکسایا جا نا ہے اور پرمایت ملیت سے اصولوں سے باسلی توکسس ہوتی ہے بلیت کے دعوبداراس امر پرزور دیتے ہیں کا کیا منتین مشلف انساد اس کی جاعتیں شامل مرسكتي بين اوران بي أيك ايسي قرابت اوروانست بعي بيدا برسكتي ميم كراس كي بدولت ووايك وسرى

پراغتبارکرنے گلنی ہیں اور اُن کا بر ہاہمی اغنبا ر ہالآخہ ہاہمی ممدر وی کی صورت اختیار کرلتیا ہے جس وهابنے فطری اختلافات کو بھول کرائی تحد ہوجاتی ہیں کرگویا وہ ایک ہتی ل سے ہیں نیولین نے فران يىنىلىن كوعكرىت بيس بدل كرفتنج يورب كى لخاتى لىكن اس كى فتوحات نے ديگر مالك عيل حساب تلی بداکرہ ما۔ نپولین کی عسکرسن جہانیہ، جرمنی باسطر مااواللی میں ملیت کی روح بداکرے کی ومدار م - أنگر مندول من جذبه مليت نبولين كنوت سيداد بهي زياده سنحكم موكيا تعارونيا ميرس واد محومتين اس وقت قائم بين من بين سي بهن كماسي بول كى جواصل اصول لميت بركار بندمون يوريى مالك جهال كك يورب كانعلق سيصل اصول ميت سحيا بندميس ليكن حيال كك باني ديي کانعلیٰ ہے ان کے دنہ تبلیت بدی غصب وغلبہ کے مضروا خلیس انگریزول کی ملگ گیری کی ہوس چنکہ بورپ سے باہروسیع مقبوضات کی وجسے پوری موسی تنی اس بیا بورپ بیس ال کی مستی سے کبھی کسی کوظرو نہیں موا اوراسی سیدائل اورب ال کی میت اصلی اورا صولی خیال کرستے رسے میں اور و میں بورب سے متلف مالک کی قومی آزادی کو برقرار رکھنے اورانبدی کسی زیروست غارب ندطافت سے بچائے میں ممیشہ میش میش رہے ہیں۔ اس وفت اُلئی ہالینط و باجمة و نا رک سویڈن وغیرہ ممالک کی محومتول کوسی صد مک ملیت سے اصولوں سے مطابق کہا جاسختا ہے۔ بورج کے مالک کواگر کھوی کو بی خطرہ ہوسکتا ہے نو ور حرمنی سے انفوں کیونکہ ما وجد داس قدراندرونی انحکام مامسل مہونے سے اس برابنی ملکت کی مزید توسیع کے مب دروازے بندییں۔اگرجی اپنی مختلف بگوی ہونی صور توں میں ملبت جنگ وجدل کی محک ہوتی سے لیکن ونیا بھرسے امن وامان سے نصب الحیین ك نقطة تطرس مراكب ملت مشتركه دوات حالميان مين ايك مفرد حيثميت ركهتي سي كالنسبيم كار سے اصول سے مطابق ونیا کی ننسینی آسان ہو سکھ۔

متبت اوروطن

کسی المت کے معرض وجود میں آنے سے سیے عام طور پر بدہ نروری موتا ہے کراس کا کوئی ماک یا وطن بھی مو۔ تلن کی شکیل اس صورت میں جلد عل میں ہتی ہے جبکہ اس کے افراد ایک خاص خطۂ ارن يرآ با دموں وجغزافیا بی لحاظ سے اور ملکوں سے مختلف اور الگ واقع ہو- اکثر ملتیں جودنیا میں معرون وحود میں ایس ایس است وطن یا ماک کی مروات کامیاب نابت موئیں۔ وولوگ جوایک عرصے سے ایک فاص فكسبس بادبطة تقمول بالآخرابي طور يمنحد بموكرا كيسمن كخصوصيات اسيفيس سيداكرابيا كرتے ہيں۔ وطن كى مبت اور وطنى فضاميں پرورش اور تربيت انہيں منحدكر دبتى سے ليكن بم ولن مونے کی قیدیجی ایسی لازمی نہیں کیونکہ دنیا میں کئی ایسی ملتول کی مثالیس موجود میں جن کا کوئی وطن نہیں باجن کووطن سے منکے صدمال گذرگری ہیں اورجن سے افراد روئے زبین پر پھیلے ہوئے نظر آسنے ہیں۔ لیکن با وجوداس امرکے کان کاکوئی خاص ولمن یا مک نہیں ان بی احساس می برسنوروجودہے مشلا يهوديول كى جاعت سے ان كواسينے ولمن سين كے صدياں گذركى بين دنياسے بركوسنيس و مرجو و ہیں۔ انہیں کسی فاص خطم ارص سے کوئی لگاو نہیں لیکن پیریمی وہ ایک الت ہیں۔ احماس ملی نے منهيس قوى تحكام دے كرصد يوں سے إيك جداكا دھ تيت بخش ركھى ہے ۔ حالا كريہ و ديوں كاكونى وطن نهيد ليكن پورهم لتصب طي كي وجهس ال كن ستى الهي كسكسي ديگر قرم ميں جذب نهيد مع أي اسى طرح بوالميند كم باشند مع ايك ملت ك افر ديس اكر حيدان ك ماكى عدود واضخ بي میں۔اہل حرمنی نے ان کی تلیب کومل انے کی اگرچہ کئی ارکوشش کی ایکن کا میابی نہوئی۔ اہل اولد بنظ کا اصاس می ایساستنفل اور ما سبار واقع مواسے کرایی نظینیں رکھتا اس کے طلاف ماکس منگری سے اردگردالسے ملسال تو کو موجود ہیں جنہوں نے اسے کام نور بی ممالک سے الگ کررکھا ہے ۔ لیکن با دهر دا م مبیر کی کے اس سے باشند و مہیں و مجھنی اورا شنتراک عل بیدا نہیں ہوا حب برکرا کے ملت

کی نبیادقائم مواکرتی سے منیارسلاف اور رومانوی اوگ ایک دوسرے سے الگ الگ بہجائے جا تستحقه بين يميى حال مندوسندان كاسب يثمال مين كومهندان مهاله اورشكال بغرب بيس بعبى وشوار كذارسلسله المست كوم وجود بين جن كى وجدس يداك بانى براخطم سع بالكل الك تعلك نظراً ماس يمكن ما وجدال جزا فیائی لیزریش سے اس سے یا شندو اس احساس ملی کا فقدان سبے - مک یا وطن سے موسنے سم ہے اس ٹائی کی نشو و ٹا تو ہوتی ہے لیکن پہنہ ہیں کہا جا سے اکاس کے بغیربلت کا معرص وجو دیمرآنا ہی نامکن ہے۔ فاند بدوش لوگوں میں وطنیت کاجذبہ موجو ونہیں ہو البکن اگرایک دفعہ و کسی ملک بیرم بع صدی يانصعت صدى ككر مى مجدرى كى وجرست أيا درس تواس كي بورصب كمهى ال كى كو كى نسل خاند بروش زندگی اختیاد کرے گی تواس میں جذبہ و طنیت موجود مرکا جوائ کو ایک جدا گا دھنیت دیدے گا۔ ترک ولمن بالبجرن مصطيب بركوني الزنبيس في تا واسي وجه سي بهو داوي من جذرة لمبيت باباحاناسه -ملیت کوجذبر وطنیت سے تحکام صاصل موسخناسے کیونکر ملی حالات اوراب وہواکی مکیسانیت سے لوگوں کاطرز بودوماند۔ان کی تہذیب و تندن نیزان کی دہنیت اورعام تجربات زندگی ایب سے موستے بیں جن کی وجسے ان میں اخوت ومودمت سے جذمات بیدا ہوجا نے بین کسی مارک الوطن جاعت ہیں۔ الوطني كى بماير جراصاس في موجود مزالب كيد عرصد سے گذیت كوبداسيس اكثر كمي آفي مشروع موجاتی سے ال وه بالآخر الكل مط بجي تحاب ورياستهائية منعده الرمكيكي آبادي نما موري ما لك كي اقوام ميستل س حرمن انگریز بہبیانوی فرانسیسی وغیرہ لیکن دو دو تبین نبیر بیشتوں کے گندے کے بعدیہ اسپیم باتی ولهنو ل وعبول سبير . اوريهلي ملتذل كو حيوار كأمريكين بن سكنير إمي طرح من أور تنعيبن اقوام سے لوگ نماز سلف میں مزدوستان میں اکر بہاں سے تدیم باشند میں گھل مل سکتے اور اب چوکا کیا طویل وصد ان كويبال آئے گدد چاسے اس سبال ان كونمبركرا نامكن سوگياسے رافغاندل مغلول اورعواول كو يعبى مندوستان س التحاريثيس كندوي بين وهسب اب مندى بن جي بين ليكن ونكران كا ندرب اورتدن مندووں کے ندرب اورندن سے بالو تخلف سے بنگا سے متفا دہ ہے ہیں اسے متفا دہ ہے ہیں اسے در بندی اور اگر نظر سے اس کی سبنی بندووں سے بالح علیہ دورا گرائی نظر سن کی سبنی بندووں سے بالح علیہ دورا گرائی نظر سن کی سبنی بندووں سے بالح علیہ دورا گرائی کی سبنی میں مندوں کو جو ان سے نوال کی نمین کا تعلق سے خوال سے نوال کے مندوں کو قبول کرلیا تھا ان سے نوال کو مندوں اور حوال کرلیا تھا ان سے نوال سے نوال سے مندوں اور حوال کرلیا تھا ان سے نوال سے اندان سے میں بندا کا کہ اور کو نوال کرلیا تھا ان سے نوال سے اندان سے دولا تا ہوں کو ان سے و کھنوں سے نام و سے باتر اس سے باتران کی میں اندان کے دولان کی میں اندان کے دولان کی میں کا کہ میں ماک کو وہ ان کی ملت کے نام سے بالا فیا نام وہ دولان کے دولان کے دولان کی ملت کے نام سے بالا فیا نام وہ دارا کی ملت کے نام سے بالا فیا نام وہ دارا کی ملت کے نام سے بالا فیا نام وہ دارا نام وہ دارا کی ملت کے نام سے بالا فیا نام وہ دارا نام وہ دارا کی ملت کو دارا نام وہ دارا کی ملت کو نام سے بالا فیا نام سے بالا فیا نام وہ دارا کی ملت کے نام سے بالا فیا نام وہ دارا کی ملت کو نام سے بالا فیا نام وہ دارا کی ملت کی نام سے بالا فیا نام وہ دارا کی ملت کی نام سے بالا فیا نام وہ دارا کی ملت کی نام سے بالا فیا نام سے نام سے

## ملبت اور زبان

جذبہ طیب سے سبخ کام سے ایک زبان کا ہونا بھی ہے صدفید ہوتا ہے۔ اگرکسی ہاک سے بازندوں کی زبان ایک ہوگا واس کا مطلب ہوگا کو ان ہیں ایک دوسرے سے جذبات کو سبخے او ان کا منا سے طور پراحترام کرنے کی بہدی اجدی اجب اور خدی ہے۔ اور اس کے افراس کے افران کی سیریت و مہنیت اور خوجیت بھی ایک میں مانی چیں ڈھلی ہوئی ہے حب دو مقد است اس اور وہ آپ میں افران کا فران کا خوان ہیں تعداد ان کی دوجہ سے موجود ہوتی ہے بہنے کہی ہوئی ہو ان بین مواس کے بیا ہوں کے فران ہیں افران کی دوجہ سے موجود ہوتی ہے بین جو بالاخران ہیں افران کی دوجہ سے بر والوں کا آپ میں نہ صرف اسے ور اتفاق بڑھنا ہے بلکہ ایک دوسر کے بین ہوری کا احساس کرنے گئے ہیں تدین یر اعظماد بھی مہدروی کا احساس کرنے گئے ہیں تدین یر اعظماد بھی میدا ہوں کہی ہو تہدین کے بین ہمدروی کا احساس کرنے گئے ہیں تدین کر احساس کر احساس کرنے گئے ہیں تدین کر احساس کرنے گئے ہیں تدین کر احساس کر ا

كمن لين الين المنتالين وبين حن سے اس عام اصول كى تر ديد لهى موتى ہے جب دو مختلف قومواميں منترى اورنهذيي اختلافات موجود مول نوزبان سي إبك موسف سي النيس التنزاك عل كاجذبه بيدا تهيس بور من اس وفت بال انتاره مندوستانی جاعنول کی طرف سے یمندوستان میں مندوا ورسلمان ا ما دہیں ان کی زبانیں مختلف ہیں لیکن مندوستان کے انصور میں جہاں ایک جاعت کی اکثریت او دوسرى جاعت كى آفليت سے اگرچەر بان ايك ب ليكن زبان كے ايك بون سے و واليك نهیں ہوستے۔ بنجاب رحب میں ربا سنیں بھی شائل ہیں) صوبجات متحدہ اورشال مغربی سرحدی صوب ہندوستان میں ایک ابسانط سبے کا س نبال ایک سے لیکن اس سے با وجود مندوسلم کی تمینروجو سے ۔ اس کی وجہ صرت بیہ ہے کہ جہاں زبان سنے ب<sup>ا</sup> شندوں سے ماہمی اختلا فات کوملکا اُن کومنحد کرنے کی خدمت سرانجام دمی وہاں مذمہب او زندن سکے اختلا فات نیزاس حقیفت سکے احساس نے بھی کہ ہمایہ علاقوں او خطور میں انہیں۔سے سرا کب کو بھاری اکثر سبت مال ہے ان سے باہم نتہا طاکو یا پر تکمیل مک پہنچنے سے روکا زبگال میں بھی تہی حالت سے اوراس کی وجہ صرب مذہبی و تندنی مندیا دی المولول كالخلاف ب نبطل كرسب بأشند سے نبطان س اور نبطان كى زبان سے ليكن بور بھى مهنده سندومين افديلم سلمه إس ك نالاده أن ندسول كي مثل بسيم ومبند مين ببيام وست اورمبندي ز مانوا میں سے کسی کیک سے قدیعے ان کی تبلیغ واشاعت علمیں آئی۔ بدورست ہندیں میدا سوا۔ اس كايانى لينى دېا تابىمدىنى توا-ىمندوسىتىن بورىس بدىدىت بىيلى كىادرىدىمندو دىوم سىنخىنىت تھا ۔ نیکن اس سے بیروٹوں کی تہذیب و تررن اور زبان ہندی تھی اوران سبت کی نباید بڈھرم ا درم ندو دور مسے بیرووں میں ایک دوسرے کوسیجنے اورا کیب دوسرے سے ممدر دی کرنے کی بلبت بيستعة فائم رمي حسر كانتيجه بيهوا كرحبب بدهومت كازورهما تواس سحه يبروون اوروشنو سح يحاران میں نمیر کے نا ا مکن مولکیا بحتی کاس وفت مدورت کومندو وموم کی ایک تا تصور کیا جانے لگا ہے۔

یسی کو مذہب کاحال سے بیکھ مذہب کواپنے کثر پیرو مندور سے ملے اور جو کلواسولئے مذہبی اصولوں سے انبس اور ماتی مهندوؤل میں کوئی فرق مذنعا اس بیا ایک زبان موسف کی وجہ سے نیز اس امرسے مترتب بہدنے والے دیگر تما کج کی بدولت و مہندو واسے چندال مختلف بہیں ہس کچھول کی میند ڈس سے رہ ورسم برمننور قائم سے اورعبین مکن سے کہ مدموست کی طرح کسی وفٹ سکھ ندس بھی مندو وحوم کی ایک نتائج تصور موٹنے گئے۔ کھاظے ندیہب سی مسلمانوں کے زیادہ قرمیب میں میکن جرابطہ انہیں مندوی سے سبے وہ سلمانوں سے نہیں ۔ اس کی دجہ وہی سبے جوبیان کروی گئے ہیے یعی چه نکان کی اورمندوؤں کی آبان ایک نھی تہذیب و تندن ایب ننعا اس بیصان کی ذرمنسیت ا و ر سیرت مندو رُں کی سے ۔ جنانجدان کومندوؤں سے اجنبیت کا احساس نہیں ہونا۔ ونياك بامى لابطة اتخادك واستعيرتهي درباؤس سندرول اوريها ثول كومأكل مجسا جا آنھا بیکن سائنس کی ترقی اور رسل ورسائل سے جدید ذرائع کی دربافٹ سے بررکا وس اب سی صد تک دو موگئی ہیں۔ لیکن ایک بڑی رکاد طے جواب کس سرراہ سے زبان کی دفت ہے مختلف ملكور كے باشندول كى زبانين فخلف بيں اوراس وجسے أن مے باہم مل حجل ميں وقتيں بيدا ہوتی میں۔چنانچہ ہمدر دان بنی نوع الثان اس کوشش میں مصروت بیں کہ کوئی مشتر کر زبان ایجا دکی حاسمتے جس کے ذریعے دنیا بھرسے لوگ ایک دوسرے سے ساسنے المہارخیال کرسکیں اوراس طرح انہں ایک گونڈنعلق پیدا ہوجائے بٹمال کے طور پر اسپرا نطو ایک نئی زبان ہے بھے رائج کرباجا رہیے ان تام كُنْشُول سے اگر تھي نہيں تو كم از كم رزفا ہر مِوْ ما ہے كہمى ماك سے باشندول سے يا ہمى انجا و

ایک بربھی نظریہ ہے کہ جن لوگوں کی زبان ایک ہمگی ان کی نسل بھی ایک ہم ہوگی - اسی نظریے کے مائے تندیمین جرمن محر میک کا آغاز ہما تھا۔ اس مخر کیس سے یا نی پیڈیال کرتے تھے کا ان سب

مے بیے ایک زبان کا ہوناکس فدر صرفردی ہے۔

علاقوں سے باشند سے جن میں جرمن ربان برلی جانی ہے بھاؤ نسل جرمن ہیں ۔ بیکن اس نظریے ہیں حقیقت بہت کم ہے ۔ کیونکہ فاتے قوم کے افراد مفتوحہ علاقوں سے باشندوں کی زبان سیکھ جانے ہیں اور مفتوحہ علاقوں ادر خلوں سے عہد میں ہمندوائیو سے افراد مفتوحہ کی زبان سیکھ جانے ہیں ہمندوائی ہے ۔ افغانوں ادر خلوں سے عہد میں ہمندوائیو سے فارسی بولنا سیکھ لیا تھا ۔ اب انگریزی نے فارسی بولنا سیکھ لیا تھا ۔ اب انگریزی زبان مجی اسی طرح سیکھی اور سیکھائی جا رہی ہے جہد دو مختلف ملتوں سے لوگ آپ ہیں مطع ہیں وزیادہ تم تمدن اور کی مفتوں ہونے کو دخل نہیں ہوتا کی نبار کر لباکر تی ہور ایک سی سیکھی اور دو سری سے مفتوح ہونے کو دخل نہیں ہوتا کی نبار سین مورا مفتوح میں ۔ کشت ہے جانے اور دو سری سے مفتوح میں ۔ کشت ہے جانے اور دو سری سے مفتوح میں ۔

جذبات سے پورے طور پرایین نہیں کی جاسمی ۔ لینت کا احماس پیداکر نے سے بیے باشندوں کی ما دری زبان سے اللہ بیال کرنے کے جیدے باشندوں کی ما دری زبان سے اللہ بین زبان بیں کیا ورائی کی اپنی زبان بیں کیا جا آجہ ہے کی فرایت اوراحساسات کا المہار جین خوصورتی سے ما دری زبان بیں کیا جا سے مکمی نہیں موسحتا ۔ قومی گیت ما دری زبان میں موثر نبان میں اگر بہلسال سی موثر نبان میں سے وہ زبان جی کو بیا کہ خوالیا نبان نبان ہوں المرب ہوئے تا ما شندوں کی مشتر کہ زبان بن جاسے اور میند یو ایس احساس طیب کو بیا کر سامی موثر نبان میں جو ۔

یکن به می صروری نهبین کرسی ایک ملت کے افراد صرف ایک ہی زبان بولئے ہوں۔
سکا ط لینڈ کے باشند ہے بچھا نگریزی بولئے بیں اور کچھ کیاک۔ سوئٹ زلینڈ کے باشند سے
بھی تین زبانیس بولئے ہیں ۔ بعض فرانسیسی بولئے بیں لیمن جمن اور بھن اطالوی بمبکن با وجو واس
امر کے وہ ایک ہی ملت کے افراد ہیں۔ لہذا زبان اگرچ تشکیل ملیت ہیں بہت بڑی مدو ویتی ہے
لیکن یہ نہیں کہا جاستا کواس کے بغیر کام نہیں جل گئا۔

مليت إورنبزريب وتمدن

اگرکسی ماک سے باشندول کی مختلف جاعتیں ایک ہی تہذیب و تندن سے ابع مول تو اس سے جی احساس ملی کی میداری عل میں آتی ہے۔ تندتی ومعاسٹر تی طریقترل کی مکیسانیت و سس احساس اجنبیت اور سکیا گلی کو دورکہ تی ہے جوعوام کی مختلف جاعتوں ہیں ان سے دیگراخت کا قات کی بنا پر موجد دمو تا ہے یعض او قات دو ہم ساید اقوام میں تعصد ب تی محض اس بنا پر قائم رم تاہد کان کے بودو باش سے طراففیل اور عام اخلاقی معیار میں فرق مو ملسے جس کی بنا پر وہ ایک دوسرے سے اس فدر سکا منگی اور نفرت محسوس کرتی بیج اکثر صدیوان مک دور نہیں ہوتی۔ مک ترکی مغربی ما ک کی سرحد پرواتع ہے لیکن مشرقبیت کا علمیرادر سے ۔اس کا تندن مغربی تندن سے بالا فخلف سے ۔اس کا طرز بوروماند اورمزم ب بنی ان سے مختلف سے ۔ان اختلافات کی وجہ سے وہ مغرب والون کی نظر بیس فار کی طرح کھٹکت رہے۔ جہات مک ترک قوم کا تعلق سے مغرب کی نظر<sup>و</sup> میں ان قومی اختلا مات کا ظاہری نشان نباس تھا اور لبانس میں کلا و لالہ رنگ ان کے تعصبها نے ملی كوشتعل كرف سے يعے فاص المبيت ركھتى تھى. سالها سال سے ترك اور يونافى ايك دوسرے كيمسات بط تنفيل لكن عبيائيت ك حكم "ممايد ع محن كو" يراو ال كي عبدا في باشندس كاربندنه وسك اورملجاظ مرسب باقى مغربى فالك كوبية مانبول سي جرقرابت اورموانست تقى اس كى بنايرتدكى لويى بورب بعركى نظرور مين حول تأمام وحنى فطرت كالبك نشاس محيى اجي رسی مصطفا کمال کی تکا چھیفت بین نے جباس عنا دفی سببل السکود کھا جو اہل مغرب کو ترکوں سے تفا نواس نے تبدیلی نباس کا حکم دبدیا تاکر مغربی مالک اس تنگ نظری کی وجسسے خواہ مخوا ہ اتنی سی مابت مے یا ترکوں کے دریے تخریب نربیں۔

روا قوام کے ارتفاہد تامیخرب کیسان طور پرسراسال میں ہے۔ زبا ده حهذب لمت لقابلتًا كم حهذب لمت كوا بين بين جذب كراني كى بدرحرًا تمالمبيت کے کھتی ہے۔ سوجو دہ مغربی تہذیب نے یو مانی الاصل رومانوی نہذیب کو اپنے میں *میڈب کر کے* پوری سے باہر طبیلنا مشروع کیا اوراب یا مشرقی تہذیر ہو العنی اسلامی مبندی اور طبنی تہذیر ہوں پر انٹ ، نداز ہو بن ہے مشرقی الک بیں جا کہ معزی اقام موجود میں وال شرقی لوگ مغربیت سے رنگ بین رسی جار سے بین الیکن س کارمطاب نہیں کان کا مساس تلی نابوز ہورہ اسمے الشم كى تعلّىدكى وجديه بسي كرمبراكب تموه مين قدرتى طور بريه خواش يائى جاتى سبع كه وه بھى زيئه تمثنى برية قدم رہے رحب اسے سی ایسی قوم کی نظیر ملنی ہے جوتر فی کر رہی ہونو وہ فدریًا ترقی کرنے کی خماش کی بنا پراس قدم سے طریفوں کوافتیا ارکرنا سنروع کر تی ہیں اور س تقلید کی تدمیں پینجبال صغیر مہوما ہیں ں شائدان طریقی<sup>و</sup>ں اوراصولوں ہرکار مبند ہونے سے وہ بھی ماہم ترقی پریہ ہنچے جائے۔ زیرک اقرام **تو کامی**ا توم کی سیرسندے ان خواص کوا سینے میں سیداکر سے کی کوسٹسٹ کرتی ہیں جن کی بنا پر اس کی تمامتر ترتی مکن مونی ہو۔ لیکربے ب<sub></sub>ں ماندہ اقوام اس سے نطواہر کی نقل کرنے بیں اپنا وقت کھو دیتی ہیں ۔جاما<del>ن ک</del>ے پہلے مغربی افدام سے طربی کارکو سیھنے کی کوشش کی اور پھراس پر کاربند ہوکرخود بھی ہام ترقی پر ہنچگیآ اليشيداكي بافي كئي اقوام اكيب مدت سے الم مغرب سے ظوام کی تفلید میں بے معنی طور پر لمپنے فیمنتی وقت دولت اورفوت كاركونها كغ كررسي بين ليكن الجي مك بين ماندوبين -بهنزنهذبيب كانزاس ارس واصنع موستئ سبے كەتركون نے بغدادستے كىيدو بالسے مكم بن سنگنے ازاُں کوتما میسیاسی افتدار حاصل موگیالیکن اسلامی نهزیب نندن کی رنزی کے ساسنے

انہیں سرسیم نم کرنا برارچائے مرکول نے اسلام قبل کیا اورمن حیث القوم ملت بالامیہ میں شامل ہوگئے۔ انتی طرح بہندی تمدن کے زیرا نڈکئی غیر ملکی قاتے اقوام بالآخر مبند وقال

مكيت اور ندسب

ہر زرب تخلیق کا مات محمقصد کو بوراکرنے کی غرض سے اس سے خالق سے سا خوات ال عل کی ایک مخلصانهٔ کوشش سے اور طبیت بغرض خفا زندگی ماک سے باشندوں کے ہاہمی حذباتِ انحا وأنفاق كى على صورت - ندمهب كانعىب العين وسيع اورعالمكيرسه- تليت كالمبح نظر محدو داوزنگ ب اقوام ما المركة كب مين ملا دينا جا متا مدان الدان السي النس ومبت سع جذمات بيداكر سع منا ینا مرامن و تناہیے۔ تبیت ایب وطن سے باشندوں کواکی مرکز پرالکرا نہیں نفائے زیدگی کا تحف بیش کر آتی ہے یعبسائیت نے مغرب میں تمام لطنتول کواکیک کرسے وعدۃ امن وامان ویا لیکین ال مختلف سلطنندل کے احداس ملی نے اس مرکم مرسی افعید نے کئی کی اور پھواسی جہار للى كى بنا پرانهوں نے اس قدرتر فى كرلى كائيس سے سرابب كىستى الك الگ علوه كرنظران نے لكى ۔ مذبب الملام في مشرق مي عالمكيرا فوت كا درس دے كر يخلف ملكون كوسياسى طور برملا ويا - كيكر تتبيت سے التحدیں پرمشتہ انتحا و توسط گیا اور خلافت کا شیرازہ بجو گیا ۔ گارس براگندگی سے وہ نمائج برآمد نہ روم کے اقتذار کے کم بوطبے کے بعد پیدا ہوئے نصے۔ پراگندگی سنے مشر فی اسلامی مهاکب پرعزل وانحطا اطلی ولتیومسلط کردیں'۔

> ا فوام میں محلوق خدا بٹنی ہے اس سے قرمیت اسلام کی جولئتی ہے اس سے

تمیت کا دس نشایه موتاسهد که سرونگ سباسی شعکام حاصل کرنے کے بعدا زادانہ ترقی کے راستہ میک میں ملید جائے ہوئی سے اوراس راستہ میک مرتب بھا کے مناصر سے ایک موتی ہے اوراس

پرده الزام حائد نهید بردستاجس کی طرف ندکوره بالا شعریس اشار دکیاگیا ہے ، علامہ انجال کی امراضم میں وطن رہیں وطن رہنی ہے جو تعصیبات فومی اور عنا ورسیب سے معلو بروا ورقوم بیت وطنیت سے مواوات میں وطن رہنی وطن رہنی در ورو جد ند بہب بہب در برگیا مقال ہے۔ جو مقلف ملکول سے سالان میں بوجہ ند بہب بہب در برگیا مقال ہ

ندسی کیا گن احساس ملی کو نیخه کرتی ہے ۔اوراگرکسی ملک سے باشندول کا مذیر ہے کے سوتھ من كارهاس مليت بالدارمة البيع الميكن أكدوه باشندس دوابسي جاعتون بيشنى مول حن سنبي اخلان موجود موزوان مي احساس مليت اگريدا لجي موجاتا ہے نود بريانها بن موتا - مرمب اسحا مواقعا ف سکھا ناہیے کیکن حووغرض انسانی فطرت الوائی کی طرمت ہا وو کرنی ہیں۔ اگر منسوسال ہیں مندوس مکا جمار البيع توايد البيري البين شدت سيمسلما ذرك دو طب فرقو بعني منبور أوس بعو مبي افتزاق والشفاف ہے۔ اوراگر کچھا وراکھے بڑھیں اور پورپ کی ناریخ پرنظر والیں آدمعلوم ہوگاکہ قرونِ وسطیٰ میں وہاں كيتخولك اوريرانس عيسائي اسى شدو مدسة بيري كلوكير بيون راب بين من نا پر جوفقنے اور فسا د کواسے کیے جاتے ہیں وہ ورجل لوگول سے مختلف گروموں سے سیاسی و تبقدا وی مغادئي كمرموتى ہے۔ مذہب كوونيون حربہ طور يہ تنعال كرنے ہيں ينووغرض ينوولي نديطا پ صاحب اقتدادا شخاص مرمب كي أوس ابني طلب برآري سے يسے است مس محكو سے بريار كھتے ہیں یلیت اور ندیہ سردوان مجلك ول سے بالاتريں - فرمليت سے اللقسم كى مقبن ہونى ہے ند مذرب یوملیم دنیاہے ۔اگر مبند وستان میں صرف ایک تومیم او دم دنی شگامینہ و تو اربرساجیوں اور ساتنيون سي اسى لىم سے جمكارے حاري رہتے جوبورب ميں عرفته دراز بك نيقوكس اور روسٹنٹس کے درمیان جاری رہے اورجن کی وجہسے سزاروں بند کان خدانہا بہت سفاکی سے موت سے مطاك م ارے گئے۔ زملیت مکول کوالیس میں اوا تی ہے نہ مذہب خلفنت کوالیس میں صعب ارام ہے

کامکم دیما ہے۔ درم افترار قائم رکھنے یا افترار حاصل کرنے کی نواہش بندگان خدا کاخون کرانی ہے ملیت کی ابیل افلاص بیشرافت نفس فراخ دلی۔ گوبا فطرت النانی کے ارفع اور نیک عنصر سے مہدتی سے ۔ اور مذہ ہب بھی پاکیزہ انسانی جذبات سے ابیل کرما ہے۔ مذہبی اختلات کسی ملک سے باشندول سے داور مذہب بھی باکنے وجہ نہیں بورسی الیک جب شرارت لیا مداور کا ہ اندلیش لوگ ندی سے اختلا فات کو اکا کو اندا کی وجہ نہیں بورسی الیک جب شرارت لیا مداور کا ہ اندلیش لوگ ندی اختلا فات کو اکا کو اندا کو اندا مکان عرب کی کوشش کرنے ہیں تو ملیت کی بنیا دیں ہا جاتی ہیں لیکن اختلا فات کی بنیا دیں ہا جاتی ہیں کو اندا کی بنیا دیں ہا جاتی ہیں اندا کی منا درمی کے اندا کی سے اندا کی بنیا دیں ہا جاتی ہیں ہوجاتی ہیں کہ درمی اور والی منا ور مندا کی منا درمی ہوجاتی ہیں توخو و خوشی اور واتی مفا درمے سے جاتی درجب ہر کواظ سے باشندوں کی تربیت کمل ہوجاتی ہیں توخو و خوشی اور واتی مفا درمے سے خوسی اختلا فات کا حربہ بھی ہے کا دیم جو تا ہے۔

وكس مشرق بيرجب المت بعينا كائبرازه بجرگيا اوراسلامى مالك في اينى حُداحُدامليس قائم كليبون ان كا انحطا وشروع بوگيا اور ترنى كى وه لهرجوان مالك سے الحقى تھى فورا رُك كئى-

ماریخ شابرسے کا بیب ماک بیس رہنے واسے اوا بیبی زمب کے مخلف فرقوں جذبهٔ قلی قائم بھی رومختاہے اور نہیں بھی روسختا ۔ اٹھلت ان سے لوگوں نے ملکالز تبھو سے عہد میں کما بلی ا يرفوننسف ادركيا بلحا فاكتيفولك كجيان لوريرسيانوى حلمكي مافست كيقي راس سن فلاسر سي كماكي می نیرب کے دو وقو میں برجذبر پیدا کیا جاسکا ہے لیکن ایسی صورت بیں حب کہ دوجاعتوں سے بنیا دی اصولوں بیں اختلات موسنت کا معرص وجو دمیں ان انہا بیت شکل موگا۔ اور گروہ مومن وجو دمیں س یعی جائے گی نواس کوشنحکام حاصل نہیں موسیے گا۔اس سے نتیرازے سے بکھونے کاسروقت ایمکان موگا البته البی حالت بین حب کرم دوجاعتوں سے ایک کوبہت زیادہ اکثر سیت حاسل مواور دوسری کوصد درجه اقلیت - اتنی اقلیت که و انظرانداز کی جاسکتی موتوان کے مدسی اختلا فات کے با وجرومکیت کا حساس پیدا موسخاسی عرکس اس سے اگروہ بلجانوا ا مادی رابر موں یا ان میں تعورا فرق بد توملت قائم كرنا بے عدشكل مؤنا سے بائرلبند كے باشندوا میں جو منہي اختلات سے وہان كے سياسي اتحادث واستدىي كئى صديول كك ركا وط بنار الدوج اور لجين ملحاظ نسل اليس ميں بہت منت جلتے ہیں اوران کی زبان بھی ایک ہے سیکن مذہبی عقیدہ کے اخلاف کی بنا پران کا ایک  *مِلًا رمِنا مُنسكل موكِّيا نَفا جِس كى وجهسے ان كوعلى حدة بونا پڑا مصرف عبيها ئيوں اور سلما نوام بي مہبت* کھے مذہبی اختلات موجود ہے بلیکن وہل عبیسائیوں کی تعدا دہبے نتھوڑی سبے اوروہ اُقلیت ہیں ہیت اس بيدان بي انني خوفها ويهبركم ما تى سلم البان وطن سے عهده تراً بونے كاخيال كھي اُن كے د ماغ میں ساسے یہی وج بھی کرزافلول باشانے انہیں سا دوچیک پیش کردیا تھا اور یہ اکٹر سیت کی خود اعتادى كانتوت تفارمندوستان يونون فرى جاعتون سس مرايك أبادى سے معاظس

کشرالتعدادہ براس سیے وہ ایک دوسری سے خوت کھاتی ہیں اور ان ہیں سے کسی ایک کو بھی آئی خوداقع اوی حاصل نہیں کہ وہ زا فلول باشاکی طرح جراً ت سے کام بے کرد وسری جاعت کو سا دہ جیکت بیش کردے ۔ اگر کسی ماک سے باشندے فتلف مذہبوں سے بیرو ہوں تو اُل بیر جاس می اسی صورت میں بیدا ہو سے باشنا عیت تعلیم اور شتر کرا قصادی مفادی بنا پران سے تصبیا را مذہبی کی بیخ کنی ہوجائے اور وہ باہمی طور پر تھی اور کر دیار مہوجا بیس ۔

مگیبت ا*ور روایات ومشاهبر* 

مّت پرنسل نربان اور مذیرب کاانزخواه کیمهری کبیو*ں نه ہوجفیفتت یہ سے ک*رلوگوں کی بُرانی موام اور ان مامور سبیول سے دیگی ومعاشرتی کارنامے جو پہلے گذر حکی ہونی ہیں انہیں ایک ایسے رمشتنہ محکمیں عار دہتے ہیں جاکھتی ٹوٹ نہیں تھاہے کسی بڑی صیبت کی یا دحورب پر مکسان طورم نازل مبوئى مبود ياايسا وافغه حسب كااثرسب كيدل ودماغ بركالنقت بن في التحير موجيكام وزندان وطن كوتمبيندك يد ايك كردين كاعيا زركمناس وقرمي بها ورون اورمكي شجاعون سع كارتك سب کی مشترکه دولت مېوتنے ہیں رایسی جاں بازم تببال اپنے بموطنوں کی عام ذمنیت اورصوصیا كى أئينه دارى كرتى بهن -ان برفتر كوا گو ماكدلسينے پرفتر كه أم مؤناسے - ماك بحربين ان سے كار فسي أيا ب کی تعربعین نظموں اوزفیقتوں کی صورت میں کی حاتی ہے۔ رامائن اور مہا بھارت مندوستمان کی شکر دولت ہیں۔ یکنا بین شعل ہوایت ہیں۔ اور قوم سے افرادان کو میڑھ میر موسلا ور سبق مصل کرتے ہیں۔ رام اورکرشن کی نشخصیتیں ملک کالفسب العیس بن جاتی ہیں اوراس سے لوگوں میں انفاق واتحا سے جذابات بریدا موستے بیس - تراز مرندی جن جذابت کا عکسس سے ان سے عملاً کول ما مندی متا تربو تے بغیرره سخاب یونان وصد دورو اسب سے گئے جہاں سے اب تک مگر سے باتی ام ونٹ ں ہم ال کچھ بات ہے کہ ستی مٹتی نہیں ہم اری صدیوں رہ ہے ومٹن دورِ زمان ہم ال اقبال کوئی محسر مراہب نہیں جہاں ہی معلوم کہب کسی کدورونہ اس ہم را" آخری شریس الفاظ ورونہاں سے جن حالات کی طوت اشارہ کیا گیا ہے اس سے ہم سیچے خیر خوا و وطن کو دلی صدر مہو تا ہے ۔

چنتنی نے جس زمیں میں بنیا و حق سنایا ناک نے حسن میں وحدت کا گیت گا با" اس شوکو پڑھ کر اہل ہند تھنے تنی اور نانگ کی تنصیبتوں پر فوکر ستے ہیں۔ اور یابت انہیں جالبے لئی کا

سبق دبتی ہے ۔کیونکرجس ماک میں ایستی خمیتیں پیدا ہوئی ہوں وہ واقعی محبت سے قابل ہے۔ ترانہ مندی ۔قومی گمیت ۔ رامہ ۔ نانک ۔سوامی رام نیر تھ کی سنظمیں ان ہی جذبات کی

تراندم بندی ـ قوی گیت ـ دام ـ نانک ـ سوامی دام نیزلو کی سنظمیس ان ہی جذبات کی اکنید دارا وراحساس تی کی محوک ہیں ۔ اسی طرح اقبال کی صقید اور بلا و اسلامید الیہ نظیں بلتِ اسلامید میں محت افراد سے جذبات می ماری ہی اوراس سے افراد سے جذبات می میں ہیجان پیدا موتا ہے صرف نظاء نظر کے بدلنے کی دبر سے بہت جدس ہندوستانی جاعتیں مکیان طور پر کہد سکیں گی کہ کوروا در پانڈوہ م ہی نھے ۔ کرشن ۔ اوجن ۔ بھیم ہماں سے ہی ہما ور شھے ۔ چندر گیبت کم ماری ہی کہ کوروا در پانڈوہ م ہی نظام اور پر کھے ۔ کرشن ۔ اوجن ۔ بھیم ہماں سے ہی ہما ور شھے ۔ جندر گیبت مراح جیسے اور ان اور عزم و سنظل الدین اکبر کی کور و قارم ہی ہما در سے اور شاہ جہا ہی ہو اور شاہ جہا گیر ۔ اور شاہ جہا گیر ۔ اور شکست کی دلیل ہیں ۔ مہا کی خصیت میں ان طعمی مردم خیری کی دلیل ہیں ۔ مہا گیر مور شکست کی دلیل ہیں ۔ مہا گیر مور شکست کی دلیل ہیں ۔ مہا گیر ۔ اور شاہ جہان ۔ جہا گیر ۔ اور شکست کی دلیل ہیں ۔ مہا کی خصیت میں ان طعمی مردم خیری کی دلیل ہیں ۔

و چنس در بان اور مذیب وغیرو سے اعتبار سے جرمنوں سے بہت زیادہ ملتے جانتے

ہیں اور فرون وسطے میں یہ حرمنوں میں شامل نھے لیکن با وجو دایسی فراست کے ان کی ایک علیو ملہت ہے۔ قومی زادی سے تفظ کی فافر ہے انبہ سے ساتھ انہیں جرمو سے بیث رہے وہ انہیں خریم مبت پراکسنے کے محک سوئے ۔اسی آزادی کے بچانے کے لیے بجری طاقت جرمان کائن حِاَت اورهاں بازی کی بردات قال موئی تھی اس کے فخرنے انہیں باہمی طور پرمنخد کرویا۔ جو قربانیاں منہیں ان جنگوں کے دوران میں کرنی بالیں ان سے ان کی ایک انفرادی حیثیت فائم موگئی جس کی مدولت سترهوبی صدی میں ان سے علم وا دب اور فنواج بسببار مثلاً مصوری نے شہر سب دوام حاصل کی اوراب مامنی کی نہی خوسٹ گوار ہا دگاریں انہیں اپنی مستی کوعلیجدہ طور پر برقرار رکھنے پرمجبور کرتی ہیں۔ورنہ اُن کے اقتصادی مفاداسی میں ہیں کہ وہ *جرمنی سے ساتھ مل جائیس۔بعینہ سکا ہے اببن*ڈ والول كى ابل مبطانيدك خلاف معركة دائيال زندة جا وبدياد كارين بين - إسى طرح مسلاك المديس نبوليين کے دور سنبداد کی بروات اہل حرمنی میں قسب الوطنی سے جذمات بیدا ہو گئے ۔ توان دار کے آور نبولین کے نام اہل واس کی تلیت کے نشان ہیں۔ اسکریزوں کو الفریڈیلامول - ملکالزیجد والنگشن اوزمنیسن کیسی شخصیت و سنے وائمی طور پر شخد کرو با۔ اوران کی بادگا رسم سے سیے اس مضبوط اس کاکام دے رہی ہے جو بتلی تیلی اور کر وراکٹ ایوں کو مکہ جاباندہ کراسے ایک بھاری اور نا قابل کے ست گھا بناویتی ہے۔

امرت سرمیں ما و تنه طبیا نوالہ باغ بنجاب سے مہند و وک سیحموں اور سلمانوں سے لیوکوئی مہنگا سودا نظاماس کی دلخراش یا داس صور بسے با نشندوں تبزان کی آئندہ نسلوں کو ایک عرصہ مہنگا سودا نظامات کا سیکھوں اور سال واقعہ نے بنجاب سے مہندو قال سیکھوں اور سال کی مرب سے دو اور میں میں کہ تو مرب سے میں میں کہ تو مرب نظام کی تمییز میں ہے۔ اور کم اور اقدات حزید بھی قوم میں زندگی بدیا کرتے ہیں اور اگر مسلم کی تمییز جاتی رمبی سے مراس قسم سے واقعات حزید بھی قوم میں زندگی بدیا کرتے ہیں اور اگر

كى فك سے باشندول سے ولول براكي وفعاس تسم كے ندمٹنے والے ائرات برجائيں تو المرنده کے بیاف ن کی ایک ملت معرض وجود میں اجاتی سے اس بیے الیے واقعات جرسے بيك يكسان طورير قابن فخوا ورأن كى متفقة كوشتول كأسيجه ميول اتحا دوالفاق كى داغ ميل فحال ديت ہیں ۔جنگے غلیم میں اتحادیوں کی سے ان میں سے ہرامیب سے بیے قابل نیخروا قدیمے یونستے والبيسي أنكمه يزاورامزيكي وغيره سراكب كتيبيعنبيجد عليجده طور برابك قوفن تتحسب اوراس كي يأفه من سے جندہات ملیت کو تفویت دیتی ہے۔ جنگ کا نرچونکہ تمامہ بادی پریڈ ناہی اورسپ كوبكسان طور بر زخواه جنگ بين اين شمولين سے يا احياب وا قارب كي شمولين سے انقصال يہنچنا ہے۔ اِس بے اگر نجام کا فنتے ہو تو ہنوسگ انتیج سب سے بیے باعثِ الحمین ان ہوتا مع بهال ان کواسینے نفضا اُٹ کی باد آلارہ رہنی ہے وہاں یکھی فخر مبر اسپے کہ ہم سنے وہمن کو تنكست دى نفى - ابل سؤئٹنزلىنىڭ نىين مسايە اقوام سے مل كراكب ملت بىنى مېرى اوران كى ملت کے معرف وجو دیس آنے کاسبسوا ہواس حبگ الدی سے جوان کولڈنی بڑی اور کچھ نہ تھا۔اس خبگ کی وجہ سے ہنہوں نے مرحانہ واربہت سے مصابب بردانت کے ۔ جنا نجہ اتبالا وا زائش کے زمانہ کی ملنے ما دسنے سؤئیٹرزلدینڈ کے بائندوں کو وائمی طور پرمتحد کردیا اوراب ان کی ایک علیمڈ

مليت اور شتركه مفاد

دورجدبدکا ایک یہ بھی نظریہ سے کہ ہرانسانی تحریک کی تہ ہیں صرورکوئی اقتصادی غرض نیپیڈ ہوتی سے راس نظرید کی محت سے ہمیں واسطنہ بیں لیکن یوانسانی مشاہدہ میں ایک سے کواگر کسی ملک سے لوگ ملجا ظربیٹیدخواہ وہ تجاریت ہویا صنعت وحرفت ۔ دوسرسے مالک کے لوگوں سے مختلف

ہوں توان ہیں ملیت کے جذبات پیدام رجاتے ہیں اپنی حبب عوام سے مشنز کرمفا وکی نوعیت الکم توازبين ايسة تعلقات قائم موجات بين والآخر قيا مطهت برمنتنج مرست بين مشتركه مفاوانحساد ملى كو قائم كرنے ميں مرد دينے بيل كيكن مرات خودانحا داكے بنيا دى اصول نہيں بن سكتے ۔ وج الو بلجين ملتول كوان سيمننة كرمفادكي وجرسيه كافي مدوملي سطنط ايتربين حبب سكامك لينثرا وركلتنا کا باہمی الحاق عل میں آیا توامق فت ان دونوں ملکوں سے سبیاسی واقتصا دی مشترکه مفادیبیش نظر نھے۔ ككن جيباكاور بيان كياجا جكلب مشتركه مفادخود ملت كى بنانهيس وال سيحف يسلطنت برطانيه مغبوضات بین علیحد علیجد ملتین مائم مورسی میں اگر جدان سب کاسیاسی مفادایک ہی ہے - جہاں ملبت كاخيال يهلي سع لدكون يربيا بديكا بووان فتنزكر مفا دسعاس العبين كحصول میں مدوملتی ہے۔ ہندور سنان ہیں ملبت کا نبال بیدا ہو جیا ہے اور عدین مکن سے کا سندہ مشترکہ زعیفا دکی نیارقصر ملت کی میرونجمیل علی س سے اور بیندوسلم سیمق جامقوں کی اہمی تمیز اُلھ جاستے اور ان کی بجائے تمام اوی ووبرسے سیاسی گروموں زمینداراور فیرزمیندارمین فقسم موکرنفت شهودید طور گرمونے گئے از رعی مفاو کے بین نظر دکتو کاس وقت زراعت کی تر فی برز اور ویا جار کا ہے) مك ميں عوام كي مسيم صحة ك ديم ان اور ان اور ان قصياتى ابا دى ميں ميں على من ان كا است قصيانى م بادى كابيشد زياده ترطنجارت باصنعت وحفت سے اور دبهاتى مادى كا زراعت يا يعي مكن ب كاس ملك بين ايك زميندارمات " قائم بهو - كيونكة فلت زراورموحود مكسا وبازاري سيسب م بادی پریدوا متح طور پر نابت بهوگدیا ہے کہ عوام کا گذارہ خواہ وہ نساع ہوں یا تا جرنداعت پر ہے ا<sup>ور</sup> زراعت ہی ملک کی سب سے بڑی قوم عموصیت سے ۔اس تعلی کی بناپر دہواتی آبادی کو حب سے نئی اصلاحات سروع ہوئی ہیں یحومت اور سیاسات ہیں حصد دیا جانے نگاہے۔ اقتقا دی اغراص کی کیسانیت کی وجسے ملتوں سے قائم کرتے میں مدوماس عی سے

لیکن اقتعا دی اغراض کی فاطر کسی ملت کوفاکر نا محال مؤنا ہے جرمنی نے اہل پوئینڈ کے حذبہ ملی کومٹ نے کی فوق سے وہاں پرت یہ کے کا تشکاروں کو سے جائے ایک یہ افتقا دی خرد غرضی ہجائے اس کے کامل پولایڈ کی می چینیت کوئیست کوارزیا کو ہمکم کرنے کی اس کے کامل پولایڈ کی می چینیت کوئیست کوارزیا کو ہمکم کرنے کی ایک مقدل وجربن گئی اوراس کی یہ کا روائی اہل پولایڈ کے سے احساس ملی کو تیا و ترکسی ۔

لميت اورسياسي اسحاد

الركوري ملك اكب طويل عرصه سے ايك مى حكومت كے انتحن بوادرو و حكومت عدل و القداف يرمني مو اورسب لوكول سے بكسان سلوك روا ركھنى مونيزاس سنے لوكول كو كمن مندي اواد بھی عطاکہ رکھی میو تو وہ کہتی اور کیے نگنت پریا موجانی سے ،اور پرز ہست کہت تحب اس کو انبند د<sup>ن</sup> کی بیس مس دنیگی بڑھتی جا تی ہے اور ان کے باہمی لگا ؤمیس اصا نہ ہو اع آئے ہے نووہ بالا خرایک ملت کی صورت اختیارکرنے لگتے ہیں۔ ارمن اوانجیون خاندانوں کے بادشاہوں نے انگلت نامیں معارت گتری کاایک ایسااعلی میار تائم کیاکاس سے واں کی غیمنظم آبادی میں اپنے ایک موسے کا اصاص بدا بوكبا اصر بالآخر وه أيك غليم التال لمت بن كية -اسى طرح والنس مين فلب أكسنس سع معد حقية خود حمارا د شاء گزرے ان کے استحت وہ سے باشندے متحد موسکتے - علی مذالفیاس جالس ينجم إوزهب دوم شافان مين ف مك كم تملف رياستول كوملاكر عوام من جذبرا تحاديب وأربا وشام می ایدا کے انظام اوب محمد اوت موتی ہے جس برکہ ماک کے تحلف طبقے اور حصتے ا کے دوسرے سے آکر ملنے ہیں تنخت سے گر دسب جبع ہوسکتے ہیں اور ماوٹ ا وغیر مالک سے رامنے اپنے ملک کی ایک دا صرحتیت میں نا مُندگی کرنا ہے الیکن حبب بیر مرکز اپنی جگر سے ہٹ جانا ہے تو ملک کی متحدہ نائد گی کے بلے کوئی نہیں آیا اور دور ول کی نظر کسی ایشخصیت برم

نهیں پر تی جس میں ماک کے سب طبقے اور خطے مرکوز مہوں اور جو اُن کوکسی قسم کی نا مار رجاً ت،حق تلفی یا ما خلت بیجا کے کرنے سے مانع ہو۔ایسی حالت میں ملت کے اجزا درہم برہم موجا تنظیمی سلطنت مغلبه کے زوال سے بعدالیابی بوا -الدائگریزوں نے اِن مکھرے ہوئے اجزاکو معراکھ كريك البينة أب كونقط وجاؤب بناليا عبد مغلبه مين زمانك غيبالات محمطابن مبندوستال کی ایک واضیخص سے ذریبہ نمائندگی ہوسحتی تھی کیکن لیکنٹ بنابید کاتخنة اللیتے ہی نما م احز السے سلفنت میں انتشار پیدا موگیا ۔ باتند ول کے مخلف طبغے اور ماک کے مختلف حصے ایک دوسرے سے الك موسكة وسكن عدر برطانيه مين ان سبكي في مرس سي شيرازه بندى مونى اداس سياسى اتحادكى بنا پرانهيس از سرِ نواپني واحد شنيت قائم كرسنے كاخيال بيدا ہوا اور چونكه زماندكى روش كاانتہ ب يرمز ذاب راس كئ مندوستان مي هي الب دورجد بيسمي شيالات سيم مطابي الكي تلت قائم كرنے كانچال بىدا برگراسى واس لىن كى تخلىن درسيت أنگر بزول كى موجود كى مى بخيرونونى یا نزنمیل کو پہنچ چکی ہے اوراب اس کا حساس بھی عرام میں شدید طور پر میدا م دچکاہے۔ به مکنه کرسی<sup>می</sup> ا تھا د کا ملیت برکیا اٹر میز ماسی معمولی نجر بر اور شاہدہ سے وا منبح موسخ اسے بحب بھی کمی منبلع کی تحصيلون مي تغيرو ننبدل كياما تسب بين اكب العضائع كى كتحصيل كوكسى دوسر سيضلع بين شامل كر ديا جا اسسے تواس تبدیلی سے فوڈ لعداس تھیں سے باشندول کا پُرانے ضلع سے تعلیٰ ٹورٹ جا ماہیے اور وہ ایتے منے ضلع کے معاملات میں کیجیسی لیلنے مگتے ہیں اور چونکدان کے منفد مات کی محات اب سنتے ضلع کی عدالتوامیں ہونے گئی ہے اس سے ثباضلع ہی عام گفتگو کاموضوع بن جاناہیے اورتعور سے عصر کے بعد ایسا معلوم موٹ لگناہے کان کا اسینے پہلے ضائع کے ساتھ کیھی کوئی تا ہی زتھا۔ان کے رشتے ماتے بھی نئے ضلع میں ہونے شروع ہوجاتے ہیں یہی حال بڑے يان ني برايك فك كابولاس م

عدل وانصاحت كى حكومت اگرعوام كولميت كامبق سكماتى سبت نو دويم تنبيط وميت بولوگران باہمی طور پرمتحد موسنے کا درس ویتا ہے۔اگرکٹی ملک بیس کوئی ایسی غیر مُلکی حکومت قائم ہوجس **کی بنیا** عدل والفعات برمىنى ندموا وجس كى طرف سے لوگوں برطرح طرح سے ظلم وسنم وصلت استے جانے موں نوان *خترکہ مصائب سے جو محورت کی طریت سے* ان پر نازل مونی ہیں <sup>ما</sup>نہیں آبیں ہیں <del>آگے</del> اور تحدير ف كافيال بدايرة السكاروه القلاب ما بغا منسد أس كوست كانتخمة اللفي مين کامیاب برجائیں تو پیران کے ایک ملت بن جانے کے امکانات بڑھ وانے ہیں - بیصروری نهبن كريه امكانات ايك واقعه كي صورت اختيار كريس -إس كے ساتھ ن دبگر موافق عالات كي موج جن کا ذکر کیاجا جی کا ہے صروری ہے۔ مثلًا اُگا فغانستنان اور مندوسندان میں ایک ہی حکومت تائم سوجائے نواس سیاسی اتحاد کی نبایر جوافالت مان اور مندوستان سے مامین اس طرح عل میں استے گا ان ملکوں کی ایک ملت نہیں بن سے گی خوا متدوستان کی اس مادی کم می کیوں مربو ۔ کیونکہ ایک ندسی مشتر کے خصد صبیت سے مقابلہ میں ویگہ ایہی اختلافات اس سے اپنے مہوں سکے ۔ اپسی عالت میں جبکہ شخلیق مکت کے لیے دیگرموافق اورجنروری حالات کمی حدثک معرض وجرد میں آپیجے موں کسی ظالم بے انصاف محومت کے ابع سیاسی اتحاد کی وجسسے جذبہ کی کاپیدام وجانا مکن مو ستحاہے۔ ورنیوں مندوستان اورالیٹیا کے ویگر مالک بیں ایک ہی حکوست مائے کرنے سے خواه وه نبی برالفدامت بود ما زموان بسب میں ایب ملت معرض وجودیس نهیں *اسکن جزنی مشتر کہ کوم*ت كا وجودان كے درمیان سے و ظیمائے كا وہ توائيدا ہومائيس سكے ۔

بیاسی اتحاد کی بناپرلوگوں کا انہوں جو تعلق پیدا ہوتا ہے اس کی وضاحت اس ایک جولی وافعہ سے ہوسکتی ہے جوجیند دوز ہوئے لاہور میں پیش کا یا۔ ایک منیا ہوسکے سامنے سطرک پرجیندائیگلو انٹرین موٹر کارمیں سوار تھے غالب میں دیکھ کر والہیں گھرجا رہے ستھے ۔ان کا ایک ساتھی وٹر کوسٹا رہ کار ہا بنجابی نوجوان نے برہمکنت ہجمیں ارزہایت تھنتہ مزاجی سے جواب دیا کہ ہم ایک ہے فک میں رہتے ہیں ہے نالباً بہیں پیا ہوئے اور بہیں آپ نے پرورش بابی - ہماری عدایہ ا کے بیس بہار م بحومت کیا ہے اوراس کا اثبین ایک ہے۔ ہم ایک ہی فانون سے نابع ہیں اور ہم سب کا ایک ہی فرا نروا ہے ۔ اگر و ئی مصیب ت آق ہے توسب یکسان طور پر اُس کا نشکار مہو تے ہیں۔ عالبًا آپ خبگ عظیم کو بھو سے نہیں موجودہ کما دبازاری اورافقعادی انطاط کی وجہ سے جیسے مم پر بن الهی ویسے آپ بعثی براشان میں مہم کو بھی ملازمتوں سے مكالاحار الم سے اورآب كو بھی يم ر استیں کے اس اور برہے روزگاری کا تسکا رہورہے ہیں رکیاان سب بانوں سے ہونے موسے ہمار بھائی بھائی ہونے میں شک رہ جاتا ہے؟ اُپ ایک معمولی امنیا زاور ذاتی ٹینچی کی بنار بھنیت سے انکار نہیں کرسکتے ۔ پنجابی نے برالفاظ کچھ ایسے اندازاد رضاوس سے کہے کا بیگلوا برین جس کے ہم بتلون كى جبيول مع بيلي تقد اور ج تحكمانه انداز مين اكثرا كدا تعاد اب وجبلا بركبا واس نع جبب من سے اللہ اور نیج بی کی طرف بڑھا دیا - وونوں نوجوانوں نے لا تھ ملاستے اور اپنی اپنی راہ لی -ان كردلوك كاجوابك جيوناسا ملقه جمع موكياتماان كي نظيس اس اطمينان كانلهاركرسي تفيس جو اً نبیس ان دونوں کی گفت گوسے مال موافقا ۔

جن امر کا ذکر اوپر کمیاگیاہے ان سے داننے بوگیا موگاکہ فیا مرملت کے بیے دنیا کے باس کوئی قاص اصد لیسنے موجود نہیں کے مس سے منابق عمل کرستے سے کئی فک بیس بیب ملت معرض وجودس لائی جاسحتی مواکرچ ملیت باشتروں سے ان تعلقات باہمی سے ابع موتی سے حدمذم بنسل اور زبان وغیره کی بحسانیت کی وجهسے بدیا موجاتے ہیں لیکن بعض ادفات وہ ان تسام تعلقات ال نیود سے الا ترکبی ہوتی ہے سخیت ملیت سے بیے باشندوں سے ایسے باہمی تعلقات منروری می موتے ہیں اور صروری ہنیں بھی موتے . زیا وہ سے زیا دہ برکہا جاستیا ہے کہلیت ایک جذبہ جروسیعے بیانہ پرکیٹر لتعدا وانسانوں سے بینوں کوئسی قرامت کی بنا پرگرا دنیا ہے اوجیں سے بیلہ م وان کے بعد دہ ایک دوسرے سے الگ ہونا لیسند نہیں رے کسی ملت سے تعلق کیہنا كه وه ايكه لمن بول ب بهايت شكل سے - اگر كھيے جا ب بن سخناہے توصرت آ مناكر ان وہ ايك مّنت ہے اور سب یلیت کاکوئی فاص *عیار نہیں بات کے افراد اپنے کو ایک ملت سبھتے* ہیں ۔ اواتبديل اب كاليتين مونا ہے كرن ايب ملت بين - نيزكو أيشخص ينهيں تباسحا كرمت كے ليتے كون كوي سے حالات كى موجود كى لازى موتى سے اوراس كے كياكيا نشان موت بيس جيب كو ئى ملت بیدا موجاتی ہے نواس کا احساس سب کو موجاتا ہے اور یہی ایک احساس ملت کی لازمی شرط اولس كاظ سرى نشان موناب مليت لوكول كالكب روحانى تعلق سع جركسي شنزكه فسبالعين یاکسی دیگروشتر کر صرورت یا مجبوری کی وجرسے قائم بوجا اسبے اوراس کے فائم بوسنے سے بعد جاعت کا فرد مُصَن فردنهیں رستا بلکہ وہ جاعت کا گینہ دارین حاباہے۔ اس میں اس کی ملت کی منتی وحياني برسم كخصدوميات منعكس موجاتي بين اس كاجيناا درمرناملت كي موت وحبات بيمخصر موقا بے روہ جنیا سے نوامت کے سیا اور اگرم زماسے نوامن کے سلتے۔

ملتو سے شحکام کے شعلق اس سے زیارہ کچھ نہیں کہا جاستی کہ وہ ملتیں جن کو میمن کی تلوار

تراشق ہے جن کوعدو کا ظلم وستم معرض وجودیں لآنا ہے اور جن کی شکیل طاک کی فاطر خون کی ندیا بہا نے اور دیگرا یہے مصائب جھیلنے سے عمل میں آتی ہے پختہ نزا دریا سندہ تر ہوتی ہیں ۔ کیونکہ طائح خطرہ اور قومی کالیعن کی باوا قرادِ ملت کو اس خوبصور نی سے آبس میں ملادیتی ہے کہ کتھے رساان کی فطرت میں وضل موجا آہے۔

ملیت کے فرائدا ورنقصال

لمیت کے نصب العین کی موزونیت اور مفا دسے بارہ میں مفکرین کی ایک افلیت کے نشک ر ومشبہ ہے ،اس سے برفکس ایک بھاری اکثر بیت ابسی بھی ہے جوالمیت برا بان رکھتی ہے عامیا ملیت میں الملل تعلقا **ت سے ت**یا مرسے خواب دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں کرجس طرح افراد کے ہاسمی <del>لط</del> وضبطے لیک جاعت کی شکیل علیٰ یہ آتی ہے اسی طرح ملی محکومتوں کے بام می تعلقات بھائیں طرح قائم موسيخة بيس كوا بكب طرف تع امن عالم حنكول سيخطره سي محفوظ موجاسة الدويسري طرف مكى حكومتول كى غرض وغايين بھى لورى موتى رسى مغالفين ميست كويداندايشر سے كمبيت كى روح امن عالم کی تباہی کامپیشن حمیہ ایس ہوگی۔اب دیکھنا پرسے کہ ملبت کے حامیان کی حرش توقعات اور فحالفین کے خدشتے کہاں کے حکن ہیں ۔ پہلےم مخالفین کے اعتراضات پر غور كرين كے . ان كے نروكيت تين بم وجره كى بنا راميت نا قابل فبول سے -اول اس بيلے كرميت كا فازاد را نجام ملامنی رُشخصر ب وهم اس بي كهلبت انساني طبائع كوسوداگريت كي طوت رغب كرتى ہے ۔ سوم اس بياكر بسااو قات كبيت عسكرت بيں بل عاتى ہے يسب سے بہلا اعتراص كدايت كاأغاز والنجام مدامني شخصرسه إس بنا يركيا حاتاست كاس وفت حب كداوكون میں جذرتہ کی پیدا ہو جا تا ہے۔ پہلا نوبال جو ہتا عی طور بریب کو مرگرم علی ہوسنے کی وعوت دیبا ہے

يرست كفومت فيعوام كونها بين خودغ فعا فه طور پر يحيو في مجوست مجوست كروم واللي نفيم كريم أيك دوسرے سے خلاف کررکھا ہے بینی کہ وہ محکی جنٹن زند سرِنفان "کے اصول پرکار بندہے ۔ آگر ان کی اُم قسم کی تخریبی تقتیم نه مع نی مونو پر دوسرااعتراض جوسرزمان بریم اسے یہ سبے کو مکومت اپنی قدارت پڑسنی کی وجہ سے لوگوں کواپنے جبلی رجحاناسن سے مطابق سیاسی نرقی کرینے ہیے روکتی ہے .اگر بحومت کے خلاف اس عام اعتراض کے بیش کرنے کی گنجائش نہ مو نو تیسلا*عترا* چھام کی گانی خاطرکاموجب موسکتاہے محومت سے غیر ملکی موسف کا اعتراف سے - لہذا حکو<sup>ت</sup> خواه ملکی ہو باغیر ملکی اصاس ملیت سے بیدا ہونے ہی وہ عوام کی نظروں میں منعبور بیرجاتی ہے اور سیاسی شور و مشرسے امن ما مدموخ خطرمیں پڑ جا ناہے۔ اگر سیاسی تحریجات سے کامیاب ہونے کی صورت میں ایب ایسی ملی محد مت قائم مردیا ہے جس کے مانخت ملی ارتفا کے نہم امكانات كوجامة عمل بيهايا حاستنا بهونو دوسراخيال حبس كي فوراً تكوين و تدويب شدوم برجاتي سبطي ننهامت اورملى اقتذار حاصل كرنا بهوماس يعنى كمليب سي بالأخرتلى ناجر تبيت اورقلى عسكريت کے تماریج مترتب موتے ہیں۔ ملت سراید داری کی اغراض سے اپنے کار وبارکو رونق دین جاہتی ہے جب سے بیے دورِ جدیدے وسنور سے مطابق پہلے ملی صنعت وحرفت کی نرقی کی صنور ہوتی ہے اور پھر نیار شدہ ہشیا کی فروخت سے بیے وسا درمیں منٹ میان ملاش کرنی پڑتی ہیں منڈ لو کی جنبح اقتصبی کے بیے دیگرصنعتی آمالک سے لٹائی جھگٹے ہے موتے ہیں ہندوستان کی تجار كے يا والمنديز برنگيز والسيسى اورائكر يرائيس مي كافي دير تك اولت جاكو تے رہے اسى طي جین کی بندگا ہوں کو غیر ملکی جازوں کے بیے کھول دینے ادرجین کی منڈیوں میں غیر ملکی تشید کی کھیت کے لیے بھی جنگ وحدال ہوا۔اس طلسی الکوئی ملت معدنی با زدعی پدیا وار سے لیے وہر ملکوں کی دست گرموز اسے بس ماندہ نمالک برا پناتسلط جانے کی سوچنی سے اور پیووہ حرامیت

طا تنق سے خروی زماہم نی سبے ۔ چنانچر مغیدا فوام میں اکٹر اِس تسم سے معر سے ہوستے اور کب طاندہ ملک اُن کی پورشوں کی جولانگا ہ بنے رہنے ۔ افر لفنہ اس مکیر البن بیا اور آسطر طیبا بی تا جر کیسن سے وضح خور وہ ہیں ۔

سخدی اعزاض ولمیت کے فلات بیش کیاجا ناسبے اس کے مسکر میت میں مبل جانے کی بنا پرہے۔ خالفین ملبت سے خیاا میں اگر کوئی ملت سو داگری کی سرگرمیوں کی وجہسے امسی فیر عالم منہ س نبتی نواس کی می اقت ار پرسنی ونبا سے بیے صنروز حطرہ کا ماعث بن حاتی ہے۔ایک ملت محض علبه حاسل كرين كى خاطرسها به حالك كي سيخه كانف كرتى سبع جس كى وجهس الوائي حيط جاتى مج اور دنیاسے امن ہیں ضلل اجانا ہے ۔ جنگ عظیم کا باعث جرمنی کی مسکرین بھی معترضین سے خِيال كے مطابق كى خاص ملك كاس قدر زياده الواج قرائهم كرلينا كون كى موجود كى امن عالم سے بيے باعث خطره بن جلسے هسكرين بيندى نہيں من المختيال بيرعسكرين فراہمي افواج یا زجی سیا ہیں کی جنگ و طبائع میں خمر نہیں ہوتی ملکہ وہ ایک ایسا نفطہ تطریعے کہ حس بر ماکسے باشند كيا فوجي اوركيا غير نوجي سب مجموعي طور برمتحد وتنفق موست ببس اوران سيع خيالتي ماک کی بڑائی او خطست کا معیار رہی مونا سے کاس نے کتنے معرکو میں کا میابی حاصل کی سے گفتے مانسنے کئے ہیں ادرکہ کتنے علانے اس سے زیرِ فرمان ادر اس سے باج گذار ہیں وغیرہ غیرب<sup>ی</sup> جذرير عسكريت أننا فوجى سياميون مين نهيس مؤنا جتنا كأبك تثبرى كاروبارى ومي والإجانام كسى كريت البند لك بين جنك كي فتح كي وشخيري اخباريس راه عكر محاذ حباك سع دور بليضي موسطا بك غيرفو ح كم ولطف عاصل سوناسيد وه شايد حبك بين شركب مون والدسيابي كوهي صالنهب موسخاً علک سے ہر فردنشر کی بین دسنسیت مسکرمیت لیسندی پر دال سے اور بہی اس مالم سے لیک خطرہ کاموجب ہوتی ہیںے۔

جان کے نظریہ کا تعلیٰ سب برسد گونہ اعتراض درست معلوم ہوستے ہیں۔ ایسی فیگوں کی بہت سی مثالیں موجو دہیں جومض ملیت نا ہر تیت باعسکریت سکے سلنے اوسی گئی تفییں مراس ف کی خیگوں کی بدولت کچھے عرصہ سے بیے اس عالہ خطرہ میس مڑھا نا بچوارے وہ ال کا بھی کا ٹی نفضان مو<sup>ا</sup> ہے سکین اس وفت دیکھنا پر چاہیے کر دنیائے مالک! ورمنتوں سے نئے رجحانات کیااورکی طرف ہیں۔اگرچہ دنیاسے مختلف مالک انہی وجرات کی بنا پر الب میں لڑنے رہے اور محبوی طور برونيا كونقفعان هيى بينجيا روالبكن استمام نقصان كي لافي اكيب طرح موكئي اورد واس طرح كراج نكوب سے جو النے سیرے ہوئے من کی بنا رفت الف مالک سے ابین بین الا قوامی تعلقات قائم کرنے كى تى كى بىرىك بىرى كارت كوفروغ بىرا، دراس طرح دنىياك مخىلف محقول كى البس ميل راه ورسم بڑھ گئی۔اورو چلست جربیلے دنیا پرچھائی ہوئی تھی دور ہوگئی مختلف ملتوں کے افراد کو بندر کا ہوں اور دیگر نخارنی مراکز برل کرنیا دار خیالات کرنے کا موقعہ ملاملی تعصیات وور موسئے اوراس سل جول سے دنیا بوریس کمیتی اور یکانگت کی ایک لبردو لرکئی متندن ملکوں نے بس ماند مالك بين ابني حكومتين قائم كيس اور حكم إن اور محكوم اقوام كے با سمى اختلاط سے موخ الذكر كو يعيى تر تی کاخیال بیدا ہوا اوراس طرح منت برستی کاسبن سیکھ کرسٹ ہراہ ترقی پرگامزن ہو نے کی خوہش میں سے مردہ دلوں کوبھی گرماگئی۔محکوم ممالک نے جوروبرانحطا طریقے اوجن سے ہاشند و<sup>ل</sup> كى دمنيت اورىيرت زمائه ما قبل كى مادكىيت لميه سندادى اثرات كى وجرسه مسخ موحكى تعجيب غيرمالك سحاركون كويغفست اورشا ندارند كالسركدت وكيفا ندان مي ابك نتي وت كارعو دكراني ا دروه ہی سرگرم عل میکوموارج ترتی کی طون بڑھنے گئے ۔ احساس کمی کی نیا پر پہلے ملت خو د تمنع اندوز موتى بسے اور كيمواس في قليد سے اورا فوام مي ستفا ده كرنے مكتى بيں -اس لائحة على بدولت جس پركام فقت تمام دنيا كاربندس ايب دن تمام مالك مساوى طعد برمحكم ورتر في يا فتر

نینر ذرب وملن اس دچین سے زندگی سرکرنالفیسب ہو۔ لیکن اس فعسب العیس سے خلات اكيه اعتراص كياباتاب ارده يرسب كأكراس قسم كاكوني نصب العبين مكن الوجودي موزوعلى صورت میں وہ ایک ابیا بدمزہ اور کھیکا سات ہجہ موگا کاس سے بہت حبدانسانی طبائع تنگ اکرمتنف ہوجائیں گی اور پیراننشا رانگیز حالات از سرِنو رونما ہوکہ دنیا سے شیبرانے امن کو درہم برہم کر دہں سکے ان منصدع حالات سے مکن ہے کامنِ عالم کی نبیا دیں مل جابیس اور نہذیب و نندن فاک میں م<del>ل جات</del>ے لیکن ملبت سے حکیبانیت دنباکہ طال ہوگئی دومختلف غیاصراد دختلف جزئیات میں مل موگی ہر واک کی ملت جُداہد گی ۔اس کا نتو ونما حُدائ دطریفوں سے عمل میں آبا ہو گا آور ہماعی طور پراس سے ا فراه کی مبیرت شخصیبت بھی ایک خاص قسم کی اور د دسروں سسے مختلف ہوگی - بیرتنوع ندات خود ایک دلیب کی ما سرگا اور ان تمام اختلافات سے ہجوم سے بعض اہم امورسے بار میں اگرجیاں غرض تولازم عل میں استے گا تا کر مختلف ملتیں ابک دوسری سے رواداری کا بتا و کرسکیس لیکن كى اكب السي جزراً بت باقى رە جائى گى كدان سے افرام سے باہمی اختلافات فائم رمیں سے احدید اخلافات من كواكي سائيح مين ومعل كراكب موجا في سعد دوكيس سك - لهذا النبي ما مبي طوريم اگرچه راط وضبط پدایمد جائے گالیکن ان حزوی اخلافات کے باعث وہ ایک دوسرے سے اكتاف نهيس يائيسگى -

ملت کامی ازادی

چونلہ دنیا کی ہر قوم مہذب بہنیں اس بے یوسوال میدا ہوتا ہے کہ دنی آنادی لینی اسسے فدر تی او ذطری رجا تاست سے مطابق ترقی کرنے کاحق کن اقوام کو دماجا سخناسیے اور اس حق کو حاصل کرنے كهيديم أن كي قابليت كامياركيا بوناجاسيه ؟ اس سوال كانة وكوئي جواب سعادرندي كوئي ليا سیارسے کرمس کے مطابق کسی فوم کی ترتی حالت کو برکد کریفید کیا جاسے کروہ آزادی کی ستحق سے ۔زیادہ سے زیادہ یہ کہاجاسکنا سے کرحب اقوام اس قابل موجاتی ہیں کہ وہ اپنے اس فطری حَى كوحاصل كرسكيس أوان كوازا ومونے سے كوئى طا قت نہيں روك سكتى ہے۔ وہ ازا د موكريتى بیں اولا بکے آزا د صکومت قائم کرنے میں کلمیاب بھی ہوجانی ہیں۔ سز بیسوال اس دفت پیدا ہو ما جا۔ جب كدبين الملى تعلقات كى منا ير ونياميس كوئى ايسامنتركدا داره قائم برديكا بوحراسي سوالاست كا جواب دسینے اور و گیر بین الملل مسأئل سے صل کا ہل ہو۔اس وفٹ صرف آنناکہہ وینا کا نہہے کالیں اقوام کے جذبہ ملی کو کجلناجن میں یہ جذبہ منی قومی محدمت کے انتخت ترقی کرنے کاخیال بيدا ہوگیا ہو بنات خود ایک ناجائز اور قابل نفریں فعل سبے لیکن اگران اقوام کو جوغیر مہذب اِمد بس ماندہ ہیں ہے ایکنی کانسکار ہونے دیا جائے گا توایک دن دہ دنیا کے لیے زحمت برج ابسر کی امدان کی وجہسے مہذب مالک پر بھی افت انے کا ندلیثہ ہوگا۔ اِس لیے نیسبیم کیا گیا ہے کہ مهندب افزام كواليي نيس مانده اقرام كي تنظيمًا واليبي امن وامان قائم ركيف كاحق حاصل مؤما سبع-اِس نطریه کی نائید میں مزید *بہی کہنا کا فی سیے اُسیب* ماندہ اورغیر حہذب اقوام ترقی ما فتہ حہذب اُقوم کے زیرسایہ ترمیت یا تی ہی اوراس ترمیت کی بدولت ان سی بھی ایک تئی وہنا بیت اوالک نیا لقطم خیال میدا موجانا ہے جس کی وجہ سے بالآخر و مجی آزاد موکر دیگا زادا قدام مالم کے دوش مرتب كمرطرى موجاتى مهن ليكن إس حقيفت سيه ايك اورع تيفت كا أكلشات بيرة ماسيه حواكثر مليت سنع

خلامت بطور دلیل میش کی جایا کرتی ہے۔ بی خنعتت ہے کہ حاکم اقوام محکوم اوم کواسونت بعی آزاد کرنے میں تال کرتی ہیں حب کروہ نہذیب و تدن کے تام مرسلے سط کرے این آب انتظام کرنے سے " قابل ہونیکی ہوتی ہیں ۔ حاکم اقرام سے "ما مل اور محکوم اقرام سے اصرار سے باعث تعی*ف ا*و <mark>قان</mark> بنر امنی میدا بوعانی سے ۔اس بدامنی کی منا پریعض مفکرین سنے ملیت کوایک تنزیبی حربہ وار دیا ہے اس مکنت چینی کاجواب یہ سے کہ بدامنی بیدا کرنے کی ومرواری اتنی محکوم قوم پرع کرنہیں مونی حتنی کر حکمران قدم پر فائد موتی سبے - جونہی کہ کوئی قوم مہذب ہوکرابینے نمیک و بدس نمیزکرنے سے فابل ہوجاتی سم مس کو ازاد ہوسے کاحق حاصل ہوجانا سے اور فکران فرم کواس پر حکومت کونے کاکوئی خن نہیں رہنا۔ اگر حاکم قوم اسے آزادی دینے سے انکارکرنی ہے تو تام برامنی کے پیل كين في دمه دار منتى سب مليت وطن كوغير مكى فانتحل سے ظلم وستنبدا دا توخفى محومتوں سے مہلک انزات سے نجات ولاتی ہے۔ لیت ان تام رکا وٹوں اور وقت کو حکمی توم کی ترقی کی را میں حائل ہوتی ہیں دورکرتی ہے۔ ہرتعمیرٹو کے لیے کھے نکھے تخریب صنروری ہوتی ہے لہذا اگرملیت کے نیک نصب العین سے صول کے بیے فدرسے بدامنی بیدامو مالازمی بھی ہو تو بہت ملبت سے سرتب ہونے واسے مفیدا ورخبر الگیز نمائے کے مقابلہس کچھ حقنت نهين ركمتا.

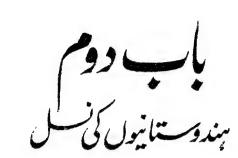
مليت اورانتة اكيت

ملیت اوراشتراکبیت دونوں کافصب العین ایک بی سے ملیت بین الملی نعلقات کی مستواری سے دنیا میں الملی نعلقات کی دعویدار سے دانمتراکبیت سراید داری کی لعنت کو دور کرے دنیاکوالیک مانچے میں ڈھالنا چاہتی سے اگلاس کیسانیت سے دنیاکوام نے میں دھالنا چاہتی سے اگلاس کیسانیت سے دنیاکوام نے میں دھالنا چاہتی سے اگلاس کیسانیت سے دنیاکوام نے میں دھالنا چاہتی سے اگلاس کیسانیت سے دنیاکوام نے میں دھالنا چاہتی سے اگلاس کیسانیت سے دنیاکوام نے میں دھالنا چاہتی سے اگلاس کیسانیت سے دنیاکوام نے میں دھالنا چاہتی ہے۔

اشتراكيبن سے مقابد ميں محلس بين الاقوام مين كى ئائندہ ہے ۔ اس وقت دنيا بيں اشتراكيت اور مبیت کے ، میں نشو بعش جاری ہے اوران میں سے سر بیب کی بیرکوشش سے کہ تمامہ و نیبا پیریو کا تسلط تائم موجائے۔اشتر کیبن سے حق میں سب سے بڑی دین بہ سے کہ فرد کی سرا یا داری سے تعوٰ تامه ماکک کے متوسط الحال وگ عمدً ما اوغ میہ خصوصًا سخت مراسان میں اوراس بین فرزا شتر کیت کی طراف مال میں یمبکن اس سے خلاف ووالیی باتیں ہیں جواشتر اکبیت کے فعیب العبین کو نامکن العصول بنا دبتى مين اول يكرتام دنياك تعصبات نرمي واحماسات عى التراكيت ك بنيادي صوال كے فلات میں۔ دوسرے بركم و كيانيت اورسا وات افتراكبت ونياكو دينا جا متى ہے وہ فا ہراً مدمزه او بچیکی سی نفر ہتی ہے ۔اِس سے انسان جارمتنفر بعرجا میں گے۔اس سے زیادہ بدمزگی اور کیا موسکنے ہے کہ تمام اوگ کیسان حالات میں کسیان طور پرعل بیرا موں اُن کی تربیت ایک طرح موا ور ایک می احواس وراس طرح ان کے ولول میں جوخیالات بسیامدن و انھی ایب بی سے مون - ان کی کتابیں بھبی ایک ہمی سی ہوں ۔ان کالباس بھبی ایک ہمی قسیم کامو۔ سے کے کہ وہ زندگی بھی ایک ہمی طرح لبسر کریں ۔ گنا ،کربی توبھی کیب طرح اوراگرنیک کام کریں نویمی ایک طرح ۔ اشنزاکیست سے معیارے مطابق زندگی بسرکرناا نسان سے بیے وشوار موجائے گا۔ طبع انسانی حبدت لیسندوا قع موتی ہے ادرجدت بینندی می زندگی کی *تعین ک*اباعث ہے ۔اگر سپرتِ انسانی میں سے جذبات کاعنف م فارج كردياكيا تواسَّده نزني كايك برا محرك الع مدجائع الدخود زندكي عي ب كيب اوربدمزه موجاستے گی۔

معلس اقوام کی کامیابی بھی فرین قباس نہیں کیونکد نیاکواس وقت کا امریھی بہیں ہوتھا حبت کر معرف کے جاران فرمنیت دور نہیں موتی اور ولاں کی اقوام ملیت کے درست اور سے اصولوں پرعل کہ تی موئی مشرقی مالک سے مفادکواپنی اغراض کی قربانگاہ پر بھینید لے چوھا دینے کا قیر

تركه نهيس كرتيس ماحب نك مشرق ميس جذبه لميت اس قد تفق ميت نهميس بكوهانا كه وه خرد اپنے مفا وكى حفاظت كرسيح معلس بين الأقوام ورصل صرب مغرب كى تما مُنده بسے اوراسے ان اقرام سےجن میں احاس کی تورج دہے کیکن جرمزب کے بیجہ استبدادس گرفقار ہی صنوں میں کوئی مدردی ہیں سے - نیز مجلس ندکورکواتنی طافنت صاصل بہیں کرو مغرب کی استبدادی کا رروائبول کی روک نفام کرسنے کے قابل موسیے ۔اس سے مقابلہ میں اشتراکبیت کا دعوے ہم گیرسا دات قائم کرنے کا سے اوس بيع عوام كاعام ملان طبع اس كى طرت زباده ب دليكن اس ك انتهالي فأنه نبيادى العوالي است ا قابل عل مبار کھا ہے حصول کامیابی کے بیان شراکبیت کو نیز مجلس ا قوام کو می اپنی اللے کی ضرورت ہے۔ جب مک وہ اپنے بنیا دی اصولوں کے نقائص کو دور نہیں کریں گئ م ن کو دھاؤی بيحقينت اوران كفسب العبين ما مكن الحصول ين ربيس ك .





## ہندوستانیوں کیشل

من سے متحام کے بیےنس کی کمیانیت گرجی وزوری ہے لیکن تام ملکوں سے لوگ اسے چندا کیسے سنتنیات سے عام طور پر خلوط النسل ہیں - لہذا جریمی ملتبس اس وفت فائم ہیں اُن کی بنیبا وصر اس بعیتن پر ہے کہ ان میں سے ہراکیب ملحاظ نسل ملیان سرفا مذافعا پر جسان کی کمییا نبیت کا بیٹین سوسائٹے کے نها نه طغه نبیت کی یا د گاریس حبکه ایک مک کی آما دی مختلف قبیلوں بیشنمل تھی اور سرایک تبیلیسط فرا كالأبس مي رمن منه داري كاتعلق قائم تھا۔ اوروہ صدوجبد زندگی اوراینی خفاظت کی خاطرامک و دسرے سوبہت زیاده قربیب او دوست می ایمی زمندداری کی ترط اسفند منروری تفی کسی نیکر قبیله میں شامل کرنے سے بید است متنبغ بناما صروري مقراتفا بعني كسي غيرض كو نبرابيدا علان ياكسي ادرطرات وتدبيرا سبينه بين شامل كرسن ك بجائے رستند دارمی کا کہے مفروضہ و صنع کباگیا تھاجس سے وہ قبسیلہ کا رکن اور رستہ دارسنفسور موسنے لكَّنا تفا- متبين بالفى رسم سے معلوم مؤنا ہے كەرشىندكى شرطكوكس ندرا بمبيت ماصل تھى لىنسلى بجسانیت کو تعقیت دسینے والی ایک اور ابت برتھی کہ نررگول کی روحوں کی بچستش کارواج عام نفا حسب ايب بى نبيايس افرادىس ايك السائعلى قائم برجانا تعاكدوه تام دبنى و دنيوى امورىس أبك وومرے کے معاون ومدگاریٹ رینے تھے عالیا مرکمیت کا آغاز بھی فبلے سے بوا چرکے قبلہ کا سروار دښي و ونيوي رښاېو تا تغااس بيد اس كواس قدرطا قت حاصل موتي هي كه ده جهائ مك د اخلي معاللات كاتعلق مع سياه ومغيد كاللك إلامًا - اليس مرمرواد في إلى طائت كوم قرار يسطي

سے بیے ہر مکن ذرا تع سے کام لیا اوراس طرح آہستہ آہستہ وں جوں ہس کی طافت بڑھتی گئی اس کا دارہ انڈ و حکومت بجی وسیح ہو اگیا اور ما تقد ما تعد ہوجہ پیدالینس وافز الین نسل قبیلہ کے افراد کی تعداد بھی بڑھتی گئی۔ بالآخراسی قبیلہ نے ایک جاعت کی صورت افتیاد کرئی اور بہت سے علاقے کولین قبیلی برط ہوتی ہے مردار کو اس کا حکم بنا ویا۔ اس حاکم نے اپنی طاقت کو برفوار رکھا اور پھواس کے بعداس کے ورثار نے مردار کو الفاقت حاصل کرے مورک بنا ڈالی۔ ایک و فعد جوباوث اور پیائس نے اس سلسلہ کو قائم رکھنے کے بیاجہ ہم کمن مدیبر برپیمل کیا اوراس طرح ہوتے ہوتے موکریت و نمیا بھر میں را تیج ہوگئی اورسب اسے ایک اہم اور فید طرایق کورست نسیم کرنے سے ا

بعض فبيلون سيني سيني مورث أعلى كاو قائم رستى سي ليكن كئي فيبيا ايني مورث اعلى كويمول واستفيس واليس فببياء حيب ديكر قبيلول كومتحدا ومضبوط ويكفنه بين توره اسيف افرا دمين اتحا دادرائية المحكام كى فاطرابيا اكب وضى مورث اعلى تصوركر يلية بين - اكثر اليسائجي مواسي -كر لوكوں نے كسى ديونا كر مااج الم فلكى ميں سے كسى ايك كوا بنا مورىن اعلى نصوركر كے أس كے نام بر البين فبياركا نام ركوليا وجاباني ألبيني آب كوجاندكي اولا ونصوركرت بين واسي طرح مهندوست النب میمی سورج منبسی اورچند رمنس*ی خاندانول سے راجیوت موجود* ہیں - بدنانی ایسے آب کوزئیس کی اولا د خيال كرتے تنف واسى طرح قوم مغيا ركامورت احالي كو ديشخص منبا رنامي تنفا اور سنو ورمنبز كامنو وار-تفزیبًا ۵۰۰ سوسان فی کم سے اریہ فوم شمال مغر نی دروں سے استدمند درست انہیں وخل موتی اور بھر ادرجاگ ایرائیوں کے بعد حب یہاں سے صل ماشندوں سے اس کامبل جول بڑھا تواس امری *منرود* بیش ای که عام باشندور میں تفاق وانحا دمیداکیاجائے۔خیال کیاجا ناہے کہ اسی غرص سے بیش نظر يعقيده بناياكيا لمرتما ملهل مهند رهاكي اولادبين براهمن برهما كصسرسي ببيدا بعوسنت كمنشتري أس

كع مسينه اور بازؤول سے وكبش بييط اور را نول سے اور شودر يا ق ں سے - بره ما كے مخلف علم مسي مختلف واتوں كى بيدائش اس امركى دليل سے كر جو كمر بريمن أبنا وقارة فائم ركھنا وياستے تھے إس يا وہ نوسرے بیدا ہوئے۔ نیزاس سے یہ مجی ابت ہوتا سے کہ برہمن اسینے کو قوم کا دواغ تصور کیتے تنصى كهشترى طاقتور نف اور چونكون سے وضی وخارجی خبگوں میں كام لینامفصور تھااس سے من سے رواداری کا سلوک کرنا بے صومنروری نھا۔ چنانچہ انہیں بریمنوں سے بعد ورجہ وہاگیا۔ اور وہ برمها کے سیننے اور بازوؤل سے پیدا موسے لینی کہ وہ قرم کے سینے اور با روؤں سے متنشا بر تراروب كي من كالعد عوام في و برهاك بريف الدرانون سي بدام وست اوروث كہلوك يُرابيك كنسبن ستوم كى افقادى صرورمايت سے متعلقة فراتف ان سے ذھے عائد كيے كُلَّتُ -اصل ابشند سے كى گنتى وشارىيى نەتھىلىكن امن وامان قائم ركھنے سے سينے نيزاپنى فكت كرانے كى صنرورت كى بنا پر أن كى بحى اشك شوئى كى گئى يىنى أن سے كہا گيا كەنى بھى يم بىر سے مہو اور ہمار مطسیج برہماکی اولا دمولیکن نم اس سے پا قسسے پیدا ہوئے ہواس بیلے جہم اور ہا و کے باہمی تعلن کی بنا پر جاتی کا تمام بوجھ تم پر پڑسے گا۔ تمہار کام فرمے بافی تینوں اعلی عضار کی خدمت گذاری موگا اور سوسائٹی میں تہاری بوزلیشن سب سے ادفی ہوگی۔ لین کر نمشود درر کے لیکین اگرنسلوں کی خصوصیبات کے پیٹ نظر میندوستان کی ا بادہی کا نیخز بیر کیاجائے نومعلوم موگا کہا شندو كابه دعواسے كه وه خالص أربر بنسل سي مبير كجيم عقيقت نهبيس ركھتا ۔ وه مختلف تومول كى اولادمين سلنوائه کی مردم شادی کی رپورس مرتبه بسر برس رسلے میں نسلی محاظ سے مهدورستان سے باشندوں کوسات فقلف حصوں میں تقسیم کمیا گیاہے (اول) محلوط ترکی ایرانی باشندے جوشال مغربی سرصدبد آمادیین (ووم) آرین جونبیاب راجیوتا نداوکشیسریدن آمادیین (سوم) ستھین اور دراور السل کے باشندے جومع بی مندوستان میں بائے جاتے ہیں رچارم آریداور درا ورا

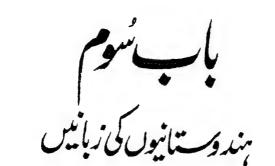
اقدام جن کی اولا دا سب معربجات متحده اور بهارمین موجود ہے (بنجم) منگول اور وراوڑا قرام کے باشند حربہ بنگال اوراڑ ببیریں آباد ہیں (ششم) فالص منگول نسل سے باشند سے جوکوستان ہالبہ ہیں آباد ہیں (مغتم) فالص مناگول نسل سے باشند سے جو جنوبی ہندوستان میں میان میں میں سبے کرم ندوستان کی آبادی کی رنیفسنے علیط باشندوں سے اس دعوا ہے سے ببین لیا کووہ آرین میں مکن سبے کرم ندوستان کی آبادی کی رنیفسنے علیط اور فابل اعتراض مولیکن یا امر نظرا نداز نہیں کیا جا استخا کہ بنجا بیوں ۔ نبگالیوں ۔ گجوا تیوں - مدر بیوں اور نبیالیوں وغیرہ بین طرائد افات صند ورموجود ہیں خدو فال کے اختلافات سے علاوہ باشند سے بلاوں وغیرہ بین فیر میں فیرس سے منازم ہیں مندوست از ہیں سفید درگ اور لیکھے ضو و فال و ابنی سفید درگ اور لیکھے ضو و فال و ابنی سفید درگ اور لیکھے ضو و فال و ابنی سفید درگ اور لیکھے ضو و فال و ابنی سفید درگ اور لیکھی درگ سے برمہن گور سے جناح ہیں ۔ مام لوگوں کی درگت سے بات ہیں کالی دیگت و اسے لوگ آباد ہیں ۔

ان اعداد وشمار کے بیٹ نظر اگر چینسلی تحاظ سے میندوستهان کے باشندسے ایک ووسکر سیمختلف بیں ادائیس کی بنا پر ملت کا قیام مامکن معلوم موتا ہے۔ لیکن بیطنیفت ہے کدان سکج

يلفنن سبئے کہ وہ فرمی لحاظ سے کہامند واورکیا مسلمان سب ایب ہیں۔ ہمان کرنسل کی کمیانیت کی صرورت سے قیام ملت سے بیے ان کا برنفین کا فی سے اوراس نفین کی بنا پرٹی مفاصد سے بیش نظران کی نئیرازه بندی غیرمکن نہیں ہے ۔ لمت بندیہ کوکسی اور بنا پرانتشا کا خطرہ مو تو مرکبین نسلی اختلافات کینا پاساس فسم کاکوئی خطرد لاحق نہیں مسلم اوری رباود ترمیندی اقوام میشتل ہے۔ اوراس میں جندغیر سندی جاعتبل جوشامل هی ہیں مثلا سید کیجھان مغل وغیرہ وہ مندی سلمانوں کے ساتھا*ں طرح گھل مل گئی ہیں ک*ال ہیں اورمہندی نژا اوسلانوں میں امنیبا کرکے نا ونثوا رہبے *مسلم اج*یوت مسلم فابط مسلم گوجرمب بدهیمان اورخل مب آلبس میں سلتے بیطنے ہیں اور اگروہ اپنی اپنی وا لوں کو ظا برنکرین نواک ی ایک دوسرے سے نمیز نہیں موسکتی مجموعی طور پرسلوں کولیتیں ہے کہ وہ مندى ہیں اوران کے اواحداد کھی مندی تھے اور کہ بلجا ظِلنسل اور بندؤوں میں کھے فرق نہیں اہل مہنو دہبس نوبرلفنین مدرحبراتم موجو وسہے کہ مبندوا با دی اورسلم آبادی کھا ظالسل ایک سے ۔ لهذا نسلی اعتبار سسے تمام الی مبند کا ایک ہی ملت کی صورت اختیار کرانیا دینوار مبس بر قیام ملت کی اومیں اگر کو ڈی رکا دیے پیدا ہوسکتی ہے تو یہ مذہب اور تہدنیب و تندیٰ سے اختلا فات کی <sup>ا</sup>بنا پر ہوسکتی

\_\_\_\_\_

د بقین افراد کا سرمایه تعمیر ملت سبے یمی توت ہے ہو صورت گر تقدیر است ہے »





## ېندوستانيون کې يانين

نسل اور زبان کاچونی دامن کا ساتھ ہے جن اوگوں کی نسل ابک ہوگی اکثر اُن کی زبان تھی ایک ہوگی اور زبان کا پیسے ہوگا اور زبان کی کیسانیت عمواً انہذ بیب و تعدن کی کیسانیت پر منتج ہوتی ہے جب طرب رہ ہمندوستان ہیں بلی ظافرے ہی قوم آباد نہیں بلا بہت سی قویس آباد ہیں امروا تعم بالواسطہ طور پر سے بحق ہمندوستان سے باشند سے تقلف گروموں پر منتقسم ہیں۔ اور بہی امروا تعم بالواسطہ طور پر اور سے بی مندوستان کے باشند سے بی قسم ہیں۔ اور بہی امروا تعم بالواسطہ طور پر اور اس کے انتقاب اور لور ہی کہ اور اس کے دائی اور اور اس کے مار کا اور اس کے مار کا اور اس کے مار کا اور اس کے مار کی سے تو میں میں دور سری سے مقالم نہوں دیں ۔ ور سری سے مقالم نہوں دیں ۔ ور سری سے مقالم نہوں دیں ۔ ور سری سے مقالمت ہیں ۔ ور سری سے مقالمت ہیں ۔ ور سری سے مقالمت ہیں ۔

نبان کے اختلافات کے بیش نظر مہندوستان کواگر مینا دِیا بل سے تشبیبہ دی سطیے و افغالم است میں استے ہی بلکا ان سے بھی زیاہ اختلافات موجود ہیں استے ہی بلکا ان سے بھی زیاہ اختلافات دیان کے تعالیٰ استے بھی بلکا ان سے بعد افغالم اللہ میں استے بعد اللہ اللہ میں استے بعد اللہ اللہ میں استے بعد اللہ میں اللہ

يئيس كرتوسيس لا كه آبا دى يبنى ١٠٨٨ ، في صدى آبادى آريوں كى زبانيس متعالم في سے ۔ چھ کرور متن لکھو ا با دی لینی ، بنی صدی ا بادی در اور سی زبان بولتی ہے۔ ایک کرور میں " لكه إدى بني م في صدى بانتند سے تلتى باج بنى زبانيں بولتے ہيں۔ يا تى الين الى زبانيں نظريبًا تفعت كرورا ادى سىمروج بيس ذربان ك لحاظ سے المادى كے الكرومول كى مزيل تقيم كان سے ۔ کیونکان سے ہراکی گروہ میں کئ اورائسی زبانیں را شیج ہیں جالیں میں بہت ملی عالی ب ا دا صل زبانوں کی شاخیں ہیں۔ ان زبانوں میں سے ہرائیب سے بولنے والوں کی تعداد دس لاکھ سے قریب سے رسب سے جیب بات بہدے کہ ملکال سے سوام راکی صوبر میں کئی زبانیں رائے ہیں۔ بنگال کی و فیصدی آیادی بنگالی بولتی ہے۔ اسام میں ۵۰ فیصدی باست خدے بنگالی بوسنے ہیں، ، بی قیصدی اسامی اوران دوزبانول سے علافوہ یاتی باشندول س سوسے قریب اورز بانیس تنعل بین - بهاد اور الرابسدس به فی صدی باشندول کی ندبانیس مندی اوربها وی بیں۔ یہ فی صدی کی زبان اور با ہے احدماقی ۵ افی صدی کی زبانیں مندری اور منتقالی بیں صوبہ بمبتى ميسب سے زياده مروج زيان مرمطى سے اوراس سے بوسلنے والول كى تعداد صرف بم نی صدی ہے ۔ ۲۸ فیصدی باشندے کی انی بوسلتے ہیں اور ۱۳ فی صدی سندھی۔ باقی ۱۹ فی صدی ما دی دیگرزمانیس متلا الگریزی اردو یارسی وغیر انتحال کرتی ہے - برماکی بند آما دسی کی زبان برمى بسے اور ماتى البادى ميں كئى مختلف زبانيس رائيج ميں +صوبجات متوسطا ور برار ميں ۵ ۵ فی صدی با شندول کی زبان مهندی یا پراکرت سے - ۱۳ فی صدی کی مرسمی احدبا تی باشند ان سے علامہ اور زبانوں کواستعال کرتے ہیں۔ صور مدراس کا بھی میں حال سے ۔ اہم فی صدی کی زبان نامل سے - ۲۱ فی صدی کی نلگواوریاتی بات خدسے ملیا لم اوریا کناری اوریت دی ایسی زبانین بولیتے ہیں۔صوبہ بنجاب اورصوبجامتحدہ میں ہم نی صدی تومغر کی مہندی رہنجا بی وغیرہ) بو سکتے

بیں اور ۳۲ فی صدی مشرتی مندی (مندی اور أرود وغیرو) - ۲۰ فی صدی بهاری اور ۳ فی صدی مرکزی بهاطری +

مهندوسسنتان کی زبانورم سے کئی زبانیں ایسی مہں جر اکھنے میں نہیں ہنیں صرف لولی ما قى مى دالىي زبانيس اكترىمبت مايسك ماتى بين - حدز بانس مكمى عى دائيس اوراد بى حنىسي بجی انہوں سے کھے زقی کی موان کا غیرستعل مونا تو درکنا روہ اکترابسی زبانوں کی جگہ ہے اباکر تیریں جن کاکوئی رہمالحظ نہیں ہوتا مغربی بیپال میں کسی وفت کچھ سندو بناہ گزین ہوئے۔وہا کی مروجہ زمان خاص علی کیکن است نتابستندان بیا «گزین مهندوون کی زبان ایسی سردلعزینه موفی که به والسع واشندول كيهل زبان كى بجائے استعال موسف ملى اوراب يه زبان نيباليس مروجب وبگربیاطی زبانوں کی مگر بھی ہے رہی سبے شالی نبگال سے باشندے کوچی، اپنی زبان کو کافی صد يك بحول بطح بين اوراب مى على نبطاى بوسلتة بين راسي طرح قوم حكياك في اراكاني زيان كوجيو وكركر بنگانی کواپنی زبان بنالباسم لیکن وه بنگالی سکھتے وفت برمی حروث بہجی سنعال کرتے ہیں۔ گرنتحدها حب کی بنجابی اور وجوده زمانه کی بنجابی میں زمین واسمان کا فرق ہے۔ زبانیں چونکہ بد لنی متى بي اسبيع مندوستان كى مشتركر زمان سعة متعلى كوفي اخرى نبصله كرنا استده لصف إيج صدى ميں عوام سے رجحانات پر شخصر ہوگا۔

مرقوم میدراعداد و تما در الفائد کی رپورد ملی مروم شماری میں درج میں اوران کے مطابق مہند ان کے مطابق مہند ان کے بات ندسے بلیجا فرز دان کی محتفق ومتحد نہیں موسکتے ۔ چونکہ جذبہ ملیت کی تخبیق کے بلیے صروری سبے کہ ماکسی بابک مشتر کرزبان جاری ہواس بیاس وفت ایک مشتر کرزبان کا سے لہماک بھر کے زیرغور سبے ۔ بیمن زبانول مینی اُردو اسمندی اورانگریزی کے متعلق یہ دعو نے کیا جا تا ہے کہ وہ مہندوست ان کھری مشتر کہ زبانیس ہونے کی المیت رکھتی ہیں۔ اُردو کے حامی بیردعولی کرے تے

میں کا ردوامک الیں زبان ہے جھے ہندوستان ہیں ہر حکاسمجھا جانا ہے برخلات اس سے ماہمان ہندی کا یہ وعولے ہے کاردو نہیں بلکہ مہندی مہندوستان کی مشتر کہ زبان ہے اکب اور طبقہ ایسا بھی ہے جو انگر زبی کے متعلق بہی وعولے میشیس کرتا ہے ۔ اب ہم ان ختلف وعاوی بیرغور کھے کمنی تیج پر بہنچنے کی کوشش کریں گے۔

جهان كسليس اردو بإسليس مندى كالعلق سع مهندويستان سے اور فاص كرشا في مهدوسان سے اکثر باشندسے انہیں مجھ سکتے ہیں اوران نیا نواس کیو زیادہ فرق می نہیں فرق صرف اس وفت نظراً ما مع حبب اردو سے حامی اس میں عربی اور فایسی الفاظ کی بھر الدکرے اسے معلق اوشکل نبا دیتے ہیں اور مندی سے مامی اس بی نسکرت سے الفاظ کو استعال کرے اس غیروانوس اور نا قابل نهم کر دسینے ہیں -جان کے لقطول فقروں کی ساخت اورگرامر کا تعلق ہے یہ وونون زبابنس اس قدر ملتى حبتى بيس كمان كواكيب مى زبان كبر دينا غلطة موكا - صرف أن محصرون تہجی اور رسم الخطیس فرق ہے ۔ گوباکہ مہندی اوراً رو و کا جھگٹا اہمیت بڑی صدّ کک رسم المخطر کا جھگٹا سے اوراگرس فی فیلدموجائے نویہ جھ الامد جانا سے اور اردو باسمندی تمام ماکی بانم از کم شمالی مندوستنان کی شتر کراور ملی زبان سیم کی جاسکتی سے ۔ کیکن اس وفنت کوگو میں اکیٹ اور رجان عنى يايا وإناب اور وه يهكه مرصوبر ك بالمندس اسيف صوبه ي ربان كوننه جيح دينا جاستندان حیں کامطلب بیسے کہ مرصوبہ کی بینو ہش ہے کہ جوزبان اس میں مروج ہے اس کو نہ فی دی جاتا اورجان كمصوبجاتى معاملات كالعلق ب وبى زبان عاملعليمى اورسياسى اغرض كيابوانعال مو - اگرشالی اور فاص کرشهال مغربی مهندوستهان کا (حبر مین شال مغربی سرحدی صوبه نیجاب صوبحات منخده وغیروشامل بس، یه وعوسطنسلیم کدایا جاسئے که نشالی مبندوستان کی زبان اردو با مبندی م تو بنگال كب إس كوكوال كريك كاكروه ننگالي كوجوه ال اس ندرزيا وه بروليز بذا ورائج ب چيوژكان

کی بجائے اُردو بامبندی کو رواج وے - اِس سے علاق میں روو باسندی کی ترقی ابھی مک اتنی نہیں ہوئی کان سے سے سی کہا ہے وروی تعلق علام کی نعلیم دی جاسیے تعلیمی اغراص سے بلٹے مندى ياأرووكى ترقى اسى طرح موسحتى سيسكريا تواس سعر في اور فارسى سع الفاظ علوسي حالي با مسكريت كيمتروك الغاظكو فيصوند تكالاجائت اور ليمران كى العيسني طعديراس مي بواركروي چلتے۔ اگرسلمانوں کی قابل تعظیم زبانوں عرف اور فارسی امریندووں کی جدیتی زبان سنسکیت سے القاظ كوتصفيدكي فاطراس بنا برعكد ذرى جاست كدوه فرقد دارى كي محرك بين توبير اردو بابندى كي ترقى کے بلئے انگریزی ربان کا سہار ڈھونڈنا بڑتا ہے اور صدید علوم چینکہ زبان انگریزی کے ذریعیہ ہم مک پہنچے ہیں سیلے گرنری سے ہی اردویا ہندی ہی تراجم کے جائیں سے البذاالكري الفأط كم مترادب عربی باسنكرت كے الفاظ طوحونط نے بروفت ارلىجنت صرف كرنے كى بجائے كيون زانگرىزى الفاظكوسى سنعال كباجاست ليكن سوال يديدا ميزامة المسي كرارد وباسندى كونز في وبنے کے بیلے کا فی وفت در کا رہے ۔ تمام صوبون یں یا تصوص نبکال - مداس ،ببنی استده صوبی متوسط وغیر و بین اس منترکه زبان کی ترویج کی اس قدر ضرورت بیوگی که یه ولال سے لوگول کی ما دری زمان بن جائے معلوم نہیں کاس پر کتناع صد کے اور عین مکن سے کاس بارہ بیس کوشش شروع كرنے كے كھے عرصد بعد يا بنة بيلے كم ير تفصد نامكن الحصول سے يا است اوركي حماكي سے المف کا الديشه سيمنلًا اگرنگال ميں اُروكورواج دسيت كى كوئشش شروع كى جائے توا فلب سے كم اس باره بیس کامیابی نه موکمید کرنگال کی ۹۰ فی صدی نبگالی بوسلنے والی آبادی اپنی زبان کو حیوار نے بر مجدد بنهس كى جائكتى ويواكراس الساكران سے سام ميورهي كيا جائے تونبكالي سے مقابليس جونكم وہاں اُردوابھی البی جاری ہوئی ہوگی اس بلنے اسے چندال فروغ حاصل ہنیں ہوگا۔ عین مکن سے کماس سے بیشتر کہ نبکال میں اُردو کو مروج کرنے کی عضانی جائے نبکالی اس فدرزبادہ ترقی کرجائے کہ یر خیال بہی شخکہ خنر نظر آئے۔ گئے بہی حال مداس میں مروجہ زبانوں کا ہے۔ وہ کافی ترقی کرچکی ہیں۔ اوران کو چھوٹر نایا تذک کرنا مدرہ بوں سے لیے نامکن ہوگیا ہے۔ لہذا ہم یہ نہیں کہ سکتے کرمندوستان کی کونسی مشترکہ زبان مہوگی ۔

ایکن جهان که زبان کا تعلق ہے ختلف صوبول کو اداوی دربانجی درست نہیں ۔ کیونکالیی
ادادی بالاخر مبندوستان کے اتحاد واتفاق کے منافی موگی ادرجد برطیب بیداکر نے کی بجائے صوائی
انگ فی پیداکردیگیجس و ملک کی سیاسی متحدہ شیست قائم نہیں رہ سکے گی۔ زبان کے اختلافات کہ شد
میاسی تفر توں پرمنتج ہواکرتے ہیں۔ عین ممکن بچکاران فرقات کی نیاپر سرصدیدا بنی ڈیرٹے دائیٹ کی مسجد
الگ تبارکر نے کی مطان سے اور مرکز میں تو کیات مشدر مع موجا بیک امراز بان کاست ایک
نہایت انہم سکوری نیان کو تبدر بھے ترقی دے کو اس جی میں ایک مشترکر زبان ہونے
کی صوبہ میں دوج مہندوست انی زبان کو تبدر بھے ترقی دے کو اس جی تام مہندوست ان کی شترکر زبان ہونے
کی خصو میات بیداکر نے کا کا م خود مرکز ہے کو مت کو اپنی کی اختیار دیا نفقیان کا باعث ہوگا۔
میں کی اختیار دیا نفقیان کا باعث ہوگا۔

تعبق توگوں کا یہ بھی خیال ہے کہ ملک بھرسے سکولوں بن اُردواور بندی کولازی قرار دیا جائے
اور تمام بچوں کو یہ دونوں زبانیں اور اُن سے رسم الخط بھی تحفائے جائیں۔ کیو کلاس طرفتہ سے کچھیوصہ
سے بعدار دوم بندی ملک کی شنتر کہ زبان بن جاسے گی ۔ لیمنی اُن کی تعلیم و ندرلیں سے جاری رہنے
سے بعدار دوم بندی ملک کی شنتر کہ زبان بن جاسے گی ۔ لیمنی اُن تعلیم و ندرلیں سے جاری رہنے
سے کچھیے صد بعد ایک ایسا وقت آئے گاکہ عام لوگوں سے باس اُردواور بنہ دی الفاظ کا فرخیسروا تنا
کافی موگا کہ وہ بلا آبال مرموضوع پر اُنھا برخیال کرسکیس سے اور چونکر اُن کوم بندی رہما تھا سے بھی وقفیت
موگی اس بیا ان سے پڑھنے پڑھا نے بیں د تت نہیں ہوگی ۔ یہ بھی حکمن موسکا سے کہ طبعی امیال
ایسے ہوجا بئیں کہان دونوں بیں سے ایک رم الخط بائل ترک کردیا جائے۔ برتجو بز مقول معلوم ہوتی ہے۔

لیکن صر*ت شا*لی مبندوستان میں مس کی کامیابی سے امکان ہیں۔ باقی مبندوستان ہیں اس سو دفتیں یمدا موجائیں گی سرس سے علاوہ ہم وان قسم کی سی تجوز پر مکدم علی مہیں کرسکتے۔ بدمنترکہ زبان مباسنے كأكيب نعميري يروكرنم سيحس كاميان أوركميل سحيليه تنميس كافىء صدانتظاركه نايزم يحام اور بِعراس كے بعد بھی یہ مزدوستهان بحری نہیں بلد صرف شالی منبدو شان کی مشتر کر زبان ہولا سکھ گی۔ اس اعة إص نيزا م محنت. وروفت محييتين نظره الكريزي كي ترويج يرصرف كباجاجيكا مے تعین لو دنی پر نیال ہے کا مگریزی کو دا۔ بحری شترکہ زبان فرار دباجائے میکا مے سے زما نہ سے اے مالکدیزی مک کی منت کوزبان جلی آتی ہے رتمام اعلے تعلیم حاہ وہ ادبی مویا صطارحی . آگریزی میں دی جاتی ہے اور پنی بیوں ، نسگالیوں اور مدرم پیوں کے مابیٰن حین کی متعامی زبانیں ایک دوسرے سے بالل مختلف بیں اور جاکی وسرے کی زبان کوسیھے سے بالل قاصر ہیں اگرزی زبان بى ألمار خيال يا نياولة خيالات كافريجه نبتى ب بالفاظ ويكر أردو باببندى كے مقالمير فخلف صوبوں سے لوگ سیاسی واجماعی اغراض سے بیے الگریزی سی کا زیادہ نرستعال کرنے ہیں - اِس العاظس الكريزى كوبانى زبانول برنزجيح وينى يراقى سے اليكن يوبات جذبة ملى كي خلاف س اودجذبه می کی بنا پرجودلیل میش کی جائے اس کی اہمیت میں نانوشک وست بائد گرانش سے اورزی اسے فلسفیان معقولیت اور مناسبت کی کسوفی پریر کھنا ورست ہے۔ کیو کر جبیب کہ بیان کیا جا ہے ایم میت ابب جذبہ ہے ۔ ایسی حالت میں اس سے سواکو ئی جار اُکا رہیں کہ کوئی ایسی مشترکہ زبان ماات كى جائے يا بنائى جائے جے ہندوسان سے براہ راست علاقہ ہد - اور عِزَمَالاً مُكر مزى كے بغير في الحال گذاره نهیس موسخنا اِس بیصاس وفنت ک*ے حب نک ک*وشتر کرزبان کے متعلق **کوئی آخری فیصی ل**یہ نهيس بواالكريزى فائمقام تيسيت ميس منتركه زبان كى خدمات سرائجام دينى رسب عليت سعيمفاد ساسى اوراققدا دى موست بين اس سيد اس سے جذباتى بہاد كااحترام اسى طور برموسى اس سے كاس اب

#### ( P)

"مغربی تہذیب کے افزات سے ہندوستان کامیبار زندگی ہیبن بان رموگیاہیے ۔اور یہ تمام نمائیج اِس سینے منزنت ہوئے ہیں کہ مہیں تعلیم میکا سے اور برک کی زبان ہیں دی گئی ہے"۔ مسٹر سرندر ناتھ بہنرجی

#### ( W)

"ہارسے ملک کوامگریزی کی تعلیم سے جوفا کدہ ہوا ہے حیب ہم اس کا نہ دل سے اعتدات کرتے ہیں اور کے اسنے مخالف نہیں جننے کہ وہ اس کرتے ہیں اور کے اسنے مخالف نہیں جننے کہ وہ اس کے حامی ہیں اس بات کا احساس مقالہ ہے کو اس خواں دار سے کہ ہمارسے نوجوان اگریزی زبان اور ادب بیں املی ہتعداد حاصل کرسکیں جی حکمت علی برعل تیا جا رہا ہے وہ یا شندول کی تعلیم و تزییت ادب بیں املی ہتعداد حاصل کرسکیں جی حکمت ہمال سے تعلقہ حکمت علی کی حوصلا فرائی ہے منافی کے سینے دلیے کہ دوسلا فرائی ہے منافی نہیں سے اور نہیں سے اور نہیں سے اور ای سے اور نہیں اور نہیں سے اور نہیں

## يمثدت مدن موس طالوبه

## (4)

ہم الد طیمیکا سے سے مشکور بیس کا بہوں نے ہنقال اور جارت سے یہ کوشش کی اور اس بات براصرار کیا کہ ماک بین نعلیم انگریزی اور صرف انگریزی ہیں جہ مجانی جاہیے ۔ اگرانگریزی زبان سے فدیعہ ہم اعلاقا ملیت حاصل ذکرے تے توہاری کیا حالت ہوتی ؟ فیرسلاح یا فقہ کونساح میں بداس دفست ہم اس قدر نازان ہیں کہاں ہوتی ؟ کیا میرے و درست جاہتے ہیں کہ سائنس کریا فنی ، انجمنیز مگ طب ا قانون اور ویگرمنزی علوم سے پڑھنے سے بیدجن کی تعلیم صرف میریزی زبان سے قریبہ علیمیں کی فانون اور ویگرمنزی ملوم سے پڑھنے سے بیدجن کی تعلیم صرف میریزی دبان سے قریبہ علیمیں کیا بیا بل

ایسی بتری پیدارنے کے تمنی بین: نا

منت بها وراسے مستثنا با تھ

لیکن ملت کی تشکیل کے بیت زبان سے کیک موسنے پراصرار کرنے کی صرورت کیاہے ؟ برطانيبر سے مختلف حصول كى مقامى زانيل كب ووسرى سے تُربيل سورمٹزرلاني ليس كھى يہى حال ہے الداوري سے ديگر مالك ميں خي زبان كے ختر مدم وجود ميں اليكن ان كے إ وجود ال ملول كي این اپنی ملتیس قائم ہیں اور پیستدر قائم رہیں گی جب کسی ملک بیں بنی ملت کے قائم کرنے کا نیال بیداموجانا سے توالیسی دفتوں سے عہدہ برام ہونا اس کے بیے شکل نہیں بیزا۔ امریکییں سل اورزیا كے لحاظ سے استف ستدبدا ختلا فات موجر فنتھے كەنتا ۋىركىسى اورىك بيس اليسے اختلا فات بريدا ہوئے ہوتگے نبکن مرمکیرے مصام بی می سے زیر نزاینی نسل کو بھی ایک بنداید اور زبان کی مکیسا نیت بھی بید اگر لی اگر كوئى خاص ركاوسط بديازكى جاست توكميا مهندوستنان جمان لوگوں ميں سينے ہم نسل مونے كا يقدين بہلے ہی سے موجود ہے اور جوالک دوسرے کی مابت کسی نرکسی طرح مبھے لینے کی فذرت رکھتے ہیں۔ اس باره بین امریکی اور دیگر بوریی مالک مقایل مین کم المبیت کا نبوت دے کئے ہے ، جو بات سب سے نیا دہ اہم سے وہ یہ سے کہ از دہلکوں اور از دہلتوں کی مثالی ہم بیشہ اہل ملک سے پیش نظر رہنی جاتا خواہ اس کا انتظام ائکرزی کے وسیدسے کیا جائے خواہ بہندی یا اردوسے دربیہ سے تاکہ انس جذبات رشک پیدا ہوتے رہیں اور تنحدو منق ہوکر شاہراہ از تن پر گامزن ہونے کی خوہش تھندی نہ موسف بلستے اس إحساس ملى كوجواس وفنت بىدا موكياسى برقواد ركھنے كى منرورت سے۔ برز فى و تربي كى دابس نود تكال سے كا-اس كے متعلى فكرى صرورسند بنيس - جندية المين جن كواليك و فدمتى كروس وهاينى النجى دابين خود وصوندسية إس واى سلساديس ابك اوركة جس كى نشرت لارى مع يد مبع كررياستهائے متحدة امريكم في مثال اگر حيابارے يبي تنبع بدابيت سے اوراس امرے

ہماری حصلا فرائی بھی ہوتی ہے کہ وہاں کے باشدوں نے با وجو والیے شدید باہمی اضلا کا ت سکے
اپنی بلت تائم کہ لی تھی لیکن ہم اس حقیقت کو نظرا ندا زنہیں کہ سکتے کہ وجودہ امر کمی ملت سے آباؤ
اجداد یورپی ممالک سے نزک وطن کرکے آئے تھے اِس بیے نہ صرف وہ جمہور رہین پسند واقع ہوئی تھے بلکہ ملی خیالات سے بھی کافی صر مک متعارف تھے ۔ لہذا اُن کے بیے باہم مل کرا بینے تمام اخلاقا کو مٹا دینا کیے زیادہ تھا۔ ہمندوست ان تودرکنا رکوئی مشرقی ملک بھی جمہور رہیت پسندوا تع نہوئی ہیں۔
مواکد یونکر بہاں مؤکریت کا غلیدر ہاہے ۔ ہماری ذہنیت المارت پندا ورحاکم بیرست واقع ہوئی ہیں۔
جمہوریت کی روح ابھی اتنی نہیں طیبلی کہ ہم وعواسے سے ہمسکیس کہ ملوکسیت سے زیم آلووا ٹڑات اور تا ہم میں اورہ مسب قریانیاں بھی کرتے ہے۔ بیک زائل ہوچھے ہیں اورہ حقیقی مندو ہیں ہم زادی سے طلبگار ہیں اورہ وہ سب قریانیاں بھی کرتے ہے۔ بیک تیار بہیں جاس ایک می کو صاصل کرنے کی خاطر اگر کرنی بڑتی ہیں۔ لہذا ہمہوریت کی دوح کو اور ڈیا و

صربجانی عالس قانون ما زمیس سے مرکاری ممبران سے اخراج سے بدصوبوں بن انگریزی کا امہیت میں کسی عدد کہ کہ اور سے کی دیونکہ گران مجانس میں اس وقت انگریزی عنود رہ سے زیادہ میں اس وقت انگریزی عنود سے سے کہ سرکاری افسران حواکٹر انگریزیو سے بین صوبائی زبانوں کوالی کی لیسی جو سکتے اس بیلے ولیے ارکان کو اس کی مہولت سے بیٹ اظرانگریزی بیں اظار خیال کرنا بڑا ہو نیزولیے قابلیت کا نیزولیے قابل ارکان کو بڑے بڑے ہوں مثلاً وزار نوں سے صوب النا قابلیت کا سکتے مہدول بین میں میں میں عام میں اور سے اللہ اور سے اللہ میں میں وہی صاحب اختیار اور سیا ، و مغید سے مالک ہیں۔ قانون ساز محلسون بین سے مسرکا ری میانوان سے سرکا ری میانوان سے سرکا ری میانوان سے مسرکا ری میانوان سے سرکا ری میانوان سے سامنے ذمہ دار ہوں سے نہ کی کورند سے سامنے ۔ اس کا تیجہ رہی ہوگا کہ وزرار کو انگریزی چھوٹو

 متحده تنت مبنديدي قابل إحفرام نواسش صروبوج ونعى ببرسمجه وانتخص كي بيخواش سي كاختلا فات كى خلىجىس جواس وقت مندوستان كى تمساية اقرام كواكب دوسردن سے تيوا كيے ہيں يافي جايين-رومن رسم الخط كومروج كيف كامشوروجها كالمساطرية ورقياس كالعلق سي نظرفريب اوركمت سهيه لیکن جوان مک علی زندگی شخص به سیان اور واقعات کا تعلق مهمان مشوره کو حامر علی بینا ما اما کا مزمین کئی د نعہ رومن رسما مخط کوا بٹانے کی کوششیں نا کامبیاب موچکی ہیں ۔افواج میں بھی کوششش انگریزی اخیا رات سنے رومن رسم لخط کو ہروڑئ عزیز نباسنے کی کوششش کی اوراسینے کچھے کالم رومن رسم الخطوميس ككصه مرسئة أردو سحبيك وثفت بجيه ليكن كاميابي كالمئمة ومكيفها نفييب زبهوا يسول إينثر المظرى كزك برليس لامورسي مشك يمريس الكب ماموار رسالة رومن أرود حزنل كالأزماقعا - اوراس سرورق براکھا ہوتا 'مشرقی زبالول کی تخریر رومن حرون میں مروج کرنے سے لیے" لیکن کامبابی نم موتی - اسی طرح کئی اُردو کی کتب کوروس سمالخطیس جیما پاگیا لیکن عوام نے توجه کک ندکی اور یہ ستحرمكيب خود كبخو دميند موكنري سيسببامبيات ميس اورخاص كرحمه وريث لبيند ممالك كى سياسبات ميس مهيشر وہی بات اختیار کر فی بڑتی سے حس کے لاستہیں کم از کم رکا وٹیس اور وقیتیر طال میں -جہاں مک بنیاب کا نعلیٰ سے سے بڑی رکا اف جواس مشورہ کے تباول کرنے سے راستہ میں مائل ہے وہ ومنبيت بسيح فارسىء وفي لعنى اسلامي تهذيب كزرا ترمعوض وحوديس كرا كيك تحكم وكمل صورت اختیار کر چکی ہے۔ اگریکہا جائے جیساکہ قابل احترام مروفیسر کی تفزیر سے دوران ہیں کہا گیا تفاکداس مسكريتنا في زبال عادب سے والبته جذبات سے بالا ترم وكر غوركر نا جاسيّے توبياكياليي تو قع كرف كي منزاد ون ب جور مرف انساني فطرت ك فلان بكاس ك عير بنفا وب تمام ساى نیال اپنی قیاسی تنبیت میرم *هف جذبات بوت بی*ن اور سیاستی قفل و کفکه کا کام صرف به موتا ہے کہ

كسى مهل ادر آسان طرافتى سے ان سے والبنتہ تقاضات كى سكيىن وشفى كىسے - لمبىت كسى مككے با تندول کے اس مشترکہ جذبہ کا نام سے جوانہیں وہائہ اسبق کے ناریخی واقعات، حال سے مقام امستقبل کی خوامشات برزی کی زیخیرولسے ایس میں جکو و بناسے راسی طرح جہودیت بھی ایک فطرى جذبه سيحس كى بناير مرانسان يرجابها سي كراست دوسرس انسانول كے مساوى فتييت وى جاستے واسى طرح اشتراكىيت بعى جبورىت سي تعلقة انفادتى جذب كى كبب شديدا ورانهائى صعد بع صوبائی داخلی ازادی کامطلب می رسے رجان کے صوبحات سے اندرونی معاملات کا تعلق ہے من کو وری اوری ازادی دی جائے کیونکان کی شازل مخلف ہیں اور ان سے ان کک بہنچے سے لاسته بومختلف بين ـ أكرصو بجان ببرلنسل مذرب تهذيب وتندن اورزبان سكے اختلا فات موجو و نم وست تواس وقت مندوستنان كى طرت سے فیلدل نظام حرومت كامطالبه نكباجا مااورزسي يالمنظ فبدرلين كوقر يبصلحت مجهتي واكريرا خلافات اورلفنا دومخلت صوبول كي بانتندول كے درمبان موجه بسية مانى سے دور مؤتخا توسیاسیين وحدانی نظام محومت سے فائم کرنے پراینا نورصرت کرتے۔ جال كمين كاتعلق بعدياستهائ متحده امركيكي سىلت قائم كدنام الفسب العيين ويتديش تائركسن كامطلب ي يب كومرجات مرف فارجى ماملات اوغر مكى خطرات ستحفظ سيح بيعاكل برم كزريين اورويكرو فلي امور كے باره ميں است لينے مقامي حالات كے مطابات على يرا بوكر شاہراء ترقى يس كامزن موں يمندوسان بي السي ملت فائم كر ناجيسي كافكت مان حرمني اكسي اورور في مكس بيس سينخيال است ومحالاست وحنول - كو كام تحلف المورك منعلق اليمي مكب حتى يُحالكت اوركسانيت حوام لك کے باشندوں کو مال سے ممیر نصیب نہیں۔الی کیے جتی اسے قیام کی کوشش اسال قات ملک کی اقتصا دئ سیاسی مجلسی اور ویکوالسی سرگرمیوں سے دہستہیں مائل موجایاکہ تی ہے ۔ اگرہم ان قباسی اور خوابی نامكنات كيحصول كي وشن مي الك سطئة واس سے سوائے تفیع اوقات سے اوركو تی مفید سبجہ روامد تہمیں موگا۔ اُگران اعداد وشمار کی طرف نوجہ کی جائے جواس باب سے آخا زمیں رقم کیے گئے ہوتے یہات فل سر موكر مند وسائي زبان ك اختلافات اس قدر كريد اور شريد بين كراكب دوبا زياده سعز باده نين صوبوں سے درمیان زبان سے بار میں کیب تیت بیداکر دینے کا امرکوئی بڑی اورمفیر وطلب کامیابی نہموس کا مزيه رہاں اگر يابح تسليم كراما جائے كەروس رىمالحظ كومرو ج كرنے كاجوات مك نعلق ہے اعراك يشتى قات كى نيزاس وفنت مكحب فدراً رووادب فارسى رسم لخط مبر حميب جكاہے بس كوروس رسم لخط ميں ميرسلنے کی شکا ت بحنت اور سرایہ کے ایکے کچھ رابی شکاات ہمیں ہیں تو بھی رہم انتظامے متعلقہ اس مدعت کو نیجاب کی و منبب میں معمونت جومدیوں سے سامی الاصل موکی ہے ایک کاروشوارہے ۔اس سے علا**و** اگرفارسی رسم انخط کوغیرستعل کرے اس کی بجائے رومن رسم الخط کوفووغ دباجا سئے نواس کا مطلب یہ موگا كريم نيحس فدر روبيدا ورمحنت كذشته ٨٠ سالول كے دوران بن لوگوں سے عام طبقول كواور فاص كرديماتى طبقول كوخوانده نبدنے يرهرف كى سے وه سب اكا رست كمئى عقريب، سفوا سے نمام القلامات كي بين نظريه امرقرين وانش نهيس كهم اس رسم الخط كوي وكرسيسي ايك بلى صر مك صوير سے ماشند اس وقت پڑسے سے قابل موسی ہیں اور سم الخط کو رواج دینا شروع کرویں ۔ اہذا اس سے سوا کوئی اورچارہ نہیں کہ زبان سے بارہ میں صوبہ سے موجودہ حالات کو برقرار رکھا جائے یہ نیجر بات کرنے سے سیے یردفت موزول ہیں ہے - ہماری روجودہ قضاالی سے کہ ہمیں ماننا پڑتا سے کہ مصور کی اپنی پی علیحد وسو بائی زبان ہو گی اور ان سے باہمی تعلقات کو برقرار رکھنے سے سید انگریزی کا مربوزیت دہنا پوے گا۔ مقرر مذکورے اس مشورہ سے ساتھ میں کی طور پرتفق موں کا مگریزی کوسکولوں مین علاری مضمون فرار دبدباجا سنا وران طلباكوجواعلى يونيور طن تعيم حاصل كريف محصمتى مول اورجوابني اعطط ذاتی ستعداد کا نبوت دے کو سنے حق کو ابت کریں باا مگریزی سے پڑھنے کے بیے خاص زائد فيس ا واكرف كے يدن نيار مول اس باره مين زيا ده سے زيا ده مهولتين بېرېنېياتى جائين- اس كانتيجه

یہ موگا کہ کافی تعب او میں ایسے انتفاص پیلیہوتے رمیں گے جومرکزی محومت کے ساسنے نیز دنیا سے ساسنے مختلف صوبوں کی نمائندگی کرسکیں گے۔

اس کے ابدایک بڑا اعتراض جوفاری رہم ہے ضلا من بیش کیاجا آہے یہ ہے کاس میں مرات کی کھیائی کو مائٹ کی کھیائی اور سانچہ کی جھیائی کو اکی۔ ملائٹ کی کھیائی اور سانچہ کی جھیائی کو ایک ملائے ایجاد ہول ہے اس کے خلاف یہ اعتراض بیش ہیں جیا تے ہیں گا س ہیں کہ خروف سے ہیں ہوت سے صفے کرکے اُن کے سانچہ کی تیا رہیے گئے ہیں اور اُنک ایک حرف کے اِن کئی کئی صوں کو ترتیب و بینے کہ کام ہمنت محنت محنت طلب ہوتا ہے۔ نصوف یہ بلکہ پرون کی کابیاں ورست کرا اور کہی ڈیا وہ ماعت ویت کا کام ہمنت محنت طلب ہوتا ہے۔ نصوف یہ بلکہ پرون کی کابیاں ورست کرا اور کھی ڈیا وہ باعث ویت کا کام ہمنت موالے ۔ ان کا مالے یہ ہے کہ جھالے کی فرونڈوں سے مطابق مارسی کو اس کے مطابق مارسی میں تبدیل شدہ حروف کی کاستعمال کیا جائے۔ وہ اس اُن کو بدستور لطرانی موجود مرق ہوکی کئی سے۔ اور اُن کو آلب میں طاحت کی بھی مورود سے اور سے موال کیا جائے اور میں طرح دومن میں جدودت کیا میں جو بی ان کو جی انفظ میں علیوں وہ مرتیب وی جائے اور دول فطوں سے دومیاں کھی والے میں اس کو جی انفظ میں علیوں وہ میں جو انگریز می کھی جائی ہے۔ اس طرح جس طرح انگریز می کھی جائی ہے۔ اس موجی موسی ہے۔ اس موجی میں میں میں ہوسی ہیں۔ اس موجی موسی ہے۔ اس موجی موسی ہوسی ہے۔ اس موجی موسی ہے۔ اس موجی ہوسی ہے۔ اس موجی موسی ہے۔

ا 'ب ہے ورس صوط ء ف کول م ن وہ ی سے ا نشال سے طور پرعبارت کی شکل اس سم کی ہوگی۔

ه لادی ه کول هم وطن ه ب ه لادوست ال هم ارا

(بندی بین ہم وطن ہے بندوستان ہمارا)

اش کل بیں یا اس سے ملتی حلتی کسی اور کس میں فارسی حرومت تہجی کا ٹائٹ وائیٹر بھی تی**ا**ر موسکتا ہج

ادراس گاکی بوروی انگریزی ائبر را بُرطر کے کی بوروہ کے مقابلہ ہیں بہت سادہ موکا ادرشق بھی اسا فی سے موسکے گی۔ مرقور صدر حروف اعراب اور سننے کے ایک سے مولد کے علاوہ جن اور علامات کی صنور موگی وہ حسب ذیل میں ،۔

### 



بابیمام

ہندوستانیوں کے مدہب

# ہندوستانیوں کے مرمب

اختلاب مذاسب كى وجرس مندوسته البيل ملت كافيا مشكل نظرات السيدليكن الشكلك
عالات سے نغزیدادر مرمبی دسنیت کی تحقیقات سے بغیرام ساتسلیم کرنااورعقد والنجاس جناتوین
وانش نهيس مِختلف مُداهب بِرأيك لها مُرانه نظر والكرد ومكيفنا جا سِبْ كوان بِي تضا واورا خذا بن
کے عضرکہاں مک اورکس قدرموج دہیں۔ مندوستان سے موجدہ مذاہب براگر سرسری نظر دالی
عائے تومعلوم مردگا کہ یہ تنین صم کے ہیں۔ اقل مبندی الاصل - دوم سامی الاصل - سوم ایرانی الاصل
مندو وهرم يسكونديب - جين بست - تبعدست اورقديم باشندون سے توہم بيستى برمينى تا م
ماسب مهندى الاصليبي - اسلام - عيسائيت اوربهو دسيت سامي الاصل بين - يارسي قرسب اياني
لاصل سے وان تمام مزامب سے بیروق کی علیمده تعداد حسب ویل سے ا
تفريباتعداد
٢٠٠٠٠٠٠
۳۰۱۲۲۲ — هم استان سور المام
יייט
1.471707
10 164 0 · 3 · 1 · ·

ويت حتنى كركيش باجلن كوديت بين وحواه كوني الصفرت محتوصلي الدخليد وسلم كابيروم وياحضرت عيليى على السام كاس كيج سرج بنيس ليكن أكروه كوثت كامًا سيناور كا سنة في عظمت كا قائل نهيس تو قابل المست ہے اور اس کے ہاتھ سے کوئی جیزے کر کھانا اوھرم ہے۔ مہتر خوا مبندو ہو پامسلم ليكن جذكه ده نيج ذات مستعلق ركه ناسب إس في سرك ما نفر جدم في صف اعلى وات كا مندو بوشف موجانا سے مندو مذہب کی تعرفیت کرنا محال ہے کیونک حب کوئی شخص کے کتا ہے کہ میں مندو موں تواس کا شارہ نہ صرف ندیہ ہے کی طوف بلکہ ماک اورسب وانسی کی طرف بھی سونا ہے محض تبدیلی مرب سے مندو وحرم میں داخل مونا مکمن نہیں۔ مبندو مذرب صرف ان سے لیے ب جربندو گریں حنم اے کرمندوسل میں شال موسئے ہوں۔ مبندوستان کے کام باشندے ماسوات مسلمانون عيساليون بهو ديون اوربارسيون كي سندوبين البفن كتف بين كرم بدووه سے جو ديدول كومانما سو لعيف كا خيال ب كرمندووه ب حوسوات تنترول كم مندوول كى تمام مرى كتب يرايان ركفنامو رايك ويكرفرقه كاعتيده يهب كم جرض كالرم كا قائل سے وه مهندو سے -ليك على زندگى مين مندووه سي جوزات بات كا قائل مور رسوم ذاتى كا يا بندمواور رسمنول كى عزت كرتابهو عقايدكي لحاظ سع مندونها بيت فراخ ول أورسح كل واقع موستے بين ليكن مندو دهم مريبيش نظرج مبندو مذرب سيختلف اور دات كي تمينر وغييره برسبني سه ان كي مُنگد لي نفرت برورا ورتفرقه اندازب رمندوستان كغيم تمدن قديم باشندول كوندسي لحاظ ست تواسف ميس ثما ل كراياكي سكن جان تك دنيوى وْفاركانْعلق تعالبني اعلَجيْنيت كوفات بإت كي تقييم سي مُكَّا ر کھااور فات پات کو اتنی امہیت دی کہ وہ مذیر ب پر مجی بیقت سے گئی۔ یم کہ سکتے ہیں کہ فات پات کی خی کی وجه در صل وه نرمی اور برد باری ہے جو ندیسی اور سلی اختلات سے با وجرو آریہ فانخیبن نے یہاں سے قدیم باشندوں سے ساتھ روار کھی تھی رنگ دنشب کی بنا پر اکٹر کمزورا قوام کو مانگل تیا ہ

کر دیا جانا ہے جیسا کرسفیدر گئے۔افزام نے افرافتہ ادرامر مکہ میں کیا اوراب تک کررہی میں ۔لیکن مبند مع نے قدیم باشندوں کوسوسائٹی بس ا دائے ورجہ دے کون کے زندہ رہنے کا انتظام کرویا رمن و مزمب چرکز تبلیغی نہیں اس بیے اس کے پیروول کی تعدا دمیں اضافہ کا واحد فدیعہ برالیش اور افزلشونسل سب مسندو وهرمس ذات بإت كانتى سيحفلات كري نباوتين موتيرص كالتريه تو کہ ان نیا وتوں سے علم فراروں سے خیالاست اور پرجارسنے سنتے ندم بول کی بنا ڈالی۔ مثلاً بدھ مست اور جین بت چیقت میں ان میں سے ہراکی مت مندو دھرم کے خلاف صدائے استجاج كمترادب ب الرحيدس وقت ان نلاب كوسندومذبب كي شاخيون صوركيا جالب اوران کے بیرو بھی ہندؤ میں شارہ وننے میں سکھ ندم ب مندو خرم ب پاسلام کے بدیری اثرات کا اکیمتشکل ومرنی نتیجہ سے بلحافظ عقیدہ وشعار سکھ مسلمانوں سے ملتے جلتے ہیں اوراگر کہا جا ستے کہ يه ندمېب مقا مي دالات سيم طابق اسلام كي إينې شكل ما ترميم با ترجمه سي توكسي دركت درست سبع کیکن سکھ ملجا ظانہ ذبیب وزندن مہندو کُن سیرمنشا بدہیں اوراس مشاہبت کی بناپر ما وجر و سكھوں سے اس معوسے سے كدوه مبندو كوں سے على حدو بيں يدامكان با وركياجا سكا اسے كامستر ا بستاستخد مزرب عیی سنده زرمب کی شاخ تصور بونے کے کا اور محمد سکا شمار بھی مندووں سے ال غفر بوگا -اسى ندنى مشابهمت كى مدولت بديدا وجين مهندو و سي شامل موسكتے - يديمي كما عا ستما بسي كرسكوج نكابني أكيب عليورة بنتى فالمكريج بين اس يليدان كالمندورين شامل مطانا قرين قياس بنهيس راتىقىيا دى حالات اورسسيالى منخ كايت يرنعدا دى زيا وقى الثرا نداز نهيس مواكرتي مرصة منرسب في التني ترقى كى كرمندوستان سے كل كرد مكر مالك ميں بھي بھيل كيا اوراس وقت دنيا میں اس سے بیرووں کی تعداد کروڑ مان کے بہنچی سبے ۔لیکن یا وجوداس ترقی اوراشا عت سے مندوستنائين وواين سنى كوفلبود واور يزاته فائم ركفتيس اكامرا اسب واوراس كى وجمرت

یہ ہے کاس کے ہندی بیرو جی ظ تہذیب و ندن رنگ واسب عامیرندو ہو دی سے متشا پہتھے مجمع مذمب سے مقابلہ میں سکھ مذہب نے ابھی کا کھے زیدہ نرقی نہیں کی اور کھا ظانفداو کھی سکھ بعد مذہب کے بیرووں کے مقابر میں بہت تھوڑ سے ہیں۔ اس بیے مکن ہے کہسی وقت مجملا عالات ادیرسیاسی سخر کیات انہیں مندور کہیں شائل مونے پر مجبور کر دیں۔ مهندو ندیہب میں سکھ ملاب کی اینده تفولیت کی ایک اور به بحی وجه سے که بدورت اورجین بست کی طرح به نزرب بھی مند وشاك میں بیدا مواا دراس کا برجار بھی ہندی زبان کے ذریعہ رکبا گیا اوراس لیص عام بول حال میں اس کے بيروئول كمه عام مبندوؤں سے اجنبیت كا حساس نہيں مېۋىا دید بات بام ي اعتماد اور كيے جېنى چيداكرتى ہے جس کی بنا برسکھوں کا مندو تول میں شامل مہوجانا یقینی نظر آ تا ہے۔ وطنی سنبت کی وجہسے تمند فی نسبت کا بیدا ہو مالا زمی مؤنا ہے اوراس تعلق کی ئیا پرحب ندمیری اختلات نظر ندا زمونے لگتا ہے تفہ اكنر كيرگى ببدا مهرجاتى سے متارىخ اس اصول كى ننا بدسے موجودہ وقت ميں مندورُن اوسيكھوں مىں جو صدرى اختلات سے وہ ان كى علىحدگى كا باعث سے اگر سكھ اپنى علىجد مېتى كو بديتورقائم ركھنے كے متمنى بهن توانهيس ان تمام باتول كاخبال مكوكراصول ميهب اورظاهري اختلامن كي المهيت ملمو برقرار رككت ہوگا درزان کی علیجدہ ہتی کا فائم رہنا محال ہے۔ برخلات اس سے ان لوگر میں اس سے کی کیا نگست کا پیدا ہوناجن کے مٰلہب کرایسی ملمی قربت حاصل نہ ہوشکل مج ناہے اِسلام اِیسیائریت سے ار میں ہم نہیں کہرسکتے کہ وہ کسی طرح ماکسی وفت مہندو وصوم میں یا مبندو وحرم اُن ہیں سے کسی ایک میں جذب ہورتنا ہے لیکن اسلام کو عیسائیت اور یہودی خرب سے ایک نیسٹ ہے اوروہ یہ کہ مونوالذكر دونو غام بب كى طرح اسلام مامى الاصل ب راس الكاؤكى بنايراز روت اسلام سلماجيسيا في ا وربیودی عورتوں سے شا دیاں کر سکتے ہیں۔ لیکن اسلام کوچے کہ بندو ندسب سے ایساکوی تعلق نظا اس میں مندووں سے ساتھ اس تھے اردواجی تعلقا نے ببالکرنے کی سلمانوں کوازرو کے شیع

اجازت ندتھی اور بہی وحد تھی کاس بارہ میں جریمی کوششیں کی گئیں وہ نا کام ربیں۔ وطنی برگیا نگی کی وجیسے ہندوندبرب اوراسلام میں نزنی اختلات موجود ہے ۔ بداختلات انہیں مہیشداکی دوسرے سے لگ رکھے کا لیکن اس کا یہ عجی مطلب نہیں کہ ہسائی کی بنایر مذاہب ایک دوسرے سے انز ندرینیں بوسكة مندود ومرسف أكربل الماءم براينا تروالاس أواللم تعبندوول ك ندب بين بھی جندا ہم تبدیلیاں میداکر دی ہیں۔ ویوک زہانہ میں اربدلوگ خدائی پرسنتش کرنے تھے اور اس کی وصافیت سے بھی قالی تھے لیکن امنداوِز مانے سے من سے عقیدوں میں آ منا فرق ہیا کہ عا زکو استجام سے کو تی نبت ہی ندری -اسلام کامندووں بریرانز مخاکران بس بہن سے ایسے لوگ بیدام وسی حامیوں نے عوام کو پیرضاکی وصلنیت کی طرف توجه دلائی اورمنده وهرم میں دیدک وهرم سے مطابق ترمیم کرنے کی کھانی۔ یہ فرقد آربہ ماج کے نام سے موسوم ہوا۔ اور چونکائس کا آغاز دور جدید میں ہواہے اس لیے مغربي في الات كي الرسي اس كالطبي نظر مند وقل من طبيت كاجذبه بداكة الجي ب ايس سيب سكه ندب جبياكه مبان كياجا آلب مندو ندسب پاسلاي شارك اثرات سيمعرض وجرد ميس إيا تھا۔لیکن ان دونوں فرقوں سے پیدا مونے کی وجو انسب آنی مکتر نگاہ سے مختلف میں سکھ ندم ب اِس بیے معرض وجرد میں لایاگیا تاکہ ہندو وں اور سلما نوں کی باہمی منا فرن دور ہو سکے اور وہ اس کے ذربيه ايك برسكيس - برمكس اس كآريرساج أكرجه بنيادى اصول مزمب كييش تطاملام مصمشا بهونو بولمكن جن الزات محالخت يمعرض وجروبين يالن بين عيساميت وراسلام سامند اور تابت کے عنا مربھی شامل ہیں اور اس کی وجریہ سے کرحب اربیا جا کا پرچار شروع ہوا۔ اسوت مندوستان ميرسياس ببدارى ببيا مويكي تغى اورادكون بي مليت كاجذبه بمي موجود نعاحيس كى بنا برالذي تغا كرمبندوستان كى گذشتەدە صدرسالة تارىخ كے بيش نظر كرىيساج بين سلانوں سے فلاحت امن سم كے غالات كومگردى جاتى ہے۔

حبب دو فرمیں ہیں ملتی ہیں تدوہ ایک دوسری پر اپنا اٹر ڈالتی ہیں بہندوسننان کے مهلان ما قی مالک کے مسلمانوں سے فدرسے ختلف بیں اور پر اختلاف علی زندگی میں زیادہ واضح و نما ہاں ہے ۔ مبندو مزمہب کے اٹرسے سلما نو زمیں بھی ذات ہات کی تمبیر آگئی اور کرمے دھرم کے تطریبہ ف اسلام كسستا توكل كاحليد كارويا كرم كانظريديني كيا حبر ك اعمال كي منراما جزاموجوده ندكى میں پانے کامٹ کے لمبالئے انسانی کوحواہ مخواہ تقدیر مرست بنا آ سے اور انسان خیال کرنے سکتے ہیں کہ تدبرسے اس دنبا بیں اپنے مالات کوبدننا نامکن ہے ۔ اِس بیے جیسی کی مالت ہو صبر و تحل رہے جاؤ ۔ تقدیر برست ذانی کوشش کو بائل الکان اورسے فائدہ سیجنے ہیں۔ اسلامی توکل کا مطلقِ اکی دات بروروسر کر کوشش کرانفا بعنی اس لقیس سے کوشش کرنا تھا کہ خدا اپنے بندوں کی مدوراً ا ہے مسلان السیمن الایان کے فال تھے۔اسلامی توکل یہ نہیں تعاکدات نیال کرے کرب باتیس پہلے می خداکی طرف سے مقرر ہو تھی ہیں اور وہ بیکے بعد دیگرسے اس زندگی میں انسانوں کوئیٹی ا تی رمتی ہیں۔ اس قسم کی تقدیر ریستی اورست حالی نے مہندوستان میں کیا مندواور کیا مسلمان کویے بمہت بنا رکھا کہے ۔اس کے علاوہ ابکب اورانز جومسلمانوں نے مہندؤوں کی صحبت سے قِولَ كَيادِه أواكون كيمسئله كانتجهب اس مندكم طابق بدائش اوردوت كاسلسالاتنا، ہے اورروحوں کوان کے اعمال کے مطابق قالب ملتے رسینے ہیں۔ اواگون بیالیان رکھنے سے النان يرموت كافرضرورت سے زيا دوجها جا آہے كيونكراسے خوت رساسے كومكن سے كم م می کے موجودہ کرم دوسرے جنم میں صول فالمب انسانی کے داستہ میں حائل ہوں اور وہ کسی السے تالب حیوانی میں دھکیل دیا جائے کہ زندگی عذاب بن جائے -اس عقید والد پھراس منی تتیجیسے امكانات سے فالقت موكرا دى موجود ه زندگى كو ترجيج دين لكنا سے - چنانچرين فوقع سے سرطو مل كى خوائن بر منتج بوتا بى -است مكى روايات كەفلال رىشى سف پرائايام كے قرىيدانتى عمر يانى یاصق پراا یا م کی حقیقت پریقتی کھنا ہندو و ابین خواہش درازی عمر کی موجودگی کی دلیل ہے طواہ ا زندگی سے متمنی کو والت کا احساس کم مرحا باہے بسلانوں نے ہمندووں کی صحبت سے برا ترقبل کیا کہ وہ ہرحالت ہیں دراز بے عمر کے خواہشمن موگیے ۔ مالانکان کا عقیدہ بہت مختلف نف ۔

لینی مورت سے ابد بہشت ملا ہے اور شہید کے بیاد بہشت کے درواز سے ہروفت کو ترجیح ویتا دہتے ہیں ۔ یہ ان کا ایمان نفا اس عقیدہ کا نتیجہ یہ نعاکہ سلمان والت کی زندگی برموت کو ترجیح ویتا تعاادراس کی بہیشہ بہی خواہش ہوتی تی کہ وہ شاندار اور پر ظلمت زقدگی ابسر کرسے لیکن مہت دی مسلمانی میں بینواہش ای مفقو وہو جکی ہے اور وہ کم طویل لیکن بہنکامہ پرور عمر پر عمر خصر کو خواہ و لیل مسلمانی میں بینواہش ای مفقو وہو جکی ہے اور وہ کم طویل لیکن بہنکامہ پرورعمر پر عمر خصر کو خواہ و لیل موجودگی کی ایک اور وجہ یہ بھی ہے کہ مہند وست ان میں آئے دن حلا آوراً نے دہے اور قتل وغارت کے بنہکا ہے بر پاہوت درہے جن کی وجہ سے عام صیب نا درودت نے ان کو کم وور دل اور زندگی کیا۔

مسلمانوں ہیں بوہ کی شادی ہروتے شریب جائز ہے اور عدیائیوں ہے ہوگاں گئا دیال ہوتی ہیں ہوگاں گئا دیال ہوتی ہیں۔ اسلام اور عیسائیت سے انزسے ہندووں ہیں ہی ہیوگان کی شادیاں ہونے گئیں۔
ماس وائے کی رپور طی مردم شاری سے واضح ہوتا ہے کہ مبندو وحوم سے مقابلہ ہیں کہ رہایہ کی سے اس کی وجہ برہے کہ مبندو وحوم سے مقابلہ ہیں اسلام کیا ہیں مبندو دحوم کی جائے ہیں۔ اور لوگوں کو بدویہ بہلیغ علقہ گھوش اسلام کیا جائے ہے ۔ لیکن مبندو دحوم کی جائے ہیں۔ اور مذاہب سے بیرو سندووں بین شامل نہیں ہوسے کیونکاریہ ماج سے سولتے ویگر مبندو فرت ویک مبندو فرت سے سولتے ویگر مبندو فرت نے شدھی سے فائل نہیں ہیں۔ نہیں وائوں سے مبندو اکثر حلفہ گوش اسلام ہوتے دہیت ہیں۔ اس کی وجو اسلامی احرب اور سا وات کی جا ذہبیت نیز اسلام ہیں ذات بیات اور جورت بھا ت

کی عدم موجودگی ہے۔ نیچ واتوں سے ہندو زیادہ نرعیبائیت افتیارکرتے ہیں۔ اُرکوئی مبندہ ایک دفعہ فدمب نبدیل کرنے ہیں۔ اُرکوئی مبندہ ایک دفعہ فدمب نبدیل کرلے نواس کا دوبارہ مبندو مہذا محال مؤنا ہے۔ کیونکا قال نواسے سندھ موسنے کی اجازت نہیں ملتی اوراگراجازت مل بھی جائے تواسے ایسی رسوم اواکر نی پڑتی ہیں جن پر اتنا زیا دہ خرج ہے آنہ ہے کہ وہ اس کامتحل نہیں ہوسکتا۔

اگرچہ فردا فردا مبندو مہذا محال ہے۔ لیکن نیج داتوں کا بحیثیبت مجوعی آہستہ آہستہ مبندوم ہو جان نامکن نہیں۔ اگرکسی نیج جاعت کے اواد مثلًا مہتر یا چاکسی ایسے علاقہ ہیں ؟ او ہوں جرمندوں کے افاد مثلًا مہتر یا چاکسی ایسے علاقہ ہیں ؟ او ہوں جرمندوں کے اسکے دیرا شرمون و و چندسالوں کے بعد مبندو و ایسی مامل موجا تے ہیں۔ ہمبتہ آستہ مردوں کوجا ان کا رواج بھی جانے ہیں۔ ہمبتہ آستہ مردوں کوجا ان کا رواج بھی افتیارکرلیا جا تاہد سے اوراس طرح دو سری یا تیسری نسل کے وہ تمام جاعت یا لیک مبندو بن جاتی ہے۔ اوران کا شارمبندو و اس میں موجا نے گفتا ہے مسلمانوں کے تدارش علاقوں میں نبیج جاغیس اس کے سے اوران کا شارمبندو و اس میں موجا غیس اس اللہ سے ایران میں اوران کا دیگر وجوہ حسب ذبل ہیں۔ اقدال مسلمانوں کی خواک مقاب ہے دوم ان ہیں بیرگان کی مسلمانوں کی خواک مقاب ہے دوم ان ہیں بیرگان کی شادی کی خاند ہیں۔ جارم غربت ۔ کیو مکم شادی کی خاند ہیں۔ جارم غربت ۔ کیو مکم شادی کی خاند ہیں۔ جارم غربت ۔ کیو مکم شادی کی خاند ہیں۔ بیران مالم سن کے جارم غربت ۔ کیو سے آبا وی بہت بڑھتی ہے۔

کی بیں بربمبوں کو بہت زیادہ اقتداد عاصل سے اس بیے شودروں سے القدیمہت براساتو کیا عابا ہے ۔اگرشودر کا بربہن پر سایہ بھی پڑعائے نو بربمن بحرشٹ مہوعاتا ہے۔ اس ولت سی بھی سے بیے شودر لوگ سلمان یا عیسائی ہوجاتے ہیں ۔اوراس طرح تبدیلی مذہب سے اُن کو آزادی طاح آقی ہے اور دہی برا بمن جوائن سے اس دفت جیب کہ وہ دھوتی پہنے ہوتے تھے سخت نفرت کیا کرت تھے اب اُن سے اِنْد ملانے اور انہیں اپنے برابر بھانے کے بیاج تیا رمع جاتے ہیں اور ان ما يرس بھي ان سے تقدسيس فرق نہيں آنا -

مندو دهرم بیں افراد کواسمیت نہیں دی گئی بلکہ تام مبندوا فراد کو جاعتوں میں نفنیسم کیسے ان جاعتوں کو درجہ بدر جرام میت ومی گئی ہے۔اس سے بیکس اسلام میں فردِ وا صرکوام ہیت وی كئى سے اور مرفرد دوسرے فرد سے برابرخيال كياكيا سے دخوا و نبولى حمدت كے لحاظ سے اُن میں کتنا ہی فرق کیوں نہو۔ مہندو ندمہب السفیا نہ سے اور سلی وہ شتی کی تلقین کر السے اور اس کے نقط مَنظ و سے عقیده کی نسبت معامشرت کو زیاده اسمبیت عاصل سے - یه اسمبیت اس فند زیاوه ہے کاس نے عقبدت کی صورت احتیا رکر رکھی ہے۔ سرخلاف اس سے اسلام کی نبیاد فرآن ہے اور احکام و انکارکر کے سامنے ہرسان کیلئے سرسلیم خمکر اوروری سے اورانکارکر کنے والا وائر اُسلام خارج بوحانآ ہیں۔ اسلام میں وین اورونیا وونوں شال ہیں تعنی اسلام سوشل بھی ہے اور سیالتی بھی اگرکسے موقع پرمندوؤں کوکسی بیرو فی حلہ کی بنا پرسیاسی خطرہ لاحق ہوانو انہیں مذہب کی نبایر تفق موراس کی را نعت کابہت کم خبال بیدا ہوا۔ برعکس سلمانوں کابیاسی مرکز فلیفد کی وات سے اوراس کے گذرے زمانہ میں بھی حیب کر خلیفہ اور ضلافت مدف چیکے ہیں اگرکسی ملک سے سلمانوں كوكونى خطره يامصدبت مبشيق تى بية تومذى كالوكى ثبا برونيا بحرسے مسلمان أتسن زبريا مرح استے ہيں -اوردة صيبت اوفطره ونيائ اسلام سے يعمنترك خطرونصوركيا جانے كماسے يہندو وكان ہات زھی لیکن آربساج سے معرض وجود میں سنے سے بعدا رہیں اس میں کا ایک قومی جذبہ بیا موگیا ہے جعے مندوندہی ملیت سے امرسے موسوم کمنا بہتر ہوگا ۔اِس طرب کی نبا برمندولیڈر نیچ اقرام سے بھی بہترسلوک کرسنے کی کوشسٹ کریے بین ان تمام کوشٹوں کی تہیں سیاسی مقصد ینهاں ہے۔ کچھ عرصہ موانندھی کی تحرکیب شدو مدسے شروع کی گئی اور ویکدید ایب سیاسی جال تھا تا 

توریخو کمیس مجی کمزود موگئیں۔ دہا تما گاندی کی جاری کردہ ہر بچن سنح کیے بھی ایک سیاسی تحرکیہ ہے۔ اسکا مقعد مہدوسرسائٹی کی اللے وہتحکام ہے اونے ذات سے ہندووک کی بدملہ کی کی وجرسے مہندووک سے کل دہی قلیس اور ان سے اخراج سے مبندود باتی کمزور موریخ تھی اس طرح مبندو ہاتی کو جیفعت بہنچ ما تھا ہر بچن ایسی تقویس اور اس کورو کئے تدبیریں ہیں۔ اس تسم کی تدبیروں کی کا مبالی طبیت سے نصب اور قابل جھول بنا وسے گی۔

تخو کہب برهموسلج کے بعد لمین کی حابیت میں میر عام خیال ہدا ہد گیا کہ سب مذہب اچھے ہیں۔ بردرست سے لیکن چھائی کے بھی بہت درجے موتے ہیں یعفی مذہب اگر اچھے ہوتے میں اس کے مقابلہ میں اور مذہرب بہرت اچھے بھی موسکتے ہیں اور یہ بات ان خوببوں اور می سن برمبنی مرد نی سے جو کو بيداكسفك كوئى مزمهب المفنين كرواس مهنده وحرمين زيا وه زور دات پات كى رسوم كى با بندى بر ديا گیاہے ۔اس کاانٹر بیہے کہ مہندوعلی زندگی میں ابینے فالون سے از حدیا بند مو گئے ہیں اوران کی عافہ منہ بن بھی احترام مانون سے حق بیں ہے۔ اسلام میں زیادہ زور خدا کی وصرانیت اورغیرالد کے خوف سے بالانتہ مون برد بالداس مانتجريه واسك كمسلان بردينس و فكركوفا عربطت كاجذبه موديب ا دراکتران کی طبیعنیں مدر ہوتی ہیں۔ یہ جال محد مذرب کیا ہر۔ لیکر اِس جذر بہ آزا دی اور مڈرطبیعیت سے عوام میں مزنظمی سے براہ حیات کا مدلیتہ ہو ماسے ۔ چانچہ اس کو روکنے کے بیے مترع کی یا بندی کی روایات قائم كرنا بِلر نى ہیں۔بینانچە ← لام میں افراد كى ايسى نتالي*ں دج* دہیں كہ وہ صبر ﴿ زما حالات میں ہمی *متر ع کے بایند* رب برخلات اس سيحس مذرب بيرار ترميم كى روامايت كم بول ليكن اسسي تحوس اورزاد السان ميل ہونے موں بالا خراس سے بیرووں میں برنظمی سے بیدا ہونے کا اندلینز ہونا۔

اسلام اورمبندو ندم بسب سے ان بنیا دی اختلا فات کی بناپرجنہ پی خضر طور پر بیان کیاگیا سے نیز گذشتہ مبند وسلم ضا دات کی نبا پراکٹڑ پر کہ دیا جا آ ہے کہ مبند وسلم آنجا دکی وشش سے معتی ہے اوراس ہیے

ہندوستا نیو کا ایک م من کر فوج محدمت قائم کرنا نامکن ہے ۔ لیکن بیبات غلط ہے اور نیٹ ہیجراکٹر میشینز طحی امور کے بیش لطافت کیا جاتا ہے۔ درصل زیرب جہاں کا اصول کا نعلتی سے بھی کسے در ہے آثا رہیں، سخار نرم كاجهل بغام بى مع ساشنى سے اوراك مقصد دنيا ميرامن دامان قائم كواسى كيكر جب چند خور م اشخاص اپنی اغراض شکومه کے حصول کمیلیے مذر کیے انوکا رہنا لیلنے ہیں توخراہ بیرلوگ پینڈنٹ ہوں مامولوی نزمب كي حقيقت كوبدل فيتغيب بجنائجه مذرك مالاصول كولس سينت في ال دياجاما مع اوروم عات كو جن سے *ءُون براری میں مدو*لانی مواہمیت دیجاتی ہے۔ اس قت مسلمانوں سے مفابلہ ہیں مہند و و کا ندم بسگرتو رکھٹا ہے اورموخرالذکر کی وشمنی سے باعث اول الذکر کا مزمب گاؤکشی - اس طرح مندوو کے لیے نما نستے م مسجد کے سامنے باجا بجانا صروری ہوا ڈرسلانوں سے بیے بڑنکا بیت کوالا زمی کہ شدر وغل میں وہ نما تا وا مہنس سکتے ہیں۔یہ نرمبنہیں محصن تصبیعے اونوصی ایسی چنرنہیں کام کا فلے قمع کرنا نا ممکن ہو۔ تمام حاعتی ضا دات اور تنازعات كيرب ابجنهين اكثر مذمهي زنك ياجانات دصل اقتفها دى نوعبت ركھتے ہيں - بارسى تجارت عبيته ہں ان کی جاعت ایک تمول جاعت ہے ۔اس کو نہ ملی حقوق کی صرورت ہے نہ ملازمتوں میں مُن کی کی میس اس کے گریہ بھی ایک غویب جاعت ہونی قدبافی غربیب ہندوت انبول کی می ذہنیت کامظا ہر و کرتی ۔ چومکہ یارسی امیراوگ میں ان کی تمام صرور مایت زندگی پوری ہوتی رہتی ہیں اس بیے انہمیں کسی سے اور نے جھکا و نے کی منرورت نہیں ملی تی تمام منحر کیات کی طبحت لیے ہے۔ کیاجہوریت اور کیااشتراکبیت ساسی سے کرشھے ہیں۔ ہندوسلم نفر فات کی فیحرک بھی ان کی سینت حالی ہے اور جیند دنیا کے بھو کے شہرت اور دولت حال کرنے كي ليوايني اغراص لي القول خود عليقة بين اورغوبيب مندوستا نيو كويمي نجلت مبن و برفسا وات حركك لئی کی دیرسے یا جرم سے موقع برکئے دن بوتے رہتے ہیں تعلیم سے پیل طبانے فرمت کے دور ہو جانے اور نرمب كى ال حيفنت كربه جان ليف كے بعد والكل رك جائيس كے الماعيں عبل مياسي اور علمي لحا تلسي نرقي كزملجا ئے گامېنىدورَںائىسلانوں كى يانهى وېزىننوں كوندىيى رنگ مىيامنىكل موجائے گا اور يالاخىعام نېندۇنبو

كومذامب كى مِنا يَلِقنسِم كريف كى بجائ مختلف أفضا دى مفا دك ميث نطرهننبر كرما يرسكا-كدشنه سدوسلم فسا دات كى وجرس مابوس مو فالحيك نهيس ليس فساوات المواكسة في من ستان بیں فرند دارنسا دات کی وجر کی نہیں ہوتی کہ دوجاعنیں اسنے مذمہی اختلا فات کی نیا برجھ کھ پڑتی ہیں۔ ملکہ ان فسادات كى تەمىرىسىياسى اغراص منبهال بونى بېيى - مېندونجىنىيت فرزندان ولمن اپنے آپ كومىرزىيىن نېد کے واحد خلار سیجھتے ہیں -اور سال اس وجہ کا تگریزوں سے پہلے وہ یہاں کے حکمران تھے مبندو تان کوابنی مکیبت جاننے ہیں دونوں جاعتوں سے اِس تسم کے دعاوی سیباری نثیب سکھتے ہیں مرکد مذمبی گشتر فسادات کے وولان میں ان وونوں مرعبوں نے اپنی اپنی الی کا قنت کی از ماکش کی اولاً جدالی الما کی قابل فیسوس امرتعاليكن اگزيراوكسي حدثك عنروري هي نعا -اس مرحله يراجع في توق سيه نبيس كهاجاسخنا كا بااس از اكتش کی چندے اور ضرورت ہو اینہیں ۔ خیر خندر بھی حربی از مائش موجی ہے اس کا ننیج اچھا کا ہے ۔ بعنی ان ان نے ان کنیرالنغدا دسندہ اور سلم حاعنوں پر واضح کرہ باہیے کہ وہ مقابل کی حلیب ہیں ۔ ہند وَ ول کومعلوم سوکیا ہے کہ وہ مندوستان سوسلانوں کا افراج کرنے کی طاقت نہیں کھتے اورضا کا شکرے کوسلانوں کو بھی یہ احساس بیداموا ہے کہ ٹیرا تا عیرختم ہوا اب مبندوٹوں مرچکومت کرنا خالرجی کا باطرہ نہیں۔ زمانہ بدل گیا سے بہاں اگروطنی حقوق ہی مل جائیں توبر طری بات سے و دونوں جا عنیں ایک دوسری کی طافت کا اندازہ لتكاكر متستزكه طورير نيتسييحها خدكر حكي ببي كه زمهند ومشاربين دب سكتے بيں اور ترمسلمان مېندوستان كو جهو كركركهبي اورجا كسحة بين لهذا ببكا بحت بهم متكى اورانخا دستے بغيرجاره نهيں اوراگر فدانخا سنة النفاقي جارى ری نوزندگی تلخ ہوجائے گئ کلی جاعنوں کے اہمی نسا دات سیاسی ترنی کی شاہراہ پرایک مرحلہیں اوراس مر ملسان كالذرا امرفيوري سے - اقتفاد دي لات خدداس كي مقتفي بيں كسى مذك أوم اس موليس كترجيح بين ليك بنين علوم كإس يزل كصعوب تريينا ما مي المكتف بين ما انهين مي يجيعي جرات بين الراس من مكن يح بين وفيها الركرايمي كنذاب تومن مردال وفعا مب ومول كوليس معاس برين

ترنے پڑتے ہیں۔مزیدراں لیسے مالک بدھری نظام محدمت فیڈرل ہویا جرکا نصب العین فطر انظام ححومت كافيام مولوكوں كانبعيت ووفاننعارى كاجذبأمركزى اورمفا مى ححومتوں سے مابين مثمار تها استعفا مركز يحكومت سخوفا دارمبنو كمه حامى مبون فيهن اوليض مقامي محومت سي مبندوننا بين تبييت سے لحا طاسح عوافعالیا ووگر دمیون بین قسم موں گے۔ اول مرکزے وفاشعا ربینی خالص ملت برست و وم مقام محومت ے پرے نار-ادل الذكر جاعت زيارہ نزمبندووں بيتنمل موگى اورموخ الذكرمسلما نول ميا لهندافيدر اس سخيمتر و کا دسے بھی جاعت بندی لازمی محاور چونکو کیرمالک ہیں جانظام کے مست وفاقی ہے۔ اس صم کی جاعت بندى موجود سع اس يلع مندوته النبي اسقهم كى فرقد دارى كام و ما نه نوكو كى نى جيز سعد اور ند مى تاريخ فرات کی طرف سے امبارہ میں ترغیب وید جانے کوگراراکیا جائے۔اب مک جفنے فسادات موستے ہیں وه مندوسلم فسادات تف منجاب مين ميسري جاعبت محمول كى سى - الجمى كسيحمول الرسلانون کے درمیان فیا دات نہیں ہوئے اور عین مکن سے کہ تھی تم ہوں کیونکران دو نوں جاعتو اسے قبضاد مفا دکافی صدیک مشترکہ ہیں۔ لیکن ایک مات سے اندلیثیہ بوکٹیا پدان کے بام ی تعلقات کسی وقت عارمنی طور ميزما خوشكوار موجابيس سيحه المين كوفوجي جاعت تصوركرت فيبس نيزعام طرر برسكه أبا دى كويتيال ہے کہ وہ پنجاہے مالک بیس اور حیانی لحاظ سے بھی ماتی جاعتوں سے متعاملے میں برنز میں سلانوں کو بھ خِيال ہے کہ وہ بلیاظِ آما دی کنثیرالتعدا دہیں اور ملی ظِعسکری قابلیت سے زیاں طاقتور ہیں سیکھو<sup>الو</sup> سلاة اكاس فيم كة أنى تقوق كافيال ماعت خطره بواوعين كمن مع كرسي تن بددونون حمامتين محارقي متعايد سيداس مابت كافيصد كريث كي للعانس كراييس وخيفي طوريد فوفنيت كس كوهال ہے۔ أكرايسا بعدا بعي وننيج إرعام فاحده كليدسي بهت مختلف ثهيس موسحات كابيها وكركيا جاجكا سيديني ابني ابني عكم بر دونوں چاھتوں کو اس امر کالفتین ایجائے گاکہ وہ ایک دوسری کوسیامیسط کرنے سے فاصر ہیں بہتر

یهی ہرکہ پیچاعتیں مجھالات کاجائزہ نے کرانی اپنی زمبیت کو مبارا الیں لیکن منہ ان س کمنے سنجر یہ سے جب ہی تماریج اضرکیا کہتے ہیں اور بی ندہ ابولوں کی سالی سے بیے قدرت بھی میدسے اور جب زائع اختیا رائے ى بجلئے طیطرے ادر کلیف ده طریقے افغبار کیا کہ نی ہے ۔افسوس موکر ہم ہندویت انبول کی الاح کیسیے بی للخ اور درشن محرکوں کی صرورت ہوا در قدرت صروران کا استعال کریے اسبے گی ۔ للخ سے بعدوم التا كوخود يخود داست اورورست بت كالساس مع جائيكالميكن فدرت سيح ليمعام مهند وستاني جاعتول كي موجود وبنيت كويدل لازى سيخوا واس سے ليواس كتنابط لم وستم كيوں نه دوانا پركاسى و فروارى سى سيخے بيه چاره سازي ما طوف سے اگر مرفز داري كے نمائي كى معدمت اور اور تى كوكم كرسكيس نواس باره بس كوتابي نهبير كرنا جاسيد و كليس اس فت نفسانفسي كاعالم سيلع فن سنور كالخفظ حاسنة بيس بعض محلوط انتحابات سمع حاميس اورجعن جداكا زانتحابات كملتمني بهن حداكا زنياب كبام إس خن تفام ی شدت کو کم کرنے کی کوشش ہے جومندوستان کی تر فی سے رہے نہ اف سے برابری کا ركيني والبرح لعيث أبب دومسرك كوعزت كي كاه سي كيمدسكني مبين - اگدا كب كمزور مواور دومسراطا قنوم توطا فتور زبر دستى سوكام كالكركا أدركم وروليتيه دوا نبول اورا زشون سواس كاناكيب دم كريف كي وشش كريث كالمدورا كانه ببت في الوافعه التشارا مُكيز ب اداس ومنول محتيران بموطية بين ليكن رايدنت ہو نا ہے جیب کسی مات کی ٹیٹرزہ میندی کمل طور پر علومیں آج کی ہوا وراس کی نمٹنی جاعنوں کے بیاء خیرا گا نہ نبابت کواصول انتخاب بنا دیاجائے کیکن س ماکی ایا دی مختلف جاعنوں اور فرقول میں کم مواوروه جاعتين اور فرنے اقتفادی و تعلیمی لما ظرسے غیر متعازن ہوں اُس سے بیرسیے پہلےاس امرکی صرورت ہونی ہے کہ تمامی اوی کو سرلحاط سے ایک طبع برالا باجائے ماکسی ایج عن کیلیون ندگی تام کی رقمار نزنی م ترا نمازنه مورم ندوستان مس جاعتی توازن قائم که نااز صدلاز می سب کیس نده جاعتوں کو گلسیبط کیلئے انے کی ضرورت ہم اکر وہ ترقی یا فتر جاعقوں سلے برابر ہوجائیں اوران کی بنا پرمزخرالذکرجاعتوں کو او تنت

اقدام انتظاركرن كي منرورت نه رسب موجوده شور وغل ومحلوط علقه المسئة نبيا بت سكے برستا وس كى طرف مورال ب دول مجهد تنهيس ركفتاريه ان كى ب فرارى د ظالم رئيس نه كه تدبركور جدا كانه نيابين من امريان اینی این جگه سنتی موکد دالا خراس فال موجایئرگی کدان کی شیاز د مبندی کرسے طب بهندید کومتشکل کمبا جائے کیب اگراس بارہ میں علیت سوکا مرابا گیا تو ممکن ہے کہ جماعتوں کے باہمی نوازن کے نقدان کی وجہ سے ہاری اس عیسی ملت کا تعریحومت متزلزل مرکز منهدم بوجائے ایلے انه ام روباری ترقی رک جا بیگی۔ امیدعروج بیم نزل سے بدل مبائے گی اور پھرکئ صدیوں کے بیے علامی تی اریکیاں ہم بیا زیر مسلط ہوجائیں گی۔اگر جاعنیواس زیں بوقد سے فاید والمحلتے معے اپنی اپنی تیکہ رہنگہ مروائیں تواس کے ابتدا کی افغال طام الے ماسکا سے الیسا اخلاط دیریا در درست موگا - کیونکه درمیانی عرصه میس عوام کی سیاسی زیسی بھی موجائے گی اور اً با دى مين تعليم مافنول كى تعداد يمى برُه واست كى يهم ديكين بين كدان معاملات بيرجن كالزميندوول ور مسلانوں برکیان طور پر ہزاہیے یہ جاعتیں اہم تفنیٰ ہیں ادر ان سے بار دیرمحالبر تفننہ میں بھی اسکے نائىدورىي اشنزاكي عمل رونما موجآباس يحنوبي افرايقة ميس مندوست انبول سے جربرسلو كى موتى ہے اس کے بارہ میں مندوا ورسلان اکیا نے اس نے سر ملی در آمد رجھ ول کا سوال اُطفنا سہت تو مہندوسلم تنفن موتے ہیں۔ اگرصنعت کی دصلافزائی کے لیے کوئی تحریب شی مدتی ہے نواس سے منعلیٰ بھی مندوسلم نما مندسيم منحد مروان بيس- دراً مديراً مدياصنعت وحفت كيسوال دوال اليس معاطه بهي لجن كوستقبل مين زباوه الهمييت حاصل بوگئ قانون سازمحبسوں اور ولازمتوں ميں فرقه والرنه نا مُندگی کا بھگڑا ایک وفنی ا درھارمنی معاملہ ہے ۔ ماک جوں جرب ترقی کرتا حائے گا اس صم کے جمگڑ کم ہوتے جامیس گے۔لیکن جاعتی توازن کی صرورت سے پیشیں نظراس وقت ان محیکطوں کو بھی ا دصام میت عاصل موکئی سے مگر ان کی صرورت کو بڑھا پر ھاکرمیان کرنا فلاما زننگ نظری اور کاسدنسی کی عادت کا انزیہ + تمام زمین بگون کی تہ میں خواہ ویمسلمانوں اور مبندوُوں سے مابین ہو

خدا وعبسائیوں اورسلانوں کے درمیان منسی اختلافات نہیں موستے ملکا قصا دی اغراض المورسی کی خوامش یانسی تنقرلیسے محرک ہوتے ہیں۔ ندمب کو صرف آثر بنایاجا ما ہے بموجردہ سے سی ارتقا جس طرافقہ سے عمامی آر ہا ہے اُس کا یہ بھی ایک فاصد ہے کاس سواوروں سے نتی خیالات کی بروا اور تحل کی شق ہونی ہے مغرب بیرجس کی ہم س وقت تقلید کر رہے ہیں ندہبی تفرقات کی سبا پر حشر بربا را ہے نیکن بالآخر فریقین محاربر کو مذیب سے بارہ میں مکل ازادی سے اصول کونسیارم كرنا دليا اورام منه استدعوام مين بحبي برداشت كاما ده پيدا موكي اوراب حالت يه سې كرعيسا ئيت. مع فتلف فرفوں کے بیروٹوں کوسباسات میں اپنے ندسی اخلافات کا کہی خیال بھی نہیں م آماله افتقها دی مفاد نے انہیں شفق ومتحد کرویاہیے ۔ ندسہ کی نبایرسیاسی اتحاد قائم نہیں بریحما • لیکن بیاسی انحاد کی خاطر مذرب کوالیسی نتیب دی جاسحتی ہے کاس کی نباید یااس کوار ط<sup>ا</sup> بناکد ملکی معاملات میں ماخلت کرنا ناحکن ہوجائے۔نہیں معلوم کا منده مبندوستان کے سب باشندول كاابك نديب ہوگا ياموجوده ندام ب اپنے تام ماہمی انحتلافات سے ساتھ جوں کے توں فت مم ربیں سے ۔ لیکن یہ صروری ہے کہ مدیب کوسیاست سے الگ کر دیا جائے گاا دواس کی آٹ يس ملى معاملات ميں مواضت نمون بائے كى اس وقت مم ديكھتے ہيں كر زند كى سے مختلف شعیوں بن مندوسلم ایک دوسرے سے ساتھ مل کرکام کرنے ہیں ۔ اگرغار سلمان بیداکرتے ہیں تو اس سے چیزیں تیا کرنے کا کام یااس کوفروخت کرنے کا کام مندو کو سے کا کھ جین مہد ناہیے اسی طرح کارظانوں مندوسلم اکھنے کام کرتے ہیں یعف مندوریاستوسی دیوان سلمان ہن اص المرياستون وربيندوييل اكروك بربوج فحطسالي بإزازادكو في مصيبت اللهوتي سي تو مصیبات زدگان کی مرومتدوؤں اور سلمانوں کی طرف سے متفقہ طور پر کی جاتی ہے ۔ کم از کم اس وقت مندور تنانول كواتنا توعلم موكلياس كر كورس كاغبرط نب دارمونا لازى سب اورج كألند وكحومت

نا مند چومت برگی اسسیے اسسے کارکنوں کے سیے غیر جانب دار مونا صروری موگا درنہ وہ اپنی سیاسی وغیرط نب دار نرحینیت کوقائم نهین رکوسکیس کے ملین کی نما پر محومد جند داختیاری آنفا کے بار ہیں علدی نہیں کرنی چاہیئے ۔ رائے مامر کی نمابیت سرعت سے تربیت مورسی ہے اور اس تربیت کے بیلے اگرچرعوام سے بیٹر ذمہ دارنہیں تاہم حزوش توفعات اِس سے والبسترمیں ان سے ابحار نہیں کیاجا سخنا۔ رائے عامہ کی تربیت کی وجہ دیگیہ ممالک سے مبندوستان کے تعلقات كاتيام اوران كى ترقى كى رفيار كاعلم سب مندوستانيول كو براحساس ببدا موديكاسب كروه اورملكول کے لوگوں کے مقابلہ میں اس ما ندہ ہیں ان کا یہ احساس نرقی کی رفنار کو نیز کریے سے سے مہمنے کا کا سے گا۔ ویر اید درست اید الیکن بہاں ویرسے مراد صرف چندسالوں کی دیرسے - امیدسے کم نتی اصلامات کے نفاذ کے بعد خید سال نہیں گذرنے پائیں سے کم مخلف جاعنوں کی ذمنیت اِس قدر بدل جائے گی کہ اسوائے ووربین اشخاص سے عام لوگ اس کانصور نہیں کرسکتے -موجورہ قرقه داری سے گر دوغیارسے اگرجہ اس وقت ففنا تاریک مور سی سی کیکن کو مجھانے ہے مشکر ا مقتا دى مفادكى بما يرعام خوشى الى كى مارش كے چند قطرے كافى موس كے -

یرسوال کا نئره کا خرب کیام و گا ایک ایساسوال سے جرصرف موجودہ حالات کی بنا پرتی اس بیلے کہ خرب کواس وقت زیادہ اہمیت وی جاتی ہے بیدا ہو ناسہ ور نرخیفت ہے ہے کرمت تقبل کے مہند وکت ناریس ایسنے والی ہندہ نسیس موجودہ مالات کا فعدر بھی نہیں کرسکیں گی ادر مہیشہ یہ سیجھنے سے قاصر میں گی کولیسے لا بینی سوالات کو جہیں خرب سے دور کا بھی واسطہ نہ ہوتا تھا کیونکو اتنی اہمیت حاصل ہوجا یاکرتی تھی۔ مہندوستان کو کا ایک غرمب نہیں ہوگا۔ نبوش کا خرب الله مرد کا ایست دور کا بیا بہندووں کا مام ہندووں کومسلمان کر نبینا با مهندو در مرم ۔ کیونکہ سلمانوں کا تمام مہندووں کومسلمان کر نبینا با مهندووں کا مسلمانوں کو مہندو کر مرد بربیت کے ایک میں نہیں ہوسکا اور البتہ یہ عین مکن سبے کر مغربیت سے انتہ مام مہندووں کومسلمان کر نبینا با مهندووں کومسلمان کر نبینا با مہندووں کومسلمانوں کومسلمانوں کا تمام مہندوں کومسلمانوں کومسلمانوں کومسلمانوں کا تمام مہندوں کومسلمانوں کا کام مہندوں کومسلمان کر نبینا با مہندوں کے مدین کر مہندوں کومسلمانوں کا تمام مہندوں کومسلمانوں کا تمام مہندوں کومسلمانوں کا تمام مہندوں کومسلمانوں کومسلمانوں کا تمام مہندوں کومسلمانوں کا تمام مہندوں کومسلمانوں کومسلمانوں کے مدین کر مہندوں کے مدین کومسلمانوں کومسلمانوں کر میں کومسلمانوں کومسلمانوں کومسلمانوں کو کا کومسلمانوں کومسلمانوں کو کومسلمانوں کومسلمانوں کے کہندوں کومسلمانوں کومس

سے بودو ما ندکے طریقے بکسان موکا نہیں ایک دوسرے سے آننا قریب کردیں کم ان سے محافظ مِين مَرْسِي اخْلَافات كالعباس بي ندرسه مرجن جون وفنت گذر ناهائ گاسكھوں كي طوا سريستى ي كى أتى جائے گى اور وہ مندو توں میں تنا ال موت جائیں گے اور مندو كو میں ان كى حتىيت ايسى ك ہوگی <u>جیسے جنیسوں یا مدصوں کی ہے</u>۔لیکن ان کی شمولیت محض سباسی ہوگی جنیسوں یا معصوں کو نرانیج داتنی *مالی مهبیت حاصل نہیں لیکن سکھ*اپنی سیاسی اہمبیت کو بیب تنور برقزار رکھ سکیس سے۔ محومت خودافتیاری مندوستان می عیائیت سے یعے کیے منرے کاری نابت ہوگی اورديسي عيبائيول كااس ماره ميرض طاب بيصنى تهيين ربيض خاص اخراجات كي مات جول حوك مرکز محلب کی دائے سے ایع ہوتی حالیک گی عیدائیت کی امہیت کم ہوتی جائے گی-اس وفت محومت عیسائبت کی بیشت و بناه سے اور عیسائیوں کی اکثر بیت مہندوستا نیوں کی نہے والوں بِرُسْتَل ہے۔ غالبًا یہ لوگ ندہبی محاظے بھرمنہ وسّا نیون میں شامل ہوسنے کی طون رجوع کریں گئے۔ اللن كايه رجان مواج اخلب سے توان كى زيادة تعدائ سانون ميں شامل موگى - كيونكر سندوجاني ميں شامل ہونا اپنے کو پھرنیچاکرنے کے متراوہ موگا عیسائیت سے فیض سے دیسی عیسائی تعلیم یا فتراور روشن د ماغ ہو گئے ہیں اور وہ مہندو دھرم میں شد در کی ختیب سے ثنا مل موسنے سے لیج تبارنهيس مون سے واليته اريسل الشرطيكانهيں العلے وات وينے سے يا يہوا تو مكن سے كرانهين فدر تري مل كارياب موجائے دليكن آريد ماج كے موايا في مبندو و نام فات ايت کی بختی اس فدر زیاد ، ہے کا گردیسی عبیا کیوں کومند وجاتی میں اعلاجینبت مل بھی گئی تو وہ اس سے ما دیر تمتع اندوز نہیں موسکیس کے ۔ وونین نسلول کے گذر سنے سے بعد تفویفن کروہ کوئی الیسی چنیت ان سے بچن مائے گی ۔ برخلات اگر وہ طفہ گوش سلام موسے تو انہیں اس قیم کا خشہ نہیں ہوگا ۔ بہذایا فلب ہے کہ نمائندہ محومت کے قیام سے دلیبی حیسائی مسلمان ہوجائیں ۔ زہیج

ا قوام اس دفت مندو و ميسى كل كرهسيا ئبول اورسلانون مي شامل مور بي بين - ايسي طالت ميولسي عبسائي مندووُن مين شامل موكر پيرنسج سفيف سے سيائے كيونكر تيا رموسكتے بين -

ا كيا و رخيال جس كاليهيء صدير اشالي مندوستان بس جدجا نخدا ياكسنان كي تجويز تھي - اِس نجو <sub>نر ک</sub>الب لیاب به نما که شاای نوب بین وا نع تامیه علاقیل کولاکراکب علیحده اسلامی حکومت " فائم کرنے کی کوشنش کی جائے ، یہ خیال اسٹا برکدان تمام صوبوں اور طلاقول میں ہم زیان اور پیم مذ ہ با دی کی اکتربیت ہے کچومنفول نظر آنا ہے ۔لیکر جقیقت میں برایک غلط نظریہ ہے ۔ چھو گئی ں چیوٹی پاسنو کو اندنوں کوئی امہیت عامل نہیں ہے ۔البتہ یہ طری ٹری حکومتوں کے درمیان سرحارہ کا صرور کام دیتی ہیں۔ اور اُن کی مستی کو محض مربیانہ انتفات سے طور پیر قائم رہنے دیا جا آلب ۔ لهذا مزورت اس امری سے كات مده كى محوست خود اختيارى كى نبااس طريقير سے والى جائے كرتمام . صوبوں کا ایب دوسرے سے سانفرسباسی اقتصادی اورسوشل ایک ایسانعلق قائم ہوجائے کہ من سے علیمدہ ہونے کا یالکل امکان ندرہے ۔اگر مندوستان بحرکی ایک ملی محومت قائم کی جلتے . نوباقی ملتو*ل کی نظرمیں اسسے اسمی*ت اور *غرنت حاصل مو*گی اوراگر کو تا و اندلیثی سسے مسلمانوں ادر پینروو نے علیجہ گئی کی ٹھانی توعین مکن ہے کہاس لامرکز بیت کی وجہ سے کسی اورغیبر ملکی جاعبت کو وندان انہ تیزکرنے کی تخریب و تحربیں مو۔ وسعت سے لحاظ سے شائداس وقت صرف ایک چیو کی محدمت سے حس نے دنیاسے اپنالوم منوایا ہے ۔ جایان کے بعد کوئی اور جھوٹی ریاست نہیں حس کوعزت وغظمن ما معام و رالین با کی سب چیو فی جیوٹی ریات ہیں کسی شمار و فطار میں نہیں ہیں ۔ پاکستان یا كسى اوالسي فليسكن تنجويز يدعل كرتيه موسئة اكرينهدومستان كو دو باينر جصوص تعتيهم كردياكيا تدبه فعل مندوستان کی امہیت کو کم کر دے گا- پاکستان کی تحریزاس بیاہے بھی نا فابلِ عمل ہے کرمسلمان<sup>وں</sup> کی ایک منبر تعداد نیکال میں ہما، دہے۔ اگرسلانوں کومبندوستان میں امہیت حاصل ہے تواس کی جم

مندوؤں کا اس نیال سے والبتہ خدشہ کہ ہندی سلا اول کو سر صد سے کیا تنظینہ کے غیر مکی سلانوں کی ہمدروی واعانت حاصل ہے ایک بے نبیا وا ندلیتہ ہے۔ بہندی سلم کا سر صد بار سے مسلمان اول سے کبھی سیاسی اتحاو نہیں موسختا ۔ زما نہ ماسبن میں اگر نیجا ب سے سلمان سر صدبار سے کہ کہ سیاسی اتحاو نہیں موسختا ۔ زما نہ ماسبن میں اگر نیجا ب سے سلمان کی تعدا و سر حدبار سے کہ کہ سے کی امید کر لیا کرنے تھے نواس کی بھی ایک وجھی اوروہ یہ کران کی تعدا و مہندوں کے مقابلہ کے سیاسے وہ غیر ملکی سلمانوں سے حاسب سے خوالی موالی سے خوالی موالی سے مار کہ موری میں مار کر میں موری کی منا پر مہندوں کے ماری مدیوں سے ایزان وافنانسی سے اور کو جھیج و با کو بھی ہوئی کہ اس وفت کی محومت کا کئی صدیوں سے ایزان وافنانسی سی تعلق کو ایک اس او اس کے مسلم کا غیر ملکی صدیوں سے وابوان حاد بڑھا موا تھا۔ لیکن اب ان

کی تعدا دانتی کا نی ہے کہ وہ نیجا ہے سرحدی صوبرسے ندھ وغیر دمیں کسی غیر مک*ی جاعت کو*اسینے سر پر لا يتمان كي كس تجريز سے اتفاق نهيس كرسكتے - مزيد برال مندى الاصل سلم حن كي سلما نول ميں بہت زیا دہ اکثریث ہے سرصد بارکے تام تعلقات کد گذشته ایک دوصدیوں کے دوران میں بالکل بحول کیاہیے اور مذیری سے سواکہ ٹی اور خلفا دسی یا سیاسی ایسا مفا دنہیں جواس ڈو ٹے میو سے رشننہ كواز منوجوا شبغه كامجازمو رام فت الينه إمير حتنى بمبئ سلم حومتيس بين ان سب كي موجروة محمت على یہ ہے گرفر فدا فرق استحکام ماصل کیاجائے ان کے ماہمی تعلقات ٹر مف چھے ہیں ۔ زمیندی سلم کے پاس اُ تنا وقت اور طاقت ہے کہ ان کی کچھ مد دکرسکے ندان کواتنی فرصت ہے کہ وہ اپناگھر اوروں سے سپر دکرے اس کی واز پرلبیک کہتے ہوئے چلے ائیں ۔ اُگلہ پزوں سے بہلے سلم محومست کی نبا پریندی سلوں کا سرحدسے اس طون سے مسلما نوں سسے رابط دانتا و نفعا۔ زیا اُہورا تہذیب بھی ایک تھی ۔ تمام درے آنے جانے والوں کے سیے کھلے تھے ۔ تمکن اب زبان بدل گئی ہے۔ تارسکا رواج حالتار اسے ۔ ہم مغربیت کی طرف مائل میں ۔ بھلا ہمیں افغانت ان فارس عرباورتد کی سے کیا واسطه دسبندوستان کاسلم با وجردا زا و ندموسنے کے باتھی ونباسے سلما نول سے مقابلہ میں بہت زیا وہ ترقی افتہ سے - مندلی الاصل ملان جر بحروسہ ایک مندو پر کرستا ہوہ بھمان پرنہیں *کرستھا ۔کتابۂ یہ کہ*ہ دینا بیجانہیں ہوگاکہ مہندو بوجہ ا*س پرخاش سے جوان کو دیگر محسک*ھ جاعتوں کی طرح انگریزوں سے ہے اورسلمان بوجر ہم مٰرسب موسنے کے اگرافعالستان سے ہمرو كربن بااس سے بمدر دى سے متنو قع موں ياكسى سياسى قعىد سے بيش نظراس پر بحروسہ ياانحصار يا اعما دکریں نوالیا کرنا نرصرت ایک خلطی ملکه ایک شخت حاقت ہوگا ۔ آسے دن بھی سیاسی صلاحات کی تعولین اور مبند درستان کا آزادی سے نعب العین کی طرف تبدریج اقدام افالسنان سے بیے باعت خارہ ہے اورا قان مدرین تھی اس خطرہ سے فافل نہیں ہوسکتے ۔افغانٹنان کی آزادی مرت

اسى حالت بير محفوظ ره سكتى بسے حب كرمندوت أن بركسى ايسى قوم كى تحومت بهو جومندوت أنبول سيحكسى ايك بانت ميس بمعي منتنا به نه موا اور وُن سے اپنے نفر فاٹ اورامتیا زات کی نبایر مهمیشه فالقن رسب رجب كميمى مندوستان يرمندوسا نبول كى اپنى محوست موگى ماكسى اليسى ملكى حاست کی حومت ہوگی حوبر لحاظ سے مبندوستانی موجی موتو وہ مبندوستان کے امن وامان اور تحفظ کی فاطرلاز اا فعانت ان سے بارہ میں معلول کی اس مجمت علی پر کاربند مو گی حیب کی تعلید میں سمھ بھی جلال م باذیک سے علاقہ پر قالفِن مو گئے تھے ۔ اربیخ اس مجمن علی کی موزونیت اور مناسبت كى شابدى يسلمانول كانفانستان سے نوشكوار توفعات ركعنا دي كى دليل سے يان كامرحدى اقوام سے اپنی اميديں والستذكر نابحى مارسخ كو حيلانا بسے يصرن الميل شهيدكي قراني وا بنار اور سرحد بلول ف ال سے جوسلوك كيامسلانول سے بيش نظر ساچا سيد -ايك قرم حب كا گذاره لوث ماریر بارشوت مستانی پرموکیعی فابل اعنها دنهیس بوسکتی - افعانستنان کی*ستی کا دارمد* تمجى حكومت برطا نبراوركم بي سوديك روس سے سازوباز برسے دا فعانتمان كونرنومندوستان سے نرروس اور برطا نیدسے مهدر دی موسکتی برده مرحب می کابهی خواه اور و وست موسکتا ہے جو مس کی مٹھی گرا نارہے سندوستان میں خواہ مندوراج موخواس مراج افعالتنان مردو کے لیے یا عن جرحت موگا۔ اور بہاں کے امن وامان کی حاطر مغلوں اور سکھول کی تقلید لازمی موگی ۔ عین مکن سے کا فعالت نان کو بھی اس کا احساس مواوروہ بہندوستان کو صلاحات کی تعولین سے خلافت مود البتة برمابت مكن سے كركسي دفت پنجاب كے سائد سندو كو شامل كرنے كى ضرورت بيلا ہوجائے ادروہ بھی اس کے شالی صعد کو + بنجاب میں ترقی کی رفتا ربہت تیز ہے اور میں مکرے ہے كركچوء صدك گذرن كے بعد يها صنعت وحفت كافى ترتى كرمائے اوراس وقت بنجا ب كويرا واست ممندتك بهنج كى منرورت مواوراس مزورت كي خت فو وهومت مندكويه

اصاس بیدام دکم بنجاب اور سنده کونونش اسلو بی کا رسے میش نظرایک متفامی محومت سے سخت ر کھنا پہنر سے ۔اس امکان کومکن ہے کہ سندھ کی ٹرملاً ہمائٹی سیعشلہ سے بیٹ نظراور اہمیت حاصل سجھا سندهدادربنجاب کایانی منسترکد ہے کی حصد بہلے اگرا ساشی کی کوئی سکی تعمیرکرنے کی تجریز ہوتی تھی تو اس سے بیے بحورت نیجاب الایحورت بمبئی میں اس نبایر کرصوبہ بمبئی کی منفدار بہم رسانی اسب پر انزنر بر کے شرک سے موجاتی تھی۔ مثلاً بماکل بند کی تعمیر سے متعلق محومتِ مندسے ابیل کر فی پری تھی۔ بہذا زراعت کی تو سبع اورمندت کی ترقی سے میں مکن سے کر پنجاب اورمند حدکوالب میں لمی کرو یا جائے ۔ اکا پی کومت بنجاب اینے دریا وال سے پانی کی س طرح تفتیب مرسے کرسندھ کے یہے بھی کافی یانی بھے رہا کرے۔ ایک اور بات جس کی نبا پر پنجاب اورسند مدکے الحاق کی منرورت بیش سے کی یہ سے کہ بنجاب کی نوآ بادیاں جر نہروں کے زربعہ سے سیراب ہوتی ہیں اس وفنت نہابین مشرعت سے سیم زوہ ہورہی ہیں یسیم زدگی اور تھور کی بنا پر ال نوا ہا وبو کے کانی رقبے غیر آباد مو گئے ہیں رجیا کہ المرین کا خیال سے ال علاقوں میں زراعت کی عمرسی صورت میں میں سال سے متنجا وزنہیں ہوسکتی اوراس عرصہ کے گذرینے کے بعدیہ تمام علا شف سیم زدگی کی نبا پڑتا اِل کا شت موجا میں گے۔ اگرا ہرین کا یہ قیاس درست ہے اورسیم زوگی سے مرجعے کوروکنا بھی نا مکن ہے نوینجاب کی نوسیع اور آبادی سے انتشار کی صرورت لازی موگی سیستھ کے رقبہ پر آبادی کا بار آتنا زبارہ نہیں جننا کہ نیجاب کے رقبہ برسے ۔سیمرزدگی کو روکنے کی غرض سے بہم رسانی آب کی مقدار کی شدت کو کم کرنے کے لیے صروری ہے کہ رقبہ پرسے م یا دی سے بارکو کم کرے مہم رسانی آب کے مطالبہ میں کمی جائے۔ آبادی کے بارکو کم کرنے سے بیے باشندگان کی مجھ نعداد کر کہیں اور مصیحے کی صنورت ہوگی ۔اس تھم کی زائد ا اوی سے سندھ کی ارامنیات امارہ وسکتی ہیں۔ بنر بہم رسانی اب کی مفدار میں کمی کرنے سے جریانی سیجے گاوہ سندھ

کی وسیع پیاتے پرآب پاشی کے بیے سنعال س لایا جائے اسے ۔اس وقت سندھ کی علیحد گی سے خلا یہ عندہے کہ وہ ایک علیحد و حومت کے اخراجات کامتھی نہیں ہوسے گا۔علیحد گی سنظم ویک ہے عین مکن ہے کہ علی سنجر بدسے یہ بات یا بر نبوت کو بہنج جائے کہ واقعی سندھانے اخامات بورسے کرنے سے فامرہے ُزعی دصنعتی مفاد کے بیش نفرسندھ کی بنیجاب کے ما تفرشمولییت ایک مغيد خيال مع - كهاجا أب كرمها ل ج رنجيت سنگه صاحب عني إن خاكه منده كا بنجام ساته الحاق ملی مفا دسے بیش نظر بہتر ہے۔ اگل را مدین اس مکتہ رس ماکم کواس بہتری نظراً تی تھی تو کیا یہ مکن نہیں کے علی تخربہ کے بعد مہا راجہ مٰدکور کا خبال درست یا بت ہد۔ ا درسندھ ا ورنیجا بے مُشتکر مفادان سے الحاق کامطالبہ کرے ۔ اگر پنجاب نے صنعتی تر فی کر لی نوسندھ یاسندھ سے شالی حقید کے الحاق کاسوال سندوؤں کی طرف سے پیدا کیا جائے گا ۔کیو کمصنعتی ترقی سرایہ داری کی دست بھر سے اور یہ خدمت بنجاب میں منہ دوہی سرانجام دے سکتے ہیں-نداعتی ترقی کے مبیش نظر م<sup>یطا</sup> لبہ مسلماند الى طرف سے بوگا كيوكركات تكاداورزميندارسلم بين رزاعت كى نيزصنعت كى ترقى سے بندرگاہ اور سندرسے براہ راست تعلق کے قیام کی فرراے محسوس کی ۔العاق سندھ کے سام کا<sup>ن</sup> پرغور رہنے سے بید ہندوسلم کے باہمی تعصیات سے بلندمونے اور زمانستقبل میں بنجاب کی صنعتی وزراعتی ترقی کی بنا برآیا وی کے مشترکدمفا دکو مدنظ رکھنے کی صرورت سے صنعتی وزراعتی ترفی کے بعد بنیا بوں کواپنی تیا رشدہ ہشیاا دربیدا دار کے بیے ملک کے دیگر صوص امریکی مالک میں بھی منڈیاں تا شکرنے کی صرورت ہوگی حس کے سیے بنجابی کراچی کے ذریعہ ساحلی جهازرانی اورماحلی سخارت کواینے التر مس لینے کے خوالی میوں گے ۔ اس وقت کے حالات كے تخت ... بنیجا بی مہند و كی طون سے اس مارہ میں اقدام موگا۔ ساحلی جا زرانی اور تنجارت پر قبعنہ سجانے كى فاطرمند. دالحاق سنده كے حق ميں ہوں گے مكھا نڈكى صنعت سے يه واضح ہوگياہے كدينيا بى

ہندوصندت و وفت سے میدان بی کس تدر زبا وہ اقدام کری کی اے نیجاب کا ۱۵ کروڈ روپیر کھانڈ کے کارفانوں پر مبندوستان بحر میں لگا ہواہے اور اگر مرکزی حکوست نیا ٹیکس لگاکھندت شکریدا زی کی حوصلہ بھی کا باعث زفنی تو اب کک بنجاب نے اس صندت پر اور زبا وہ سے بیا لگا دیا ہوتا دنئی اصلاحات کے نفا ذکے لید مبندہ وک اور سالمانوں ہیں بکیسان طور پرکسی اس قسم سے مشتر کہ رجان کے پیدا ہونے کا امکان ہے ۔

سنده کا تام رقبائق بیارگیتان ہے۔ سواسے اس علاقہ کے جس میں سے دریائے سنده گذر اسے یا جہاں بانی کی موجودگی کی وجہسے کچھ آبادی ہوگئی ہے + علاقہ سنده یوں داخل ہونے کے بعد دریائے سنده بین کی موجودگی کی وجہسے کچھ آبادی ہوگئی ہے + علاقہ سنده وریائے اددگر و کچھ فاصلہ کک علاقہ کی آبیا بینی مکن ہو سے دریائے سنده میں کذا رول سے باہراچیل کداروگرد کے ملاقہ کی آبیا بینی اس طرح جس طرح دریائے نیل کی طفیانی سے ہوتی ہے نہیں کرتا ہے - نیز سنده مونی سے نہیں کرتا ہے - نیز سنده مون سے نہیں ہواؤں کی پہنچ سے باہر ہے ۔ اوسط سالانہ بارش مہ اپنچ سے زیاوہ نہیں - لہذااس کی ذری ترقی پنچا ب کی ہم در دری کے بغیر نہا بیت وشوار ہے ۔ لیکن اگر اسے پنچا ب سے سا اور بنچا بے دری ترقی پنچا ب کے ما اللہ اللہ بہم رسانی اب بین کی کہ سے معالم میں کو کو سے سے اور بنچا بے مطالبہ بہم رسانی اب بین کمی کہ سے معالم میں کی کہ سے سندھ کی مزید آبیا شی کا زیادہ بہتر انتظام کر سکتی ہے ۔ اگر مطالبہ بہم رسانی افر جوجا نے تو سندھ کی نہ صرف ترقی مکن ہے بلکہ یہ اسے اخراجا اس اور ا

بنجاب کی گذرم اورسرسوں وغیرہ کی سنجارت کے بڑھ جانے کی وجہسے لاہورسے کاجی کے دیگر کا بھی ترقی کراچی کے دیا کہ کی سنجارت اور بھی ترقی کرگئی استجے کے دیلوں نیا تی بیارت اور بھی ترقی کرگئی استجے دو مری دیلیدے لائن بانی بڑی ۔کراچی گذرم کی مرامد سے لیے مہندوستان بھرمیں اول ورجہ کی مبندو کا مہنے

اوربددرجراً سے صرف بنجاب کی گندم کی تجارت کی وج سے حاصل ہوا ہے بیندھا و بنجاب کے الحاق کے حقیمیں کہ جاسکتا ہے کہ سندھ حزافیاتی لحاظ سے بنجا ب سے محق ہے نہ کہ بمبئی سے اس سے اور معور بمبئی سے باتی حقیے کے دمیان مندر کا ایک بہت بڑا مکر اسے من کجد کہتے ہیں حائل ہے ۔

نده کی آبادی ۲۵ لا کھ کے قریب ہے اور نیجاب اور مبئی کی آبادی تقریبا برابر ہے۔ سندھ کاکل رفید . . . یه مربع میل ہے ۔ نیجا ب کاکل یفید ۱۳۴۰ مربع میں ہے ۔ بمبتی کاکل رقبه بمجد منده من ۱۸۸ مربع میل ب اور گراس سے رقبد سنده کونکال دیا جائے تو بر ٠٠ - ١٨١٠ مرج ميل ره جاناب - اگر رفيد سنده كوينجاب مين شامل كرد با حائة تونيجا كل رفيد ١٨١٠٠ مربع میل موجا تا ہے لینی مبتی اور سندھ کے رقبہ سے ، ، ، دمربع میل کم دلیکن اگریضف رقبیر سندھ كوينجاب من شامل كياجائے تونيجاب كا رقبہ ٠٠٥١٥ مربع ميل مؤمالہ اور بيني كا رقب ٠٠ ٥ ١٦ مركيميل ره جا ناب - ان اعداد وشمار كينين نظر سندهد ك شمالي حسد كوينيا كي سائخەشامل كەشىغەس بنى بۇ دەسىت زىا دە فرق نېيىن بۇرتا مەموئە بىينى بېيىن لىباھىوبەسىھ كوئى ٢ نېرل میل لمباا و رسنده اس سے عین شمال میں واقع ہے بینی ایک سرے پر محل فوع کی وجہ سے وہ مرکز س آننا دورسے کواس دوری کا انراس کی ترقی بریژنار الم سے بیٹروع ہی سے اسے یا تو ایک الگ صوبہ مودنا حاسية تفايا اس سے كل رفبه كو پنجاب ميں ثنامل كه دياجانا چاہيئے تھا . بمبئى سے سندھ كى بذاتہ عليحدگى اگر دیکل بیوی سے البکن و مجینا بہ سے کر کنده حالات سے بیش نظر میٹیت صور اس کی علیمانی کا ک درست سے بصیباکرظاہر سے سندھ سے اقتصادی مفاوی نیجاب کے ساتھ والب تدہیں نصف سنده کو پنچا ہے۔ کے سانف شاماکن اسندھ سے لیے مغید تنہیں کل سندھ کاالحاق بعجاب سے مونااس حق میں زیارہ مفیدہے۔

بنجاب اورمنده وكوامي قمقها دى مغا وكى نبا برعين مكن سي كهكسى وفنت بنجاب اورسنده

الحاق كاسدال بيركاميا بى سے ألها يا جائے + ليكن بيخيال كه شال مغر فى سلم علاقے غير سندوستانى المرطلول سے کسی نسم کارٹ نہ انتحا دعوالسکیں کے ایک دہم اور بے معنی خیال ہے ۔اس حیال کے بورسے بین کی ایک ولیل مدیمی ہے کاس وقت نیجا بی مسلم ما دجودا بنی غلامی سے آتنا سے عمل ور ذىبى طور پرىپەھ نېيىن خىناكە يران ماعرىب يامصر *كىيسىلمان موچىچە بىين- با وجرو*ا زا**دى كىسىلم** مالك في مغرب مع مقابله من كهيزياده ترتى نهين كى اور لمين كبا داخلى اوركيافا رعي المات بيرانهول نے اپنی خوداختیاری محکومتوں سے کچھے فائدہ نہیں اٹھا پاہے تیف آنادی کی بنا پران کوسندی سلم پرتر جیج ویناایک فلط دلیل سے - اگراج مم کو محومت خوداختیاری مل جاسے اور ہم کم از کم اسینے اندرونی معاملات سے بارہ بیس آزاد ہوجائیں نواس اندرونی آزادی کی تفویف سے چندسالوں بوشال مغربی علاقوں كوسلمانوں اونير بلكى سلمانوں ميں زمين واسمان كافرق نظراً سفى گار ويكھنے والو**ل كوخ**ود كخودا امر کا حساس مرگا کران کی انکھوں پر بردہ پڑارہ اور وہ حقیقت کو دیکھنے سے فاصررسے ۔اس قت لوگ محف لاحلی کی نبا برمیند میسلم پرالیشیائی وافریفی مسلموں کو ترجیح دسیتے ہیں بمبندوستانی و دیگر جاء توں کوحبن سلمخطہ شیم متعلق ایسے شکوک ہیں اُس کا مرکز پنجا ب سے ۔صوبجاتی محومت خود اختیاری سے ملنے سے بدیہاں سے ماشندوں میں بہت جلدا حسابس برتری بیدا ہو جائے گا۔ ادراس سے سباب جواس وفت اپناعل نہیں دکھار سے یہ ہیں ، صور بینجاب کی مقامی ترقی قریبًا یا یکمیل کو پہنچ چی ہے۔ وہ ذرائع جن سے کسی ملک کو ستحکام حاصل ہو اسے اسے حاصل میں۔ ليكن ان سے ابھی مناسب طرابقہ پر كام لينا شروع نہيں كياگيا ۔ نيجاب بيں ريل كاايك كمل سلسلہ موج دہیے حس نے اِس کے تختلف جھیوں کو یا ہم کھی کرر کھا ہے ۔الیٹیا بھرمیں ایسا ذر لیور الم مرو رنت حس کی شاخیں مک سے گوشرگوشر میں میں ہونی ہوں اور کہیں موجود نہیں ۔ بنجاب سے پانچو<sup>ں</sup> دربااس کی قدرتی دولت ہیں ایسے ررباکسی اور ماک کوشا ذہی نصیب میوسے ہیں-ا ن سے علا و گاؤٹ

نے امہارا بیاشی کے کئی سلسلے جادی کررکھے ہیں سیستنے دیلی پڑجیکٹ اورایسی ویگرانہاری کا مصور میں حال تجیا ہواہیے ۔ان سے علا وہ آبیاشی کی وہ نجا ویز تھی میں جر گر حیدالجئی کمٹ نیبال ہوں نیکین جز کمہ عامری توجران کی طرف مبدول بوجی سے سل کورک ندایک روز صرفتیفی مبدکر سیل کی بشال سے طور بر بھاکا بند تھیم سبع ۔اس برحوام کی توجہ مرکوزسے جس ون بھی بیکیم مرعن وجو دہیں ان وہا برميس عديم المثال بروكى - اليس كيمول كي تعمير وجميل من است اس علاقد كوا ورجن عار الما يسكر المرميل اليكوك كيم في عبير وتحبيل موجي سب اوراب اس سے كام ليا فيانے الله سے رحول حول وقت كذرا عاست كالمميل اس كواستعال كرف كى ستعدا ونبز قدائع استعمال هي عاصل موت عب يس سع جب ہماس برقی طافت کو جوہ ئیڈروالیکٹرک سکیمسے بیدا ہوسکتی ہے سک مل طور پرستعال میں لانے سے تا بل مومامیں کے تواس کا بھی صور کی زراعت اوسنعت وحرفت پربہت مفید الریز سے گا۔ یہ سب فرائع ترتی حب ضرمت خلق سے ٹائن اور لمک سے ہدر دلوگوں سے ہنفوں سے طیات كت تداس نبديلي وترنى كى دفعاً رتيز بوجائيكى ادرببت خوشكوارتنائج يود موسكة اوجينة الوسك اندانداس ا علاقہ کی حالت ۔ نیز بھاں سے باشندوں کی دمنمیت باسل بدل جائے گی۔ اس وفنت غیر ملکی سلوں سے مقابله میں مبند می سلم حبنام مبیب نظرات ماہے اتناہی نجیب موجائے گا۔ ملکی ارتقاسے اس کا اسلامی مالک ہے کو بی ابیاسیاسی انتحاد حرمهندی مفادکے منافی مو نامکن بن جائیگا اوراس کوخو دا س امرکا احساس مو مائے گا کرب ماندہ اسلامی مالک سے اس کی دائشگی خوداس سے بیے نقصان دہ سے یہ لام کاک۔ اس پرکسی سم کا نر والنے کی بجائے خود اس کی شال کی بسروی کرسنے کے تمنی ہوں گے غیب مرکبی مسلموں سے مقابلہیں مندی سلم پہلے ترقی کرے گا ۔ کیونکہ ترقی کے سب دیسیان کو نیار طیس گئے محومت خوداختیاری سے وہ ان وسیلول کو منفعت بخش طرابیّر بیب ننمال کرسکے گا ۱۹ سکار وسال كوترتى كے لحاظ سے وہ وگياسلامي مالك سے اسے اسے ان سے كسى قسم كا سياسي تحام کرنے سے روکے گا۔ ایٹیائی وافیقی لپس ماندہ مالک سے زُستہ اتحا وجرانے کی ضرورت ٹمال مغربی مسلم علا تذکو شایداس وقت بہتے ہے گئے تحق مسلم علا تذکو شایداس وقت بہتے ہے آئی حیب کہ مہندوستان بی مہندی سلموں سے زکو ہ لیلنے کا ستحق کو تی نہ رہے گا۔

مزید براس وفت که سجارت صنعت اور نداعت کی ترقی سے شال مغربی سلم علاتوں سمے تعلقات مہند برسنان کے ویکھوبول سے اس قدر محکم اور گہرے ہو پہلے ہوں سے کہ کہ کور کا معدور نہیں ہوگا۔ اگر غیر ملکی ہشیا کی ورا مدینہ ہوجا سے اور والے بین صنوعات بنی شروع ہوجا بیس تو ان صنعتی نیز زراعتی ہشیا کی تیجارت سے بیلے اندرون وال منٹریان ملائل کوئی پڑیں گاور یہ کا فی تعداد میں واسحتی ہیں۔ اگر شمال مغربی علاقوں کی زرعی وسنعتی ہشیا کی ورا مدمنہ دوستان سے ویکھوبول یہ کا فی تعداد میں واسحتی ہیں۔ اگر شمال مغربی علاقوں کی زرعی وسنعتی ہشیا کی ورا مدمنہ دوستان سے ویکھوبول میں شروع ہوجا سے اوروال کی الیسی ویکل شیاحی کی مانگ اقبل الذکر کو مرمئنگا بٹکال کاکوئلہ وہوئی سنگرہ ویک منظم وغیر والیسی اشتا کہ ہوگا۔ ویسے منا ہدین میں سے سے ایک افرانس ایک بندوستان بحرکو آپ میں گانگھو وسے گا دواس ایک مشتر کہ اقتصادی وجہ سے متعابدین میں سے سی ایک ایونیوں گی اختیا کر والا مکمن جو انداز ایک کی کوئلہ سے جو سے نفعان سے جو کے نواز دین میں ایک کی کوئلہ سے جو سے نفعان سے جو سے نفعان سے جو سے نفعان سے جو سے نفعان سے جو کہ کوئل اندائیں ہوگا۔



## ذات یات کی تمیز

باب چارم ك مطالعه سے واضح موكميا موككاكرمندو وسوم كا خمير مذرب اورساج كى ميزن سے م عما یاگیا ہے ۔ ملیت کے تکتر کا وسے اسم ندمی امور اور ان کے اثرات کا مختصر میان موجیا ہی كيكن سماج كابيان اوراً سسع منزنب بوسنة واساء الثات كي تحتق وتدقيق الجمي ما تي سع بهندو ساج کاسب سے نایاں بہلو وات پات کی تمیزاور جاتی میں بریمن کی عزت و توقیر سے ۔ وانوں کی ا بتدا کے متعلق کئی ایک نظریعے قائم کیے گئے ہیں لیکن ان ہیں سے دو قابلِ وکر ہیں۔اقیل خور مندوستانيول كانظريد - يرنظر برمنوشا ستريس درج مساوراس كعطابق مبندوول كى جازاتي بريم ن كمشترى ويش درزود ما ترتيب برهما كے منه بازوؤل رافول اور ماؤل سے بدا ہوئيس -ان چاروں ذانول کوان کے درم کی طابق کام بسرد کیے گئے۔ برمبنوں کا کام شاسنروں کامطالعہ گیان وعيان تبيسبا وغيره تحا يكمشتر لوي كافرمل برمهن امر ديكرندا تدل كي حفاظت كيليخ يده كرما تعاروليو سے ندمے بید پارزراعت اورسام و کارہ ایسے کا مستھے۔ شووروں کا فرمن اول الذكر منوں والوں کی خدمت بجالا ما تھا۔ ان ابتدائی چار ذانوں کے ہاہمی اُدوداجی نعلقات سے اسکے اور دانیں سپ اِ موئیں ۔اس کے بدرسر وینزل ایٹسن کانظریہ سے ۔اس کی روسے وات بات کی تمیز کے ارتفا سے یا نجے مرسطے ہیں ، داول سفاریں سوسائٹی کی مختلف قب پیلوں نقسیم صبیاکہ عام طور پر ہر مك ميں مواہد (دوم) ان لوگوں سے جنفے جوایا واحداد سے ایک ہی میٹید کرسنے آسنے موں

بینی گلاز (سوم) برمهنول کی صدسے زبادہ مننا - (چهارم) اعلیٰ حسیبنب کا فنحر (بینجم) اس فنخر کی بیاہ شاوبول کی رسوم چھوت جھات کی پابنید بول اور ختلف جاعتوں سے باہمی اختلا طرستینعلقتر قید د کسے وربعیہ سے مرفراری ۔

مند وقریس فرات بات کی موجودگی کوئی انوکھی بات نہیں ۔ دوسرے مالک اور دوسری ا فرام میں بھی کسی زکسی صورت میں اس قسم کی تمیز خواہ وہ واتوں کے ذربعہ سے کی گئی موخوا ہسد ساکنٹی كومختلف درجوں تنسيم كرنے كے ذريع سے على لائى كئى مومروج رہى سے -يونا نيول في آئيں موجو د نقیس - اہل رومانھیٰ واقد ل کے متراد من مختلف گر و ہوں میں نقسیم نتھے - حا پانیوں کابھی پہلے یہی حال تھا۔ ندصرف ال مختلف مالک سے لوگ فات بات کی تمیز کی لبنا پر مہندوس تنانیوں سے ملتے جلتے تھے بلکہ وات بابت کے فقیدلی امور مثلاً بیاہ شادی کے رسم ورواج میں بھی سندو کا <del>سے</del> متا به تھے۔ اہل روم عام طور پر دوگروموں میں نقسم تھے۔ ایک عوام (بیلیبین) اور دوسرے خواص ( بیٹریشن) عوام کی ننا دباں خواص سے سائھ ننہوسکتی تھیں اوراس امتیا نکو دورکرنے کے یسے عوام کواکی طویل عرصہ کک حواص سے خلا*ت صوح بدحاری رکھئی پڑی تھی۔ یہی حال ہل* ہو<sup>ہان</sup> کاتھا۔ایک دات سے یونانی دوسری دات سے بونانیوں سے ننا دیاں نکر سکتے تھے بہندوو<sup>ں</sup> کا به رواج کاسے فامت سے ہندومر د نبیج ذات کی ہندوعور توں سے شادیاں کرسکتنے ہیں اہل روما میں بھبی پایا جاتا نعا۔ درجہ خواص کے مردوں کی شا دیاں عوام کی عور توں سے موسحتی تھیں'۔ اُ در حس طرح مهندووں میں بیاہ سے بعد بیوی کی وات وہی منفور مرد تی ہے جوخا وند کی مواہل روامیں بھی عورت کی فات وہی تصور کی جاتی تھی جو اس کے خاوند کی ہو ، لینی حس طرح مبندوستنان میں الكيب بريمن كمشترى عورت سے شا دى كرستا موالى جابل روم ير جى حوص كے طبقة كاكونى مروعوام سے طبغه كى عورت سے شادى كريے كامجاز تفاء اس قىم كى نتا دى سے عورت كى فات نيزوس كے

بطن سے بیدا ہونے والی اولاد کی فات بھی حیں طرح مہدو کو نہیں ہوتا ہے وہی تصور ہوتی ہے حرر دکی ذات ہو ۔ اسی طرح ابل رو ما میں بھی مرد کی ذات کو اُس کی بیوی اور اولاد کی فدات ہو جا آ نیا . اور اُس سے اولاد کے حقوق ورائت پرکسی فسم کا اُٹر نہ پڑتا تھا + ابل رو اُکی کھا نے چینے سے منعلقہ پا بندیاں مردے جلانے کی رسوم اور مندروں سے خارج کرنے کے رواج بھی ہندووں کے ایسے ہی رواجوں سے طبعے جلتے تھے ۔ باشندول کی مختلف گروہوں یا ذاتو رہیں اس فسم کی تسیم قدیم یونا فیوں اور جا کی موجود تھی ۔ لیکن اب بیجاعت بندی نہ تو یونا فیوں میں بھی موجود تھی ۔ لیکن اب بیجاعت بندی نہ تو یونا فیوں میں رہی ہے مطالعہ نہی جا با نیوں میں بھی عوام کو جا رگروہوں میں نوائی میں + ایران کی پر افی کت مطالعہ سے معلوم ہونا ہے کہ والی بھی عوام کو جا رگروہوں میں تھیسے کیا گیا تھا ۔

كوبربن كاسادرهه فوقببت حاصل مواسجها وزفومون مين دولت وحثمت كي فراواني ياكمي كي وحبه مستصحي کا سورائٹی میں درجہ بدل سحا تفالیکن مبدوستال میں جم کوالیی اہمیت دسے وی گئی کر بہن سے گھر حنیم پانے والاخواہ اخلاقی طور پر کتنا گہی ہواکیوں نرمو بریمن ہی رہنا ہے اور شودر کے گھرخواہ واچ ما بھی جنم لے شودرہی رہے گا۔ وات دومری اقوام میں القا کے رہستنہ کی ایک منزل تھی جس پیسے گذرنے کے بعدانہوں نے فات کے امنیا زارتے کومٹاکر پھر کیا بھت اختیا رکر لی لیکن سندوستان سائی اس منزل میں فدم رکھنے سے بعدا و آئے نر بڑھی اور سیاسی ارتقا کا سلسلہ بجائے اس کے کدابک د فعه شروع ہولینے کے بعد جاری رہنا جیسا کہ ووسرے مالک بیس ہوا فرزا رک گیا اور عوام کی تما منر توحرا سنتم قدم المفان كي سجائ وان إت كى منزل ميں ہى رەكراپنے كومز مات كى سخاست كرنے كى طرن لگ گئی۔ یہ درست سے کا گر کوئی بات خاص حالات بیں مفید ثنا بہت ہوا وراس بیرعل منروع کرتہ یا جائے نوبعدمیں ان حالات کے بدل جانے پر بھی جبکاس پر عمل کرنے کی قطعًا صنرورت نہ مواس میتونند عل كما جانا مصليكن مهندوستنان من وات بات كي تميز سيمطابق عل كرف كواتنا زياده عرصة كك حارى دکھاگیا کالیا کینے کی صرورت نرتھی ایسے غیر منروسیل کی مثال کسی اور ماک میں نہیں ملتی ہوچور واج 1 یک وفعه شروع موجائے وہ پورا سافی سے بند نہیں ہوستنا۔ فدامت پرستی کاجذبہ اس کی اعانت کراہے اورلوگ س کوپرسنورقائم رسکھنے پیرصر مونے ہیں سندوؤں میں دات یات کی تمیز حبب ایک و فعہ تائم ہوگئی نوقدامت برستی کی وجہسے اسے اور بی نفوریت الی ۔ اور اہستہ اسنداس کو اتنی اہمیت حاصل ہوگئی کہ اب گرچ برسیاسی محتر مگاہ سے پیخت نقصان دہ است ہورہی ہے لیکن اس سے بهجیا چیرا نامشکل بوگباہے۔ بریمنوں پر برالزام دباجانا ہے کہ ذات بات کی برفراری کے بیے وہ خدر دارمیں - بدالزام اگرچیفلطنہیں لیکن اس وفٹ جیساکہ ہم آگے چلکر بیان کرب سے بیمن اس کی مِقراری سے سید دمردارنہیں ہیں . خودارگ اس کواب چیور نانہیں جاہمنے ۔ قدامت برستی کی موح

اس کے حق میں ہے ۔ مبیت کے لیے کیا نگت و کیبانیت کی صرورت ہیں ۔ اور وات مایت کی صومیت ہی یہ ہے کہ جول حول دفت گذر اجا ما ہے لوگ چیوٹے چیوٹے گرو ہوں س کفتیہ موتے جلنے ہیں اور جیون اور بیاہ شاوی کی یا بندیوں کی بنا پر نرصرت ایک دو سرے سے الگ بہائنے بیں بکم تسنفر بھی۔ ملبت کے فیام کے بیے اگر جبر وات پات نقفدان وہ سے لیکن ایک الرمجی نظیر موجود ہے جس سے اس مار و بیل حوصلافزائی ہوتی ہے کہ ممکن ہے کہ ذات بات کی تمیز میگای صرودے کی بنا پر اطرحائے ۔ پہلے زما نہیں وانیس بدل سکتی تھییں۔ بریمن شدورا ورشوور بریمن ہو سكتے شف بنيكن اورميں برمبنول كااقتدار جول جول برطناكيا واتيس برسانے كا دسنور كي كم موراكي حتى كه بده سے زمانہ کے قربیب بریمنوں کو آنا اقتدار حاصل مواکہ وہ سوسائٹی پر چھا سکتے اور انہوں نے رسم ورواج کی با بندیول سے لوگوں کواس طرح حکڑ دیا کہ وہ ننگ آگئے۔ بنیانچہ حبب مہانما بدعدنے تیمول کی زبان سنسکرت کوچیولکر پراکرمت میں اپنے خدم ہے کا پرچا درمشہ وج کیا توٹوم فوراً برتمن مذرم ہے باغی موران کے بیروین سکتے اوربہت کم عرصر میں بدورت مندورت ان محریس رائج مورکیا مہاتما بدھ وات پات سے قائل نہ تھے اور انہوں نے لوگوں کو وات بات کی فیووسے سے است ولا ہی۔ اوريمنيون كاكوني برسان حال تدريا

گرد نانگ اوربدیں گروامرداس صاحبے بوکھوں سے تیسرے گرو ہیں فات پات کی تمیر کو اُٹھا و سینے کی کوشش کی۔ موخرالذکر نے دکھیا کہ فرات بات کی وجہ سے چھوت اس فدرزیا وہ بڑھی موئی ہے کہ ان سے بیرونوا ہ ابک ہی کنبہ سے کبول نہ تعلق دکھتے ہوں کھانا کھا نے کے بیے اپنیا اپنا چوکا طبیحہ و بنا سے بیں اوراس سے جاعت میں سوائے انتشا رکے کو کی اور بات پیرانہ بیں ہوتی چوکا طبیحہ و بنا سے جاک ٹرات می کیا نے کہ بیا نہوں سے جاکہ بیا ہے ایسے جائے کہ ہوں کے ساتھ اکان کر دیا کہ وہ اس نے ایسے ایسے بیرووں سے ملا فات نہیں کریں گے جنہیں تھت سے ساتھ ایک جگہ بیٹھ کر برشا د چھکے سو بربہ بر

مدكاراس كالاثرير مواكة كحورمين وات بإت كي تميز اورهيوت جات وورموكى ايسسان من عمدميت كى روس بيلى مساوات برهى اور ألفاق بيدا موا لكيكن افسوس عامر مبندوسوسائي كك اس سے اٹرات مرائن نرکرسکے موجودہ وفت میں لوگ اقتصادی وسلیاسی سیاندگی کے لا تخون منگ آئے ہوتے ہیں اور دہ ایسے اٹرات کو فیدل کرنے کے بیسے تیار میں جن غربت ادرسياسي افها دكاعلاج مكن بر - اگركونى علاج بوستماسي تواسس نوات بات كي تميزادر وكم متعلقة يهم ورواج كالتاركز الازم البعد الران ونول اصول لمبت ونيا بحريس مرول عزينه نوس کی وجربیہ کواس اصول برکا رسند مونے سے لوگوں سے اپنی علی زندگی میں بہت فائدہ اٹھا یا ہے مختلف مکوں سے بائندوں نے ملیت کاجذبہ سراکرے نصرف ونیا سے خواج تحدیث حاصل كي سب بلك اپني خوشحالي كومجي جارجا ندالكاسته بيس - اس وفنت مبندوستنا بنول كي نظرين عجي اس نصب الدين كى طرف على رسيس - اور آن بين اس كي صول كى تورېش ون بدن برسوري يې جذيه لميست واست باست كى فبودسي سوسائلى كوسجات والاسكتاسم اوروات باست كى رىجيرول كالميت کی آگ بیں پیک کیست ال اور کی طبح بہ جانا بھی مکن ہے۔ یہ اصول خوا مکتنا ہی اچھاکیوں ند ہواپنی انهائی سورت میں نقصان مده اور بدریب مؤلسے - زات یات کااصول ایک غائت صرمے ا المار الماري الله الماري الم کے بڑھنے سے متقبل قربیب ہی ماس کی ترمیم وقائی لیکن کی نیسے کے لیے مجھ عرصدا وزنظا كرنا يرسيكا البيت كے نيام سے ليے مصرف مندوجاتى في اندرونى طور بر واتوں كى نفى سے مکیانی پیداکرنی ہے بلکہ اس نے مسلمانوں اور عبیائیوں سے بعی مل کرا بینے عام ان اختلافا كو دوركه ناسب جرمبند وستهان كى سياسى ترقى كى راه ميں خاكل بيس - مبندو و رمسلانوں اورعبسائيو کے اہمی تعاون سے بیشیر فات پات کی نیسیخ اور مبندوجاتی کا ندرونی کلی انتحاد لازمی ہے۔ سالم

ے رب اصول جہوریت بیربنی ہیں اوران کی وجہ سے مسلمان جہوریت لیندوا قع موستے ہیں -س سے علاوہ مسلمانوں کی وینسٹ طبیت رستی سے جذاب سے بھی ملوسمے عیسانی بھی تن پرست ورحمهورست استدواقع موست مبین مستحدیمی منرسی لحاظسے جمهوریت لیسندین -لیکن مندر ذات یات کی وجرسے افوت وسا وات کے قائل نہیں ارزییج زانوں کا وعوائے مبسری اُن کی سرشت کے فلاف بے ۔ اُن کی میغیر جہوری دسنیت ملبت کے اصول کے نعتیف ہے ۔ لہذا ملت کے فیام سے پہلے ان سے لیے فات ابت کی تمیز کو جیوڑ الازی ہے المت منديرك فائم كرن كصيب مندوسلم كالشحا وعلين التنامشكل نهين حبناكه فات يات کی تمیزکوم واکر خود سندووں کے درمیان گیانگٹ پیداکر ناشکل سیلیکن گرمندو حقیقتا مکی ترقی کے خوا ہیں تو من کو فات ہات کی نمیز کو حیوڑ نا پڑے گا ۔موجودہ حالات کی رومش سے معلوم ر بهز ما سبه که وه فوات باست کو حیواز رسبه بین - مبند وسلم کا سوال حواس وفت سبندوستهان بیں بیدا مرد اسے مہندووں کومجبورکر رہاہیے کہ وہ اسینے واتی تفر قات کو مالاسے طات رکھ کر مبلانوں سے مقابلہ میں ایک ہوجائیں۔ ایک بڑی وفنت جس کی بنا پر ہندو نوات کی فید دستی ننگ آئے ہوئے ہیں بیہ سے کہ بعض مندو فالوں س لط کیوں کی کٹرنٹ سے اورلوکوں کی کمی ۔اورجو مکم وات پات کی تمیز کی وجرسے مخلف داتیں البس میں شا دباں نہیں کرسکتیں اس سے اچھے سر ملنے شکل ہو گئے بیں لہذا مندوول کو بڑے بڑے جہیزوسینے بڑتے اسی وقت کی وجہسے کسی زمانه بین ان میں وخنز کشی کی رسم حاری تھی ۔لیکن موجردہ زمانہ میں وہ اس قسم کی رسم کے اجراء ے اس سکل سے عہد ورم نہیں ہو سکتے ۔ لہذا وہ اس معاشرتی تکلیف کی وجہ سے ذالے ایمار کرنے پرمحبور مہوجائیں گئے ۔ اس سے علاوہ وات پات کی نمیز ملک کی نہ صرب سباسی ملکھنے تی تر فی کے بیے بھی مفتر ہے ۔کبونکہ یہ بیٹیہ سکے ازا دانہ انتخاب کے بعبی انع ہے ۔ ایک شخص

كمسى خاص كام سے بيے بہت زيا دہ موزون مؤنا ہے ليكن اس كى ذات اس كواس بيشير كے اختبار كران كى اجازت نهيس دينى -اس طرح اس كى قدرتى سنعداداورليافت سے بالك فائد هنيس المفايا جاست رسندوست انبول كم مرجوده رجوانات سے معلوم ہونا سے كروات بات كى كرفت روز مروز کمزور مربی ہے اب لوگوں میٹیر اختیار کرنے سے بارہ میں ازادی میدا ہوگئی ہے اور وہ اسبنے واتی بیشوں کو چھوڈ کر دورسرے بیٹے اختبار کرنے کی طرف نہا بیت دلیری سے مائل ہورہ ہیں ۔ برہمنوں کا ذاتی بیٹیہ شاستروں کامطالعہ اور بھکشا بینی ہے۔ نیکن مردم شاری کی ربور ٹول کے سطالعدسے معلوم ہونا ہے کہ وہ اسپنے اس واتی ببیٹیکو ترک کررسے ہیں سات 1 میں نبگال کے ١٠ في صدى اوربهارك ٨ في صدى بريمن اليس تف جنهون في البين واتى بينيه كوفائم ركما تصا. سلالالمئركى رپورے مردمنها رى سے ظاہر مواسے كربرمنوں كى كل تعداد كانفريبا بانجدال صداليا ہے جاب مک اسفے الی بیشہ کوافلیار کیے سے سال ایکی بٹھال کی مردم شاری کی رپورٹ کے مطابق وال کے برمہندں نے زراعت کواپنا پیشہ بنالیا ہے۔مغربی اورمرکزی بھال میں كاستنكار بريمنون كى تعدادا بائى بينيد برتائم رسن واسك بريمنون كى تعدادك مقابلهي دوگنى مع يشال مغربي نبكال من بريم نون كاچوز خاصله بهارمين أن كاساتوا حصد الابسد اور هيوفي الكور میں ان کا دسوال صفر محکشاً وغیرو پرگذار ، کرتاب ۔ اس طرح ووسری فاتیں مثلاً جارجولاست ملی كھاروغيره اپنے ابائي ميشيوں كو ترك كركے اور پينے جومقا بلتًا زباده باغرمت بول افتياركر رہے ہیں۔ بربہنوں سےمنعلقہ مٰدکورہ اعدا دیسے یہ بھی نابت ہوناہیے کراس وفٹ ملّی اور حمہور نجمالا کی نوسیع کی خالفنت بریمنوں کی طرمن سے نہیں ہوری کیونکہ وہ نوات کی حہاں تک اس کامپیٹیر سے تعلق سے علی زندگی میں خو دنیسینے کررہ سے ہیں + بریمنوں کی طرح مہندوؤں کی اوراُونیجی واتیں بھی لیسے پیشے اختیار کررہی میں جن کوکسی ونت مفارت کی ظرسے دمجھا جاتا تھا۔

مندووک کی ہمسائیگی سے سلما ول میں بھی گرجہ ات ایت کی نمیز کئی ہولیکن انہوں نے سندم وہرم سے چوت جھات کے مسکار کو اغذ نہیں کہا ہے ۔جہاں کک بیاہ تنادی کا تعلق ہے اگرچہ ا كب وأن كے مسان دومرى وات بيس شادى نهيس كرے ليكن اس وقت اپنى سى وات يى شادی کرنے کارواج ان میں کمزور مور ہاہے مسلانوں میں دات مات کی نمیز جا کہ تفاصیل کا نعلق ہے مندووں کی وات مات کی تمیزے مختلف سے کسی مندورو کی کی شادی کے بیے پرومہت كوكسى اليسے الستے كى الماش موتى مع حبكى دات أو وہى موجوالط كے كى مع نيكن أس كى كوت لٹا کے کے والدین کی گوتوں سے مختلف ہو ہسلما نور میں شا دی سکے معاملہ میں اس ضم کی میز نهيس كى جانى - يجازاد مامون راد فالهزاد بهن بعائيول كي بيس مين شاديال بوسمتي مبير مهندول کی طرح مسلمانوں کی نبیض وانوں میں بیوگان کی شا ویاں نہیں موتی ہیں مثلًا راجیوت بیسی لمحاظ سے مسلم اجوتوں اورسلم جاٹو رہیں یہ فرق ہے کوسلم اجیوت بیوه کی شادی نہیں کرتے کیکن جاٹوں میں بوہ کی شادی موجاتی ہے۔ لیکن اب جس طرح ہندو و میں بوگان کی شادی کا رواج مور فا سے مسلان راجیون بھی بیوگان کی شا دبال کرنے سکے بین - نیزاینی ہی دات بیں شا وی کرنے كاروا چى يى سلمانون مى كمزور مور داجے - اور ختلف ذاتوں كے سلمان آب شا دى سے معاملہ ميں زیاده ازادی سے کام سیلنے لگے ہیں۔

سے اپس بر متحدین انہیں البس بیں اس قسم کی وطن برسنی کی بنا پرائیسی وائنگی نہیں کرجے لمیت سے حذبہ کامتر اون بابد ل کہاج سے . وات باٹ کی نمیزسے مندووں سے خلف طبقوں کا کلی طورم انطداق علىس نهيس إياس سے برخلاف مسلم نوں كے تام طبقے مذہبى اورسباسى لقطيز كا وس مساوى ببي مسلمان نرصروب سياسي أزادى كي حصول كم مقصد كيميش نظر مليت ليسندون موتے ہیں بکدائ کی ملیت بیسندی اس ابنے النظری کی بنا پرجا ہیں مزرہ کی طرف سے عطی بوئی ہے اپنی صدود سے ستجا وزکرے حب الخلقی کے درجے کو بہنچ کی ہے۔ سندو وات یا كى بندهنول كى وجرسے ضلا وف جہوريت اور خلاب طببت جندات كا حامل ہے - ملت بندير كة مائم بون سے بیشتر بندو و كا ندروني انخاد كمل بونا لاز ميسے بسياسي وسعت نظر جواس وقت الدين مفقد وسب اورسلمانو ليس فطرتا موجو وسي حبب كك تمام سندوست أيوليس كبسان طور بربيية نهيس موجائ كى مهندوستان كى طي زادى كامعا مله كمطائي مين برارسي كاروات بات سے رسم و رواج مبرط لأت محمطابق تبدیلی اور ترمیم موقی رسی سے موجود مسیاسی حالات مكن سبط كر ذات بإت براينا انز دالين بين كامياب موجاميّس اورمندو ذات بايت كي كوئى اليي محرَّ لشكيل على يليع دورِطَا منره كى سيداسى ضروريات كم مطابق مو راگه وات ياست بوكو ئى ابسی نبدیلی کرنامکن مواریت دوجانی موجوده وفت کی طرح غیرسطے ندرسے توملیت سے ارتقا کا دوسرام حلم سان سے ۔ بعبنی منبدوا فرسلم اتنا و مکن سبے۔ اور وان سے باہمی تعاون کی کوئی نہ کوئی صورت ببدا مریحی سے یکبن به صروری سے کمتعابدین سیاستجلیم ونربیت کے لحاظ سے برابر موں۔موجودہ ملی بیداری کی بنا پر مکن ہے کہ پیسیج افذ کیا جائے کہ جزیکر مہندومسلمانوں سے مفاہلہ میں زیاد ، سرگرم کاربیں اس میلے ان کی سیاسی تربیت مقابلتًا زیاد ، موسی سے - ان کی موحودہ سرگرمیوں کی بنا پر کوئی ایٹ نتیجہ اخذکرنا ایک طبحی انز کواہمیت دسینے سے منزا دمن ہے بیندووں

کی میامی مرکز می کی وجران کا یا احساس سے کدوہ میں سی ترمبیت کے لحاظ سے بس ماندہ ہیں -برنكس اس مصلها نور كي مقابليًّا فاموشي وجيوداس مركي ديل سبع له ن كانعف احتماعية عيرشوري مدر پراس مقیقت سے ماقف سے الناس و مسیاسی تاکی حیں سے سیاسی کو کیات کو کامیا بی نھیسب مواکرتی ہے موجود ہے۔اس وفت مسلمانوں کی سیاسی مساعی سے راستہ میں مہندوجانی كى بى نى تىيى مائل سە بىسلانوںكى قوت كاراس دفت ظاہر بوگى حبب اُن كے باقى ولمنى بھائى بھی اس فابل موجائیں سے کان سے پہلو یہ پہلو کھوسے موکران سے اشتراکو عل رسکیس - اس وقت مندوول كى نام سرگرميال اورشورشين اس اندروني اتحادى صرورت كى را ببرېين جو دات يا کی تمیز کی وجہسے اس وقت تک ان بین مفقود ومعدوم سبے - بہندوجاتی کواس امرکا احساس موجیکا كروى باسى مربيت سے محاظ سے بہت ليس ماند ، سبع اور يدام راعث وشنودى سے كانہوں نے ایک مدت سے اس بارہ بیں کوشسشیں جاری کردھی ہیں کہ ام سندو ول کی درہ بیس میں بھی جېرودىيت پېنىدى اورىنت برستى كے عنا صرد خل موجا بئېں \_ىنىدوكول كىسىياسى زىبىت عېسىد مغلبهیں مفروع بردئی -اوراب مک جاری ہے -لیکن استے عرصہ کی کوششش وکا وش سے مقا بلہ میں جوانہیں کا میابی نصبیب ہوتی ہے وہ بہت کم سے معلوں نے فات پات سے معاملیں مندووں برا بناا نر والا اوراس بات کی کوشش کی کان کو ان غیر فطری امتیا زات سے رہ کی مل جا كسي حدّنك مغلول كي يه كومشتشيس كامياب موتيس ليكن ان سسے كوئى محسوس ومر ئی ندائیج سرآمد ندمو سے مغلوں نے مہندو و سے زندگی میرکر نے سے معبار کو بھی فدر سے بلندکیا اور تمام ماکھے ایک محورت کے انخف لاکہ ام سندوآ بادی کو بداحساس ولایا کروہ سب ایک ہیں معلول نے اپنی یا نے منظری کی دجہ سے جہاں مندووں پا سینے انزات ڈال کرانہیں اندرونی طور پرمنی کرنے كى كوشنش كى ولان مندوا ورسلمان كى تميزاور أن ميريث تنه انتحاد بديداكه نه كى طوت بھى قدم أسما يا -

بكن مبندوق ك بالمى اختلا فات اليس زته كم حلد مسلم مبندومستان میں سیاسی میداری پیدا ہوئی یہ تھنا کہ مغلوں کے بعدابسٹ انڈیا کمپنی کو پیمان علب نصیب ہوا اوراس نے پورپ سے مغربی خیالات کی نرسیل کی ۔ کمپنی سے بعیر للطنت کی باگ ڈوریحومت برطانبہ کے ہاتھ آئی اوراس نے مہندوستان میں اشاعت تعلیم کا بیراا طحایا نعیب مغربي طرليته أوراصول كيمطابق مشروع كى گئى جس سيرسياسي خيالات عوام مير بيبيليز شروت ہوئے ۔ کومن برطانیہ سے اٹھ ہونے سے تت سواب کک جتنا عرصہ گذراہے اُس میں بنے لمیب کہ ہندوستان کے خاص حالات کو مذلطر کھا جائے توعوام نے کچوکم ترتی نہیں کی۔منوب ہیں بھی ميت كاخيال كيدزباده بيرا ناخيال نهيس سے مليت كاخيال بورب ميں انسوي صدى ميں ميدا موا ذات بات کی تمیز-برسمن سے افتداراورعوام کی لاعلمی اورب ماندگی سے بیش نظر مندوستان سے اب كه جس فدر بعى ترقى كى سبىع وه كېچوكم نهيىل سے -البته پورپ ميں ملبت كاخيال اب اپنے نتهائى عروج کو پہنچ کرا گلی منزل بیتی بین الملی خُرسگوا رتعلقات سے قیام کی طرف قدم بڑھا رہاہے ۔ إس کے مقابلہ من مہندوستان میں ابھی مک ملیت سے ٹیال کی ہی کلمیل نہیں مولی اوراس مارہ میں بھی بعض مفکرین کوسکایت ہے کہ آبااسے بہار کہ بھی پوری پوری نرقی صاصل بھی ہوگی یا نہیں۔ وات آیا کے دسم ور وا ج آنا دی مسا دات اوا خوت سے منافی میں اور یہی و ، باتیں ہیں جو تمیت اوج ہورت سينصب العين سيحف ببي حي طريقة سب واتين معرض وجردمين تي بين اگلة طريفة كانخزية كيا جائے توبيام مكن معلوم برقواس كركسى وقت لميت كاجذبه ذات يات كيستگيرد يوا وامي رخے وال دے گا اور تمام ذاتیں ابب دوسری سے مل کراکب موج میں گئ داتیں بیشہ کی نسبت سے بھی نینی ہیں ادر عاملے سکونٹ کی تبدیلی کی وجرسے بھی ۔ اِس سے معلوم ہونا ہے کہ واتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ اگر ذائیں تبدیل ہوسکتی ہیں تو مکن ہے کہلیت کی صرور بات سے مطابق اوس

زمبر ہی ہوسے ۔ اندوں دو رہیں بینیہ کے انتخاب سے بارہ بین زادی بیدا ہوگئی۔ بگالے برمبن صیاکہ بیان کیا گیا ہے زراعت کر رہی بیں اور بیشہ کی اس تبدیلی کی بنا پرخواہ وہ تقیر بیشہ بنی بینے ول کہ چور کرنے نئے بیشے افتیا کر رہی بیں اور بیشہ کی اس تبدیلی کی بنا پرخواہ وہ تقیر بیشہ بنی کیوں نہوانہیں نہ ت براوری سے فارج نہیں کیا جا آگرکوئی شخص کھنٹری موکر چراسے کا کام اور بو بھی بینے افتیا رکر نے کی باواش میں جو درصل جا دوں کا بیشہ اور بو بھی بین اور نہا ہے اور کی بات کی باواش میں جو درصل جا دوں کا بیشہ نیال کیا جا اس سے طرح مندوک اس سے اس میں سے اور زیا وہ بڑھ جائے اور کیے دوسری میں بیدا موگئی جب مکن سے اور زیا وہ بڑھ جائے اور کیے دوسری ماجی جمور بول سے مکر جرمندوجاتی کواس وقت در بیش ہیں ذات بات کی زنجیرول کو تو ڈنے میں کا بیاب ہوجائے ہ

مخدوش مِومئیں اوراس خدشہ سے اُنکا اندرونی سنحکام اور بھی محکم ہوگیا ہے ربسا ج جہاں ہندو وهرم کی مسال ہے کی امک تو کب ہے وہاں ،س کا ایک سبرائ پیلو بھی کے ۔ برسیاسی پہلو بر سے کرمندو جاتی کی تظیم کی جائے اور اس میں مبیت کا جذبہ میدا کرکے اسے حکومت خدد افتیاری کے قابل س یا جائتے ۔حیٰب کسی جاعب سے افراد سے دلوں میں مذہبی اصدلول کی ویستی سے منعلق شکوک ببدامونے گئتے ہیں نواس کامطلب بیہ واہے کہ وہ مزیب میں ترمبی کرنے سےخوا ہاں ہوتے ہیں مغربیب کے انرے مندوستان میں سنے حالات بیدا مو گئے ۔ ان حالات میں اور پُرا فی رسوم میں کوئی مطابقت نرنھی ۔اِس سے ہندو دھرم سے بیرووں کی عقیدت میں کمی واقع ہوگئی ا در لوگول کو مذبرب کی ترمیم کااحیاس مبواحیس کاا نثریبر سیم کرمهندوستهان حدید میں ایک تھوڑ سے عرصہ کے اندر اندر اربرساج اُورلیسے دیگر کئی فرتنے پیدا ہو گئے ہیں ۔ پیسب فرتنے ازادی کے عامی ہیں ۔ انہوں نے ذات بات کی نمینرکو کیا لخت اوا دیا سے سر ریساج ذات بات کا محالت ہے۔ مرحمت می اور پرا رتھنا ساج بھی وات پاست کے نحالت ہیں۔اِسی طرح ملک بھر میں کئی ایسے ا دار سے فائم ہوسنے ہوسئے ہیں جو دامت بایت سکے قائل ہنیں ادر جرمبندو وحرم کی مسللے کی کوشش کرتے <del>سن</del>ے ہیں ۔ ان میں سے سب زیا وہ شہور گو کلے کاا دارہ ہے۔ اس کا 'مام سرومسس من انڈیا سوماُ ہے۔ یہ پر نامین فائم ہے ۔اس ا دارہ بنے مذہبی اور سلاحی کا فی خدمات سرانجام دی ہیں -اس کے علاوہ مندور سیں مندولست کے قائم کرنے کی عبی تخریب بریاسے ۔اس تحریب کوسیوای کے نام سے منسوب کرے اورسیداجی کا جنم دن منانے سے نفذ بین وی جانی ہے ۔ اس سخریک کامفصدیہ ہے کہ مہندو ہوں ہے یہ باٹ زم ن شبین کا بی جائے کہ مبندو مذہب اورمبندہ تدن مغربى تندن اورسلامى تهذيب يترعبسائيت اوراسلام بردوسے مقابليس اعلى اورار فع ہے ۔اس تحریک کا افارس اشانہ میں ہوا حب کرسیداجی کہ بلی برسی منائی گئی تھی۔ پر تخریک

نہا بت قابل، نسوس واقعات سکے بعد کرنے کی ذمہ وار بوئی ستح کیب سودنشی اور تح کیب سر بحن كالمغصديمي متدوملت كاقيام وربتكام تعابير بال كردينا بعي ضروري سن كرم بندومن اور سن سند برمیں فرق ہے۔ ہندومات بیس صرف ہندوجا عنیں شامل ہوں گی اورمات بہند ہر ہیں مندوستان سے سب با شندے بلاتمیز مذہب یار بگٹ دنسپ شامل ہوں گئے ۔ اسی طبح فزن اللِّيعة مَثلًا رأك شاعرى سنك تراشى تعمير علموادب وغيره سے بھي مندوكوں نے اپني مُداكًا زمندومنت قائم كرنے كى كوشش كى سے - كورننے سكول، من رائى كلكة - بنارس یونبورسی اورگروکل کانگڑی لیا ہے اوارسے اور سررا نبدرا نا تفوٹیگورلیاہے اشخاص کے نامہندہ لیت کے نشا مات ہیں۔ اس کے جواب بین سلما تروہیں اپنی جُوا کا زلمن قائم کرنے کشمے رجی ا ت خود کخود بیدا مو گئے اورا نہوں سے بھی ایسے ادار سے اور تھے کیا ت مت روع کردیں جن سے مہند و وُں کے اندام کامقا بلەمقصود نما بیمان نک علم وا دب فیزن لطیفہ اور شرب و تناعری کا تعلیٰ سے مسلمانوں کی میرا گاز ملبت کے نشانات امنیا زعلی گردھ یونبورسٹی حیدرا یاد ونس اداره أردوا واشخاص سے مرسید مفضل حسین اور سرافبال ایسے انتخاص کے مام ہیں ، برامرقابل وکرسے کرمند وملت کے جذبہ سے اثریذ برموکر بٹکال میں کلکنز یونیورسلی نے آبب ابسانطیمی اواره قائم کیا ہے کرحس میں فی سلسے مگ تعلیم بٹگالی زبان کے ذربیہ نٹگالی علم وا دب میں ہوتی ہے اور اس تعلیمی لسلہ کو ہرول عزیز نیا نے کے بیئے کریشخص مفاکارا نہ کام ا کرتے ہیں - ان کی بیروی ہیں اسلامی ملت کی تغویت سے بیدے جیدر آیا و وکن میں مغر. بی علمہ و ادب كواردو زمان منتقل كياحار البسا اوراس رياست مذكوركوايك بطي صرتك كاميابي مونی سے ، سرابندما ناتھ شگورنے بول بور واقع بنگال میں جرایب سکول جاری کرر کھا ساس كالتقديمي مندوملت كونعوبيت وبناسب - اس سكول بين دورماصره كي باسي رجانات

كومندو وهرم سے ترمى اصولول كے بہلويس حكد و بينے كى كوشش كى جاريى ہے -مندو ندہبی ملبت کی سخر کب سے جوندا نج برآ مرموسے رہ فلا مبصلحت تھے اس بیا نے کہ تبندو مدرب سب مدیموں سے بہترہے اس کے بیروسی اصل معانی ہیں وزندان وطربیں اور ان کوہی بہاں زادی سے رہنے کاحق حاصل ہے اور یا تی سب لوگ غیر کملی ہیں'۔ مبندور ا یں دوسری جاعتوں کے خلات ایک سیجان تعصب و تنفر بر پاکر دباجس سے بین اسلامزم و بے صد بات بہندی مسلانوں میں عود کرائے ۔ اور وہ بجائے اس سے کہ وطن مبندسے اپنے جذماب کوما نوس کرنے مسلم مالک کی طرف نظریں اعظامنے اور بین اسلا مزم سے امیدیں البنند کہنے لگے گئے تاکیاس کی اعانت سے مہندوستان میں ابنی کھوئی موبی بوزنشن حاصل کرسکیں یہ تعال جسلان کرمندوؤں کی طرن سے ویا گیا لمن مندیہ کی شکیل کے مانع تھا۔اس وقت فهميده سلم ليرعوام ك اس قسم عدرجانات كى روك تفام كى حكرس بي ادروه اس بار میں کا فی صریک کا میاب معی موستے ہیں۔ صُرا گاندا نتخایات اور فرفندوارا فرتحفظ سے تفاضے اسی فیالفا نه اقدام کاشیجر ہیں جرمنیدوؤں کی طرف سے گذشتہ نصف صدی سے دوران می تا الرہے كيكن ان سب تعاصلول سے فل ہرسے كرمسلانول سے جذبات لى كو وطن مهندسے علاقہ سے اللہ دہ اینے عنوق می کے تفظ کے بار میں سیدارمنزی سے کام لے رہسے ہیں۔

مت ہندید کے نصب العین کے حصول کو اسان ادر ممکن بنانے کے لیے اس امر کی از در درت ہے کالیتی تمام تحریجات کو روکا جائے جن سے جاعنوں کے ندہی حذبات کے دفت تعل ہونے کا اندلینتہ ہو اور جن سے تناقض عل میں آتا ہو۔ مختلف جاعتوں کی نوجراک کی اپنی اندونی اسلام کی طوف نگانی از لس منوری ہے۔ بلحاظ عرش ندہی اسلامی زمنمیت ہتدو دہنیت سے بہت زیادہ در اس میمی۔ اگر کسی ہما بہ اسلامی سلطنت کی طرف سے مجھی اس بارہ میں

ئرغیب و تخربیں دلانی گئی تواس کے نسائج مت مندیہ کے بیے مفید نہیں موں گے۔ مالک اسلامی کی طوف سے مبندی مسلم کواس طرح پراکسایا میا اس وفت نامکس موجیا ہے۔ گذشتہ ٠٠ سالوں سے مبندوست النبي الكل امن وامان قائم سے اوراس كوا تدروني استحكام بھي جننا کہ مکن ہے حاصل ہے ۔موجرد ہ کومت کی نبا پر مبند کی مسلمانوں سے اسلا می مالکے سیاسی تعلقات منقطع موچی ہیں ۔ اوروہ اب اس فسم سے سباسی تعلقات کے قائم رکھنے کے عادى عبى نهيس رسم بيس ساسلامي مالك ميس عبى اس وفت اتنى مميت نهيس كه أو ابنى مهمرو فيتنول كوجيوز كرمهندي مسلمانول كي طرفت متوجه موسكيس ليكن النسم كي ستحريجات جومهندو ندسى ملت مسيمنفا صدكى برارى كهيلي كذشته سالويس مهندوستان ميس جارى موتمي ا درجن سے موجو دہ محومت کی حدم موجودگی کی صورت ہیں عیس مکن تھا کہ ہندی سلم غیرب دی مسلموں کی طرف اور زیا وہ جھک جانتے اگر محر تبھی اس وفت حب کر محومت خودا کم تبار می کا عنصرزیادہ ہوجائے گا منٹروع کر دی گئیں تورہ امر لعبیدا زفیاس نہیں کان سے متِ ہندیہ سے فیام کانصب العیب فاک بیس مل جائے ۔ اگر گذشتند زماند بیس مبندو مزمری ملت کی تخریب نے ہندی سلمانوں کا مرخے غیر مبندی مسلمانوں کی طرنت پوری طرح بہیں موڑ دیا تواس کی بھی وجہ تھی احدوہ برکر محومت برطانبہ نے دونوں جاعتوں کے درمیان توازن قائم کرنے کی کوشش کی جس مسلمانول کی محبوری أنی زباده نه برط هی کرو دهمی طور براسلامی ماکس کی مهدر دی ور ا انت عاصل کرنے کے لئے کو ٹی کا روائی کرتے لہذا ہردوراندلیش ہندوست نی لیڈرکو جا ہیں کہ وہ ایسے شتعال انگیز سمالات سے بیدا ہونے کور دیے جن سے دونوں جا عنون ا کے دوسری کی مدافعت سمے یہ جوابی تحرکیات سکے تغروع موجائے کا اندلینتہ ہو۔ میروہ ستحركب جراكب جاعت ميس ننروع موتى سب بالآخر دوسرى جاعت ميں بھي منروع موجاتى سے

اگران سخر کیات کاوخ جاعتی سیاسیات کی فرف سے بھیرکرساجی یاا صلاحی کاموں کی طرف كر ديا جائے توبہت بہتر ہوگا كيونكا كيا كيا كان جاعتوں كى قوت كاربلے معنى ہا توں منسلك منموگی اور دوسرے اُن کی اندونی اصلاح سے حام سیاسی فضایجی بدل جائے گی سواج سد کار الىيى سخرىكات جومخىلف ذا تون يں جارى ہوئى ہيں يا ہونى رہتى ہيں قريب سلحت ہيں كيونكما ان كا مفصدرياده ترصلل بولاس - ليكن ياب كرج كام مندوس وع كست بين وه بالاخرسلان بھی شروع کرد بیتے ہیں اور جوا قدام سلانوں کی طرف سے موتا ہے اس کی تقلید میں کوئی ولیا ہی اقدام منددؤ سى طرف سى بحى على سائجا ناسم الكي حقيقت سب مندوو سف اليس جيمنيقد كرنے شروع كيا حين كامقصدية تھا كه والول كامندوني لمديص اللے كى جائے مېندور كى كى بیروی میں سلانوں کی مختلف والوں نے بھی اس ضم کے جلسے اور کا نفرٹ برکر کا مشروع کر دیا۔ یہ بطسے فابل تحسین اور صلحت الگیزتھے اگر دونوں جاعتیں ایک دوسری کی بیروی اور نقلیدیں الیی سیاسی سرگرمیوں کی بجائے جن سے ان کے باہمی تعلقات کشید ، موستے میں اس سے صابع سے کام شد مرع کریں تو بہرت بہتر ہوگا یرب سے پہلی کا نفرنس حکسی وات تے منعقند ا كى كىيىتىول كى كالغرنس تھى جھے انہوں نے سے ۱۵ اچر ميں منعقد كيا تھا -اس كى تقلب دكرتے ہوئے بانی ذاتوں نے بھی اپنے اپنے جلسے کرنے مشروع کروییے اوراب اس فسم کے جلسے ملک میں اکثر موت رہنے ہیں۔ان عبسول سے اغراص ومقاصد مدیمواکرے نے بیں کر مختلف وابنی ابينے واتی حقوق کی خانلت کرسکيس - مزيم ب کی حوصالا فزاتی سے ماره بيس کوشنش کی جاسکے . تعليم كى اشاعت كے ليے قوار دا دہن ظوركى جائيس اوراپنے حقوق كے مطالبہ كے سيے حكومت كوميوريا كصيح جائيس وغيرو مبندوول كوديكه كرسلانول نع بعي اس قسم كے جلسے منعقد كرنے شروع كيك ادرسلم اجبوتون سلم حالول ادرشمير ليل كى كالفرنسيس موسف لكيس-مهندو والور

سلوں کے اس سے اس میں دیا وہ نر اسلوں کا مقدر روش اللے ہوا کہ اور س سلے اللی دو نر اللہ کے ایس سلے اللہ کے ایس کا موں پر نبور دیا جا نہ سے مند اُن اُن اعت تعلیم پر نبر ذیب د تر فی سواں پر بہا ہ شاد یوں کے اخرا جات کو کم کرنے پر اور مرس کو ترک کرنے پر نبیج افرام کے اس قسم کے طاح بھی اپنی موشل حالت کو درست کرنے اور حقوق طبعی کے نظمی کے خوالے ہیں۔

بعن مریاست داندن نے ایجلبوں کی نومت درگذیجین کی ہے اور کہا ہے کہاں سے اثرات انتقا را کی رہیں۔ لیکن جیسا کہ بیان کہا گیا ہے ان حلسوں کی نوعیت سیاسی نہیں ملکم اسلامی ہے اس سے اس سے اجزائے ملت سے منتشر ہونے کا اندیشہ نہیں بلکہ یہ ماک کی عام بداری کے فشان ہیں۔ یہ جلسے نیزاس امرکی وفعاصت کرتے ہیں کہ مغربیت نے بہا بھی تا دی کی دورے کو منٹوک کر ویا ہے اور ہر فیقد اسپنے حقوق ماصل کرنے سے سیے برقرار ہو رہا ہے۔ اور ہر فیقد اسپنے حقوق ماصل کرنے سے میں اور ہر فیقد اسپنے حقوق ماصل کرنے سے جسے اور ہر تالیں میں ہوتی ہیں۔ مزووروں کے جلسے ٹائنگے والوں سے جلسے ہوئیگیوں کے جلسے اور ہر تالیں مار ہوتا ہوں کہ ہوئی ہوتی ہیں۔ مزووروں کے جلسے ٹائنگے والوں سے جلسے ہوئیگیوں کے جلسے اور ہر تالیں مار ہوتا ہے کہ ہرا کی جاعت کو مت میں مار ہوتا ہو ہوئی مارکی جاعت کو مت میں بندی ہوئی مارکی حسے بیا تا ہم ہوئی میں ہوتا ہوئی مارکی جاعت کو مت میں بندی ہوئی مارکی حسے ہوئی انہا ہواں سے ہوئی انہا ہوئی مارکی حسے ہوئی اس می اور مشرق کی مارکی ہوئی ہوئی اسپ

ئىمۇزىلىلىنىت توكىش خىرمان دانىت. گىدىك گوشانشىنى تومانىلا مىزومىشى "

اب مغرب کی سی جمہوریت بیندی سے ساسنے سرگوں ہور ہی سبے ۔ فاتوں سے ان حلبسوں کی بنا پر ایک اور مجیب وغرب بہت ہجہ جما خذکیا جا تاہے وہ یہ سے کہ مُندہ کی نمائندہ محومت خوداختیا ری جاعتی عفروں پڑسٹسل ہوگی ۔اور ہرا کیفات دائے دہی کے معاملہ پر اپناا تر ڈالاکریگی اور چڑھو م فات دگوں کی مفی کے خلاف دیا دے گالمے مواددی سے فارج کردیا جا اور کی اندائی اس کے دور اس کاروں کی جاتی ہے کہ گذشتہ انتخابات کے دور اس کاروں کی بنا پر اسلیس کی ہیں توسلمان بھی اس بار دور س چھے ہیں دور سے مسلم جا فوں نے سلم جا جا امید دار کی طون داری کی ہے مسلم راجبوتوں نے سلم راجبوتوں نے سلم راجبوتوں نے سلم راجبوتوں نے سلم راجبوتوں نے ہیں ۔ وعلی نہ القیاس م بندوستان سے دائشیں موجود ہوں جم بوری طرز کی حکومت کے آغا زمیں اس فیم کی بات کا ہونا تعجب بھی جہاں آئی داری کا مون فوق دیتے کامون خود بخود کہ ہوتا جا سے گا۔ اور بالا خراستے دہندگاں کو اس بات کی مجم ہوا ہے گا کہ دور طے لین خود بخود کہ ہوتا جا سے گا۔ اور بالا خراستے دہندگاں کو اس بات کی مجم ہوا ہوا ہے گا کہ دور طے لین کا دہنی خود کے دیکھ ہوتا ہوں کا مستملاد دکھتا ہو۔

مختلف ذاتوں سے طیسوں میں جدیاکہ بیان کیاگیا ہے اکثراتنا عتِ تعلیم کے بارہ میں نوہ میں نوہ میں نوہ میں اور خرقی تعلیم ہوتی ہے جومغربی خیالات کی حائل ہے اور مغربی خیالات کی حائل ہے اور مغربی خیالات کی مائل ہے اور مغربی خیالات کی مائل ہے والات کی میں اور جہود ہے ۔ فوالات کی خوش و فاہدت ہے جبر کا ذکرا و پر موجکا ہے۔ برا کی عملہ وسے دو پہلوہیں بہلا بہلو تو اسلام کی غرض و فاہدت ہے جبر کا ذکرا و پر موجکا ہے۔ برا پہلوہ نے ۔ ان کا انعقا داور طرز علی جہودی ضبط و نسق کے قواعد کے مطابق ہوتا ہے جس سے جام ہے ہوتی کے زیرا شرکنے سے بیٹنیٹر ہر ہوتا ہے جس سے جام ہے ہوتا ہے بعد اس کا کنیدا وراس کے بعداس کی ایک ہندا وراس کے بعداس کی بنیابیت ہواکہ تی ختی ۔ کیکن مغربی خیالات کی در آمد سے نئے حالات بعدا ہیں با دوری یا با دری کی بنچا بیت ہواکہ تی ختی ۔ کیکن مغربی خیالات کی در آمد سے نئے حالات بعدا ہدی بار دری کی بنچا بیت ہواکہ تی ختی ۔ کیکن مغربی خیالات کی در آمد سے نئے حالات بعدا

ہوگئے اور سورائٹی ووکی کیجیسے کا مرکز بن گئی۔اس تبدیلی سندے جوسنتے حالات بیدا ہوستے انہو <del>ل</del> ا فراد کو فراخ دل نباه باجسے وہ پُرانی قسم کی پنجائیوں سے *پریٹ نئر عقیدیت تو گوکرنئی قسم سے جمہود*گا نوعیت کے طبسوں میں ٹنامل ہونے گئے ۔ سۈرائٹی سے فروکی ذہنیت میں اس تبد ہی کا پیڈیا ہو نا انک بڑے انقلاب کا پیشن حمیہ ہے ۔اگرساوات اخدت ، حربیت لیسے اصولوں سوم می جاعت کے وقار کوصد مر پہنچ سختاہے تووہ برمنوں کی جاعت ہے ۔ کیکن مم دیجھنے ہیں کم برمن اپینے ملسول مین تعلیم کی ا شاعت پربہت زور دسے رہے ہیں حالا کا رزوسی وصوم میسصنے محصفے کا م نہوں نے اجار ا سے رکھاتھا اور وہ یرحی اوروں کوخاص کرشودروں کو دسینے سے سخت خلامت نے ۔اس وقت فک کی تعلیمی حالت لیسے لیست نیمالات کی قاطع ہے ۔ جنوبی مبند ومستال میں ماتی اوی سے متفاہد میں برمین زیاد تولیم یا فقہ ہیں۔ بنگال میں سیدید سِسبانا ماک اور اگروال بلی ظ نعلیم بہت بڑھے ہوئے ہیں بہارا ولیٹ میں کرن بیدید سیرانا مانک اوراکروال بہت زیادہ تعداد میں تعلیم یا فتہ ہیں۔ بنجاب میں تھنزی اگرول اور روڑ سے بلجا فاتعلیم پیش پہنے ہیں ہیں مہندو ہوں میں تعلیم سے منطقة اس حقیقت سے ظاہر ہِ رہا ہے کہ بریم نجن کا بیٹے تعلیم و تدلیس نعامس ميدانين نمايال كمور پر كامياب نهيين ميرا دروه جاعتين جريهك كيمولي حد نك خوانده تعيين اب أكم یالک سیجیے محدود گئی ہیں۔اسی طرح اگر ختلف صوبور میں سرکاری ملازمین کے اعداد دشار پرنظر موالی جائے تومعلوم ہوگا کہ بریمن ملازمتوں میں بھی نی تعداد میں ہیں۔ یعنی منہوں نے سرطرح بنگال میں لینے ام ائی بیشه کوترک کرے زراعت کرنا شروع کر دیاہے اسی طرح عام طور پر بہندوستان بیرمیں سنسله ملازمست میں شامل موکر بھی میڈست سے مہا ای بیشیرکو ترک کرویا ہے۔ لہدا ثابست مواکر معرفی خیالات کی درا مدکی نحالفنت بریمنوں کی طرف سے بہیں موری ممان اسلامی شعارا وراسلامی نمدن کی بنا پرجیودیینند لیسندادد کزیت سکے مامی تقع رمیندوؤں سنے چوکڈسلما نوںسسے پہیلمنز بی علیم

مندوا ورسلان حبب مندورت ن كوهيوز كرمغر بي مائك بين جاستے ہيں تو وال سيطالة ويجوكونهين ابني لس ما ندكى كاشريطورياحياس موناسب نيزمغرني مالك كي ازاد فضا ان كانكه برست مصب كى يى كول وتى ب ادروه وكيف سكة بين كرمندوسلم ك اخلافات نهابت معملی با تول کے منعلق ہیں۔ نیزون کے رحبت بیندا نردسم ورواج بھی فی کہ خیز ہیں ۔اس پروہ نیت پیما افذکرتے ہیں کرمغربی مالک کی سی نزتی کرنے کے لیے ان بانوں کو چھوڑ وینا ہی کارنواب ہے۔ جنانچہ حبب وہ والب س استے ہیں تو الیس ایسی تنگ دلی اور تنگ نظری نہیں ہوتی جس کا اکمشات عام طور پر مندوستان میں رحیت لیند طبقول کی طوت سے ہوتا رہاہے۔اس سلسلمين يدمجي بمان كردينا فالى از وجيسي فنهو كاكرمندو وسمين ولايت ديده اشخاص كواجهوت تصور كميا جا ياكرتا نها اورسلما نوامين ان برلا مزمبيت كالنام نكايا حاياكر التعار ليكن اب يانتگ تظری جاتی مہی ہے اور ہن ڈولایت دید ، مندروں کو پیرجاتی میں شامل کر بینتے ہیں ارراس وہ میں كسى تسم كى سخى نهيں برسننے . نه صرف به ملكات نواس نسم كاسوال بهي پيدا نهيں موما يسلمان بھي اب لا ندمبیت کااندام مائدکرنے سے دک سکتے ہیں۔

## جابان

جایان سے حالات مبدوسندان کے فالات سے منتے جلتے تھے ۔ اورواں می سومائٹی مندوستان کی جار زانوں کے سے تین طبقول میں منقسم تھی ۔ امدان طبغوں نے بھی ایک دوسر سے اننی علیحد کی اضیا رکر رکھی تفی جستنی کوکسی زمانہ میں میندووں کی مختلف واتوں نے ایک دوسری سے اختیار کر رکھی تھی صحیفہ ایا شوجا یا نیوں کی شہور کم سب سے - اس میں جایا نیوں کے ان مختلعت طبقول كا ذكركبالكياسي يتمام جاياني تين كرومون بين مفسم نفح - اقال بادشاه اورأس درباری (میکادو اور کمیوج) ووم فوجی (بیوک یاسمراسے) سوم عوام (مین) -میکادو وکوخدا مانا جازاتها اورمس كو ديكين كاحق سوأست مس كى بيويون اوروربار يون سلم كسى كونة تعار يحوست كا كام برسے برسے نواب (شوكن) اور مورا مرانجام وستے تھے - وربار يول يون كيوج كے مخلف نا ندان تھے اور برسب اوگ جایان سے سی دکسی بیلے فراں روائی اولا دمیں سے موا كرتے تھے كيوج بنديو وائت كورت كے نام مواس عدول برمقر ومون كا حق ر کھتے تھے ۔ میکن م ن کو تنخواہ وغیرہ نہ ملتی تھی۔ اس سے بعد فوجیوں س معواسے کا طبقتہ امم تعاد تام انتفام بمع عدسه من كودي جات اوران كونسلام نسبل بدرية مق والشيعلية مطف تسيسر المقدم بين يني عوام كالمبقر تعام ك كوكوني سوشل جيتيت حاصل نقعي بهرب ستطوا لكان كي تن سي بلي مودم تنه و يول منون وحرفت سيدايني روزي كمات ته الله جمین کے بھی تین گروتھے - پہلاگرو، کمانوں کا تھا ۔ کمانوں کو ایک تلوار لگانے کاحق تھا۔ المكن أن كے مقابليس مواسئے دونواين لگاسكت تھے - دومر اگوہ ابل فن اور بيشروروں كا تھا۔ ان من سنگ زاش زره ساز و دیگرلیسے بیشہ ورشامل تھے ۔ نعیسراگہ وہ اجروں کا تھا۔ اجروں كومب سے كم وال تيت صل تھى۔ بہين كے علامہ وها در گروہ بھى تھے ايك ريٹا امر دوم المبنين ر فیا تواچوت تھے اور مہنی ایسے تھے جیسے ہارے ہیں کے ڈوم وان کو تقریبینے اختیار کرنے کی ہی اجازت تھی۔ یہ لوگ صرف اپنے طبقے ہی میں فتا دباں کرسکتے تھے لین بیوں کے با ہر حجو طبقے حجو لئے ڈیر ول میں رہتے اور انہیں ارکچے طبقے کے لوگوں کے ساتھ مل کہ کھانے پینے کی باکل اجازت نہ تھی +

جاپانیدل کی دات پات کی اس تمیرکومنسوخ ہوئے کھ زبادہ عرصد نہیں گذرا - جاپان ہیں فات پات کی نیسنے کی وجہ چارہیں - بہلی وجرسیاسی ہے اور وہ یہ کرمنر صوبی صدی میں جنوبی قبلیل کو یہ نورہش پیدا ہو کی کہ ٹوگو گو اسے افتدار واختیا رکواس سے چین کر اسینے قبضے میں کی جا جائے ۔ انہوں نے اس بارہ ہیں کوشش ننروع کی جس سے ایک سیاسی ہیجان بیدا ہو گیا جائے ۔ انہوں نے اس بارہ ہیں کوشش ننروع کی جس سے ایک سیاسی ہیجان بیدا ہو وہ دو مری وجہ یہ تھی کہ سیاسی میداری کا پیدا ہو اور اور دو مری وجہ یہ تھی کہ سیاسی میداری کا پیدا ہونا میں ہونا وہ نوام ہونا ہے جہ مذہبی ہے مین نندوا نیدم کوجہ جاپا نیوں کا پہلا مذہب تھا ووہارہ منبی ہونا وہ چوتھی وجہ غیر ملکی لوگوں سے میل ملاپ کی نیابر جاپانیوں میں احساس ملی کا پیدا ہوجا نا +

ببید سید سید میں میں میں اسے سے حیث کوٹرت کی باک ڈورکوا پنے قبضہ میں سے ایما تو انہوں نے میں سے ایما تو انہوں سے انجاد کو دوبار تنہوں نے کا طر بادشاہ کو دوبار تنہوں نے دیگر منبوبی قبلیوں سے استحاد کرنے اور آن سے سینیتر اس سے یہ وعدہ لیا کہ وہ ابکہ محکب بناسے گاجیں کا کام ملکی معاملات سے متعلق غور وخوص اور رائے زنی کرنا ہوگا ۔اس معا بدہ سے جاباں کی موجودہ مند محدمت معرض وجود بیں آئی۔

مصلی کی مقصد اگرچه صرف یه تعاکر تو می اتحاد واتفاق بیدا موسی میکی جب انہوں نے دیکھاکہ مقلع نے بیلوں کی مقامی خوداختیا ریکوننوں کی وجہسے ملک بھرکا فافون اور نظام ایک نبیں اور یہ نیر گی فو می اتحاد کے من فی ہے نوائنبوں نے دِس بارہ میں زور دیا کہ کما مقبلے اپنے اس میں میں اور یہ نیا کہ وہ تمام جاپان میں کیسان تھے کا قانون اور کیسان تھے کا نظام مرابان میں کیسان تھے کا تعانون اور کیسان تھے کا نظام مرابے کو سکے ۔ اِس بارہ میں میٹسمواچو شو ٹولدا ور مہر ن قبیلدں نے میں ایسا ہی کیا۔ می اتفاق واتحاد کی فاطریہ انتہائی اینار تھاجس کی شال جاپانیوں میں میں میں اور خبت قائم کی ۔ اس قربانی کی نظیر سے حسب الوطنی کا جد بہ میں ایوان ورش کی تاریخ کے میں اور خبت قائم کی ۔ اس قربانی کی نظیر سے حسب الوطنی کا جد بہ پیدا ہوا اور اس سے تمام ذاتی خور خونباں دب کمیں ۔

بہلی کوست جو قائم موتی اس میں مخلفت قبیلوں سے تماندے شامل تھے -الجائدوں ف سمورات كو وعده وباكران كي حيثيت كواكرچدا تقيم ك احتيا زات ميت اوجبورمين سم ما في بن بر والكفاجات كاليكن عربهي البسنة بهند سموراك كا وقاركم مواكي امد بالأخرمواجيات کے بارہ میں اس کے جدی حقوق بھی مط کیے سے مسلف ایٹریس حبب یہ اچھی طرح مو واضح مولکیاکہ جمودی طرزکی نمائنده محومست بیس کسی فاص طبقه سسے امنیبازی سلوک که نامشیل اورمفا دِما مه من خلات بسے توسموائے کے حقوق کی یا قاعد ،نسیخ علی لائی گئی ادر گرچ جدی مواجبات سسان كواس حكومت في حوام كيا حوانهى كى مدوست قائم بوئى غنى لىكى جسب الولمنى اورجدية ملی کی و جبسے وہ بالکل فاموش رہے اور چون وج اتک نہی۔ انہیں سے بہت توسلے ملدع سے بھی بہت عرصہ پہلے یہ رضاور غبت جدی مواجبات نیزاینے امتیازی تفوق سے دہن بروارم وكركام شنئكا مول اورتاجرول سكه يبيشه اختيا ركر يجيج يتفيه رسموراست كاس إيثار کی مثال بھی لا ٹانی ہے ۔ اُن کو حبب بیا صاس میدا ہوا کہ اُن کی اعلے سوشل حیثیت وطن کی ت<sup>قی</sup> کی را میں مأل سے نوم نہوں نے اسینے خصوصی امتیا رکو ملک پر قربان کر دیا اور اپنے دیگر ملی بعایُّوں کی طرح کا مستے لیسینہ کی کمائی سے اپنا پیٹ یا ان متروع کیا سمدراے ہا رسے ماکتے

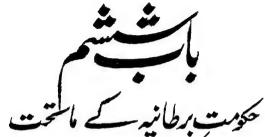
بر مہنوں سے بھی زیا وہ افتدار رکھنے نے لیکن ملکی منرور سن سے پہیٹ نظرانہوں نے اچھوت ہر یجن اور شوور بنناگوا را کر ایا +

جہودیت لمیت نمائتدگی لینی ترقی کی کہریں جاپان ہیں بھی اٹھیں اور ان کا وہاں سے مالفت مالات سے نصا دم بھی ہوالیکن جاپانیوں نے نہا بیت سنقل مزاجی سے نئے طرافنوں اور برانی روشوں بیں لطابق پیداکیا۔ انہوں نے اپنی دہنیت اور سیرت بیں وہ تامہ تبدیلی ب بیدا کمرلیں جونئی دمرداریوں سے عہدہ برانہوں نے کے بیاد ازمی تحییں۔ محکمہ فوج میں محکمہ بار بی خراجی مرائی مدوی صرورت محسوس ہوتی اورانہوں سنے محکمہ نوبی میں محکمہ بین محکمہ بین گورا کم ہر جگہ و بال بھی غیر ملی مدوی صرورت محسوس ہوتی اورانہوں سنے کام بیکھا اگر بیز جرمن اطالوی امریکی وغیرہ ماہرین فن کو بلایا ان کی ضدمات صاصل کیں ان سے کام بیکھا اور بھر جرب خودا بنی ذمہ داریوں کو بوا کر نے سے کام بیکھا کی مزودت ندر بن نوانہ بیں الوداع کم کم کرنے نے ابنے ملکوں کو واپس و ٹادوا برجا بی فی میت اور جہوریت کی درباری اپنے خوان سے کام کرنے ہوریت کی درباری اپنے خوان سے کرنے ہیں۔ اور بہی ان کا طغرائے امتیا زاود کا میا ہی کا راز ہے۔

قایاتی ملت سے قیام میں شنٹوا یزم (مذہب) کی دوبارہ ہردل عزیزی نے بھی کائی مدد دی سنٹوا یزم جایا نیوں کا قدیم مذہب ہے۔ نویں صدی میں بدھ مقرب سے ساسنے مدد دی سنٹوا یزم جایا نیوں کا قدیم مذہب ہے۔ اور صدی میں بدھ مقرب سے ساسنے یہ دب گیا تھا۔ لیکن سنز صوبی صدی میں چند علما اور صنفیبن کی مددست پھر منبول عام موگیالیس سے جایا نیوں کو مذہبی کی ظرف ہے۔ گانگنت حاصل ہوگئی حیس کی بتا پر ان سے ختاف طبقہ المی میں ایک دور سے سے ل گئے۔ ملیت کی فاطر جو پرامن القلاب جایان میں پیدا ہوا۔ اس کی ایک وجہ اس مذہب کی حام تھو لیت بھی تھی۔ لیکن بعد میں حیب پہ فرم ب بنی قدرت سر انجام دسے جبکا اوراس کی صرورت ندر ہی تو پھر مدھ مذہب کی چرچا ہوگیا +
انجام دسے جبکا اوراس کی صرورت ندر ہی تو پھر مدھ مذہب کی چرچا ہوگیا +
اگرچہ ان حالات کے پیش نظر منہ دوستان کی حالت جایان کی حالت سے ملتی طبق سے ملتی سے ملتی سے ملتی طبق سے ملتی طبق سے ملتی سے ملتی طبق سے ملتی طبق سے ملتی طبق سے ملتی س

كيكن ايك برافرق يرسه كرجايان مين طيت كاجذر كبياعوام اوركمباخواص سب بيس مكيسان طور بريبيل مركبا نفا - ليكن بندوستنايس يراحاس صرب ان خوا نده انتخاص كك محدود بير حفيلات يس م زومير - . و في صدى ويهاني م يا دى الهي كنك اس جذبر سي المشنا سبع - ويهافي لاك ايني تعلیم اوراقصادی سب اندگی کی وجہ سے ملکی فنروربات کوسیھنے سے فاصر ہیں یہ اوری کی ایک ب اکٹریت کوابھی کک اپنی ولت اورلیس اندگی کا حساس نہیں ہوا اورلوگ اپنی طالت کے بیلنے کی طرف بالکل دهیان نهیددی مے ہیں ، و اُدق سے نهیں کہا جاستا کہ ایونبلت رستی تواندہ یا د سے برط کر کہمی ان مک بھی ہے گا یا نہیں ۔ خوا ندہ آ اوی بیں اگرچہ صدیر می موجروسے کی ان علی لمور براجی از بین اتنا دل وگروه نهین که وه تصیبات کی اسایشون کو جبود کر دیهات بین عبل مآبی ادرولى حديد ملى كويصلانے كى كوشسش كريں مندوستان كى خدا نده جاعنوں ميں جا پان سے طبقام مورا كاسا ایثارا بحی سدا بونا با تی سے . انهبس اگر چه دیباتی آبا وی كی سیاسی تربیت كی ضرورت كا اص ہے کیکن تاحال اس بارہ میں علی طور پر کوئی کاروائی کرنے کا شوق ہیدانہیں ہوا۔ ملک بیس دن بدلتا ہم بڑھ رہی ہے۔ اوراس تر تی تعلیم سے جول چو نعلیم مافیۃ طبقہ کی نعدا دمیں اضا فہ ہوگا ملیت لیس انڈ طبقوں میں بھی مسرامیت کرتی جائے گی ۔لیکن سب سے پہلے جس ابت کی صنورت سے وہ بیہ ہے كدان كوابنى مجانست اورمجاودت كى طرف توجه ولاكر ابهم وكرما نوس كرويا جلست ماكدملت كى نبيا و مضبوط اوریا ئیدار مو +





سياسي اتحاد



## ھومتِ برطانیہ سے ماسخت سیاسی اشحاد

تحومت برطانید کے اقتار نے اسے اس قابل برار کھا ہے کہ من وزوہ اپنی رہایا کھے تا اس سے وستوالا کہ کوسکتی ہے۔ اس سے وستوالا کہ کہ اس سے اس سے وستوالا آئیں سے اس کی رہا با کہ وہ نامی رہا با کہ وہ ایک رہا با کہ وہ ایک رہا با کہ وہ ایک اندوں کے اس سے میں باتندوں کے وہم و گمان میں بھی نہیں آئی اسے ۔ لیکن یہ برکات انہیں بہت گراں بڑی ہیں۔ انہوں نے اپنی آزدی کو اپنے ملی کر کیل کو گوگا اپنی ہرا کہ ایسی چیز کوجس سے کہ قوی و فاد قائم ہو سے اسے بھینے بسے چینے ملی کے وہما کہ اور کیا گوگا ہی ہرا کہ ایسی چیز کوجس سے کہ قوی و فاد قائم ہو سے اسے بھینے بسے چینے مالی کیا ہے ہو سے میں اور اپنی موالی سے مرحا اندی صوبوں کے باشند سے نیم خوص وضوا ہے دونا اندی کا روبار میں میں مصروت رہ سے تی ہیں اور اپنی محنت کے ٹرسے نہا میت اس وجین اور الحمینان سے مرح اندی موسکتے ہیں اور ایس میں موسکتے ہیں اور ایس کے دی کھی یہ امیر معند کی حوالے نامی ایس کے دی کھی یہ امیر میں میں کہ میں کہ کہ کہ دور اسینے فک کی صول اور ملی طری بیں باس سے کہ تی کھی یہ امیر میں بیا سے سے کہ تی کھی یہ امیر میں بیا سے سے کہ تی کھی یہ امیر کے تا بات کے سے فل کی صول اور ملی میں بیا سے سے کہ تی کھی یہ امیر میں بیا سے کہ تی کھی یہ سے دی کھی کے اسے گور کھی ہے گانہ کی سول اور ملی میں بیا سے سے کہ تی کھی یہ سے کہ تی کھی ہے گور کھی ہے گانہ کی سول اور ملی میں بیا سے سے کہ تی کھی یہ سے کہ کی کھی کہا ہے گانہ کی ہیں گور کھی کہا ہے گانہ کی سول اور ملی کی سول اور ملی کھی ہے گانہ کی سول اور ملی کی سول اور ملی کی سول کی کھی کے کہا کہ کھی سے گانہ کی ہو کہا گھی کے کہا کہ کھی کے کہا کہ کھی کے کہا کہ کھی کے کہا کہا کہ کھی کے کہا کہا کہ کھی کے کہا کہ کھی کے کہا کہ کہا کہ کھی کے کہا کہ کھی کے کہا کہ کھی کھی کے کہا کہ کھی کے کہا کہا کہ کے کہا کہ کھی کے کہا کہ کھی کے کہا کہ کھی کھی کے کہا کہ کھی کے کہا کہ کھی کے کہا کہا کہ کھی کے کہا کہ کھی کے کہا کہ کی کھی کے کہا کہ کھی کے کہا کہ کے کہا کہا کہ کھی کے کہا کہ کھی کہ کے کہا کہ کھی کے کہا کہ کی کھی کے کہا کہ کھی کے کہا کہ کھی کے کہا کہ کے کہا کہ کے کہا کہ کے کہا کہ کے کہ کھی کے کہ ک

سرتهامس مزوك مراسله كي بدچند فقرات جوانېول في مندهايم بير محومت الكسنان

کونتحر مرکمیا خینقت سے لیریز میں +ان فقالت کی نشر بھے سلطنت بخلبہ کے زوال کے عواقب کی تفريح كے متراون ہوگی ۔لہذاان عليظ وزيفن انگيز چيتيمڙوں کی برسرعام شست وستوغير منروري سے اس زمارة مين مكى يراكندگى كابه مالمرتفاكه مهندوستنان يجنيبت مجوعى اكيمسلسل كهبرامه بطي كانسكار مور ما تھااور ما برس کن حالات کے تاریک ما ول اس فدرگھر کرچھا تے تھے کامید کی کوئی کر ن کہیں بھی و که ای زویتی تھی۔ اس باس و بریشانی کی مالت بیس لوگوں کو قومی عرست مکی نو قبر اورمبندی و فارکواند وفی امن وا مان کی بجابی کی خاطر قربان کر دبینے کے سواکوئی اوجارہ نہ تھا ۔ چناسنچہ بدامنی اور تیخز بیب باہمی کو رو کے کے لیے غیر مکی محورت کے سامنے نسل پیٹم کرنا نہ صرب صلحت انگیز بلکہ منروری بھی نضا انگریزوں کو بھی اس فربانی کا پورا پورا احساس تھاجرعام سندوستانی کمبقول نے امن حاصل کرنے کی خا فرکی تھی۔ان کے اس احساس سے جو تما ئیج برا مدہوستے ابیں سے امن سے پہلاا نیٹنیچہ ہے۔ تیامِ اس کے بار ہیں انگریزوں نے اسپنے ذعنِ ضبی کوبطریتی احسن سے ارنجام دیا۔ امن قائم موگھا توحاكمون اورمحكومون كواندروني مسلح كي طرست توجه وسينه كاموفع طابيهان اندروني مهلل سعمارى مراد فی العال محکم جات ریل تجررسانی انهار وتعلیم وغیره سے سے علم قتنداد سے معفی مصنفین سف ان محکہ جات سے فیام سے متعلق مکھا ہے کہ انگریزوں نے ان محکموں کو بہندوستان سے باتندو کی حقیقی بہتری اور بہبودی کے سیسی نظر شروع نہیں کیا تھا ۔ بلکان کے جاری کرسنے میں ان کی اپنی ذانی اغرامن پنہاں تقبیں ۔ ان سے قول کے مطابق ریلوں سے عاری کرنے کی صرورت دو وجرات کی بناپرٹیں آئی تنی ۔ اول اِس بے کرسیاہ کو ملک کے ایک جھدسے دوسرے حصتہ میں اے جانا آسان موجائے اوراس کی نقل وحرکت پر زبارہ و فت صرف نکر نا پڑے ۔ووماس بلے تاکھام اِ خاس کو ماک کے اُن حصول سے جو بندر گاہوں برہمت دور<sup>وا</sup> قع ہوں بند گاہوں کا کمانی مح اور کم عرصہ میں لایا جاسکے محکمہ ڈاک اور تاربر تی کو معرمن وجرد میں لانے کی وجہ بھی انہوں نے بخو<sup>ت</sup>

کی ذاتی اغزا عن مباین کی ہے۔ اوروہ یہ کرون کے مختلف حصور کا ن محکموں کے ذربعہ سے ایس میں تعلق فائم موجائته اورا كسيسي حصدين سبب سي شورش پيدا بوسنه كا اندلينه م و تومس كا فررًا بنه لي جا الكرفوري التظام مكن موسك -اس طرح محكمانها رسے كهوسنے كى دحدانهوں نے يرتبائي سے المحكومة چاہتی تھی کہ ماک کی رعی پیداوار بڑھ واستے اکسندوستان میں بیدا مونے والی فام اجاس کی ایک برى مقدار كم قىمىت برائلت نان كوبهم بېنجانى جاسىح د بېزراعت كى تر قىسى بىيا نەادر دىگرىكال امدكهاگي بے كدائكريزى تىلىم دىينے كامنفصد مندوست، نبوں كى بهترى اور بہبودى زتھا بلك غرض يو تھی کہ محکوں کا کام دلانے کے بیے ابلیے کارک بیدا کیے ماسکیں جرکم تنی ہوں پر کام رہنے کے یلے تیارموں اور برط می بڑی ننخ ابیں دے کر انگاستان سے کارک مانے کی صرورت نررہے ۔ نیز یہ کدا نگر نر پی پڑھانے سے ایب ابسا طبقہ ملک بیں بدیا کیا جائے جرا گمہ بنہ وں کا ہم خیال اور ال مِوْاكُواْس كِي امَا مْت وحاييت سيسلطنت كوستحكا م**جال** مِوا وريحڤ المَّه كيسي بغا وَلُول كَطِّمْكُوْ کم مہرجائیں ۔ نیزنب جرکہ انگریزوں کے ہم خیال اور مداح طبقہ کے بیدا موجانے سے حکومتِ بطانیہ او مزیر تحکام ماصل ہوسے گا سے دائے غدر کے حالات سے مترتب ہوانھا۔ غدر میں صفتہ بلينے واسے نہايين قداست لين دليسے مندوا ورسلان تھے جن كوكيمى مغربيت كى موا مك نالكى تھی۔ بنگال کی دلیبی پیا دہ سپیا ہب نے غدر میں حصد لباا بو دھیا کی یو تر بھوی سے بھرتی کی گئی تھی اور اسی طرح مسلمانول کارساله بھی نہابیت بھرانے تھال اور پُرا نی وضع سے مسلمانوں پیشننل تھا۔ بھکس اس کے سیسے ہندوستانیوں نے جہوں نے انگریزی تعلیم طاصل کی تھی اور جرمغربی وستور کے مطابق مكى ترفى كے خوالاں نصے الكر نيروں كاساتھ ديا نفار بنگالى خبييں الكر مزى تعليم و ترسيت مى تخى انگریز واسکے طرفدارا وزفادار رہیےا درغدر میں ایسے مہندوست، نبول پر بھی صیبیت سامئی تھی کیا نپور

یں بابولوگوں کو خوب لو کما گیا اور انہیں ہر طرے کی افتیں بی بہنچا ئی گئیں۔ اسی طرح دبی میں انگریزی لوسنے واسنے ہمندوست نی بھی قبل ہوئے۔ ان حالات سے قدر آ ان سیجہ کا افذکیا جا نا حمکن تھا کہ انگریزی خوال طبقہ کی تعداد میں اضافہ ہوئے ہے۔ ان حالات سے قدر آ ان سیجہ کی افذکیا جا نا حمکن تعاکم انگریزی خوال طبقہ کی تعداد میں انسانہ ہوئے ہوئی اور ہندوستانی اس سے کچھ تعرض نہیں کہ انگریز وی سے ہندوستانی وسے کام مغربی فیالات کی تدویج ہوئی اور ہندوستانی یہ ہیں زادی چا ہے۔ انگریزی کی تعلیم سے تعام مغربی فیالات کی تدویج ہوئی اور ہندوستانی بھی زادی چا ہے۔ انگریزی کی تعلیم ب افراد کیا ہوئے۔ انگریزی کی تعلیم کے انزات نے فقلف ایسے مسلاحی اور دوں اور سیاسی تخریکوں کی صورت افتیار کی جن کا فرائے چل کر کیا جائے گا۔ یہاں آ ننا بیان کر دینا کا فی ہوگا کہ مہندوستانیوں کے سیاسی لیڈروں ہیں سے زیادہ تولیسے بیرک انہوں نے سرکاری عدرسوں اور کا لبوں میں سے یا فئی ہے۔

ہمبرطکوں کی نیک نیتی یا بر نیتی سے نعلی نہیں۔ طکوں نے یہ سلسلے نواہ اپنی ذاتی اغراص سے جاری رکیے یا باشندوں کی سہولت کے بید یرایک علیحدہ سوال ہے ہمبیں و کیمنا یہ ہمیت کو ندرونی ہمسلاح کے ان ذرائع سے جہاں کہ ملت کا نعلی ہے کیا نسائج برآ مدہوئے ریادی کے ذرایو سے جب طک کے نام جھے باسم ملا دیا ہے گئے توسی سے بہلات ہج جربراکم مواید نام ہوا یہ نفا کہ نام ہا تندوں کو کم بوبین اپنی ملکی موانی جائیں کا احساس ہوا اور وہ اجبیت جو مختلف خطول کے وگری آلیں جسوس کیا کہتے تھے دور ہوگئی۔ عام آ مدو رفت اور سیل ملا ہے ہے وہ ایک دوسرے کے حسوس کیا گئے تو سے اور جب کے دوسرے کے حسوس کے اور وہ غیر سین اور جب کے دوائی دوسرے سے محسوس کے اور وہ غیر سین اور جب کے دوائی کہ بر کو بھی کاری وجی کاری و کاری وہی کاری وجی کاری و کی کاری وجی کاری و کی کاری وجی کاری وجی کاری وجی کاری و کی کاری وجی کاری وجی کاری وجی کاری وجی کاری وجی کاری و کی کاری و کاری و کی کاری و کی کاری و کی کاری و کی کاری و کیا کی کاری و کوری کی کاری و کاری و کی کاری و کی کاری و کاری و کی کاری و کی کاری و ک

بنی کی بڑی صداک بنے کئی ہوئی۔ برنہن حب شودر سے ماتھ ربل سے ایک بی فانے بین مبتی کہ سے سفرکر نے پر مجیور ہوگئے اور سمانی کی قاطر اُنہوں نے جیوت سے بارہ بیس ختی سے کام لینا چوڑ دیا اور تحل اور برد ہوں سے کام لینے گئے۔ یہ نبیت اور جہوری مساوات کی طوف ملک پہلاندم تھا۔ اس سے بعد محکمہ خیررمانی نے بھی بہی خدمت سرانجام دی کہ توگوں کومسافت اور دوری کااحیاس جانا رہا اور اس سے بعد محکمہ خیررمانی نے بھی بہی خدمت سرانجام دی کہ توگوں کومسافت اور دوری کااحیاس جانا رہا اور اس سے بعد محکمہ خیررمانی سے بھی بہی خدمت سرانجام دی کہ توگوں کومسافت اور دوری کا احیاس جانا رہا اور اس سے بعد محکمہ خیررمانی سے بھی بہی خدمت سرانجام دی کہ توگوں کومسافت اور دوری کا احیاس جانا رہا اور اس سے بعد محکمہ خیررمانی سے بعد خوریب نرموسکتے +

محكمانهارس زعى بداوا راجعى اواس بيدا وأس ندوني دراعدو براعد مع تعلف بعوبول سمي لوكول سے پس میں تبجارتی تعلقات فائم موگئے۔ نیزغیر ملکی برآ مدسے بھی لوًّ دل کو کچھے فائدہ پہنچاجیں۔۔زندگی يسرك كاميار وبهب بيت تفا فدس ينديوكيا - بيزان ام درائع مدورنت سے اكب صوبے وگول کو دوسرے صوبے لاکوں سے مجددی پید بوگئی سیہلے حیب تحط پڑتا تولوگ بزره می تعلاد میں فافرکنٹی سے سکا میونے ایکن اب چر نکر ماک کی نه رعی پیدا وا ر بڑھ گئی تھی نیمسٹر ذرا تع رسل ورسائل بھی موجود نھے اس بیے تحط زوگان کی امادیے بیے مک سے کو نہ کونسی اہلیں ہوجاتیں اوراس طرح ان کو کبوک کا سکا رہوئے۔۔۔ سے سچا بیاجا ،۔اس ایمی تمہددی۔۔ لوگوں کو لینے ایک ہونے کا احساس بیدا موا۔ یہ احساس بھی ملیت سے حق میں بہت مفید تھا۔ان کے علاوہ مکی یگانگت کورمانے اور ملی وجموری فیالات کی برورش کرنے والی اور باتیں جو غیر ملی محوست کی وجہسے معرض وجود مین آئیں حسب فیل تفیس: -اوّل معدارتگستری - ووم نربی از اوی اور سوم لوکل سيلعت گورنمند في معدلت گستزي كي مناغير جنبه داري قانون اور بي في فانون بر يهي كمي ايميغريب انک اورمزارع منبدوا وژسنان کے بیے ایک مہی فافیل نا فذکماً گیا ۔ عد ننوں سے سامنے بیمن اور متودر سے حب مکبان او کرمونے لگا تواس سے مختلف ذانوں جاعنوں اِ در فیقول کے باہمی اندیا این سے گئے۔ اور مورا کی سے تام شبیب وفراز محوار موکرلیپ ن اور بلندا فراوکو بھی برابر کرسکتے - مزیری آزادی

قانونا روارکھی گئی۔ اس سے مختلف مرمبوں سے بیرووں کو مجبوراً تحل اور بروباری کا نبوت وینا بڑا اور بحرام سنتہ ہم والک و و سرے سے ساغفر روا داری کا سلوک کرنے سے بھی ما دی ہوگئی اس سے حقیقی معنوں میں مذہبی تعصب اور مغائر سند و و موئی ۔ خود محومت نے لو کا سلیف گرمنٹ کے اس سے حقیقی معنوں میں مذہبی تعصب اور فورین کی محومت نے لو کا سیف گرد زمند ہے کی توسیع کی محامت میں عوام کی حومت کی توسیع کی حامت میں کافی خدمات سرانجام و بیں اور مدمایہ تفاکر اس سے فریعیہ عوام میں تعلیم پھیلے اور ان کی سیاس ترمیت ہو ۔ چانچ کی کی گئی ان خود میون بیل کمیٹیاں اور ڈوسٹرٹ اور میں اور مدین اس سے میں اور ڈوسٹرٹ اور ٹوسٹرٹ اور ڈوسٹرٹ اور ڈوسٹرٹ اور ڈوسٹرٹ اور ٹوسٹرٹ اور ٹ

سب سے بڑی بابت جس نے مہدوستانیوں سے سب طبغوں کو متحدوستانی کہ با ماکم بیں اکب البی جا عت کی موجود گی تھی جوہندوستانیوں سے متنز تھی اور سباسی ہالے اور بحو مست کے موسل کی موجود گی تھی جوہندوستانیوں سے متنز تھی اور سباسی سے در شک اور سالفت کی موسل کی بنا پر حکم ان اور محکوم طبغے علیمہ و فلا سنے سکے حس سے موخوالذکہ کو اسپنے انتشار کا احساس کی بنا پر حکم ان اور نہوں سے از مر نوا بنی شیراز ، بندی کی فکہ کی یہی احساس قدامت بسند انگریز و سے متعا با برین نہدن تعدوستانی کو سے از میں ملی جذبہ پیدا کرنے کا فرمہ وار ہے۔

منشالہ بیں انگلت ان کی قدامت اپند یحومت کوانتخابت بین حست ہوئی۔اس وقت لارڈ لٹن مبند وشان کے گور ترجئرل تھے۔ فدامت لپند یحومت کی سحست پر وہ تعفی ہوکر والیس انگلت ان چلے گئے اور وزیرا عظم مطر گلیڈ سٹون نے لارڈ ربن کو لارڈ لٹن کی بجائے واتساً مفر کر سے مبند وستان بھیجا تاکہ وہ سیاسی مسلام سے حکومت مبندیں ازادی سے عند کاافنا فہ کریں۔لارڈ ربن کی محمت علی سے اگر چے علی طور پر تو کیجہ مفید تماشی برآ مدنہ ہوستے لیکن اتنا منرور مہا کریں۔لارڈ ربن کی محمت علی سے اگر چے علی طور پر تو کیجہ مفید تماشی برآ مدنہ ہوستے لیکن اتنا منرور مہا ایشی چرقی کا دور لگا دیا اس زمانه میں انبیکو اندین اس ندا تش زیر پا بوستے که انہوں سے حمدا ویصند
کی نبا پر مبتدوست نی تعلیم یا فتہ لوگوں سے بہتک ہمیز سلوک کرنا مطروع کردیا ۔ ان کی یہ و منبیت اسی
زائر میں المرف بل سے بلیش موسنے پر اور زبادہ گروی اوران بیں سے اکٹر اسیسے آگ بگولا ہوئے
کا نہیں کورست برطانیہ کی عزت اور و فار کا بھی جیال نروا یعنی وہ اس قسم کی بے معنی سجا ویز سختی کے کہ واکسرائے کو جا زمیں بٹھا کر چرا والب انگلت تان بھیج دیا جائے ۔ لیکن اس کے مقالم ہیں
گے کہ واکسرائے کو جا زمیں بٹھا کر چرا والب انگلت تان بھیج دیا جائے ۔ لیکن اس کے مقالم ہیں
مندوست انبوں سنے لارڈ ربن کی بہت عزت و تو قرکی یہ بات اس بحکے لینے حق میں بھی از صرمفیب منا برے ربی کی تعدا ورغزت کے اظہا رسے طور پر انہوں نے تعدم موسن موسن کے اور جب وہ اپناع صد تعین آئی پولا کرنے کے بعد مہند وستان سی واپس انگلت تان
دوار موئے تو کھکنہ سے سے کر بمبئی مک تمام راست میں اس ضم سے مظاہروں کا تا تما ندھ گیا۔ یہ
مظاہرے مندوست انبول سے دلوا میں اس ہر دل عزیز واکسرائے کی جیست و مجدت تھی اس کا فیرون

البرسط بل کامفصد یہ تھاکہ یوربین آبادی کو بیرجو امتیا نہ حاصل ہے کان کے قلاف مقدات اس کی بنی فاص حدالتوں کے روبروہی بیٹ ہوسکتے ہیں بالکی الرادیا جائے اورائنے مقدات کی ساعت کا کام حدالت ہے جالد کے میبروکر دیا جائے ۔ آناکہ کلکتہ میں منہدوستانی اعظے ورجیح مجسٹریٹوں کی حدالت ہوں کی ماعت ہو سے ۔ اس کا تسیجہ یہ ہوا کہ نیکھوا نظرین منہ دیتانیول مجسٹریٹوں کی حدالنوں میں بھی اُن کی ماعت ہو سے ۔ اس کا تسیجہ یہ ہوا کہ نیکھوا نظرین منہ دیتانیول کے حسن خوصت بیں صعد نہ مل سکے ہے سس طرح میندوستانیوں کی حوصت میں تمولیت اور شرکت سے متعلق وہ جمت علی جس کا آفاز سر نفا مس مندوستانیوں کی حوصت میں تمولیت اور شرکت سے متعلق وہ جمت علی جس کا آفاز سر نفا مس مدون النوا میں یا تھوا نڈین جا عت سے تعصیب و منا فر میں جہ جنہ بات کی بنا برکھی عوم سے میں معرفی النوا میں یو گئی ۔ ایک معولی انگہ یز سے سے کہ واکسرائے کے جذبات کی بنا برکھی و حدسے سے معرفی النوا میں یو گئی ۔ ایک معولی انگہ یز سے سے کہ واکسرائے

كَ كُويداهاس ببدا بُوگر باكدوه أكب ابسى قرم كافردس جرفداكى طرفت سيخومت كرف كرفير منتخب به فى بوئى بېرخيا نچه ده وزع شورك كحسب ذيل الفاظ كوجوا نبول نے بخوث ليم ميں ايب خط كے الساد ميں تخرير كيے نفح بالكى معول سكتے -

ساس سے پیسبی کر ہمیں دائمی فیفد کے خواب نہیں و کیجفے جا ہمیں ، بلکم کوٹ سے اس سے پیسبی کم ہمیں دائمی فیفد کے خواب نہیں و کیجف جا ہمیں ، بلکم کوٹ سے اس طرح عن کرنا چا ہیں کہ وہ ہما رہے منا و کے لیے بھی اور آن کے (مبندوست نیوں کے )
منا دسے لیے بھی اور بانی ونیا کے سبے بھی بہتر تا ہمت ہو "

واگریم باشندوں کو تعلیم و سے کر (رتبریں) اپنے برابر کولیں سے نویے کمکن نہیں کرو، اس پورلیشن پر قانع ربیں جر (مم نے اس وقت، اون کو دے رکھی ہے۔ یہ بتک وہ عام مردوستان پر اینائ نابت زکر بیں سکے عاموش نہیں بیٹھیں گے۔

لارومبرکا نے کا بھی میں خیال تھا کہ تعلیم کی ا شاعت سے منبد وست انبول کو حکومت خود انتباری کے تابل نایاجائے ۔ من کے چند فقرات خالی از دلیسپی نرموں سکے ۔

رور بروری توسی کرنے کا ایک اپنی رطاباکولطریق احسن اپنے پر کومت کرنے کا اللہ و سے سکتے ہیں اور مکن بید مغربی علم کی تعییل کے بعدوہ کی اُندہ وقت بربور پی نوفیکے اواروں کے قیام کا بھی مطالبہ کریں ہی وہ دی آئیکا جب وہ اس ضم کامطالبہ کریں سکے جس اس کم متعلق اس وقت کچھ ہمیں کہ ہمی اللہ میں ایسے روز سے طبیع ہونے کو رو سکنے یا ملتوی کرنے کی ہرگزگوش میں کہ دون کے مرکز کوش میں ایسے روز سے طبیع ہونے کو رو سکنے یا ملتوی کرنے کی ہرگزگوش میں کہ دون کا دون کا کہ اور برنے اس میں اس بیب بیس کہ وں گئے دون الیسام وگا کہ آل برنے اس میں اس بیب سے زیادہ فر کر کیا جا یا کرے گا ہے۔

ر المرحد عام انتگادانڈین جاعت ہے باتیں اور لیسے نیک نصب العبن بھول جی تھی کیک گرزو کا ایک سمجھدا را درعاص اختیار الباطبقہ موجود تھاجسے اپنے فرعن کا احساس تھا اورجواس امانت سے کام بیلتے ہوئے بہندوستان کی فرنسے میروہوئی تھی ایمانا ری اور دیا نتداری اسے کام بیلتے ہوئے وی بیانا ری اور دوا اسے کام بیلتے ہوئے مہندوستان کی کو کومت بیں صد دبینے سے حق بدی غطا۔ اسی زبرک اور دوا بین انگر بز فرنقہ کی بدولت مہندوستان کی بیاسی طالت بہتر ہوتی گئی حظے کرم دے کائر سے من والے علی اندائے سے مان کا فرق اطراب نے نظا۔ لیکن اسی پرا بیا غنڈا کے اثر سے بصح انظوا نڈین آبادی نے مسل کہ ایک سے مشروع کیا نفاکدزن ابیا مدبرانگر نبول کو بھی بیرفرق نظر نہا کی اور کی بیانی کام نریم دردی سے با وجود مہندوستان کی صالت کا نفشندان الفاظ بیں کھیں ہے۔ بیرکھیں ہے۔

رر در روی استفیار تا که ندرگان سے سامنے سنا دہ ایک حسین عورت ترکوئی حبس کا پرمان حال ہوا در نہی معاون وردرگا کے کہیلی ہو۔ نر توکوئی اُس کی زبان ہمجھتا ہو اور نر ہی اسسے کوئی جاننے والا ہو''

لاروگرزن ابیسے دوراندلیش شخص کو بھی انتظاد اندین پرا پاغیداسی دموکہ موا اور انہوں نے میندوستان کوبس اندہ بہرہ اورا پاہج تصور کیا اور ہے تبدوستے کہ وہ بیداری جس کا احساس منرو لفنٹ اور کیکا نے کشخصیت بین قبل از وقت کرسکی تھیں بیدا ہوگئی ہے۔ انتظا اندین آباوی کی کو اماندیشی اور بذمیتی کا بیسیجہ ہوا کہ وہ ملاحات جرمن انتظام کے قریب تعولین ہونی جا ہیں۔ تعدید برا کہ وہ میں اندائعلی موتیں۔

لادو کرزن کی مندوج صدرمبندوستان کی تعظی تصویر کامقابلهٔ وربواز نه جوانهو ب سے رومان سے بیرا میں میں گئی ہے۔ بیرا میں کھینچی ہے گرکھے سے حسب ذیل بیان سے خالی از دلجیسپی نہ ہوگا۔

" بیں جاہا ہول کہ مہندوستان ونیا کے بڑے بڑے نیشنوں بیں سیاست اقتصا و۔ صنعت ۔ مذرہب ا دب ارب ارسط اور مائینس گویا ہر میلوسے اپنامنا سب درجہ حاصل کہرسے بیں برسب کچھ جاتنا ہوں لیکن مجھے اس کا بھی پُرا پورا احساس ہے کہ بنہ حراہشس برتری الی اَفْرُمْنِیْ طور پر دولت برطا بند سے ساتھ شامل رہنے ہی سے پوری ہرسکتی ہے ''

لارڈ کرزن سے الفاظ آن سے اپنے عہد کی خُشگوارا مدامیدا فزا حالت کی تصویر نہیں ہیں۔ ملکہ عہد کمپنی سے وقت کی تاریکی سے مظہر ہیں۔ ان سے یہ فقرے سن 1 بٹر سے قرمیب جس قرم ترقی ہوئیکی تھی اس کا جسجے خاکہ بیٹ نہیں کرتے ہیں +

اس قسم کے نقصان دہ اور فننہ پر داز رجی نات سے جوعام آگریز طبخہ میں پیدا ہوگئے نقے ہمارے مہند دستان سے سیاسی مفا دکو بچانے نے کے بیاے حکومتِ برطا نیم ہی فرم وارج اس نے ۲۰ گرسن مرح ا 1 ایم کور سٹر مانٹیگر کی زبان سے اس ٹا فی محمتِ علی کا اعلان دارا لعوام سے سامنے غیر مہم الفاظ میں کرا یا حیں پر سرمز واد لفنٹ س سے سے بیدار مغز انگریز بہت عصر بہلے کا ربند موط نے کے متمتی تنفے۔

لارو کرزن کا خیال تھا کہ سندوستان ہیں وقسم کی کومت ہی مکن موسکی ہے اقدافالس اور ملل العنان نوکر شاہی کے فدید وسرے وائسرائے سے زیر گرانی اور ابعے فران نوکر شاہی کے فدید مدوح موخوالذکر قسم کی کومت سے حق ہیں تھے ۔ کیکن انہیں سے 19 ئی ہیں اپنی دائے کو بدانا پڑوا اور مجتبیت ممبر کا بینہ مسطوا ٹیریگو کے حسب ویل بیان کی تا بید کر نی پڑی اس بنی دائے میں اس کے ممالک محوصہ برطانیہ میں شامل رہ کر ذمہ وار محوصت سے شدر سے تبدر سے تبدر سے تباہ مسلومی فیل میں اس کے ممالک محوصت کی کھست علی میں سے کہ محوصت نے داخیا دی کے اداروں کا تدریجی فنشو و ارتفاعل میں الا باجائے ؟

محومت برطانید نے سب سے پہلاا حسان جرہندوستان پرکیا یہ تھا کرز ام حکومت ایسٹ انڈ باکمینی کے اتھ سے کے راہنے اقعیں نے بی اور بعانات کسب طریق پریہندونا نیول کیلئے

کومت خودا ختیاری کے نصب العبن کی طرح ڈال کراس کے حصول کی سعی کی اور مندوستان کے مفادكوان تام فالعن سخر كيات سيربجا باج خودل ندائكريزول كى طوف سير مخلف وقتون من إى ) کی حاتی رمیں ۔اس مابت کاہی احساس کرلیباکہ مبندوستان کی حالت افرایقہ امر کمیا ورا سٹر ہیںیا سے مختلف ہے ایک بڑی بعاری ضمست تھی۔ اِ درہی ایک باست تھی جھے فدامیت بیندا نگریز سمجھنے سے تا مرتمے۔ انفرادی حیثییت سے امریکی افریقیرا و اسٹریلیا بیس انگریزوں کی خرد لیب ندی اور محکم کی خو کامیابی سے قائم رہ تحتی تھی۔ کیونکہ ان مالک سے صل باشندے بانگلیس، ندہ اورغیرمہذا سے تھے لیکن مندوستان کے بانندے ایک ٹرانی اور محکم تہذیب کے دارت تھے۔ اور بہاں انگریزو ے میشتر جو بھی پھومنیں قائم رہی تھیں خواہ مغلول کی ہوں یا بٹھا نول کی منہوں نے ہا تسندوں کو بھومت میں ہر قسم سے عہدسے دہیے نتھے اور نرمریٹ یہ بلکہ حکمر ان خاندانوں اور اُن کی اقوا مرسنے بھی ہما<sup>ں</sup> ہندوستان می*ں سکونت اختبارکرسے مبندوس*تنا نیوں پریہ ظاہرہی نرمونے دیا تھا کہ وہ ان سیختلف بیں منعل اور پھان اگر چے غیر ملکوں سے استح لیکن انہوں نے بہاں کے باشندوں سے مل کران کی امانت دیمددی سے ایک طرح می حکومتیں قائم کیں ادروہ حکومتیں صرب مام کے تعلق موہی حكمان خاندان كي قوم سيمنسوب تغييل . يوكس أور ملكون بين جان انگريز گئے يا حالت ندتھي-أسطريليا غيرمهذب لخفارا فربقة ماركمي مين نفعا العامر مكبركي باشند سيمجي بالكارب مانده تحصة لیکن مندوستان کے باشندے آئین محومت تجارت صنعت جا رہا جمن برطب کا درجا سے بخربی واقفیت رکھنے تھے ۔ صرف فرق یہ تھا کا کان کی تہذیب مغربی تہذیب سے مختلف تھی ۔ انجصوصیات کی بنا پرانگریزوں کے عام طبقہ کی سینہ زوری اور کھورت لیندی کا وائمی طور ب کامیاب ہونا نامکن تھا یحومت برطانبہ نے اس کا احساس کیا اور قداست لیسندانگریزوں کے دلول میں استسم کے خیالات اور رجانا شکے بدیا ہونے اور نفذ سبت یکرٹ نے کوروکا۔اس می سندتان

كومبياسي طور بريتحدم سنع كاار يميي زياده موفعه ملاء

ہندوستان کی طاقت اور کمزوری کاراز ایک ہی بات میں طمرسے ۔ اس کی آبادی ۳۳ کرو نفوس پیشنل ہے ۔ یہی اس کی کمزوری ہے اور یہی اس کی طاقت ۔ ساس کروڑ الا وی کو جرو والوائی بزارميل طويل وعرلفين ملكب بير كليبلي مهومي مهومتخد ومتنفئ كركے اس میں ایک مکمل اجماعیت کی حقوقیں پیدا کہ نااز مشکل ہے ۔ جاعب جہنے جیوٹی مرگی انن ہی زیادہ فہمیدہ امنظم ہوگی کیکن حوں جو ل اس كے افراد كى تعدا دميں افغا فدم تا جا سيے گا تنظيم اسلام الله اور استحا ومفقو دمونا حاستے گا يكن يہي ا كروركي الدي مندوستان كاب كب بعدورية موجوده فنحفظ كي دمه ورسيد الريكافريق اورامطوليا بیں صل بات ندرے موجود نعے لیکن ان کی تعداد بہب کم تھی ۔ سفیداقوام سے سابے ان مالک بیں وخل موكرو بال سيصل باشندگا كافراچ على لانا تأسان نفا مهندوستا كيس انسا نول كاكبيت خود روحبگل بننا ہے اورابیا جنگل جے نہ کوئی اکھاڑسے نہ جلاسکے اور نہ اپنی جگہسے بلاسکے اور حوول بدن برمنتايي جائے - نديھمان مهندوستنان كوديل بات ندوں سے حالى كراسكے ندنسل - وه كسك ا ور مجدء صدامتیاز وعزت سے دن کا لے کر مالا خرخود بھی اس انسانوں سے خبکل میں شامل ہوگئے۔ اسى طرح انگريزيمي اس الساني حبكل كى يدورش بى كريسكة تف نابيدكرناان كے بين كى بابت نى تىتى البنة ومبيقه شعاره ليول كى طرح اس بس روشيس بناكراس كى قدر نى خرىعبىدرنى كوا ورحبلا دسير سكية تنصح اگر مہذب آبادی اس قدر زبادہ ندموتی نوامر کیہ کے ربیدا نٹرین افریف کی سیا ،اقوام اس سٹرلیدیک جكى بإشند سے ہم سے کسی بات بیں كم نه تھے يہى اكيك مكة تھا جھے قدامت البند كا دستے خوالا اینگلوانڈین سیجھنے سے قاصرر کے بیکن محدمت برلیا نیہ سمجے گئے اوراپنے بیشیرومعنس ل تنهنشا ہوں کی بیروی میں ملک۔تے عام سیاسی افلاتی اوزنمد نی معبار کو بلند کرنے سے کا عمیشغول ہوگئی۔ اس فدمت کے لیے وہ ہما رسے مشکر کی کمستنی ہے +

ا ب ہم نیدا کب ایسے نمائج کا ذکر کریں سے جرمغرب سے ساتھ رابطۂ انتحا و بڑھ جانے کی وجہ سے بلو راست بمنز تنب مبوٹے اورجن سے بارہ میں خودعوام کی طرف سے اقدام ہوا۔

مندوستان اورانكستان سيحسباسي وتجارتي تعلفات كواور يحكم كرف سي يعاد المائم یس نهرسد بزکی تعمیر کی گئی اس نهر کی تعمیر سے زورت مبندوستان انگستان سلے قربیب نر موگیا بلکشتر اومِغرب بھی پس میں مل گئے ۔ اس ملاب سے مشر تی مالک کو اور خاص کر ملا دِاسلامبہ کو کمپینے تنزل كامغربي مالك كاوج سے مقالبه كرنے كااور ذياره موقعه ملا مشرقي مالك كواپني ليني اورا سخطاط كا حبب احساس مهوا تواليشببا سے لحول وعرض میں ایک بهیجان پیدا موگیا تمام شرقی اقوام بیدار مرکتیں الدابنے اپنے مفاد سے تخطی فکرس اگ گئیں۔ اسلامی عالک میں سحر کی بین اسلام ما کاجر جا ہوا مصرمیں مہدی سوڈانی کی اواز کی گونجے ترکی میں سسید جال الدین افغانی پر فلیفہ عبدالحمید کی نظر کرم ا دایران میں مغرب زدہ نوجوان فرلق کی مستنی اس اسلامی ہیجان سسے ظاہری نشان ہوئی ا<del>ل س</del>ے خودمنغرب بحي خاتعت مواراسي لهرح جابإن بجي مغرب سحنقش قدم يرجل كر اور اليق كواس سے بنھیا روں سے چاک دیچر بند کر کے خوارج بخسین حاصل کرنے لگا۔ بھلا یہ مغربی خیالات جن کا الیشبیا کے باتی مالک پراس تدرزیارہ اثر موا ہندوستان میں مغبول عام موسنے سے کیونکررہ سکتے تھے اور فاص کرانسی حالت میں حیب کہ اسسے انگریزوں کی دن مات کی محبت مصل تھی ۔ جْائىچە انگرىنەدىكى موجردگى اورمغرب سےميل ملاپ كى بنامر جومبياسى ومحلىنى تعالىج مترنب موت ا نہوں نے حب ذیل محسوس ومر ٹی صورنیں اختیارکیں ۔۔

اول) مستورک برهموسلی مراجه رام مومن رائے اور ان کے قابل جانشینوں کی قابلِ فاتر اور کی مابل فاتر اور کی مابلی فاتر اور خلصانہ کو شخصی بروگوں کا استیصال موا مقتلف مذاہب کے بیروگوں کا ایمی منافر کھٹا ۔ اور ام بیستی اور جالت کی بھی کسی حد مک بینے کئی موقی ۔ اور چونکاس وفت کلکت،

مندوستان کا داراسلطنت نعا اس میایی شهر انگریزون اور دیگریورپی لوگول کی آ ماجگاه تھا۔
مغرب اور مغربی خیالات کا ترسب سے زیادہ اور سب سے پہلے اسی شهر بدہوا اور پھر ہیاں سے
یہ انٹر بٹکال بحر میں بھیلا ۔ بعدازال تو کی بر محموسلے کی مددسے تام مندوستان میں سرابیت کرگیا۔
اس سے وہ بالغ تطری اور فواخ دلی جو نبگالیول کومغر بی افوام کے لوگوں کی دسا طب سے نصیب
ہوئی تھی آ میں تہدہ سند مهندوستان کے تام ما بشند ول میں بیدا ہوگئی ۔

دوم - آریساج یسفی داد بین سوامی دیا نند نے بمبئی بین اربیساج کی بنیاد والی - دو مال بعد وه لامپور تشریف الاستے اور بہال بھی آربیساج کا آغا زکیا - ان دوم کزول سے یہ ملی خوبی خوبی اور بیسا کے اور می انتخام کا کام آربیسا کے اور می انتخام کا کام آربیسا کی سیست میں انتخام کا کام آربیسا کی سیست نن دیمی اور کوشش سے سرانجام دیا ہے - مبندود ک کی سیساسی ببیاری اور قری اتحاد و آلفاق آربیساج ہی کی کوششول کا مرہون منت سے سے سے ریساج سے خوات پات کی تمیز سے خلاف جو ملیت سے منافی سے جواد کیا اور فیلیم کی اشاعیت سے سلسلے میں بھی نہا بیت قیمتی خدمات سرانجام دیں ۔ اسی فرقر کی مساعی جمیل میں اور الواسطم اور بلا واسطم مردوط لیقوں سے مبندو کو خوابے فلت سے بدار کیا ہے۔

سوهم - نیماسوفیکل سوسائی - بیسوسائی سام ایک قربیب بہد بہل امریکہ بین قائم بوئی - اس کے بانی بیڈم بلا اُسکی ایک روسی فائون اور کرل اسکاسطی تھے - اس سوسائی کے قیام کامقصد سنسکرت کا احیا اور و گرملهم شد فیر کے بارہ بین تھنی و تدفیق نفا - شروع میں آریسا ہے اور تھیاسوفیکل سوسائٹی میں استر اکو عمل رہا - اوران کی متحدہ کا نقر نسیس بھی ہوتی رہیں لیکن چوکارن وزوں سیر کویل کے اغراض و متا صدیمیں بہبت اختلات تعالی سید بالاخر انہیں ایک دومر سے سے
سے اغراض و متا صدیمیں بہبت اختلات تعالی سے ایک خوار ما فعہ مدال میں این ستقل ستقر بناکہ کام کرنا نٹروع کردیا ۔ اس سوسائٹی کے قیام نے بھی مہندوستان کی مکدرفضا کوایک کانی صد تک صاحت کرنے میں مددی -

چا مے م ستو کی سرسید - سرسید کوسلا اون کے عزل وانحطاط کا احساس بیدا ہوا۔

جا بچرم نہوں نے وسیع بیانے پرمان تا تعیم و نربیت کے بار ہیں کوشش نٹر وع کی اور بہت

قلیل عرصہ میں مہند وست ان بھرکے مسلما اون میں بداری کی روح پیونک دی - جرکام سوامی دیا نند

سنے ہندوؤں کے بینے کیا وہی کام سرسید نے مسلما اوں کے لیے سرانجام دیا - فرمہب سے بال

میں مہندؤوں کی رحبت پانسندی کوجس طرح سوامی دیا نند کی شخصیت سے ایک عنرب کاری کی

اسی طرح مسلما اوں کی قوامت پرستی کو سرسید کی مہتی سے ایک پرزور دھنچکا لگا ۔ انہوں سنے جالاً ت

مدید ہ سے متا نز ہوکر قرائ نٹرلین کا ترج بھی کیا ۔ لیکن اس سلسلہ میں ان کے ہم مذہبوں اور خاص کر

ماؤں کی طرف سے من کی بہت و ل شکنی ہوئی ۔ علی گڑھ کا لیج جوسے طلہ میں فائم ہوا ۔ ا بہی کی

ماؤگا دیں ج

بنجم - انڈین ایسوسی الیشن - ساٹ ایٹریس انڈین الیوسی الیشن قائم ہوئی جیکے
اغراف و متفاصد یہ تھے کہ مہدوت ان بحرک باشندوں کو بلائنیز ندمہب و ملت مشتر کرسیاسی مفاو
کی بنا پر شفق و منحد کیا جائے اور کوسٹ ش کی جائے کہ تا م ملکی سم کیات ہیں عوام بھی حصد بینے لگین بہدن کم عرصہ بین اس الیوسی الیشن کی شاخیں ملک بھر مین قائم ہوگئیں اور یہ کلتہ سے جواس کا مستقر نقا من کی گرافی او نظر و ضبط کے بارہ میں ضدمات سرائجام دیتی ۔ اس کی بیروی میں بیری مدرس ال بورندیں بھی مارس سائے بورندیں بھی اس قسم کی مجالس تنظیم قائم ہوگئیں ۔ ان مجالس سنے مجموعی طور پر مہدوستان کو سیاسی جندیت سے متی و مشق کرنے میں نہا ہیں ایم ضعان مرائجام دی ہیں۔

جندیت سے متی و مشفق کرنے میں نہا ہیں ایم ضعان مرائجام دی ہیں۔

مشتریت سے متی و مشفق کرنے میں نہا ہیں۔ ایم ضعان مرائجام دی ہیں۔

كانكرس كوقائم كركي مورخه ٢٨ وسمير هشف كالأواس كإببلا اجلاس منعقد كميار كانكرس متذكرة الصدرتم سیاسی اواروں ستح مکوں اور مغربی انزات کانچوار ہے یہ فازمیں بیر کاری افسان اعلے کے زیرسایہ پرورش باتی رسی اوراس کا کام سرسال کرسس کے دنوامی اجلاس منعقد کرسنے اور چید سے صرر فراردا دیں منظورکرنے کے سوا اورکیجے نہ کما لیکن جوں جل مک بین سیاسی بیداری بڑھتی گئی اس کے ممرانی ساسى دىنىيت مىسى عى ترقى مونى كى \_ حق كاس ك مطالبات برهي كاراس كالب ولهجد لممى بدل گیا۔اسسے محومت کو تدر سے خطرہ بیدا ہوا اوراس نے سختی شروع کی ۔لارڈ ڈوزن نے ظاہر كالكرس كومذموم واردك كراس كى تقييح بھى كى اس سے كالكرس ميں ايك جوش بيدا مؤا -لىكن ىعدى اسی والسرائے کے ایک می توب حجر پیمشٹ ایم نیام وزیرِمبند کی دوسے حوانہوں سنے کوانسلوامیں مندوستا نيول كى نياست كوبرهان كى حاست بيل كه ها تعالى كوست انگلتنان في مندوساتى موسلوم مندوستانيون كي نما سُندگي مين توسيعات كردين -ان توسيعات كوستاف الم كام الأص كے نام سے با دكيا م السب ـ اس كا اثريه م اكد كا كرس كے ممبران كى توجه مكى تنظيم اورعوام كى سياسى ترمیت کی طرف سے مبط کرکوانسلوں کے لئے ممبنر تخب ہوجانے کی طرف لگ گئی کھیں سے مجھ عرصہ کے سیمے کا گرس کی سرگرمیاں ڈک گنیں +

تعطل کے اس دور کے گرز جانے کے بعد لارڈ کرزن کے عہد بین ان فوامت ابند اس ستبدادی کمرت علی کی بنا پرحب کا گرس کی وائے تنی ہوئی تواس نے پھر صدائے ستجاج بلند کی جس سے ملک بیس کچھ عرصہ کے بید سیاسی فواب بیدا ہوگیا ۔ اس کے بعد پھر ایک عرصہ کے بیدے منگامہ نیز بوں کے دور رک گئے اور کا گرس پر ایک فاموشی اورم و فی سی طاری موگئی اور اس کے سالانہ اجلاسوں نے بھی ایک رسمی می صورت اختیار کرلی ۔ بیر حالت جبود کانی عرصہ کس رہی ہوئی افتار مرد نے بھی ایک رسمی سی منگرے ظیم میں انگلہ تان کے بیدے ہر مکن ایتا رکیا اور م مسکے ایش رکونسیام بھی کیا گیا اور یہ وحدہ بھی کیا گیا کہ زماندا من بس بسس کی خدمان کونظا تداز نہیں کیاجائے گا یہاں اس و فت کے وزیر عظم سٹرلاً مدّجارج کے الفاظ کا حوالہ دیا خالی اڑھیپ

۴ مندوستان نے صیبہت کے وقت بررفنا ورغبنٹ جرہاری گرافقدرا عانت کی سیاس

کی یا د داشت کوجگ کے ختم ہونے کے بعد محونہیں کر دیا جائے گائے حیب جُنگ کا خاتمہ ہوا نومٹر لائڈ جارج نے از سرِ نواسینے ویدہ کوحسب ذیل الفاط<sup>سے</sup>

تحب ليح كى كانفرس موتواس مى مندوستان كى صنود مايت كو يجول نه جايس ل يك متواتر مارس بعائيوں كے سے شاندارتعلقات قائم رہے ميں -ان تعلقات كايمين يرفاتمه نهبس موطانا ولسيي

ليكن حب امن فائم مهوا اورمهندوست انبول كى اميدوں سے سرانے كا وفن آيا توامقت یک یہ تمام وعدے زینتِ طاق لباں ہو پیچے تھے۔ جُنگ غِطیم میں اتحا دیوں کی شیخے سے انگریزو<sup>ں</sup> كااحساس رنزي مدرجة اتم محكمه موككيا اورابني فؤت ومستيلا كونشهت وه ادريهي سرنثار مبوكئ بينانج مندومستان کے ساتھواس کی جبطی خدماسٹ کے معا وضد میں خسروانہ سلوک کرنے کی سجائے انہو سے است أور ميى دبأما جالا ماسى دوران بس رولت امكيث كالمسمبليس منيش كياجانا بارود يرديكاري كرمتراف تنابت بدوا - ان تمام حالات سے مبتدوست انبول کی سخت دلشکنی ہوئی ا دراس ول شکنی کی بنابگارگیس في منافيات ميس متولكب عدم تعاون كالماغا تركبا-اس وفن سيد كداب مك كانگرس سرگرم كار ہے ۔البتہ گلہے گا ہے تعطل کے وقفے بھی آنے رہے ہیں + کا نگرس سیاسیات ہند کی واحد نائندہ سب اوراس کا بگرس سے طفیل حس کی تکوین و تعدوین انگریزوں سے ہاتھور م خربی دستور سے

مطابق على سي ائى تفى ماك كونها بيت اسك پاييسك ايست سياسى را سنا اور بمدر وسط جنهوں نے اپنى زندگيال ماك وملت كى خدمات كے بيت و تفت كرديں اور جوابينے اخرى لمحان جيات كي مندوست ان كي نسال و بهبود كے بيك كوشاں بست .

 کیر کی طرحے مرتی ہے ۔ آب و مواکی کمبانیت ۔ اوری مہندوستانیدر کی بالعیم بیب دوسرے
سے متی جبتی سیرت اور خوافیائی لحاظ سے باتی مالک سے ان کی علیمہ کی منیت کے ایسے عناصری
جو بہ تب خوذ فر منہ ب بسل اور زبان کے اخلا فات کا مقابر نہیں کرسکتے لیکن حب باس کے علی میں اور بیان کے اخلا فات کا مقابر نہیں کرسکتے لیکن حب بالکل بدل
عوام کے حق آز اوری کے مشتر کی نصیب العیدے کو شامل کر دیا جاتا ہے تو اُن کی نوعیت یا لئل بدل
جاتی ہے ۔ منرب کی تعلیہ جس کامو قور منہ دوست انبول کو بہاں محکومت برطانیہ کے وجود سے تعویت
بہنچ ہے ۔ منرب کی تعلیہ جس کامو قور منہ دوست انبول کو بہاں محکومت برطانیہ کے انفاقیہ میں
ملا ابنیوں بیک نمایک ون نے دوائیک مکمل اور محکم لمت میں بدل و سے گی ۔ اسی خیال کو سرا برا بہم ہم سے
العد نے سلم لیگ کے اُجلاس منعقد ہ سل الحاظ میں
بیان کہا تھا ہے۔

"بین ان خصوص بر حالی می است کے خواب دیکھتے ہیں کا گریندوستان میں ایک طویل عرصہ کا گریندوستان میں ایک طویل عرصہ کے کا میں میں ہور کے ایک میں میں ہور کا گیا ہور کا گیا ہور کا گیا ہور کا گیا ہور کا گاری سے کے میں میتان میں صحافت کی ترقی بھی مزیب کے زیرائٹر ہوئی صحیفہ کا دی سے بھی مہدو کو این کا و این کا و میں کہا ایک کو این کا و میں ایک ایک ایک ایک میں ایک ایک کر ایک کا ایک میں ایک کا میں کہا ہو گار کی ایک کر ایک کا میں کہا ہو گار کی گار

، یعیج دیاجانا سر میشک بیئر میں مشرولیم دویہ نے کو جراخبارا نٹرین ورلٹ کا ابٹریٹر تھا ایک انتخال ا انگیزا رسیکل <u>نکھنے کی یا</u> داش میں واپس بورپ چھے حانا پڑا ۔اسی زمانہ بیں کلکنڈ سے کئی مہندوستاتی اخبالہ بھی جاری موٹے ۔ان اخبالات کو سیا مبات میں حصہ سیلنے کی تو کمجھی حرات نہ موٹی لیکن تو ہم ریستنی اور اورساجی نوابیوں کی بینج کنی کے لیے انہوں نے کافی کوٹشش کی ۔ رام رمین رائے اور برج موہا ایڈ بیٹران کے نام فابل وکر میں ۔ ان دونوں حضرات نے محلیقی سالے کے کام میں کافی حصد لیالیکن سمسته سم شد جوں جوں وفٹ گذر تاگیا رائے عامر میں ترقی ہوتی گئی اور مبندوستانی اخیا راہے کا م صرف نب وہویری پد لنے لگا کلائن کی تعدا دسیں اضافہ ہی معیفے لگا اور بالاخروہ زمانہ ایا جب ملک مے کونہ کونہ سے اخا رات جاری ہو گئے مغربیت نے مندوستان کی جوفدات مرانج م دى بين اليس سے ايك به بھى سے كاس كى بدولت سندوستان بيں اخباران جارى موسكة اور ان کے ذریعے ماکسیں سے اس وتمدنی ترسم کی سداری ملیں آئی ۔ تمام مشرقی مالک بیں ہے صحافت نہیں ہواکر تی تھی اورچونکہ عوام نے تبھی اس طرف توجہ نہ دی تھی اس بیلے فرہ نہ واؤں کو صحیف کاری کے متعلق فوانین نبانے کی مجھی ضرورت ہی نہ پڑی ۔ لیکن مغرب سے رابطر انخا و بڑھ عانے سے تمام شرق میں صحافت کا چرچا ہرگیا ۔مشرق میں شائد اِس سیلے بھی پہلے صحافت موجود نرتھی کیوکد درگوں کو طباعت وغیرہ سے کام کاعلم نہ تھا کمیکن بورپ کے ساتھ تعلقات بڑھ <del>جات</del>ے ك بعد تمام مشرقي مالك بين اور خاص كريب لدوكتان مين طباعت واشاعت كالام شرق م و گباجیں سے اخبا ایت اور تمام او بیات کا چرچا ہوا۔ مندوستان ا پنے موحود وسیاسی ارتقا کے یے مغربین کام ہمون منت سے اور مغربیت کے پیلانے میں اخالات نے کافی سے زياده حسرلا ـ

اخوانده فرزندان وطن جراكب فلام ملك سے نائنده مونے كي حينتيت سے جنگ عظيم ملي

شامل ہونے کے بیدے بھیجے گئے تھے "بنہوں نے حبب ازا د ملکوں اور آزار قوموں کو د کیجے ت انہیں ازادی اورا زادی سے منزنب ہونے والی بر کات کے مقابلیس اپنی ذلت اور فلا می کا جس عِوا اورحب وه ولپ مهندوستان آئے توان کے غیر زربیت یا فتہ واغوام س غیمنٹ کا طور پرنوان ۳ زادی اور قرمی عزمت اوروقا رسکے حذبات جوموازنہ ومقابلہ بمشاہد ہ وستجر برکی نبا پر پید ہو گئے ستھے موج وتھے ۔ مہنوں نے دیا دمغرب میں جکھے ویکھاتھا اسے یہاں اسینے بھائی بَسندوں میں مبیّٰھ كربيان كياجس مسيم في مياسي خيالات كي ابك حدّ تك نشتر واشاعت بهوني - اورحب مهند وستان نے اختتام خیگ پراپنی خدمات سے صلیبن عطائے حقوق کاسطالبہ کیا نویہ خیالات جن کی درآ مد بورب سے ہوئی تھی اس تقاضائے ملیس مرتابت ہوئے ستر کیب عدم تعاون بس سندوستان کی دیہاتی امادی تصباتی امادی کے ساتھ شامل تھی ۔ اوراس کے کامیاب بو سنے کی وجر بھی دیہا تیو<sup>ں</sup> ، کی شمونمیت تھی۔اور ان کی اس تمولیت کا باعث نما ذِخباک سے وائیں آئے ہوئے کٹیرانتعدا وبهاتى فوجى تصح جنبول في غربيب كاست كارول اورمزارعون كوازا وطكون كى كهانيان سانى تعدير-اگریم ان تمام اِ تما ت اور حالات کو جومبندوست بس انگریزوں کی موجود گی سے پیدا ہوستے تنومية بخصار سعيان كرنا جابين تواتناكه دينا كافى بوكاكم يحرمت برطانيه كى وساطست سعيى فربیت بندوستان میں بھیلی ہے برسیاسیات میں مغربیت سے مراد چار چیز ہیں ۔ زاق ل > لوگول كانعي خودى كى سجائے جوشرق كا بالهرم روحاتى نصب العبين رابسے شہامت فينس كوهري تظر بنانا ( دوم شهامت نفس كى فاطرار تعاسف تشخص (سوم) ارتقائ تشخص كى وجبرج مورت لبندى اوطت بليستى (چهارم) جهوديت اورهيت سے مترتب مون والفترائے اينى فروكى ازاد روی اوراس سے ساتھ ہی اس کا احترام قانون وان مانی میں مغربی تہدیب نے چانکیہ سے نظریہ در باره طلق النا بنت شامان كي فيزاسلا في علماء محتوشا ما نه قول كي كمه با دشا ظلي الهي مؤمّا سي ننسين

کی سوطوکیت برسنی کم ہوئی اورعوام بھی اپنے آپ کو سیاسیات میں جھتہ بلینے القصور کرنے کے اس موطور کی است است میں است دائے عامہ کی نرقی کی درمہ دار بنی۔ رائے عامہ میں نرقی ہوجانے کی طفیل مہندہ السب میں موطور بر بہنچ چکا ہے اس کی ملیندی کا کمپنی سے عہد کی عام ہیت حالی سے مقابلہ ومواز ندخالی اربح بیری بہیں کرنٹ تواریخ سے اس کا بنتہ جل سکتا ہے۔ از کیجیبی بہیں کرنٹ تواریخ سے اس کا بنتہ جل سکتا ہے۔

ہندوستنان میں مہدوں کے آنے کے بعدا ورمغربیت کی درآ مدسے پیشتر سندیں جہوری خیالاً
کی نشرواشاعت کھوں نے بھی کی ہدے۔ گروگو بتد سنگھ صاحب نے پاننج بیاروں سے امرت
پیٹھک کریہ واضح کردیا کرسنگت کی دائے اور سنگست کے نہ شدوں کی مرضی سے ساسنے لیڈر کا
مرسیم خم کرنا بھی اگب اصولی بات ہدے۔ نیچا متوں کا نظام بھی مہندوستان ہیں جہودی سے الن بالا کی موجودگی کا ایک اور آئار سکھوں کی گرمتا سنگت ہدے۔ الن بالا سکے سوامغربیت کی درا مدسے پہلے مہندوستان جہودیت سے اصولوں سے علی طور پر بھی اور ذہنی
طور پر بھی لاحل تھا۔ اس کی موجودہ جہودیت پسلے سندوستان سے موان نیداور تغربیت سے اثرات کا ہی
نتیجہ سے۔

نتیجہ سے۔

تمام اختیارات کو دو صول می تقسیم کمیا گیا ہے (اول) اساسی (دوم) سیاسی -اساسی اختیاط طرز محومت با نظام محومت کے تقرر و تبدل کے بارہ میں ہونے ہیں اور اُن کا تغلق محومت سے مان بنیا دی اصولوں اور دستوروں سے موتا ہے جن سے مطابی کہ وہ قائم کی گئی ہوتی ہے۔ یہ اختیا مات ملکے بادشاہ کو حاصل ہوتے ہیں اور اگر ملک بیں ہزاد جہوری محومت قائم ہو تو ان کا ستعال صرف جہور کی طرف سے علی ہی ہیں ہے۔

۔ سیاسنی سیاستی است میں قانون سازی یشعبدانتظامید - پرلیس ملیبیٹ فارم اور رائے دہی فویر سے شعلقہ اختیا اِت نشامل ہوتے ہیں ۔ حدید مندوستنان کی سیا سیات کاجهان کت تعلق جیدسیاسی اختیارات کوبتد دیج مندونو کے اتحدید منتقل کے جانے کے اصول کونسیم کیا جا چاہید اول سی اصول کے مطابق مثلاث کی نیز اس سے بیشتر کی مہاد حات کونا فذکر گیا گیا تھا۔ اور ہم مُندہ جو بھی نئی سیاسی اصلاحات بوں گی وہ اسی مول کے مطابق نا فذہوں گی۔

مبندوستان سے سیاست دانوں کا وہ لمبقد جر ڈومنی اَن سلیٹس کا مطالبہ کرنا ہے صرف سیاسی افتیا ران کی تفولین چاہتا ہے - سکن وہ انتہا بہند جر ممل ہ زادی کے عامی ہیں نصرت سیاسی افتیارات بلکان تمام اساسی افتیا دان کے حاصل کرنے سے بھی خوا ہی سی جواس و فنت صرف ملک معظم اوران کی پارلیمن کے وحاصل ہیں -

ریاستنهائے متحدہ امریکی کے اعلان ازادی سے انگلت ان اپنی قدامت پرستی کے تعالق سے بخربی سننہ موجیا تھا اوراسی بیے مندوستان کو بیاسی اختیارات کی تفویین کے بارہ بیس اس نے زیادہ جیل و حجت سے کام نہیں لیا اور بالا تساط انہیں ہندوست نیول سے بیر دکر نا شروع کو باسے ۔ کل سیاسی افتیارات یعنی ڈومنی اُن سٹیٹس کی تحصیل کوریت برطانید سے زیر تربیت میڈر طیب کے مکل اور سنکی بونے یو تحصر سے +

اکتر انگریزوں پریالنام سطایا جا آہے کو نہوں نے مبندوستا نیوں کو جیلے ہی وجا عقود میں منصر سے آلیس میں اور زبادہ تعلیم کا دباہے ۔ مکن ہے کہ اس میں مجھے تفت ہو ۔ لیکن تمہیں اس بات کو ہرگز ہرگز نہیں بعر ان چاہئے کا بھر نے وں سے اس سے کہ اس میں مجھے تفت ہو ۔ لیکن تمہیں اس بات کو ہرگز ہرگز نہیں بعر ان چاہئے کا بھر نے وں سے اس سے کہ اس میں جاری میں موالی کے میں اس طرح نہیں رہا گئے تھے جس طرح کہ مہم قوم لوگ کی ماک میں رہا گئے ہیں ۔ ہندو وں اور سلانوں کی میں ال کا کشت ایس میں ایس میں ایس مواکر تی ہے ۔ وہمن تمسالوں کی طرح رہا کہ تے تھے ۔ اگرچ مہندووں اور سلانوں میں با دری علی میں اور میں با دری

ك تعلقات قائم في ليكين ال تعلقات كى فوعيت وه نرتقى جهائى بها يول ك بابمى تعلقات كى مواكرتى ے - بیاه شادی کے موقعول برمبدوسلم ایک دوسرے سے ال ایاجا یاکستے تھے اور ابس س معاجی کا بھی رواج تھالیکن جب سلانوں کے ہال کوئی ایسی نقریب موتی تو وہ کچی اجماش رونی مطور رمازغیر و ب سندو دوستو ركح گفرور مين بهيج وسينته اورمهندولعبن او فات كچي بھاجي دسيننے اور معبض او قات كھا ماوغير بھی کیج دیتے کیونکمسلانوں کو مندوؤں کے ہاتھ کائی ہوئی چیزیں کھا لیلنے سے اکارینیں تھا۔اگر تیلفات بیسے موت جیسے کاس وقت بیندوؤں اور تھوں سے آپس میں ہیں اور بیندوؤں کومسلما نول سے ساتھ ا کیے گار بیٹے کر کھا ناکھانے سے احتراز نہوناا ورحیوت چھات بھی مفقو دہونی تو اپ نک کپ کے مہند م مسلما مک موسکتے موت + ال کواکیب المت بن نے کے بیسے صروری سے کوان کے ایسے تعلقات قائم کے جائیں کرمندو و کردسلما توں کے ساتھ ایک جگر میٹوکر کھا ناکھانے وغیرہ بیں اعتراض نہ رہے اورس ادرين بحى ايسى فراضل بيداكي حائكة مندوؤن سے باكل مل جل جائين اكر دولوں جاعتون كے : ان تهذيب اورلياس وغيروسے باہمى اختلافات مكسكيس كيحد عرصد يهلمسلانول نے بھی مہندو و ب سے اس سلوک سے جواب میں کروہ ان سے چھوت کرتے ہیں ان سے چھوت کرنا شروع كريا تفااور البي سے اكثر مندوكوں سے القوس كريا ان كى بنائى موئى كوئى چيز نہيں كھاتے نے معرام تواس اصول بیریختی سے پابندموگئے تھے اوراب بھی کسی حد مک اس سے یا شدہ سکیں تىلىم ؛ نىة بندوۇن اورسلمانون كوايك دومىرسى سى استىم كابېت كىم بېرېزىسى + موحده مندوسل اختلاف ت كويدُ ها يوله هاكريان كياجا تاسي اوراس كاالزام جيساكرين كاكيا سے انگریزوں سے سے تھویا جا تاہے کہ وہ محکمی حبتین زندبیرنفان سے اصول برعل کرا ہے بین کمی وجست فرقدوارا فنبسيح تمائج بيدا موت بي مندوسا لمختلافات الريب ظاهرند نف أواس كالمي تھی اور وہ پر کر انگریزوں سے آنے سے بعدری سے پہلے مغربی خیالات اور مغربیت کے اثر سسے

مندوؤل میں بیدار ذہبیت پیدا ہوئی اوراس کی وحرکسی صر نک بدیھی تھی کے محومت مرطانیہ سے مائم بوت سے ان بر ملوکی سنبدا دست کا وہ وہ و کہ زاج مطلق النان سمان یا دشا ہوں سے عبد حکومت میں تھا۔ اِس مبدار ومنبیت کے طفیل انہیں فدرے خوشحالی آگئی اور پیرا ہستہ اسٹہ ان کی خوشک لی يس اضافه موتاگيا ہے کے کرمسلمانوں کوبھی جو بائل فیرندلت میس پٹریمنٹے تھے یہ احساس پیدا ہواکہ منبدو ترقی كركيم ميں اور انہيں بھى كچے كمر نا چاہيے - اگرچير مندوك كى ترقى ايسى زيادہ نرتھى كيكن سلما نوں كواس كا ا پنی لیست حالی سے مقابلا ورمواز ترکرنے سے بہی بہت نیا بان نظر آئی ۔ اِس سے ان میں بھی احباس بیاری بیدا مرکبا داس سے بعد بندووں اورسلانوں میں ترفی سے بیے ایک سم کی دوار ننروع موگئی ترتی کے سیے جوطر نیز مہندہ اختیار کرتے ویسے ہی کسی اورطر نقیہ پڑسلمان بھی کا رہند موٹیا تے ہوس قسم کی تنحر ملین مندووُن بین منشد وع موتیس ویسی بی تنحر کیس حبیساکه میشیر ذکر کمیاگیا سیمسلما تو روس بھی منٹروع <sup>ا</sup> مرجاتیں۔ اس کا قدرتی نینجریبی موناتھا کہ مندوؤں اورسلما نوں سے ذاتی مفاومتصا دم موجاتے ۔ اور ان کے تھا دم سے موجودہ صورت ِ حالات پردا ہوتی۔ یہ درست سے کر وا الحاجم سے پہلے بینی سی مسلاحات كے نفا فسيسيل فرقد والا نرفر نبيت ايسي مند بيصورت مير كھي رونا نهيس موقي تھي. لیکن اس کی وج<sup>م</sup>نعی اوروہ یہ کراس سے پہلے مسلما نول کی طرفے اپنے حفوق سے یارہ بیر کیمبی مطسالبہ ہی نہیں ہواکہ ناتھا ۔اور وہ اپنے بُرے بھلے سے محض ناوا قف تھے ۔اختلات نوا می وقت روزما موستمل بع جبكه فرلفنين مين اسبن اسيف حقة ق سے تحفظ كاسوال بيدا مو چكام و - اگراس فسم كاسوال مبى پیدا نه مو نواختلان کس طرح بیدا موسختاسیے ؟ سلاف نثر مین سلانوں کی طرف سے عطا کے حقوق کے بارہ میں محسوس مرفی صورت میں علامطالبہ بیش کیا گیاجیں پر پرسب یاتیں طا ہر ہرگیئیں ۔ حبب بر دونوں جاهتیں اقصادی لحاظ سے ایک ہی سطح پر آجا میں گی نومس وقت برتمام اخلاقا جس طرح رونما ہوئے ہیں اسی طرح مرط بھی جائیں گے ۔ لیکی سیاسیوں کو اس خطرہ کا خیال رکھنا

چاہیے جودونوں جاعنوں کے باہمی نوازن کے فائم موجانے پر حکن سے کدایک عام حمود کی صورت مین طا ہر ہو۔ اس ونٹ کے ہم نے تبنی بھی تر فی کی ہے اس کا پہلامر صلہ یہ ہے کہ مہٰد ومغر بی خیالا ہے متا تر ہوئے اور پیومغر فی مالک کی نرتی اورخوشحالی کو دیکھ کر خود بھی ولیسی نرقی کرنے ، در ویسے خوشمال ہونے سے خوامشمند ہو گئے راس سے من میں ایک سیاسی جاعت بیدا ہوئی جس نے عطائے خوق سے بار میں افہا رضا رائنے موع کیا ۔ اس نے سیاسی میدان عمل میں اپنی کوشش وكاوش ایناراور قربانی سے كھواہم نتارىج بھى پىداكيے راس جاعت سے مطالبات اور برابرى کے دعاوی ایٹ کلوا المرین آیا دی کوشاق گزرے اور اس نے اول الذكرسے بدسلوكى كى + ال كى يه بدر الوكي سله ماء ميل لبرف بل كي بناير اور زياده بره كني -اور بالاً خرم ندوستاني سياسي ضطراب کے بیے بذات خود ایک محک ٹابت ہوئی ۔بیداسار کچدع صدحادی روکر پیر بندم گیا ۔حتی کرمسافان میں خبک غطیم شروع مونی اور جارسالہ تیاہی اور برمادٹی سے بورشافیائہ میں ہندوستان کو بھی ایک جھٹا وے گئی جیں سے مندوستا نیوں کی انکھ کھلی اور انہوں نے ازسر نوعطائے حقوق کے پیر زورماللات كرف نتروع كيد واس وفت كصلانول مي يمي كسى حدّاك تعليم كى التاعت مو عِلَى تھى اورمندووَں كى خرشمالى اور خوش نجتى كو ديكھ كران كا رشك بھى انتہائى درجه كو پہنچ چِكا تھا ۔اور وہ بھی ان کی تعلید میں سے اسراء ترقی پر گامز ل مونے کے لیے تیار تھے سوا الله المر میں اصلاحات چاری موئیں اورحب سلماندل کو بھی کھیر حقوق سلے توا نہوں نے معلوم کیا کا تینی طور پر اگرچران کو حقوق ملے بین لیکن علی طور بر کیچے نہیں الا ۔اس سے ہندوسلکم شریح شروع ہو ای ۔ مہندووں کے نزوبک ترتی کامیا رمغربی مالک کی ترقی الیکن سلمانوں کے نفطر بھا سسے ترتی کا سیار وہ ترقی سے جو مندووں نے اب تک کی سے + اس وقت دونوں جاعتیں بیدار مو چکی ہیں اور ان میں البیں میں تعتب عفوق کا جھگرا ابعنی دونوں جاعتوں کے ایک سطح پر اسنے کاعل جاری سے

 انقلاب سے عالات بدسے بدتر بھی موسیحتے ہیں اور بزنرین سے خوشتر بن بھی کیکن اول الذکر تتیجیہ بہی زیادہ اعلب مواکر تا ہے۔ اس انقلاب سے والب نی طل سے بچاؤی الجی سے تدبیر کرما لازی اور یہ تدبیر کرما لازی میں میک کیا موسی کی مارو کر اس کے کہا موسی کے بار کرنے الحاج ایس بارہ میں جو کوشش کی جائے گی موجودہ مہندون لول کی نظروں ہیں اگرچہ قابل ندمت ہوگی گیکن آئندہ سے مہندوستان کی بہتری کا داز اسی بی نیماں ہے۔

مهندؤسا اتحاد كيبيش نظراكب الهم صرورت حبس كى طرف دو نون جاعتون في كتسبيدگى کی نیا برکھی توجہ نہیں کی ان کے ہائمی ازدواجی تعلقات ہی*ت عام طور پڑسل*ا نوں میں میرخیال موج<del>و وہ</del> کر بروے شریبیت مسلمان صرف اہل کتا ہے افرام کی عدر قول سے ساتھ تنا دیاں کرسکتے ہیں لہی عیسائی اور بہودی عور توں سے ساتھ ان کی شادیاں جائز ہیں ۔اور دیگر مزام ب کی بیرو عور توں سے سے تھ متلاً سندویات سیرست عرزوں سے ساخد ان کی شادیان نہیں موسحتیں - اکبر نے مہندوعور تو کے ساتھ شا دیاں کیں اور شہزادہ سلیم ان کی جے پوروالی مہندو ہیری کے بطن سی تھے۔ ان کی یہ بیو*ی س*احبہ بهارى مل والن بح يوركى دختر تخبيل فل مراكبرى ايك مندوعورت سع تنادى فلات تنرييت ہے اورادب مانع ہے کہ سلیم سے متعلق جو بعد میں اکبرسے جانشین ہوسئے کیا کہاجا ہے۔ یہ امر فيصلطلب بسي كنبخت وتاج كي ومانت كاحتام كو بروئے شرع كهاں مك بہنچا تھا ليكن برامروا تغدسے کدوه اکبرے لیزخت نشیس موسے اور ایک مدت محومت بھی کرنے رہے اور پوران کے بعد ان کی اولا دبھی تخت و تا ہے کی وارث بنی ۔ نه صرف بیکر ان کی اپنی بیوی مندو تھی۔ بلکہ شاہ جان اوراور نگ زمیب کی بیویاں بھی مہندوتھییں۔ یہ مکن نہیں کہ اس زمانہیں اس سئلم کے متعلق على سنے كوئى فتو لے مذويا ہو -ليكن مار بيخ إبنى موجوده صورت بيں اس امر بيروشنى تہييں لوالتی کا یان مهنده عدر نول نے جو حرم شاہی میں دہل ہوئیں اسلام قبول کیا تھا یا نہیں۔ اگریسسلمان

ہوگئی تھیں تو یہ سوال ہی بدیا نہیں ہوتا ۔ لیکن اگر وہ برستور ہندوہی رہی تھیں تو بہ سوال خوالیہ سے ہیں تھیں تو یہ سوال افرائی اگلیا تھا اور اگرافی اگلیا تھا تو علائے کو میں یہ بھی علوم نہیں کہ اس وقت یہ سوال افرائی اگلیا تھا اور اگرافی اگلیا تھا تو علائے کو اس پرکیافی اور کیافیا وسلے موجودہ وقت برس ملافول کی طوت سے افلا میسرت کیا جاتا ہے کہ تعلوں تے ہندووں سے فرولیاں لیس ان کا یہ افہا میسرت وقد والد فرنہیت کی بنا پر موالب کے کین ان کو ازرو کے مشرع اسلامی ان سے دیول کے جار برو نے سے بارہ میں کہی سے کہ پیدا نہیں ہوئے۔

اِس کے علاوہ حیب بھی کوئی مندوکسی معردت سے تا دی کہ تاہے اور وہ سلم عورت شادی کے بورجی کسلم رہتی ہے اوراس کے لین سے اولاد ہوتی ہے تواس اولاد کے جائز قرار دیے ہے بیت کے لیا ہے اور کوئی مسلم اس مبندو کی ایسی نریندا ولاد کو اپنی لاک کا اظہار ہونے گذا ہے اور کوئی مسلم اس مبندو کی ایسی نریندا ولاد کو اپنی لاک کا اور میں کے اور کا اور میں کے اور کا اور میں کے اور کی کی وجہ صوف یہ ہوتی ہے کہ مغل با وثنا ہمان تھے مسلم اور کے اس کے متعلق کر ان کا فخر کہاں کہ جائز ہم کو گئی فی مسلم کی اور کی ہے کہ فی مسلم کوئی ہے کہ مغل با وثنا ہمان تھے مسلم کوئی ہے۔

اِس سے علا وہ عام شرع اسلامی برعل کرنے کا معاملہ ہے۔ بیجاب میں روارج عام کو مترع کے احکامہ ولائت برتر جیج دی جاتی ہے ۔ اسی طرح گیجات اور مبئی سے کوچی مینول اور محمد کا اطلاق مونے کی بیجائے مہندولا عائد موتاہ ہے اور سلان اس باب کو گوا ما کر دہتے ہیں۔ ایسی حالت میں مہندوول اور سلانوں سے باہمی ازدواجی تعلقات سے متعلق کیوں اس قدر نگ دلی کا اظہار کیا جا تاہے۔ وقت کا تعاق ما ہے کرمندوا ور سلمان مکیسان طور پر اس سے کہ کم

طرت نوجہ دینتے ہوئے فراخ دلی سے کام لیں دھب کاس معاملہ کی طرف توجہ نہیں دیجائگی ہندو و ل اورسلانوں کا ایک ہونائشکل ہے ، ازدواجی تعلقات کی بنا پر سنبروسلم اسخا دسے لفسب العین سے حاصل کرنے میں ہم سانیاں بیدا ہوجائیں گی۔

تهشيهي

سابقه الباب بين مندوست ان سے حالات کا تنجزييميث کياگيا ہے ۔ اس سے عزنتيجہ افد موالي ووكسي سندح كافخاج نهين - مندوا ورسلم دو برسي جاعتين مين - انين زيان ، تهذبیب و تدن، مزمب،گدمت نه تاریخی وافعات وحواد شاورنسل کی بناپراخلات اورکصنا د موجوده اوريرهي نهيس كها جاسحنا كهغير كملي حومت كي ماتحتى في كو تي اليامشترك منتها بالضب العيبي ان سے سامنے رکھ دیاہے جس سے متعلق وہ متفق اور متحد ہیں۔ بیسٹ ک سوراج کامج نظر مشتركه طوريد أن سے سامنے ہولیکن ان میں سے ہراکی جاعت صرف ا بینے سایے سورا ہے کی متمنی یاسوراج حاصل کرسے اپنی مرتری کی متمنی ہے ۔ نیز ان ہیں سے ہرایک میں ریز عزامش باریج اتم موجود سبے کہ وہ اپنی سبتی کو علیحدہ اور دوسری سے الگ برقرار سکھے ۔ ادغام سے خوفسے ُ دونو ں جاغنیں نہ تومککی کا تعرب سول میں امرنہ ہی انگلت تان کی گول میز کا نفرنسوں میں کوئی الحجاہ اور فیبد مطلب سمجھوتہ کرسکی ہیں ۔ لیکن ہم ان تمام ہا توں سے با وجو والت مندیہ سے وجود سے انکارنہیں كريسيخة - غير مالك كي نظرو رس مبندوست ان كا يا شنده حوا مسلم بهويا مبندومهت يي سے يقت ہندیدکا صاس اس وفت ہوتا ہے حیب ام ما شندوں کا کسی غیر ماک سے یا شندوں سے خواہ وہ مسلم موں یا میسائی یا کوئی اور تعابلہ کہاجا ہے ۔ اس ما قابل تشریح باہمی ملیت کا حساس ورسل او اورمندور کو کوی سے ۔ ان حالات کے بیش نظراگرچیم و توق سے کہدسکتے ہیں کدمندورست تی

ائھے۔ تنان یا دیگرکسی مغربی ملک کی ہی ملت نہ تو قائم ہے اور نہ ہی ستقل قریب میں قائم کی ہے تی سے لینی بندوستهانیں ایسی ملت کا قیام حرافراد کے اختلاط ارتباھ اور ماہمی انتماد سے فائم ہوتی ہے فی زما نہ شكى بى يهاى كى لمن افراد كے بلاواسطه طور يروث تدًا تحاد واتفاق من سلك موسے سے معرض وحد دمیں نہیں اسکتی۔ دونوں جاعتوں کے افراد اسینے بنیا دی اختلافات کی بنا پر ہام دگر بمربگ وہم آ ہنگ موكدمغر في قسمه كي ملت كي تكدين ونذوين نهيس كرسكتے \_ليكن جاعتی تعا ون واتحا مركي بنا پير ايك ملت حيسا كه اب بچی موج دہیں اور شکھ کی جائے تی ہے ۔ اِس کے لیے صروری ہے کہ دونوں جاعتیں علیجہ علیحہ ستحکام ماصل کریں منے کو ایس سے سرایک ندات خود کھم کمل مستوی افتضکل ہوجائے -اور محردونو ا بنی عنی حیثیت سے ایک دوسری کی اواز پرلیبک کہتی ہوئی بڑھیں اور یا ہم شعبداور منعقد موجائیں -اپنی عنی حیثیت سے ایک دوسری کی اواز پرلیبک کہتی ہوئی بڑھیں اور یا ہم شعبداور منعقد موجائیں -به فیڈر اقسم کی ملیت مہوگی ۔ مندوجاعت اس امرکه که سرحدیار سے تمام مالک سلم بیں شک کی نظر سے دمکیتی سے ۔ اِس سے ایک تبحد افذ موزا سے اوروہ بیکہ وہ سلم حاصت کو حزراً وہ نرشا اُم خسینی سرصدوں بیہ اور سے اپنے سے علیجدہ اورغیر ملکی سلموں سے متحد مجھنی ہے ۔ اور میریحی امروا فعہ ہے۔ ں کرمند ہی سلم غیر مند ہی سلموں سے بہت مختلف واقع ہوئے ہیں۔ ایک طرف تمد نی اٹراٹ سے وہ سندو سے مانوس ہیں اور دوسری طون ہم ندمب ہونے کی وجرسے انہیں غیرمبندی سلوں سے بمیددی سنے يعنى كدا كرمندوجابيس كدوه الي كعب جائيس تويه بنكس ب اوراكر غيرمندي سلم جابس كرودان سكسى قسم کاسیاسی اتحا کریں توریمی امروشار سے اسل ،زبان ، ملک ، آب و مواکی بنا پر وہ سندو و س زباده قربیب بین مهاور میزنبت ان کے غیرستدی سلمدن سے سیاسی اتحاد کے نقیفن ہے ۔ وہ ندات خوداپنی سنی زادانه قائم رکھناچا سنے ہیں۔ ہندوؤں سے ساتھوہ الطب جے شامل تہیں مو سے کر ہر پہلوسے مندوسی معلوم ہونے لگیں ۔ البتہ ملیت سے تقطر نظر سے مرف مبندووں سے ہی ما آماج ڈسکتے ہیں اور و ، بھی فیڈول فتم کا ،جس سے ان کی سنتی بھی بر قراد رہ سکے اور ملت بھی قائم ہوجاً

سندوؤل كاينوف كدمندى لمفيرسندى سلول سع ندمل جائيس أكدجه ذاتى تخفظ كى بنابرسع ليكن اس سے ایک اور پہلو بھی کلناسے اور وہ یہ کہ مہندو نہیں جا ہتے کہ مندی سلم مندی موکز غیر ملکی ماشندہ سے خواہ وہسلم ہی کیوں ترموں رستند گانطیس کو یاکم ان کاسلانوں پرزیادہ تق سے ر گرایں ہم مہدر وصرم اورمبندوساج من کواسینے میں نشر کیک رنے سے معذور ہیں- بہذا بند ووں کے نزویک مسلم اكبي في من جاعت بسے حواگر جرم ندونه میں الیکن الیسی غیر ملی بھی نہیں بھیسے کہ بچھان، نرک بإيراني اس سعى بنى سيجرمترنب موما ب كردونول جاهنين مجنييت فرق مخلفه اكب سياسى معابده کی روست ایک ہوستی ہیں۔ یہ نوظاہر سے کہ ہندو یہ تہیں جاہنے کہ ان کی بہتی سلاف میں کھو دائے اورسلان بھی نہیں چاہنے کہ مندو دعرم میں جذب موکر ان کی ہنی مسل جائے من كى ينج مهت اكم معولى واقعرس واضح موسكتى بساج مجهاكي وفعد كلكته مين بنيس ما يين ایک سلم وکیل سے الطفار واتھا۔ بنگانی مندوا ورنبگانی سلم ظاہر سے کی نبا بر ایک ووسرے سے مہت ملتے چلتے ہیں اوراس صوبر میں ایک نو وارد سے سندوسے سلم کوئنگر فائنگل موتاب وكيل صاحب كالجنط، إيس عجاكه النه والاسندوس ا ورجز كدان دنول كلت مس سب و مسلم فسادات جاری نفے مجیمسلم طعة بین کی مندوکو آننے ویکھ کر حیرانی سی ہوتی - بیس تسطر لیتہ سے اس ایجنٹ سے پوچھا کر یا و ہبت و سے ۔ وہ صاحب بھے جک مستھے اور کہنے گئے اكبرمسلان موكرمسلان كونهيس بهجان سنح - ميس نے كہا بعدلايس كس طرح بهجانتا بطيعة يها كسم متدوسرادریا وں سے نیکے، ملل کاکر تدبینے رہتے ہیں ویسے تم بھی سرادریا ول سے نیکے ہواور بانس بھی بڑکا ایس کرنے تھے مصوریت وشکل مجی عام نبگالیوں کی انتماہ وسیسکم میوں بایمندوایک ت ہے۔ میں کس طرح بہجانا۔ مس ئے اپنے تد بندی طرف اشار ، کرکے کہا کہ یہ وصوتی منین بند ہے اوراسی لیٹے ہم نے وحوتی کی سجائے تد بند کا استعال زیا وہ سٹر ف کرد باہسے ماکد ہمیں اور

مند دول من تميز بوسے - يه تر بند شرخ رنگ کاچا رفا نه کولا تھا - اِس سے ظاہر ہے کہ بنگا ہیں صور بیں بھی جاں مندوا درسلم بلجا ظربان، ضروفال اور لباس ایک دوسرے کے بہت قریب موجھے ہیں یہ حالت ہے کہ ایک سٹی فرد نہیں چا بباکہ اسے بندووں کے ساتھ شائل کرے مندوسلم کی تمیز اُ اُوادی جائے ۔ اگر چکسی غیر ملک بیں مثل انگلت ان میں مندوا فرا واور سلم افراد اینی اپنی جاعتوں کو نظر انداز کر کے بندی ہوسکتے ہیں - لیکن مبندوستان کی فضاییں وہ جاعتی طور پر مبندوا وارسلم ہی رہیں کے بہندو پہلے مبندو ہوگا اور پومبندوستان کی فضایس وہ مسلم پہلے مسلم ہوگا اور پومبندوستانی مہندو ہوگا اور پومبندوستانی مہندوں کو ایک دوسری سے اگر ہوئے کا مرب کے اور کی مبندو بالے مندول ہوا متحول کو ایک دوسری سے الگر ہوگا اور کی مبندول ہوا حاصل کر سنے دیا جائے اور پیر باست ندول ہوا تفرادی کھولا پر مبند یہ بیدار مبنوا حاصل کر سنے دیا جائے اور پیر باست ندول ہوں انفرادی کھولا پر مبند یہ بیدار سندول ہوا سے ماسے کی نشو و نما کی جائے ۔

لیکن اس کا برجی طلب نہیں کہ طبیت بنات خود ایک نفعب العین ہے ۔ تحکوم الک کے سیے طبیت کو نفسب العین پر اس سیے زود ویاجا ناہے تاکہ اس جذبہ سے تحت ابنا سے وطن کو متحد ومتنق کہ سے حاکم قوم سے مقابلہ سے بیسے کھواکیا جائے اور آزادی حال کی جائے ۔ لیکن آزاد کا لک طبیت پر اس سیے نعد ویاکہ تے ہیں ماکہ اپنے باشندو کے اصاب بر مردی کو قائم رکھ کر دیگر کم زود مالک کو کچ لا جاسے یا اگر وہ زیر فرمان موں نوان پر اپنی پھوت کو برقواد رکھا جاسے۔ ال بروصور تو ای بر خیر بلیت بنائہ ایک العین ہوتا ہے۔ میند وستان سے حالات سے مینین نظمیت کسی اور ارفع نصب العین ہوتا ہے میند وستان سے حالات سے مینین نظمیت کسی اور ارفع نصب العین میندوستان سے سیے میندوستان سے بیاج ہندوستان کے بیاج ہندوستا کی مشترکہ طیب ندوستان کے بیاج ہندوسلم کی مشترکہ طیب نادیس برطانیہ ہوگائی وحد تک بلا ہو خودا کی سے لیکن الیا ذاید ہوگائی وحد تک بلا ہو خودا کی سے لیکن الیا ذاید ہوگائی وحد تک بلا ہو خودا کی سے لیکن الیا ذاید ہوگائی وحد تک بلا ہو خودا کی سے لیکن الیا ذاید ہوگائی وحد تک بلا ہو خودا کی سے لیکن الیا ذاید ہوگائی وحد تک بلا ہو خودا کی سیاسی العین نبار ہوگا ۔ اس فیس نبار ہوگا ۔ اس فیس العین نبار ہوگا ۔ اس فیس کی دو العین کر کر دی سے دور کر اس کی دور کر کر دور کر کر دی دی کر کر دی کر کر کر دی کر کر دور کر کر کر دی کر کر دور کر کر دور کر کر کر کر دور کر کر کر کر کر کر

سے کم طرصول پر مکن سے کیسبیاسی منتہائے کمال سے بار دہبیں دو نوں جاعتوں میں اختلا <del>ب را</del> پيداموا وروه اينااپيائرخ مختلف منتول كى طوت بدللين -موحوده و ننت مين بهارانصب العين ملبت ہے ۔ کیونکاسی نصب العین سے دونوں جاعتوں سے مشکر کرمفاد والب تدہیں۔ ال اس بیای نفسب العین سے حصول سے بعد عرفتہائے کمال ہوگا۔اس سے مارہ میں نہیں کہاسکتا کہ یا وہ ان رونوں جاعنوں کے نز دبک کہائے کہ مکسان سوگا۔ نہیں معلوم کاس وقت ں سے مسلمان شال مغربی مکوں سے ہم مذہب لوگوں کی طرف جھکیس سے یا ہم ولهن وہم سیرت مہندوہ سے وابندر ہیں گے ۔ مختلف انسانی گرو ہوں کی فطرت سے بھی دوعضر سو سکتے ہیں ۔ ایک وه جونسل الب وسوا- حالات مامنی وحال کی مکیسانی کی وجیسے فدر تی طور پر ترمیت یا ناہیے . یعی صلی فطرت اور دومسرے و ، جرمصتوعی طور پر خاص الات وانزات کی نیا برین جانا ہومشلًا تهذیب مزمب مندن - رسم ورواج وغیره سے انزات سے بعنی فطرت تا نوی - جمان مک اصل فطرت کا تعلق ہے مسلمان سندو وسے فرسیب ترمیں ۔ اور جہاں کک فطرت تا نوی کا تعلق ب عبد وبطور مادت ميرت بين تنامل كى جاتى ب و وتمال مغربي علا قول كے غيرمندى مسلول سے قرابت داد ہیں ۔ اس امر کا فیصلہ کرنا آئندہ حالات پر شخصر ہے کہ سلمان سندو کو سے وابتہ رمبس کے یا مصرفار سے مسلمانوں سے رمشتہ انحاد کا تعمیں سے یا بطورخودا کی علیجد و ملت بنٹو کی بوت شرکرینیگے ۔ اگرایسے حالات بداکر دیے جائیں کوہل فطرت نا فدی فطرت برخلیہ بات اور ساغة مي دونون جاعتون كواقعها دى مفاديھى مشتركه موكرانهيں ايك دوسر مح دست مگركرديں توسياسى منتہائے کمال کے بارہ میں بھی وہ تفق ہو سکیس کی اوراس سے صعدل سے بیدان بی اختراکو علی بدا بوسط كا يسكن الن فهم كم مفيدها لات كابديا يا نه بدا مونامت قبل كم مالات برخمريد



## چندمباحث

ادبى تعليم اصنعتى نربيت

جذبا می سے متا زبوکراکٹر محکوم اقرام اپنا بہت ما وقت بہت ما روبیداوربہت سی محنت ملک افراد میں ماصل کھے۔ محنت ملک افراد میں ماصل کھے۔ نہیں ہوتا۔ اگراں تما محمنت وقت اور زرکو مک کی اندرو فی سسالے سے کام پرصرت کیاجائے توبهبت وبدايلي مفيدنتا كبح بسامه وسكت بين جرمى ترقى بهبوداود وشحالى سي سيايي وبميز كاكام دیثے ہیں۔ مندوستنان کی بلا ماسطہ می ترقی کی تمام را ہیں صدود ہیں۔ ماک کی سیباسی اقتصاد بس ما ندگی اس سے سینے ومدوار سے اگر مک سے بہی خواہ اپنی تمام سسر کرمیوں کو ملک کی اعماد فی عدى الله ادرويكر ترقى كى كامول كے الله وقعت كردين قريب في الدراسة عامريين ايك السيط بمالتان تبديلي بيدام وسكت بس ميس سعليت سينفسب العين كي تعيل نهائب م مان ہوجا لئے گی۔اس وفت مک جس قد ترقی ہو تی ہے وہ کسی لائح عل سے مطابن سمجھ سوج كركام كرتے سے نہيں ہوئى بكداس كى وجدية تعى كرحالات كے جرسے بم فاص ريستول بر چلفے کے بیے مجبور تھے - مک بیں اُگریزوں سے تسلط سے مغربیت بھیلی اس سے شا ٹرموکم ہم نے پہلے نومغربی دمستوروں اور طریفیوں کی نقل کرنامسسیکھا۔ بعدیس جرل جرل وقت گذرتا گرا ہے نقل سل کی صورت خرست مارکر قنگئی معزب کی بیروی کرنے سے جاپان نے جو ترقی کی م ي ورېندوستان کې مغربېيت لپېندې يس مېږي فرق سېنه که جاپان پې جو کچه مېوا وه ننتوري کهورېرایک

خاص رپے وگرام سے مطابق عل کہنے سے ہوًا ۔ کیکن مہندستان میں جوکھیے بھی ہوا تعلیدًا ہوا یا حالات کی مجبوری سے کیا گیا ۔ لہذا وقت بھی زیادہ صرف ہوا اوراس نصب العین کاحصول بھی ابھی تکل اور منزلول دور سے مندوستان کی عامر ترقی کی ذمه دارغیر کاستنکار اورغیر فوجی جاعتیں ہیں۔ نندكى كى جدوجد سف منهيس محبور كياكده ابنى دوزى كماسف كاكونى فديعة الماش كرس - أمكريزايسى تاج وم مے عبد سے آفاز میں یہ فراید دونگار اسوائے اس سے کیا ہوستما تھا کہ بیدے کی ان تجارتی فرزوکی ایجنٹ بن جانیں جراینی تیارکر د چنعتی شیاکی مبندوستان میں مدا مدکرتی تعبیں یا الكرزي تعليم صاصل كيف سے بعد وفيز ول كى ماتحت مازمتوں ميں تبايل موجاتيس - تلاش روز كا کی است وصوورات کی تریه مهنوی سنے تعلیم حاصل کی - نیزمغربی فرموں اور کارخا نوں سے تعلقا ت میدا كرك تفوك فروشي بإخدده فروشي كي معمولي وكالبين بي كحول لين - لهذامغرميت كالترميندوك كي اليبي ذاتوں پر موا مثلاً کھتری ۔ روٹرے ۔ کالسنفد ۔ اگوال وغیرہ اورسلافوں کی ایسی والوں بیشٹ کا تشخ کے زئی کھوسے وغیرہ ۔ است استدر بروں مندوستان عیر مکی اشیاکی انگ وحتی کی ان لوگوں کی خوشی ایس بھی اضا فہ ہو اگیا ہے کا نہوں نے اسلے تعلیم کی طرف توج کی - سوساً سی کا درمیان درجر جر بلجاظ آلیم و ترمیت با قیوں کے تفایل میں مہت اسکے مواکر تاہے زیادہ ترانہیں لوگوں پیشننل تھا۔ان کی دیکھا دیکھی ماان کی حرشحانی کو دیکھوکہ ماقی وانوں نے بھی حرکا سشتہ کار اورنوجى تغيين تعليم كى طوف توجدكى ليكن نعليم عاصل كرف سے أن كى غرض المازمت سركار كے علاوه اورکیچه نه تعی - کلازمت سرکارمین کاسته تکاراور فوجی جاعتوں سے شمول سے غیرکا شتکا الدفير فوجي جاعتول كاكسي تعدا خراج بوا الديربات الكي توجد كوتحارت كي طرمت الدرياده لكانے میں مد ٹابت ہوئی۔ اس سے اُن کی توشیالی اور دولت میں پہلے کی نسبت جا رگنا اضا فہ موگیا موجود زانیں الدست سرکارمیں سے کاشتکاراور فوجی جاعنوں کے انتحال نہایت تیزی سے ان

جاعتوں کا خواج علم س ار المسبع. نرصرت پر ملکہ حالات اول الذکر کو پھی بود بی فرموں کی ہیسیاں ماصل کرنے اورخورده فروشی کی دکانین کا لئے برمجبود کر رہیے ہیں اورمین مکن ہے کرمہت ملد يه جاعتيں غير كاست يحكا راورغير فوجي حاعنو ل سے منجار تى كار وبار ميں بھي حصطلب كمة است وقع كروس حبب اس صورت مالات كى كميل موصائ كى تواس وفت غير فرجى اورغيركامشتكار جاعتوں کی توچہ *مدیث صنعیت وح*فست ہی کی طرف لگسیجیگی ۱ در مسنعیت وحرفت کی ترقی کا آغا<sup>ز</sup> اس وقت سے ہوگا حب كم ملازمتول اوركاروبارسے غيركا شكارا ورغير فرجي جاعنوں كا يورا يور ا اخراج ہوجائے کا اورجب ان کواپنی روزی کما نے سے سیلے اس طرف توجہ دینے سے سوا اوركوئى جارة كارنظر بنس استے كا + موحده حالات أن كوصندى كى طوت توجدوسينے يرمجبور كررسي بين- الك كا زند كى مبركران كا عام ميا رنستاً البندم ويكاس ليكن اس كو قائم كف كي يعامل كي في كس مدنى كافي نهيس -اس كے علام موجده وفت بن قلب سرايدا ماس كى فىيننول كاگرجاتا بھى فوجى اور زراعىت بېنىدا قوام كونتچارىت اورملا زمىت كى طرف بېرىيىش ارپيىش توج دلا راسيد- چونكر يرجاعتيليس اندويس الدران مي اسى مدت نبيس كسي نسى چزكى اون رح رع كرسكيس اسسيسے ان كى توج كوم ون فير فرجى احد غير كاست شكاروں كى مقابلتًا خوشحالى اور اس کے ذرا کع اپنی طوت کھینے سکتے ہیں۔ اس وقت فرجی ادر کاسٹنکا رجاعتیں ملازمت کی غرض سے تعلیم میریابعض حالتوامی دو کا نداری پر زور دسے رہی ہیں۔ان کا ان میشوں کی طرف توجرویا غیر کاست محاروں اورغیر فوجیوں کو اپنی روزی کی الماش کے لیے کسی اور ذرائع کی جنتوكرسف برمبوركيف كم مترادف سب - لهذا ال جاعق كاصنعت وحرفت كي طرف متوجر بونالازمىسى موجوده وفت ميس اليي كم ازكم براحساس بيدا بوجيكاب كالهنين صنب و حرفت کو ندایئه معاش بنا ما چلہ میے - اس احساس کوعلی صورت وسینے سکے سیلے والٹ نہ کھوریکسی

بوک کے بیداکرنے کی صرورت ہے ۔ غیر کا شند کا رجاحتوں کا میلائی بین علّا و تعکاری کی ترقی کی فرف را ہے اور مجھ عرصد سے بعد ترقی کی علیروار ان جاعتوں کی بیروی میں فوجی اور کا شتاکار جاعتين بھی اس دن توجہ و نیا مٹروع کر دس گی ۔موجودہ حالت پر سسے کہ اگرچہ دیہا تیوں کی علیم كى طرف مقابلنگ زياده نوجه دى جائے كلى سے لىكىن ئىلىم سے مان كى غرص و فاسے تبحن ملازشيں مام كرناب يزميتدادول سع الرب اعلى فيلم ماصل كرسف سع بعد شهرول كى سولتول كوجيو وكروابس ديهات بين جانال بندنهبين كرت اورشهروا بين رسط كى فاطر معمولى طازمتين ماسل کیسے اینا وقت کا طبتے ہیں۔ ترقی تعلیم کی رفقا رکواس قدد زیادہ تیز کرسنے کی صرورت ہے كهان كى تعداد ميں بہت زيامه اضافه موجائے اور سرقىم كى الازمت سركارى ياغيرسركارى كى تور سے پورا موجانے سے بعد بھی آن کی اتنی زباوہ تعداو باقی نیج رہے کہ ان کا نصبات میں رسم امحال م وجلے اور وہ مجبورًا نود مخود ولب و بہات میں جلیجائیں۔ اس مراجعت سے مہابت حوسے کا اش ت پیدا ہوں گے۔حب تعبیم مافتہ لوگ دیہات میں جاکہ بودوما ند شروع کمیں سے نوریہاتی ا با دی سے نعقل ولفکر کی عام سطح علی مہن بلند ہوجائے گی اوداس سے بہبت سی میرا سکو كاتلع قمع موجا منظ وماية ويبايتوس ماكم بيستى كى بجاست احترام فانون كاحذبه بيعاموكا اواس سعمار سي نعبته انتظاميه كافلاقي ميار بهتر بوط التي كالدين ويهات بتعليم إفنة طبنقر ایسے انتخارسے زراعت کو ترقی ہوگی اور کئی ایک اقصان ده رسوم بھی سے جانیں گی - ناص یہ بلکان کی حصلا فرائی اوراعانت سے گھر ملیے وستنکاریاں بھی ہرولغریز مجھ جائیں گی اوراس طسیعے دیها تیون کومصروفیت نیزایتی اس نی برهانے کاایک اور ذراید دستیاب موحاسے گا دیماتی غربت سے سنجات یا میں گے اور و خوشحال موکر مکی تدتی سے کام بین فصباتی آبادی کا کا تھوٹیانے لكين كي جن س ملت كالمتحكام عل مين آئ كا-

مکن مے کہ کہاجائے گا گرتی ہے افتہ ہا دی کی تعدادیں بک بخت بہت زیا وہ اضا فہ ہوگیا تو یہ روزگاری بٹھ جائے گا اوراس سے خت خت خطراب اور بدا منی پیدا ہونے کا اندیشر ہوگا۔ اس اعتراض کا بہش کر ناطب سے یہ کہ تا میں کا بیشر کر ناطب ہے ۔ آج سے قریبًا تین صدی پہلے سے مہندوستا نبوں نے اجنے حال کی خاطرمنہ وست مان سے مستقبل کو قربان کر دیا اوراس گنا ہ کی یا وائن ہیں ہمان کی اولا وکو بہت بطیح تجرابات کرنے پڑے اورجب مک اس گنا ہ کا وائن ہم برکھار منہ بیس ویا جائے گا بندوست نی اپنی بہتری اور بہدودی کی توقع نہیں کرسکتے ۔ کفارہ کی صورت یہ ہوسکتی ہے کہ ہم اپنی اکندونساول کی موادومنہ وسے جمعی ہوتی کہ جاپنی اکندونساول کی خاطراوں منہ ویا میں وقت اپنے حال کی قربانی بہتری اوراس منا وغیب جیابی ۔ سے جمعی بیت کی وارد ہوں انہیں برما ورغیت جیابیں۔

اس سلسلامیں یہ بھی صروری ہے کہ موجودہ طرافیۃ تعلیم میں ضیدادہ طابق مروت بندیلی کیجائے موجودہ طرافیۃ تعلیم سی طلباج ہما نی موجودہ طرافیۃ تعلیم سے طلباج ہما نی موجودہ طرافیۃ تعلیم سے مطابق صروت اوبی ہے ہو پر زور دیا جا تا ہے جس سے طلباج ہما نی محنت ومشقت سے عادی نہیں رہتے اورہ لینے الخد سے کام کرنے کو حالی سیحف گلتے ہم تا ہمیں اس بات کی صروت ہوں اور کا لیول ہوں منعت وحرفت کی بھی تعلیم دی جائے تاکہ طلبا جمانی محنت سے حادی ہوں اور سکے لیا کے چھوڑ نے سے بعد مہن کا مطبح نظر صروت طاق مست ہی نہر و بلکاس سے علاوہ دوزی کمانے کا کوئی اور بجی ہمنے موجود میں کے جاس ہوں۔

ملتعلیم کامقصد میم السانی سے تین اعضایینی درست ، دل اور و ماغ کی تربیت بود تا سب صنعتی تولیم کامقصد کسی فن سے مارہ میں مہارت تا مرحاصل کر تاہے اور یہ ورست لینی انسانی یا تھ سے متعلق ہے ۔ دل کی تربیت سے غرض ایک بلند بیرت اور کی شخصیت بدیل

کرنا ہوماہے۔ وماغ کی تربیت سے مراویہ ہوتی ہے گھٹھی فطانت وزلانت کوصیفل کیا جائے مندوستان مروج طرافية تعليم كالتعدية تودل كى زدست كى اورزې اغ كى تربيت سے بيال تعلیم کی غرض مغرب کی اندها د مند تعلید سب بونکه کوئی فاص مقصد سائے رکھ کر تعلیم نہودی جاتی السباخ تیجد یم و ماست كرفعليم مافية وجاند رس ادبي عشرت كي صلاحيت بيدام واقي احدوه نادلول نصيحكها نيول شاعرى تمثيلول ليسيراصنا مت ادب كالطوشِينل ادروقتي كثي مطالعه كمسنے لگتے ہیں ۔ جدت انتخیق اور ذو فی عل کاعفہ وان کی سیرت ہیں سے ہمیشہ اور معیشہ سے لیج كالعدم بوجاتاسي - دنياك تام عالك بين كسى قاص مقصدكو مزنطر ركم كرتعليم دى جاتى سب كذشة نازمين هي ايساسي تما يشلاسيار المايي تعليم كالنفيد اليصحب بيكم بيداكه نا- التيمن س مت بل يباميس دوم مين بهترين ناظم اورهائل وغيرو اسطىسيح قرون وسطيمي عيسائيت كي تعليم كامتعد نيك اور لمبند فطرت مامهب بييلاكر ناتها يروده زمانة بس أنكلتان كى أكسفور فرا وكبيمرج يونيورسانيان اسط شخصیت اوربهترول وواغ رکھنے والے افراد بیداکرتی بیں رجمن وینورس لمبال بهترین لت برست اور مجان ولمن بداكرتي بين - وقس على زا - كيكن بهاري يونيورسطبال كس قسم الشخاص پیداکرنے پر ملی ہوئی ہیں ہاہے ذوائن خصیت سے معل بہترین قسم سے کارک اور محرر ۔ یا مطالعہ تاول کے ایسے دائم المریف جرماریائیوں بربرے اوروں سے طعی شام کاروں کی داود سے سكين -ليكن خود حيات مع منتفت بميلو ول كامطالع كرف مح المل مون -

اگرمندوستان واقتی المیت کاخوانا او دیمبوریت کا دلدادہ ہے تواس کی یونیورسٹی تعلیم کا دکھ درست کا دلدادہ ہے تواس کی یونیورسٹی تعلیم کا کوئی نرکوئی المندنسب العیس موٹا چاہیے ۔ جمہوریت است در دونایت ایست اسلامت اور خوض د فایت ایست اسلامت اور جمہورک و برمکن فائدہ بہنچ سکے ۔ اگرمبتدوستان حقیقی طور پر دنیا کے باقی مالک کی جمہری جاہتا

ہے نولمے بھی ان مسلسے باغیرست اورفہمیدہ شہری پردا کرسنے کی کومشنش کر ایا ہیںے ۔ یونیودرسلیمال اس کام کوسرانجام دے حتی ہیں - اِس سے بینے صروری ہوگا کہ تقریم کی تعلیم سے نصا بول مین خاہ ان كا واسطرول سعم إ و ماغ سے مالا تقول سے كم ازكم ان يا يجمعنا مبن ليني اظلاق فيضاد قا نون سسباست اود کمی تاریخ سے مباوی کو صرورٹ مل کرنا چاہیے۔ کیونکر ایک بہتر اور منید المت شهرى كے سيان ال بارنج مصنور ل كے متعلق كم ويثين واقينت ركھنا فيروري سب معلم اخلاق کی خلیم میرت کی تربیت کے بیے صروری سے اورعلم خلاق سے الب ان کونیے کے بنیاد کا اصولول اوران کی غرص و قایت کاعلم بر قالب اور وہ ان کی صرف نے کومسوس کرنے لگا ہے۔ اقتدا واس ميد ضرورى ب كم في مفا دك منظر سرتم رى ك ميدعام كلى اور فرى مالى الت اوركار وبارى سلسله كم متعلق كمجد فركيده طوركفنا مفيدست رقانون اورسياست كاهلماس سيلي صنوری سب تاکه اس سے مرز دکوملوم بوکر وہ کس قانون کے تا بہے اوراس کا دستنوراماس کیا ہے جس سے زیر ہوایت اورجس کی حالیت میں وہ زندگی سرکہ رہا ہے۔ تا رہنے کا علم اِس سے صروری سب اکراسے اپنے وقت سے مبیاس سائل کی نہ تک بینجینے سے یائے گذشنہ کی واقعات مح علم سے مروسلے اور است سے مختلف غناصر سے ایسے الی فلطیوں سکے اعادہ کا اسکان ترب جن کے اڑ کا بسے مابقین برامد کاک برکوئی مصیبت دارد موئی مور نیزاس بلے کر قرم آلطال کے کاراستے نایاں مے مشترکہ فحر کی بنا پر المت کی ضمنی جاعتیں ایک دوسری سے بیوست رمیں۔ ان صنامین سے مباوی کو ایک ہی ورسی کمآب میں ٹرائل کر سے گریف اب تعلیم ہیں ٹرائل کرویا جائے توعام طهب اربراس کا بچاا تر پڑے گا۔ یونیورسٹیوں کو اپنے پڑلنے تقصد کو ترک کرے اس - ئى مقىدىكوا يىلىنىسىدالىيىن يناماچاسىيە ر

أكربارى يونيودس لميال قوم كوفوتي عل رسكف ولمل واغ اورور واشناول جهياكوس

'نومند وسستان بحریس زندگی کی ایب لبندوب یط لهر دوار کی جاسکتی ہے ۔ اس وفٹ عام مانوانڈ ا مادی سے تعلیم یافتہ طبقہ کا نما سب سا فیصدی سے راگر ابدی سے اس سا فیصدی صف کو ہی صیمے تعلیم دی گئی ہونی نو بر اَد مُلوں کے ایسے ۱۶ فی صدی بااِس سے بھی زیادہ طبقہ سے برابر ٹامبت ہوتا۔ کیونکہ تا ریخ مہیں تباقی ہے کہ *شرق میں اکثر تین تنہ*ااشخاص نے اپنے اپن<mark>وشنوک</mark> كمل وابناني تخركو لكوكامياب بناياب - مم ف الجمي مك اس الرقبول كرف كي صلاحيت كاندازه نهیں کیاج ہارے ناخواندہ اورلیس اندہ طبقد میں موجود ہے۔ اگر ہم میں اچھے شہری بدام حالیں اور پیران سے بات کوکرد کھانے وانے انسے لیڈ کل آئیں جوسلے کے کام کوٹ وق كرس توتام كلم ان كي مواز يرلبيك كيف وتياد مؤكا رايكن مسيب برب كرمهاري وركابين ایسے با ہواز مونہار پیاکرنے سے قاصر ہیں - مندوستان کی بہیودی سے بیے سانی صدی خوا نده آبا دي كمچه كم زيقي ديكن افسوس ان كي تعليم وزربيت فلط طريقه اورهلط مقصد سيريث نظرم جس سے بہت ما توٰی وقت وہیراور حنت اکارت گئی ۔ یونیور سلیاں اور علمبین اس گناہ کبیرہ كے مركمب ہيں۔ فن سے بين اس كى تلافى كذا لاندى سب - اگروه اسا عد صالات كا عذر لنگ بميش كرين نوان كالياكرنا اسين بد ذوق عل سے بير موموسف كالزام ابت كرناس + اس عمريس حب كرانسان كالحالب على كانانه مرماس ول برقعم سعاندات كوقيول كرسف كى بدرجرا تماملیت رکھنا ہے اور روف پیرسے منہ سے کلے ہوئے چندالفا کا بیروسے اپنوکر کیل کی ذاتی مٹال ٹاگرد کی سیرے کو مہیشہ سے بیا دیشے کا اعماز رکھتی ہے - حرسن اور . محکمشس - نیزو گیر پورنی منتذر کی مکوین و ندوین کاعل *سکو*ل اود کا لیج سی می*ن مستندوع موجاما ہ*ی ہارے کالجوں کے بروفیسوں کی داتی مثال کی تقلید توی تخریب کا باعث ہے ۔ کیو کوان میں سے اکٹرکواسیف س اہم ترین فرض کی اہمیت کا اصاس نہیں کہ ملت کی تشکیل کا کام وال سے میرو

ہے۔ ہارے کالجوں سے پروفیسران کی طب ائع سے رجھان سوشل سے ادبن کر تعلی و نفا خرمے فطر<sup>ی</sup> تقا منات كى تسكين دُ ھوندلنے كى طرف زباده مأمل ہيں ۔اس كى بجائے انہيں طلبار كى حقيقى تعليم وريبت کی طرف دعیان و مناجا ہیں تاکہ مکی ترقی اور ملی کا بیا بی کا سہرا اُن سے سر ہو۔ انہیں چاہیے کرالسی طریقے اختا دکریں کمان کی کوئٹٹش کا وکٹ محت اور ایٹر سے کھوس اور خبیرانگیبز نتائج پیدا ہوں تھے کم اورنام ونمووچا سنسسے مقابله میں دوق تخلیق اورصلاح کی خواہش مہرست بلنداو واہل تحیین مذیات ہوت مزید را مختلف جاعثوں سے اپنے اپنے ادبی کالجوں سے مزیدا حرائو تعام کی اب وصلہ ۔ حکتی کی جانی جاسیئے ۔ ان کالجول کی موجودگی سے فرقہ دار می کی روح بڑھتی اور بھیبیتی ہلے ۔ لسکین اتنے فرقہ دار کولوں اور کا بجول کوجواب کے قائم ہو پیچے ہیں کیے بخت بندکر وینا بھی درست اورا سان کام نہیں البتدان میں فرقد وارانه خیالات کی نشو و تاکو روسے سے بیے کوئی اس فسیم کی کاروائی کہ نافالی؛ زمصلحت نہیں ہوگا مثلاً مسلانوں سے کا بجوں اور سکولوں میں خود حکومت ملی طون سے یا پیلک کی طرف سے غیر سلم طلبا سے لیے کا فی تعداد میں فطائف رکھے جائیں - اور بر وظالف فيمسلم فتلامند واور كه البسط طلباكو دي جائيس جايني ذاتى قالميت أورخسن سيرت كى بنا پرہم وطن سلم جاع<sup>ا</sup>ت سے ہم درس اور یم کمتب طلبا سے اپنا احرام کراسکیں۔ اِسی طرح مہت وا اور کھوں سے سکولوں اور کالجول من سلم طلب سے لیے وظالف رکھے جائیں ۔اس کااثر یہ موگا کہ نانه طالب علی ہی می فقت جاعق کے طلبا ایک دوسرے سے انوس بوجائیس کے اور ان میں وسست نظری اور فراخدلی بیدا ہوجا ہے گئی ۔ کسی فرم سے کا لیج یاسکول کی غیر قوم سے طلب کی موجودگی اس قدم کے طلباکی نظروں ہیں اپنی قوم کے لیے احترام بداکلے نیس مدیروگی - استدہ ج بدائروسط سکول ایکا لیے کھو سے جامیں وہ عام میل سے بیائے موسفے جا بیس ندکرسی فاص جات

موجوده طرلقير نعليمه كايبرابك بطرابعا رميفض سبعه كمهار سي نعليمه ما فنته نوحرانول كطب التر کیچھ ایسی نازک بن جاتی ہیں کروہ غیر تدمیت یا فتہ اور ناخواندہ این سنے وطن کی صحیت میں منطیفے یا ان سے ملنے جلنے سے گریز کرنے گئتے ہیں ۔انہیں یرالمبیت ہی نہیں رہی کراپینے ادراک وفکر کی بلنداول سے نیسچے اترکرعوام سے ناخوا ندہ طبقوں سے اُن کی سمجھے اور دانسٹ سے مطابق اس طرح ملیں اورگفتگو کریں کرجس سے ان کو اپنی نااہلیت اورکیس ماندگی کا تکلیف وہ طرافیۃ سرح ہاں نہ مونے بائے اور وہ بغیر جمھے ک اور رکا و ملے سے ان کی سجست سے فیض حاصل کرسکیں ملیم اگر چرکتب اور ملارس سے بغیر نہیں ہوئے تی کمیکن نعلیم ما فتھان اپنے فہم و و کاسے جو تمایج اخذكر نسكتة بين من سنة نوعوام كو زباني مطب يع كميا جاسحتاب ليه - كيكن البيي صورت ميرجب كمه خدة تعليم ما فنة لوگ عوام سے ملئے كى البيت نه ريڪھتے ہوں ان كى فدات سے اس مولى قومى خدمت كى تو زخ لمى كيو كمه الوسكني سبع - طراية تيلهم السام ونا چاسى كم مترفيهم ما فعة شخص ناخوانده مرا ديران ولمن سے بیٹے شعبہ ہلایت بن جائے اور سرک و ماکس اس کی ذات سے فیض حاصل کر سے -لیکن موجودہ طرافیہ تعلیم سے الیے بائے بیدا ہوتی ہیں جوعوام سے علیور کی خوسیا رکوالسند كرتى بين - إس كے علاوه طلباء ميں تصنع اور دكھاوا زياده برامدر الله بے . يرمايت كير مكيرا مُتخصيت مے بنانے میں مانع ہے - طرافیہ زنیلیم سے اس فقف کو وورکرنا انصلاز می سبے ۔ تعلیم کی مزمد نشر والتاعت سے ساتھ طلیامیں ذور عل پیاکرنے کی صرورت سے ماکدان کی طبیتیں اس پرستی کی طرمن سوم بط كرسخت كوشى محنت كشى اوراجتها وكى طروب أمل مهول على سعے بغيرا دبي تعليم محف ليك عشرت سے انبال کے حسب ذیل اشارسے اس کتری و مناحت ہوتی ہے ،۔ المن أن علم وفراست باير كاس نم كيب م

كإزتيغ ومكسير بيگانه ساز دمردِعت زي را"

ومكر

تېرزىنچ كەلىپ كالانگېيىيەرى سودمند فېسنىد بزدىد با زوسے حبب رىدەا دراك رازى را"

اس کے ملا وہ جہاں کک اوبی وضعتی تعلیم و تربیت کا تعلق ہے مغرب سے فیصنا جگال کرنے کے سلسلے کو منعظے نہیں کرنا جاہیے کیؤ کرمؤب سے دابطہ انحاد رکھنے سے جہوری و ملی خیالات کی نشو ونا ہونی دہتی ہے۔ تما م مشرق میں زبانہ ما فنی کے مطلق الغان ملوک سے اخرات سے جہوریت اور حربیت لیسندی مسطے بجی تھی ۔ گذرشتہ دونین صدیوں میں عرام میں جہودیت اور حربیت لیسندی کے خیالات کی از مر نونشو و نما ہوئی ہے ۔ اس سے بیا دسے نوازری ہے کہ مغرب سے ہما درسی تعلقات قائم دہیں تاکہ ہما زادی و دیگر لیسے خیالات کی سرامیت بدستور ہم و تی ہے۔ مشرق میں اسلام نے جہودیت کی علی طور پر تعلیم دی لیکن ملوکسیت نے اسلامی جہودیت کی مشرق میں اسلام سے جہودیت کی علی طور پر تعلیم دی لیکن ملوکسیت نے اسلامی جہودیت کی دوج کرفادت کیا۔ لہذا اس اندلینڈ کو دودکر نے سے بے کہ گئر گئر دی میا والم خیالات کی دوبارہ خواہش نہ بدا ہو سکے یہ صنودی ہے کہ عوام کی ذہنیت کو مغربی کو مالک خواہد نے کی دوبارہ خواہش نہ بدالات سے اچھی طب جے علوکر وہا جائے۔

وسنسکاری اورصنعت کا جهال تک تعلی ہے ہندوست نی سرایہ داروں کو جاہیے کہ کارفانے جاری کر جاہیے کہ کارفانے جاری کرنے کے بیانے کارفانے جاری کرنے کے بیانے کارفانے جاری کرنے کے بیانے کارفانے جانے کار تی ہے توامر کمیا ور یورپ کی طوت دجرع کرنے سے بیٹیز وہ کسی الشبیائی طک سے مشلاً جا بان سے صروری قاطبیت دیکھنے والے ماہر بین حاصل کرنے کی کومششر کریں ۔اگرالیا کی جا بان سے گا تواس سے کفامیت شعاری ہوگی ۔ جا پانی بالیشیائی ماہرین کو زیا وہ مشا ہرات نہیں حاسے پڑیں گے نیزچ کک وہ الیشیائی ہول کے اس سے مان کی طبیعتوں میں رعونت اور تحکم کے عاص

بیدا مونے کا جیساکدا مریکی یا بوریی ماہرین سے بارہ میں تجربہ مواسے خطرہ نہیں ہوگا۔ نیز مرارہ ارا<sup>ل</sup> كوحصنعتى كارفان كحولناجابي اليسه ماسرين سياس قسم سحمعابدس كريين جائبي كردركي روسے وہ مندوستانیوں کوکم از کم وفت بین مکل طلب لاحی کام تھانے کے بدخود اپنے وطنوں کو کو والیس مطع جائیں مہیں صنعت وحرفت سے بارہ بیں جابان کی تعلید کرنے کی ضرورت ہو۔ عایا فی محدمت نے حب دست کاری دغیرہ کے کارخانے کھوسے اور مسے غیر مکی ماہرین کی ضدات کی منرورت بولی تواس نے بھی ان سے ابسے معا ہدے کیے کرجن کی دوسے ان ماہرین كيديد لازمى نفاكه وه جابانيول كوكم ازكم وقت بس كام كهاكرابيد ملكوكوواب سيطيطات صنیت وحرفت کی ترقی سے ار میں یہ بیان کر دینا بھی ضروری سے کہ سندوستانیوں م و اینار تدگی سبرکرے کامعیار زبا وہ ملبد نہیں کرناچا ہیئے ۔ بینی اچھی خوراک ا مدصروری بوشاک کے علاوہ باقی عشرت کی غیرصروری مشب کے سنعال کا اسینے آب کوعادی نہیں بنا ما جاہیے . تاکه اگرا عازمیں شرحات مزو زیادہ نہی موں نو بھی گذارہ ہوسکے اورمز دوری کا کم ہونا صنعت ہ حفت کی اندقی سے بیے مفید بوتا ہے۔ جایان کی صنعتی ترقی کا رازاسی ابت میں ہے کہ وال امراد کی مترط ت کم ہیں اور زندگی سبر کرنے کا معیا رفضول خرجی بڑسبنی نہیں۔ حابان کومشرطات مزد کی کمی کی وجہسے النبیارے تیا رکرنے میں جوفائدہ بہنجیا ہے اس کی بنا پر وہ ونیا بھرسے نا جرمکو<sup>ں</sup> کا نہ صوف مقابلہ ہی کہ رہا ہے بلکان کوشکست بھی دے رہا ہے ۔ لوگوں کاخیال ہے کہ ورک میں كمين ين أي في أوضع اورليكرت والمتلفائه كانتر راوراس كى مفارشات - نيز راككمت ليبركا نفرراوراس كى سفارشات وغيرواليي باتيس مندوست في مفادسي بينيس نظر على مينهيس لائی گئی تھیں بلک مانچے طراور ویگریسوایہ داری سے مراکن کی دورا ندینی کا تبوت اور اپنے مفا دے تخظى تدبيرس تعيس ببالفاظ ويكيه طلب يتعاكراككس وقت مهندوستنافي سرايه واركلي صنعت

اور دستکاری کوفرف وسینے کی طرف رجرع کریں تو شرطات مزد کی کمی کی بنا پر ان کی حوصلہ افزائی نامکن ہو۔ فرض محال اگر میابت ورست بھی ہو توا تناکہہ دینا کافی ہے کہ مہندوستان بہت غربیہ اس فدر فریب کہ بہاں سے غربیب یا منتدے فی کس سولہ باسترہ ردبیہ با مواریر بیروایاک بھی جانے سے کے بیار ہوجا باکدتے ہیں۔ صنعت کی ترقی سے بیاے مزدور کو اپنی جگہ تو با فی کوفی بڑے سے ایک مردور کو اپنی جگہ تو با فی کوفی بڑے گا و با فی کوفی ایشارسے کام لینا ہوگا۔

مهارى تى قىدى اورشورى بنيس بلكه ندريجى اورغير شورى ب- حودا ققادى حالات یا مشندول کواپنی حالت سے بدل ڈالنے پرعبورکر رہے ہیں۔ ہمادی سے ذی شور عضر کا فرض سے کہ وہ ان اقتصادی حالات کی شدت کو جان کے بیاب ان کے بس میں ہو ٹرمھا دس تاكروه تباريج حوكل مرتب موسف بين آج بي ظاهر بموجائين اورموض التوابي مين زيدت جل عائیں ۔ سندوستانی کم از کم اتنا تو کرسکتے ہیں کر سرسال پاس ہونے واسے طلباکی فیصدی تعداد میں اضافہ کرنے کی کوششش کریں ناکہ اگر تعلیم یا فتہ طبقہ کا دیہات میں دس سال سے بعدا نتشار على الله المع تووه باليخ سال بيدي على الباسة - اكريم المنده باليخ سال سے عرصديس اللي تعليم يافة طلياكد جروبهات ميس بيوا موست مين اورونال بي مرورس باست بين ليكن بعديين تقسات سيسم كرسمي واستعال والبس ويهات سي جان برمبوركر دي تواس عولى ابت كے اثمات بہت گہرے اور دور رسس موں سے ۔ اس مكت كومين لسى واضح كرتابوں اس وقت لابورمين كئي ايس نوجان ملس سطح جواكب مت سي تحييل علم سے فارغ موسي ميں لیکن ابھی کمپ لامورمیں ہی دیاکشس رسکھتے ہیں ۔ اسیسے نوجوان اپنی دیہا تی خضوصیات کی بھا پرشہر والوں سے ممیز ہوتے ہیں۔ ان کی طبیقیس عارمنی اثبات کو حید قبول نہیں کرتیں ان کی سیرت بھی زیاد جی کم اور سنوار ہوتی ہے جس کی بناپر وہ شہر کے باشندوں کی محبت سے بھی گریز کرتے ہیں کمکین چنکر شہر کی سہولتوں کو چھوٹر نا بھی نہیں جاستے اِس لیے شہرے اردگر دکی نوا اوبو میں یں۔ چو منتبر کے مقابلہ میں فدرسے فراخ جگہوں میں اور و بیات سے مشابہ ہوتی ہیں آ فامیت گزیں ہو ہیں ایناگذارہ زیادہ تر پائیوسٹ یا سرکاری عمولی ملازمت سے کرتے ہیں اوراکٹر گھرسے بھی خرج منگواتے ہیں۔اس تسم سے نیلیم یافتہ دیہاتی دیگر قصیبات میں بھی پائے جاتے ہیں۔ان کی تعدا دمیں اگراس قدر زیا وہ اصافہ ہوجائے کہ ان کوئٹہروں میں معمولی ملازمتیس یا دیگر لیسے روزگا بھی نہ مل سکیس نوان کومجورا وہات میں والیس جاکر زراعت کی طرف رحوع کرنا بڑے گاجی ہماری دیماتی فضاصحت برسماست اوراقی و کے لحاظ سے بہت جلد درست ہوجائے گی اگراس ضم سے نوجانوں کوز مائد تعلیم میں کوئی دست کاری بھی سکھا دی جائے تواس سے اہیں اکیب توقوت کاربیدا ہوجائے گی اور دوسرے ان کوائدنی کا ایک اور ذریعہ بھی ہا تھ لگ جا مے گئے نیزاس دستنکاری کو وہ ویہانیوں کو بھی سکھاسکیں سگے۔ ہمار سے موجودہ طراقیہ تعلیم سے طلب کی طبعتون سابل اور العطيلي بيدا برجاتي ب اوروه است القدس كام كرت سعج جداني ملتے ہیں۔ ندصرف یہ ملکام کرنے کو بھی عار سیھنے ملتے ہیں ۔ اس لحاظ سے ہماراموجود و طرافق و تعلیم بہت مبدوب ہے اوراس عیب کو دورکرنے کا علاج یہی ہسے کہ سکوامیں ہر بیجے کو یہ بات آجی طرح ذمن نشین کرادی جاسے کہ کام سے بڑھ کر ونیامیں کوئی اور عیادت نہیں۔ کام ہی زندگی کا كامقصدس كام سع بهتركوئي اورشفل بنبي اور الركام فرمو توزندكي اجيرن بوجائ وغيروير مراكب طالب علم سے بيے خواه اس سے والدين كنتے ہى اميركيوں نرموں اد في اليم سے علام ه كسى ندكسى دستسكارى كاسبيكمنا لازمى فرار دياجا ناجاسية اوراس كابولي يقين كرادياجا بأحياسي كأبني تسسابا بيا بيايا الازيادة قابل فحزاور فابل عزت باست و اورجا مدادجود وانتام ميس اکثر کر طاکر تی ہے درمیل سوسائٹ کی ملکیت ہوتی ہے اوراسے ہمارے باس اس بلے رہنے دياجاتا سبك كريم اس كوكسى اليس مصرت مين الأبين حسس سع سوساً سي تمام إفراد كوفائده بهنج -ہمیں اس وفت مندوستان کے نصب العین کو بدننے کی صرورت ہے موجودہ وفت میں او<sup>ر</sup> راس سے پیشربھی مہندومستا نیوں کا نفسیب العین یر دیا ہے کہ پہلے کچھ عرصہ خوب کمالیا جائے اور پھراسے معلی کراچی سے اوایا جائے۔ نیز ہراکی شخص کا کام کرنے سے مفصدہی یہ بوا كرناسي كرروبير اكتفاكيا جائے اكد بوقت منرورت كام استے بالس كے ذرابيراني امارت كا الهاركياطائ راسفسب الوين كوبرالن اوجست كاحقيقي معنواس احترام بيداكران كاحرور ب - صاحب اولاداشخاص کوکھی پیخبال نہیں کرنا چا سبے کہ وہ اولاد کے جوان ہوجانے کے بعد كام جيوار وينك اولاد كمائ كاوروه محله يا كا وَل ك محيا بن كرسطة عائيس ك ربراكي شخص میں اتنی خود داری ہونی چاہیے کہ حب مک اس بیں کت رہے وہ اسینے کا تھ سے اپنی روز می كات اودابين باركوكيميسي ووستنفض يرز لحلا خاه وه بينايي كيول ندم ويهل انكاري اورارم طبی سے موجود انصب الدین کی بجائے اس قسم کاکوئی نصب الدین صرف تعلیم کے ذریعہ سی سے لوگوں سے ملمنے بیش کیا جا سختاہے ۔اگرا دبی تعلیم کے پہلو ریہافونعت تی تعلیم کھی دی واست ترید بات مکن ہوسکتی ہے کہ سب لوگ حرکت میں برکت کے قائل ہوجائیں اور فاتھ پر ا تقدر کھ کرینٹھے رہنے سے نفرت کرنے لگیں۔اس سے " مرکس برائے نولیٹتن "کی عالمت فرور پیدا ہوگی لیکن ساتھ ہی افرادایک ووسرے کے اوجھ سے صبیاکاس وقت سندوستان میں علائق قبسيلا ورسائحے كاتے كے رواج كى موجو كى سے مور استے تخات مال كرلس كے اور برشخس اسینے کیے خود ذمروارم وہائے گا ۔اس سے اُن یں ہرنتی یا ت کے بارہ میں اقدم كرك كى جات بدا بوكى جومكى تدفى سے سالے از صد مغيد سے - برايك شخص كوخود كام كركے ابنا ببیط پالنے کے بیے ذمر دار نبانے سے انقراد میت برسے گی۔ کنیدیا فائدان کی اسمیت کی کمی

اور کنیے کی طرف سے عائد موسف والی ذمہ واربوں سے فردکی آزادی اس کواپینے سیاہ وسفیکا مالک بنا دسے گی ۔ اگرچہ والدین ا وربہن بھا ٹیوں سے مل کرح ایک کنید نیسا ہے اس کی ایک صد كمضرف تنسيخ بوجائے كى دلعف ادا اس انسان استى تىپ كوخطرے يومحف إس بيے نہيں ڈالما کرم س سے کنبہ سے ماتی افراد کومس سے ملعت ہوجا نے بااسے کسی تسم کا جمانی نفیضا ت<sup>ی ہینجے</sup> مصصیتیں برداشت کرنی پڑیں گی۔ اگرچہ یہ ایک تنا رہے لیکن مارنع جزائن ۔ اگر کنیے کے افراد کا کیے۔ میں اس فیم کا تعلق قائم نہ رہے ند فرد چر نکاس پیر افر ہا کی طرف سے ومردار با عائد بنیں ہوگی نڈر ہوجائے گا اورکسی اعلے اور ارفع مفا دکی خاطرابنی جان کوخطرے میں ڈسالتے سے وربع نہیں کرسے گا۔اسے جان عرکھولیں ڈال کر برتری ماصل کرنے کی نواہش کو کنبہ کی فا لر قربان کرنے کی صرورت نہیں رویسے گی ۔عوام کی بہتری سے بیے اس کی فاتی سرگرمیایی محض حیندلفوس کی خاطراز کی نهیس رمیس گی سیروسیاحت تحقیق و تدفیق ، ایجا دو دریافت کا جز جذبداس وفنت یوری اورامر کمیر سے لوگورس مایا جاتا ہے اس کی وجد سکنیے سے علائی کی کمی اور ا فردك محكم شخصيت بس -إس طرح اگريم استفافرادكواس قسم كى جذباتى إبنديول سع آزاد كردين تروه ابني كوششتول اورسرگرميون كوخواه وه سجارت كے منتعلق بهول ياصنعت وميات کے متعلق نہایت ازادی سے جاری رکھ سکیں گئے۔

تعلیم ما فنه طبغه کوچاسیے کدوہ جذبه ملی انگیخت پر محومت سے فلات تحدیبی کاروا بیول اور سرگرمیول میں وقت من انکی کرنے کی بجائے تعلیم منعت اور ملبی سالے کے دیگر کامول میں مرکز کے کاربنے تاکہ عام میں محومت نے دافیاری کے بارکو اُس مطانے کی الم ست بدیل موجودہ دقت اِنکا واز اکش کا وقت سے یہ دو طرح سے مناکع ہوستا کے ہوستا ہے ۔ اقال ما تھ برائے دھوے بیٹے دہنے اور کچھ نہ کرنے سے ۔ دوم الیسی سیاسی مرکز میول میں مقت لیے ۔

سے جن سے کوئی مفیدتشہ ہم الدند ہوسکتا ہور ہمیں اپنی اندرونی صلاح کی اوریکے بعد و گرہے این فا میول کو دورکرسنے کی صرورت سے ۔ یہ فامیان میں تبد زیادہ عاری سرتت میں کم موں ک مسى فدر زياده مارى غلامانه ومنيت كے اثرات نئى بود مدجية تندوك سندوست في ست بين والى سے كم سرائت كريں گے- جربي اسلاح إفتر أر دخيال بند كور ك صحبت ميں ورائے زبر تربريت پرورش يان بين جدان موكران بزرگون كي خوبيول سنه اوريعي زياده مرصع موستے ہیں اس سیے موجود ، وقت کے نوجوان طبغہ کو اپنی سیرت اور ذہنبیت کی اللے كى فكركرنا چاسىيى كىيونكه وه اينے كيركي لميندى كي تعنى خوا وكتنا بى وعرفے كيوں ندكويں -اس بان سے انکار منیں کرسکتے کرا نہوں نے اپنی زندگی کا ایک کا فی حصتہ اینے سے بڑی عرك ايسے لوگول كى صحبت بين گذاره سے جن سے سياسى خيالات ببت يوييده اورسيت جن كى دُمِنْمِيت سخت فلاما ندا در برترين طور پرمسخ ہوئى ہوئى تقى - برمبالغرنہ بير كرحقيقى معنو ں میں مندوستا نبول کی سیاسی فلاح و مہیود کا دوراس وفنت سے متروع ہوگاجب کہ ان ک وه نسلین حن کی بیدالیش تقریبا سعند الم سے بیشترسے سالوں میں مودی تھی لین الیسے وقت میں موٹی تھی جب کر فلامی سندت سے تھی بالک ناپیدیا کم انگر بیران سالی کی وجہ سے اکارہ موكر شهيس ره جائيس كى - بدالفاظ ويكرمارى سياسى تربيت اورغلامانه ذستيت سے بدلتے کے بیدے ابھی اور میں پھیس سال کاعرصہ در کارہ سے ۔ اس عرصہ سے ووران ہیں امید ہے کہ اتنی تبدیلی مرصا سے کی کرسب بهندوستانی کیا دیہاتی اور کیا تعبیاتی جہوریت اور لمبیت کے مقا صدکو بخ نی سی کے لیں گے نیز حکومت خودافتیاری سے بھی اہل موجا بیں گے رعوامیں اس المبیت کو بڑھانے کے لیے اور یہ تمام اٹرات پیداکرنے کے لیے جن کا وُکڑمخفہ طار كياكياس نوجان لمبغه كافى ضرمات سرانجام دك سحنس ادراس كاطرنبة صرت إيك ہی ہے دینی ترقی تعلیم کی رفتار کو تیز ترکیا جائے اور طریقہ تعلیم ایسا سوکہ اس سے طلبا کی طبیت میں جدت، حساس اور علی سرگر می بیدا ہو +

اس جگرید بین بیان کد دنیا لازمی سے کہ ہر ممکن احتیا طرسے کام لینے ہوئے کوشش میں وفی عابسيكد سلنطاع كحالات دوياره نه بييامها فيائيس سلنطلة ميس لارد كرزن كويرخيسال بدا بواكه ترتی تعییم كوروكا جائے رچانچه اس مقصد سے پینس نظرانهوں نے بمقام سنسل الك كالفرنس منعقد كي حس مين صرب الكه يز حذات شامل تحفي اس كالفرنس مين مبند وستانبون ى نعلىم كے مسئلہ ميغوركيا كيا - اس كے بعد سن والم ميں انڈين يونيورمشز كمشن كا حلاس ہوا اوراس میں اعلی درجہ کی تعلیمہ کی تصبیل کو گرا خرے سرچ بنانے اور یونیورکٹیوں پرسرکا رہے منبط كے بڑھائے جانے دغیرہ الیے امور برغوركياگيا -اور بالا خراس كاتب جريون سورسٹى امكيٹ مصب رح سر <u> 19 ہے کی صورت بیں ظاہر ہ</u>وا۔ اس ابکیٹ کا مقصد تعلیمہ حاصل کرنے سے بارہ میں ہوتیو کی حوصالی عنی کدنا نھا۔لیکن لارڈ منطو نے حوکرزن کے جالنتین موسنے اس محمت علی کو بدل فحالا اورمیکای ایسے فراضل اور ملیند حرصله انگریز و کی طبح نظرکو پیمزاینانفسب العیبن بنالیاص کی وجہ سے لارڈ کرزن کی حکمت علی کامفصد پورا نہیں سکا بیٹیدوستیان کی ترقی کا راز ترقی تعلیم مس نیماں سے ۔" بہترین میٹر یکولیٹ اورگر یحوا بیٹ پیداکر نے سے مذر سے ان کی تعدا دس کمی کرنے کی حکمت علی ایک دفعہ نا کام ہو چی ہے ۔ ایندہ کسی مرحلہ پراسے کامیاب بنانے کی کوشش کرنا سندوست فی مفاد کے خلافی کالوربہ بات قیام ملت کے لیے بھیمف۔ رہوگی ۔ مب*زوس*تانیوں کومخا ط<sup>ر</sup>ستے ہوئے اپنے مفا دکی خ<sup>و</sup> خانلت كدني عاسييه +

انگه مزئمي طربقية تعليمه سيه منر في علوم ثلاً طبيعيات انگريزي ادبيات به بياسيات اجهاعیات طب دغیرہ مک سلے طول وعرض میں تھیل گئے اورجد روسندوسنان کی تشکیب ل ا نہی کی بدولت علیس آئی۔ اٹھا مھویں صدی سے دوران ہیں مندومتنان ہنگامہ خیز لوں سکی جولاں گا**. بنار ؛** اورعامہ امن وامان سے ففذان سے متحارت کے مازار بے رونو<del>ق</del> موگر کھنے اور نز قی کی رفتار ڈک گئی تھی ۔ لوگوں کی مانی حالت بہت خواب تھی اورغربت سے بیا مونے والے ناگفتہ بر طالات سے عام معبا را خلان بھی گرچکا تھا۔ وات بات کی شد بر قبود سورائی کا شیرانه کلمپیررسی تھیں ۔گذرت تهصد پاسال کی مطلق النان حکومنتوں نے آزاوی كى روح كوتحليل كر ديانها - ہرطرف مرد فى چيائى ہو ئى تھى-ان خسستە حالات كى مجەسىل<sup>ىگول</sup> کے طب ائع یاس لیے ندموکر دنیا اور دنیا داری سے وصندوں سے ایاط ہو کی تھیں اورمندون ایک بیکریے جان تھا۔اس سے برعکس مغرب میں زندگی رُو روں پیکٹی ۔ وہی نسخہ جات حیات بخت حن سے ستعل نے مسلوں سے جوہرا دراک کی جولا نیوں سے بینے تا شقندسے سے کر سبیین بک کی زمین کدمیدان عمل نبا با مواتفا ان سے ما تفوں سے نکل کرمنرب سے قبصنہ میں جا چھے نصاور فربی ان پرعل بیرا ہوکر ونیا بھریر اپنانسلط حارب سے تھے ۔ سندوستان ہیں رمِن حیات برائے نام نھی ۔ لیکن مغربی علوم نے ایک طاقت بخش دواکی طرح اس بار پر الثركيا مجات لوط أئي أعزت نفس اور مرتزيلي حاصل كرنے كي خوا بهش سينوارس كير أنجوري اور پہلے کی نسبت کئی گنا زیادہ ۔ لیکن تعلیم اور طراقیہ تعلیم بیں جس کے ذرابیہ مغربیت کا ورسس دیاگیا ایکنقص تھا۔ کیکین ایسانفص عبر کو دورکہ ناکسی کے بسری بات نہتھی بیغر بی علوم کی تعلیم زبان انگریزی کے ذربیہ دی گئی۔اس سے نیک دل اوراعلی خیال انگریزوں کا مقصد کیے سب

کی زبان سے بیان کی گیاہے یہ تھا :۔

منی الحال بمبین اپنی تمام کوششین اس امر پردر کلزگر و بنی جا بسین کوابک ایسی جاعت تیار به وجا سے جوہا رہ المرائی معدی کہا لوگوں کے درمیان ترجانی سے فرائفن انجام دسے بن بہ محومت کرشے بہن ۔ برجاعت میں افراد بیشتنی موجو بلی ظرنگ و خون مهروست نی مہوں لیکن برا غنبا پر خداق و درسے افلاق اورا دراک پورسے پورسے انگریز بوں بم اس جاعت کو یہ ضرب بردکر سکتے ہیں کہ وہ ماک کی دیبی زیا نول کوشستہ بنائے اور سائنس کی مغرب ی دیبی زیا نول کوشستہ بنائے اور سائنس کی مغرب ی مصطلی سے انہیں بیدر ترج مالا مال کرسے تا آئدان زیا نول بی بھی اس بستہ امہند عامہ الناس پر علوم ومعارف کا اکتشاف کرسنے کی صلاحیت بیدا ہوجائے "

الس اقتباس سے ظاہر ہے کہ اگریز کی فرایئرا کہا ہونیال بنا نے سے مفعد کیا تھا ہقعد یہ نظاکہ بنٹروع میں انگریزی کی نعلیم وی جائے اور تما معدم انگریزی بیں بطر ہے جائیں۔
ما کا کہ پیوم کر گروط نے کوبعد ایک ایساہونہار نوجان طبقہ بہدا ہوجائے جو اپنی وطنی زبانوں سے ارتفاکے سلسلہ میں کوشش کرے ۔ غیر ملکی زبان مین علیم حسینے کا نعف اُس وقت بھی ب سے مہیث نظر تھا اور رہ جانے تھے کہ طلبا کو دوگئی محنت کر فی پڑے گی اول غیر ملکی زبان میں محنت کر فی پڑے گی اول غیر ملکی زبان میں محنت کر فی پڑے اور دوم اس زبان سے وسید سے بیان کروہ خیالات کو سیجھنے سے یکے چونکہ سروست منر بی علوم کی سی ولیبی زبان سے وسید سے بیان کروہ خیالات کو سیجھنے سے یک چونکہ سروست منر بی علوم کی سی ولیبی زبان سے فریونہ تعلیم ما فیز مہندوست ان کی حدواس طرف جو بیان المہا رخیال مقرد کہا گی اور اس ارتفائی کوسٹنٹ کریں گئے تا کہا تندہ کے سے دوگئی محنت اوروقت و مرف ذکر نا پڑا کہ حدیث اوروقت موسے جائی سے مان انگریزی طرفیہ تعلیم کا انٹر مہندوست ایول پر ایس بڑا کہ حدیث اوروقت میں مکرف ذکر نا پڑا کہ حدیث اوروقت میں مکرف ذکر نا پڑا کہ حدیث اوروقت میں ملک ہندوست ان طلبا کے جانے و جائے دیں علی میں المان میں البتہ درطے یہ ایسے کی کا فی مہا رہ سے موسید کے انتمان معرف نے میکر میں البتہ درطے یہ کہا کہ کہا تو میں میں کہا تو میں دیاں البتہ درطے یہ کہا کہا کہ میں کہا تو میں کہا تو میں کے باتھ کے جانے و

میں سیھنے کی کجائے رٹنے کی ایک غیر عمولی قالمیت بیدا موگئی۔ اور چونکہ طراقۂ تعلیم ایسا تھے گھٹے زماده ترادبي بهلوير مي زورويا جاتا نفااس بيك طالب علم كيشخصيت كومحكم بناسط كااوراس کی توجہ واقعیت کی طرف منطف کرے اس میں ذوق عل بیداکرنے کا بہت کم خیال رکھ گیا۔ مندومستنانى طبيعيات اورنار بخ ابس علوم كى عدم موجودگى اورفلسفه كى عام منات كى نياب واقبیت کونظرا ندازکرنے سے بہلے ہی ہے مادی تھے۔ اس مادت کو انگر رہی طراقے رتعلیم ے سے اور تفویت بی مخلف ندام ب کی موجودگی کی نبا پر کوئی ایسی مذہبی کتب نصار بے نعلیم میں ثامل نہیں کی جاسکتی تغییں جن سے کھے افلاتی تربیت ہدتی اورطلبا سے کیر کی طرمت محکم ہونے۔ اس برطره يركه كمح اتنا خيال بعي نرايا كنسفه ميرسني عام اخلاقيات كديني نفاب مين شامل كرو ما عايئ تاكه جان تك اجتماعيات كانعلق ب اخلاق كي ضرورت اورنظريد سونو طلبا واقت موجائيل اوراس علم كى بنايراينى عادات جلى ادر دويدكواس فرح فينفل كرس كرعام سوراً شي كوف كده يهني + طريق تعليم سے اس فقع كى وجريتھى كەمبندوستان كى يونيورسطىد كوقائم كرنے وفنة لندلن يونيورسطى كم معيارول كي تفليدكي كئي تفي - اس وفت لندلن يونيورسطى كو فالمم مو آنناع مبدنه گذاتها كهاس كے طرابقوں اورافعدلوں كو يسيح مان كران كے مطابق على نشر وع كرد يا جامًا - اکسغورڈ ا درکیمرج کی دیرینہ اور سالخور وہ یونیورسٹیوں کے دستوروں کی تفلید کرنے میں کو ماہی کی گئی ۔ اگرچہ لنڈن یونیورسٹی اس وفٹ ارتھا کی مختلف مثا زل سے گذر کرنہا ا علی درجریر بہنچ کے سے لیکن حب مندوستان کی تعلیمی صرورت سے پیش نظرات کی ہا نقل كى كئىسب وه اس وقنت اسيني موجوده درج كوند بہنچى تھى ۔ اس مسلى بہلو كو تھور كرا دبي يهلوير زياده زور دياجانا تها - اكسفندوا دركميرج كى طرح طلبا كير مكيرين فيان ماسي مدت ببدا کرنے اور انہیں ملند تکامی کامبن دسینے کی کم کوششش کی جاتی تھی ۔ لنڈن یونبورسطی سے

موند بریهال اس کی بهرده سی نقلیس فائم کردی گئیس لیکن لنٹن یونیورسٹی نو ترنی کرتی رسی اور مندوستانی یونیودسشیال نس سے سس زمومئیں اور مالاً خربکیر کی فقیر موکر رگسیس جس کا متيجه بيرمواكه طلباكي لمبيينون وسرت خيفيق وتدقيق اوتنقيد كاماده جانار لااور انهيس لين پاؤں پر کواے مونے کی عادت ہی ندر ہی خیانچدا نہوں نے بیچارے بیکا لیے کی ان امیدو<sup>ل</sup> یر کروہ اپنی دلیبی زبانوں کے ارتفاکی کوشش کریں گے بانی بھیرویا اوراس بارہ میں کوئی ایسی کا بیاب کوسشش ندکی سے کہ آئندہ نسلیں اپنی ادری زبا نون میکسب علوم کرسکتین بهارية تعليم بإفتة طبقه ني استنا دول في اور برونويسرون في اس باره بين كما ضرات مرانجام دی بین اورعام بیداری بیداکرنے سے اس فرض کو حرروستن و ماغ کمبتعر برحام ماک اور اقدم کی طرف کے عائد ہواکہ ماسے کہاں مک پیدا کیا ہے؟ اِس بارہ میں عامرولیی اخالات کی فرمات بنگال سلیگوری ساع تب بیدا و رحبید آباد و کن مس حنور نظام کی عمله افر ائی سے بیدا ہونے والے چذنه رئے کو بھو اگر باقی صوبوں سے تعلیمہ با فیقن سنے کو ٹی ما تعميري كام سرائحام نهيس وباب - مندوستان مي تعليم عبيلات كالتقصدا جع الكريزييل كرنا مذتها بكدايج مبندوت ني پيداكرنا تها جرمغري دسا تيراورا ساليب كومېندوستا في قالبوں میں او ھالنے اور مکی ترقی کی فکر میں منہ ک*ک ہوتے - طرافیہ تعلیم سے اس بنی*ادی نقص کی وجہسے ہارانعلیم یا فتہ لمبقہ عوامہسے قریب ترمونے کی بجائے بعید ترموگیا -انہوائے ادبی تعلیم کوایک عشرت سمجھا اورمغر لی نا ولوں کے مطالعہ اور شعراکے کلام سے مجبوعوں کی وق گروانی کو افت اللے کا ایک شغل بنالیا - اگران لوگوں کو کسے طور است پر لگایا موما تو اب کک کم از کم نیون یا جار ولیسی زبانیس اس قابل مولکی مونتیک آج ای سے فردیور سے سرفریم سے

موجوده وقت میں عام دنیا سے حالات سے بیش نظریم جانتے ہیں کہ انگریزی کو ترک نہیں کرسکتے اور نیزید بھی سیھتے ہیں کہ اندہ کے مہدوستان کی شائد ہی مشنز کو زبان ہوگین اس کا مطلب یہ نہیں کہ تعالی زبانوں کو ترقی نہ دی جائے ۔ مہدوستان کی کم ان کم چار مقامی زبانوں کو ترقی نہ دی جائے ۔ مہدوستان کی کم ان کم چار مقامی نہا تھیں ہوںگی ۔ انگریزی مہدوستان بحرکی مشتر کہ زبان ہوگی + شال مغربی سرصدی صوبہ بنجا ۔ لیہ بی ، راجہ تا نہ مور بجائے مقوسط کا کچے صفتہ ہے درہ باو دکن ۔ بہار کا مغربی صفر سکولوں اور کا بجو رامیں اُردو سے مال کر ہے گا ۔ بھال میں بنگائی ہوگی جس کی مگر اور کہ لیے والے اور مبدئی کو بیش مالے ہوگی ہے ارتقا کی کوشش کریں ۔ نیزیر بھی مکن سے کہان کا طفیل کا فی ترقی ہو بچی ہے ۔ مدراس میں الگر تا مل میں سے کسی ایک کی تدتی ہوگی ۔ گھرات کا طفیل کا فی ترقی ہو بچی ہے ۔ مدراس میں الگر تا مل میں سے کسی ایک کی تدتی ہوگی ۔ گھرات کا طفیل والے اور مبدئی کو بیش طلاقے کمن ہوگی گھراتی سے ارتقا کی کوشش کریں ۔ نیزیر بھی مکمن سے کہان متعامی زبانوں سے ساتھ انگریزی کی تعلیم لازمی یا اختیاری کہ دی جائے ہو

اس وقت ہمارے تعلیم یافتہ لوگوں کی زندگی میں دوعلی بیدا ہوگئی ہے گرابھن ہونوں م مثلاً سیاسیات فلسفہ قالمون وغیرہ سے متعلق افلی رضیال کرنا ہو تو انگریزی بو لئے سے سوا چارہ نہیں۔ خاکئی معاملات سے متعلق گفت گوکہ فی موثو مقامی زبان سے سواگذارہ نہیں ہواں سے علاوہ ایک اور صدیب سے اور وہ یہ کر بعض دفہ اس سے بیک معلی موقا ہے ۔ اس اور لئے یا تھے اپنی مقامی زبان جب ہیں۔ بیعن دفہ اس سے بیک معلی موقا ہے ۔ اس کامطلب یہ ہے کہ مدکہ ذہبی سوچ بچار کی بجائے الفاظ کی طاش اور مرجی برزیادہ سے ہوتی ہے ۔ اگر دلینی زبانوں کی کرتی کی جائے اور تعلیم و تدریس ان سے ورایہ موتو ہم ارب نوجانوں بلیخ النظری عمیق الفکری اور وسعت گاہی پیدا ہوجائے ۔ اور ہم مغرب سے نوجانوں بلیخ النظری عمیق الفکری اور وسعت گاہی پیدا ہوجائے ۔ اور ہم مغرب سے نقال کہلا نے سے بھی بچ جائیں ۔ اس وقت ہم نہ تو مہدوست نی رہے ہیں اور نہی انگریز بن سے ہیں ۔ انگریز نیز دیگر وہذب اقوام بھی ہمیں انگریزوں کا ایک مفتحات کی رہون

تصور كرتى بين-

سكاط لينظ انكلت نان اورا مركيه مح حبب مشن بيان قائم موسئة نو تبليغ كاكامترم نے بھی دنسی زیا نول میں ہائیبل سے نرجے کہ اناا زھرصروری پیجاتھا اوراس کی وجہ یہ تھی کر یائیس کی نعیبے دیسی زیانوں کے ذرابیہ جلدی اور ہم سانی سسے دی جاسکتی تھی ۔لیکن اس کامطلب برنہیں کہ کھوست برطا نیہ کومطعون قرار دیاجائے کہ اس نے اگرز<sup>ی</sup> کے رواج سے دلیں زبانوں مے گلے برجیری رکھی - بائیبل ایکتاتیمی چوٹی ہے ۔ اوراس کا ترجم الم ما في سے موسحتاتها . ليكن است وسيع مغربي علوم كواس فدرجلد دليي زمانوامس منسعت ل نہیں کیا جاستماتھا کومت نے اس امید ریکہ چندائنخاص مغربی علدم سے واقنیت کاسل كرت سے بعد باتى ابنائے ولمن كى دستنگيرى كرس كے اور انہيں فير مكى زبان كيكھنے كى زحمت ي كياينك اورمزى علدم كے خزييف مقامي زبانوں كى كليدسے كھول كران كے ساسنے رکھ دیں گئے۔ انگریزی زبان ہی میں سندوست ابنوں کی تعلیم کا انتظام کیا۔ لیکن ہم نے کوتا ہ كى اور قريبًا صدى فويله صدى كاعرصه بيم خوابى اور بيم بدارى كى حالت ميس گذار ديا أورحب الم المد تعلى تواس باره مين نيم ولا نه كومش مشروع كى أور وه بحى إس طرح كواكم الكيب قدم آسكم رط صفة بين نو دو قدم يجي مِثنة بين ـ بنكال والدل في بحديمت كى سب أوربنكاكي مين مهمت كيدمغر في علوم كومنتقل كريست المان عند المان عند المان المان المان المان وحد يسمع ليمين پویی والول کوابھی مک فرمنی صنمہ خانول اور ان سے تصورات سے فرصت نہیں ملئ اور پیمیا کھنٹوکی بیروی میں فما فی الشر ہوجانے سے دریے ہیں۔ سرکس و ناکس کی شغر ابزی کی علت سباسی زندگی میں بہجان بدیا ہونے کے ما نع سے -باست دانون کویه مکرست که اگرانگریزی کا دامن چیوا نو کا نگرس کی صور مختلفست

کے دویختن زبنیں بولنے والے لوگ شامل ہونے ہیں مشترکہ زبان جاتی رہے گی امراتحا و واتفاق قائم نہیں رہ سکے گا۔ اس اندلیٹہ کی بنا پر وہ ولیں زبا فول کے ارتفاکی طوف توخود توجہ دیستے ہیں اور نہیں اور ولی کو توجہ ولاتے ہیں۔ ان سے بھلا کوئی لوچھے کرکسس نے کہا ہیں کتم انگریزی کوچوڈ دو۔ انگریزی سے جیکے دہو۔ انا ہماری بہتری اسی میں ہے۔ آپس میں تعلقات اور باتی وہزب و نباسے بھی تعلق تا کا مرکھنے کے بیے ہم اسے نیم بار نہیں کہ سکتے۔ لیکن کیا اس کا بیم طلب ہے کہ ولیسی زبانوں کی حوصل شکنی کی جائے۔ اور عوام کو اُن کی ما ور می زبانوں کی حوصل شکنی کی جائے۔ اور عوام کو اُن کی ما ور می زبانوں کی حوصل شکنی کی جائے۔ اور عوام کو اُن کی ما ور می زبانوں کے میں دیا ہوں تو اور اُسانیوں سے یہ ہم ور سنے ویا جائے ؟

کیامجلس اقدام جس میں دنیا بھرکے نما کندسے شامل ہوتے ہیں اور جوانی اپنی قرمی ز با نیں ستعال کرتے ہیں دیناگذارہ نہیں کر رہی ۔ زباں دان موجود ہوستے ہیں۔ اوھر آیک تقريرموني اورا وحرامهون في مختلف زبا نون بي است ترجيح كروي ومجلس اقوام نے مقلعت مالک سے نا مُندوں سے کبھی اس قسم کی سندھانہیں کی کہ معکوئی ہسپرانط ياكوئى يولك سيكوبس- بم تويهى نهيس كت كم مختلف مركزي ميالس مهندس ابنى ابنى زيانون كوستعال كيا جائے في فيلف صوبوں كى مشتركرزبان الكريزى مى رسے كىكن صوبائى زماند ركى ترقى مونى جائية تاكه تامه داغى لها قنة ركى كورى نشو ونمام داهك طيقتوكومس دئ بیلنے کی فا لمبیت پیداکرنے سے بیے نظرا ندازندکیاجائے۔ ایک ایسے واخے کی حس پر حروف الغاظا وفر مصن ایک نظر دالنے سے مقت موجائیں ایک بیامن ایک سے زاده شیت نهی موسکی - بهیس ایسی انسانی میا صول اورکبرول کی صرورت نهیس - بهیس محكم شخصيد متنول كى منرورت سے حواثرات فيدل كرنے كى بچائے خودا يسے اثرات ببيدا رب اجس سے معوس تا ایج اور بین حقیقتیں مرون وجرد میں میں ۔ ایک الساعالم حس

علم كاتب يجد كيد به ورجس من دون عل نطع امفقود به والك اس معمولى لغات سي زبارة بتيت بنيس بكيت بحرات الفاظ كوترتيب وسي كرفي لات بنيس بكيت جدال الفاظ كوترتيب وسي كرفي لات سك عابل فتول من منتقل كريف سي فاصر بوتى سب - طلباس زندگى اور تخليقى دوق عل بدلا كريف كي منرورت ب - -

. خلالق دوستى

اس وفت ہا رہے تعلیم یا فتہ نوجوان فلائی دوستی سے عامی ہور سے ہیں۔ ان میں اس قسم سے اپیال و رجی یا ت کی موجودگی تعلی و تفکیسے افذکر دہ تمایج کی بنا پر نہیں۔ بکا می قیام ملت کی کامیابی سے مارہ بیں سنقلال کی کمی اور مہن کی ہیتی کی وجہ سے ۔ قیام ملت کی اغراض سے بیخے کی فاطران کی فلائی دوتی کی اغراض سے بیخے کی فاطران کی فلائی دوتی محصن ایک بہا نہیں معلوم ہو نا محصن ایک بہا نہ سے اس قسم سے رجانات کا استیصال مونا چاہیے ۔ انہیں معلوم ہو نا چاہیے کہ جو اکم فلائی دوستی خوش گوار بین الملل فعلقات بی خصر ہے اس لیے بین المسلل محلقات میں خصرے اس لیے بین المسلل محلقات میں خوش کی سے۔

مِنْتُرِقِ الْحَنِ الْآنِ دوستی کامامی ہوتو مغرب اس سے اس مند کو مراتها ہوا داس اوس اس کی حرف الزیز انگی بھی کر نا ہے لیکن علاً خود محب الحلق بننے سے پہلے تیا رئیس ہوتا۔ اس کی وجہ ظاہر سبے اور دو یہ کہ گرمتنرق خلائق دوست ہوتو مغرب کو اس کے ان حفوق کی والسکی اندلینہ نہیں رہتا جن کچے و ایس وفت غصر سے بیے بیٹھا ہے۔ مشتر فی اگر خلائق دوست بہنیں تو یہ ان کی غلطی ہے۔ ایک خوشحال شخص کی اور بدحال شخص کی خلائق دوستی میں وہی فرق ہے ج ایک امیر کی اور ایک غریب کی تواضع کرنے کی خومیں بایا جاتا ہے حرب ذیل شعر سے اس کی

تصریح ہوتی سے:۔

## ا تواضع زگردن فرازان کوست گداگر تواضع کمترخوسے اوست

الرمشرق فلائن دوست مونے کا دعو کے کرے نواسے زیب نہیں وہا فلائن دوست صرف دوسے کے السان موسکتے ہیں ۔ اول دہ جرحد درجہ خوشحال مول اورخوشحال کی بنا پر فطرت السانی کے ہیمی پہلوکی کمی اس بین خود غرضی کے عنصر کو نہ دہشتے دے = و دست و مظلوم اور ستے درسبدہ السان جو فلے وستے مرداشت کرنے کے عادی ہوگئے ہوں اورائی زواہ اس حالت پرسٹ کر وصا بر موکر تمام سنار کو مایا بنا نے ملیس اور سی خاطر شکے لیے یعتبدہ کھولیں اور ہیں کہ اس میں ہے کہ اس دہ جنم میں میں کے لیے میں سے کہ اس دہ جنم میں میں کے لیے میں سے کہ اس میں ہے کہ اس دو جنم میں میں کے لیے میں سے کہ اس میں ہے کہ اس دیا کی جائے۔

ملازمتيس

بندوستان كو حكومت خوداختياري سے باره ميں ابني المبيت اور فالمبيت كو سرمهلوس نابت كرين كي ايا ندا لا تركومشش كرني عاسيه و حركو في مي موا ورجال كهين مي مواس بينيال ہونا چاہیے کراس کی کو تا ہی لطی یا فرض لشناسی سے عام سندوستنا فی کیر مکٹر بدنام نرمونے یائے۔اس بارہ بیں تاجرہ صناع ، زمیندار ، مزارع ، مزدورا در ملازم گریا سرامک شخص کا فرض ہے کروہ ماک کی مدنا می کا باعث نہ بینے اور عام سندوست انبوں سے تاپ میں اور غیروں سے <del>اس</del>ے تعلقات موں کدان کا باتی ممالک سے لوگوں کے دلوں پر ایجاا تریا ہے ماکر سندوست انبو<sup>ں</sup> كى قا بليت اوركير كياركى مشهرت ورست بوجائے اوروہ كئى عزت كرنے لكيس يحومت خور افتیاری کی المیت فابت کرنے کے بیاسب سے پہلے ہندومت فی الازمین سرکار کو اپنی مستعداداور قابلیت کا نبوت بیش کرنے کی ضرورت سے کیو مکر محوست کا سب سے يهط فتلف محكول كي ملاز متول سے تعلق مع اسلے أكل حسن كا ركر دگى كى بنا براكب موثر بيرايد ميں ونيا بر ظاہر کیا جاسمیا ہے کہ مندوستانی زمام کھوست سنبھا لئے سے قابل ہیں۔ ہر مندوستانی ملائم خواه اعلى عهده يرمتمكن بيوخوا و افسنط پرغائش درجة فالمبيت بعنت، ايما نداري اور بوست بياري ً سے اینے والفن کو سرانجام دینا قرمی خدمت تصورکرے ۔ تاکہ غیر سندوستانی الازمین سے کار سے حب ان کے کام کانفابار کی جائے تو ان کی سی ضم کی کوتا ہی ٹالائقی یا فغلت کی نبا پر جام نتیجہ افذ زکیا جاسکے کر کتمام مندوست انی حسن کا رکز گی کی صفات سے بے بہڑ میں تے ہی اس وتت يراكب عام خيال سي مرج كرمندوستانيون إنظامية فالبيت ببست كمم وتى س اس مید فتلف محکول میں نظم ونسق قائم رکھنے سے سیاسے انگریزا فسران کی موجودگی از صرمنروری ہے۔ یہ بالی سی مدتک درست ہے۔ الحت بندوستانی ملازمین کی زبانی اکثر یا تک ایت

سننے میں آتی ہے کہ اعلی مندوستانی افسرسین کارکر دگی کی داد دینے اورمحنستی محتوں کی حصلافزاني كرنيمين يامن سے كوئي ابساجائز مربيا دسلوك روا ركھنے ميں جس سے ان كى حصلہ اذ ائى موسي يخيلى اورتنگدى كا الهاركرتى بين - نه صرف بدملكه يدى خبش مونى مى كدوة قال اومنت ما تحتول كو اجائز طور بروباكران كى حوصالتكي كرت رست بين اكانهين ابنى لياقت اور کسین کارکر دگی کوٹا میت کرنے کاموقع نامل سکے اوراس طرح مقابلہا ورموازندسے ان کی اپنی نا المبیت ادر کم ایا تنی طشت از بام نرمونے یا سے ۔ اِس شکامیت کی بنا پر اکثر مندوستانی تحت الدمين الكريز فسران ك ما تخت كام كرت كاموقع وصو المصف رست بين ما الياموقع الم مح متمنى رسيق بين -كيوكا بكريزافسران مح منعلق يه ايك ها م خيال سي كروه اسيف لأتي تحت افسران کی بمیشد حصلافرائی کرتے ہیں - اور حسن کارکردگی کے صلی میں جب کہی موقع سطے ہن كوترتى وينے سے دريغ نہيں كرتے - مكن سے كرين الكسى صرىك ورست مو ليكن يھي امروا قدسے کدمندوستانی التحنت ملازمین حی محنت ا درمومت بیاری سے کام انگریزافسرل کی اتحتی میں کرتے ہیں دمیری افسروں کی اتحتی میں سرانجام نہیں دبیتے۔اس کی وجہ غلا مانڈلیٹ کے سواکی نہیں۔ انگریزا فسرکی انتخی میں ملازمین سے محنت اور مومثیاری سے کام کرنے کی وجه يه نبهيس بونى كان بي اين فرون كى ا دائيكى كالحساس بدرجة اتم موجود بوناسب بلكه و محفن فرکی بنا پرالیاکرتے ہیں ۔لیکن چوکہ ولیہ افسر کی اتحق میں اس تھم کاکوئی فرجسوس نہیں کرتے إس بيد معابلتًا كم تن دمي اورع ق ريزي سے كام بيت بيس - مالا نكم الى لقطة بگاه يرمونا چاسبینے که فرض کو مزوار انجام ویناہے۔افسرخوا ، دلینی موخوا ، انگریز - نیزالیسے مہندوستا نی ملازمين كواس قسم سے خيالات كا الهاركرسے اور الكريز افسرول كو دسي افسرول سے مقابلميں ترجيح دسے كرسندوستانيوں كى عام االهيت كانبوت بيش كرنے سے بربيز كرنا جاسية

الكوكم انكم اس مابن كا توخيال كرلينا جاسيه كواكرا نگريزا سينے مانخت ملاز بين كي امن فيسم كي وصله ا فزانی کیتے ہیں توامس کی مصر بر سے کر دلی افسران سے متعابلہ ہیں ان کا اثر زیادہ اور ان كختسيدارات ويرمع موت بين وإس الي ترتى دينا ياكسى ادرس سع وسدا وزائي كرنا ان كرسيس من است اوريداب اين المركع نصبب بنير الدوسي المران ك المحقيات بھی ولیسے ہی وسیع ہوں تدوہ بھی اپنے احتوں کی حرصالا فزائی کیانے کے بارہ میں کو دی کسیرنہ وتلفأ ركهبس -منهدوستانيول كي ادبي وانتظامية قالبيت كي عامة شهرت كي خاطر دبسي افسران اور مليى طازيين كويمى چا سيئے كروه اليف ستان اس فسم سے خيالات سے المار كاكم موقع دباكرين بنی ولیں افسران ابینے الخست ملازمین سی شرب کر سے کاملیں اور ما تحت آن سے حسن سلوک ندمی اور حرصلافزانی سے ماجائز جرائ باکر محکموں سے انتظام میں خلل اسنے سے ذمه دارنه بنین ما تحتول کواسینے اس فرض کا احساس برناجا سیے کر مختلف محکوں کے کا كوبطريق احسن مرائخام وسين كيبيرانهين است اضران ست حواه وه دلبي مون يا أنكريز بيرك کورا انتراک علسے کا م لینا سے ر

انتظامی افسران اورخاص کردسی افسران کی ذبنیت سے اگر محکم پندی کاعفر مودوم ہوجائے اوروہ بباک سرونسل سے کے بی معانی کو سبھ کر تحقیقاً بباک کی خدمات سرانجام لیے نے والے بن جائیں تدبہت کم عرصر میں عوام سے اخلاق کامیار بلند ہوستی ہے اور اُن کی ملافی می ہوئی ذبنیت بھی بدلی جا سکتی ہے ۔ متنر فی حالک کی عام ذبنیت ہیں ایک بڑا اور عجب نقص یہ ہے کربہاں برخص محکومت کرنے کا خوالم نظر آئا ہے ۔ سب کی خواہ س بیرونی ہے کہ لوگ اُن سے دبیں اور مرحوب ہوں ۔ یہ ایک عام اور عجب یات ہے۔ ہر فرو واصر حکومت کرنے کا خوالج اں ہے حالا انکہ دہ خود اور اس کی قور دونوں محکوم ہیں۔ اگر ہا دے سرکاری ملازمین ہو گئی حس کی بنا پر آج مہندوستان بریہ الزام لگایاجانے لگاہے کر بہاں بددیانتداری ادر زمون ستانی بہت زیادہ سے - پہاں ایک چورٹے بیانے پر حالت وہی سے جوکسی را م کم کردہ الیسے جازرانوں کی مواکرتی ہے جن کا خراک کا ذخیر وختم موچام و۔ اور جو کرسٹگی سے ننگ م کر ایک دوسرے کو برپ کر جانے پر ہمادہ ہوں ۔جس طرح ایسے جازرانوں سے بینے باندہا گان فی فرسنته سیرنی کے دعاوی کے با وجود مردم خوری مکن موسحی ہے میں اسی طرح مهندوت انی ماتحت ملازمین سے اپناگذار ہ جلانے کے لیے جذبات ہمو لمنی اور احساس ملی کو نظرا نداز کرتے ہوئے رشوت سان بن جانے کی نوقع بھی مرسحتی ہے۔ محکول کی انتخت ملازمتول میں سے رشوت مستانی نرتوعلی تشد دسے اور زہی زبانی تلطف سے وور موسحی ہے۔ ایک بجو کا تض جے کوئی زندکام دے نہی مکوادے حب موقع پائے گا مزود روٹی چرائے گا۔ ایک طرن تانون ایسے شخف کوتید کرنے کے لیے تیا رہوگا دوسری طرف اس کی غرست کا اور مجدری کا اصاس کرتے ہوئے النافی مہددی کا جذبہ بہنوں سے دلوں میں رجم بھی بداکر دے گالیکین ایسے بھو کے فتحص کو نہ تو منزاسے (اگراس کامقعداس کی سالے سے) اور نہی ممددی سے ہمندہ ایسے حالانے پیدا ہوجانے پر روٹی چرانے سے بازر کھاجا محتہے ۔اس کی ہساہے اسی طرح ہوسکتی سے کریانو روٹی کی چرری کو ترم نہ قرار دیا جائے یا اسے روٹی بہم بہنچا تی اس خرار ہے ہوں ہے ہیں۔ جائے ا قال اسے جائز قراد دیدیا جائے ۔لیکن اسے کمیٹنخس بھی ایک درست اصوا تسلیم کرنے کو تیاں نېيى بوگا د وممواجبات كى ترحات بىن ا خاند كى چائے خوا داس اضا فركے يے شئے تيكس ما تدكرتے برس يا چند محكول كو بندكرا برسے يا على افسران كى بنى برى بخا بور ميں حقيب

اسی مل میں ایک اورات بیان کر دبین حروری ہے کہ ہندوشافی محری وبری افواج مے یہ جن چند مزدوستانی لاکوں کو بعرتی کیا جاتا ہے وہ اکٹرایسے ایر گھرانوں کے موت میں جنبد ستمهمي بإتفدسه كامركرن كاموقع هي نهيس ملا ببونا اورجوجهاني لحاظسي سخت كمزور وبطي بتلے نحیوب و نزار ہوتے ہیں بہیں علوم عمدًا اس تعمے لاسے چان طی بھرتی کیے واتے ہیں یاحیقیاً حمانی لحاظ سے اچھے امید وار نہیں ملتے اور مجبوراً اُن کولینا پڑتا ہے۔ فوج اور نيوى كاكام حباني محنت سے تعلق ركھتا ہے ۔ اس كيے ان بي سے اكثر كا تو غالبًا حضريه موتا ہوگا کہ کام کی بختی کو پر داشت نرکر سکتے کی وجرسے بہت جلد وسیجار ج سیلنے کی کوشش کرتے موں کے ۔اگر حقیقتاً ایس موتا ہے تواس کامطلب یہ سے کہ یا ننج وس سال سے بیدجیب كبعبي ان محكمون ميں دلسيوں كى زيا دہ بعرتى كاسوال اٹھا يا جائے گااس تسم سے ڈسيارج ليہنے والے مہندوست انیوں کی مدولت کافی اعدا دوشا زمبیش کرسے کہا جاسکے گا کہ کومشٹش کی گئی لیکن مبندوست نی حیمانی طور نیا قابل این میکون سے سید او بی ستعدا دیر زور ویسے کے ما تعصانی صحت اور ندو قامت کا بھی خیال رکھا جانا چاہیئے۔ اور حب ایسے ہندوست انی اميدوار محكون مس جائيس توان كى ريائن وبودوه ند كانتظام مغربي معيارول سے مطب بن كرنے كى بجائے مندوستانی مىياروں سے مطابن كميا جانا چاہيے كيونكہ فوج سے متعلق كمرازكم یر شکایت اکٹرسننے میں ان کی ہے کہ سے احراجات اس قدر زیادہ ہوتے ہیں کہ سو ا رؤما سے لطرکوں کے وہاں کوئی اور گذارہ نہیں کرستنا پہاں تک بھی کہا جاما ہے کہ فیٹینے نے کے عہدے کے انگریز افسران بھی اکٹر مقروض ہی رہتے ہیں لیکن ان کی مقروضیت الی کا نہیں ہوتی ۔ انگریزا نسروں کے مقروص ہونے سے ایسے شدید تنائج مرتب ہہیں ہوسکتے جیسے کہ ئسى مېندوستنانى افسەكے مقروص ہونے سے ہوسكتے ہیں۔ایک اوسط طبقہ كامبندوستانی اس

اس طرح اپنے کنبہ کی طون سے مائد مونے والی ذمہ داریوںسے آ زاد نہیں ہو اجس طرح کا مک انگریزانسر ہوسکتا ہے۔ انگریزا فسراگرمقروض ہوجائے تو اُس کے فرضنگی اوا ٹیگی مکن ہوسحتی ہے کیو کوئٹ سے ایسے علائق نہیں ہوئے جن کی بنابر اسے کسی بھاٹی بہن یا والدین کی با ان سب پرشتدارکب کنبه کی سی اسطے بیانے براماوکرنا فرض مور او سط طبقه کا مندومستانی اگرانفاق سے فوج بانیوی میں بحرتی بھی ہوجائے تواسے ان مغربی معیاروں کی وجے سے سخنت د قتر ں کا مقابلہ کہ نا پڑتا ہے۔ کامہیس عرمغربی میار*سے مطابق ہو*تی ہ*ے ہندوس*تاتی افسرا کی فوج یا نیوی میں شمولیت سے بارہ میں حرصات کئی کر تی ہے اور رؤس اسے لڑکول کی شمولیت سے عام طور پرمندوست نیول کوفرج ونیوی سنے فابل فرار دیاہے ان اندلیشہ سے -اس لیے اس سے سنلق مہندوستانی امیرزادوں کو جا فواج یا نبوی سے محکموں میں بحرقی ہونے ہیں کمانہ کم اتناملی احساس موناچا ہیے کہ وہ اپنی نااہلیت یا نا قابلیت کی وجہسے عام مہندوستانیوں ب<sup>ا</sup> اس قسم کے الزام سے نوار دکے فعہ دار نہ گر وا نے جلنے کے بیے ہر مکن کوشش کریں اور اینی قابلیت او ابلیت کوناست کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذانشت نرکریں 4

اعلی ملازمتوں پر سیمن مہندوستا بنوں سے بارہ میں یہ کہنا کافی ہوگا کا تہیں اسپنے شرکئے کا رائگر بنیا فی مرائل سے خلصانہ طور پر اشتراک عمل کرنا چا ہیں لیکن اس طرح کواس سے ان کی قالمیت تعربراور دوا مذہبی کی صفا سے کا اُلھا د مہد ذکہ خوشا مدا ور چا بلوسی کا ۔ تاکلا گلر بنا فسران سے سیے بربات باعد شاہ ہمین کی موقع میں اور کو مست خود باعد سے امریک میں اور کو مست خود بست ارسی کا وہ پو دا جسے انہوں نے اپنے کی تقول لگا یا تھا اب پروان چوا مدر کا ہے ۔ کو مست خود خوج سیاری کے مطبی اور خوش بلی سے خود خود سیاری کا دانتھا کی تدم محمنت اور خوش بلی سے خود خود سیاری کو انتہا کی تدم محمنت اور خوش بلی سے کام لمینا چا ہیں ۔ ک

وہ اعظے اور ومد دار ملازستیں جن برعوام سے نمائندوں کومقرر کیا جا آ ہے مشلط مركذى يحومت اورمقامي حكومتول في وزارتيس اس ليب معرمن وجود بين لائى جاتى بيين اكدعوم کے نمائندے محومت کے اس نہامیت ہی لحاقت رعفر کوچرسرکاری تنقل کھام پرشتھ م ہزاہے سبینه زوری اوریے منابطگی سے باز رکھیں ۔ ارز حکومت خوا جمہدری موخوا و ملزلی عوام سے معاو كواگركى يحكوثى اندرونى خطره ہوتا ہے تو محومت سے صاحبے ہیا ران كارندوں كى بے مُعِاقِي بے رام وی افتیکم سے اِسن می بے ضابطی اور ہے اِم ری کوا واس کے معرف و وس آنے کے اُنے کو کم کرنے کے بيه حكومت بين عوام كے نمائندول كو تامل كراياجانات - يدافر المب كراوكرت ابى چرکداس کے عوام سے ایسے گہرے تعلقات بنیں ہوتے کاسے رائے مامر کی ہزمدلی اوربرتر فى كايودا بورا معم مقارب معمينية قدامت بسندا ورعوام كى خامتان سيا وقوت مهتى بسع اسسع اليساند يداور نقعان وه حالات بديا بون كالندلينه موتله مع بالأخر محومت اورعولع میں تصا دم یاعام انقلاب پرمنتج ہوتے ہیں۔اس نیمسے خطرات کی رکاد کے بعے بھی محورات میں عوام سلے نمائندوں کی شمولیت صروری ہوتی ہے۔ من کو محورت میں ٹائل کرنے کی تبیرے وجریہ ہوتی ہے تا کہ ٹوکرٹ ہی کو ہروقت بہاحماس ہوما رہے کہ جینجت و ک سے ستمال کے وہ مجاز ہیں ان کی تعولین عوامہ کی طرف سے عمل میں آئی ہے امدان کا استعال بھی عوام سے مفا دسے بیے کیا جانا ہے۔ لہذا عوام سے نمائندہ وزیرو سے نرمزت برتو تع موتی سے کروہ براکھے مفاد کا تخفظکریں بلکہ یہ بھی ان کافر من برماہے كروه محكول اور أن سكے افسران لعنی فوکرت ہی کو فالد میں رکھیں۔ اوراگران ہیں نا جا پر بخسكم کا او موجود مو تواس کی وجه سے بیدا ہونے والی بے قابرگ ی اکسی اورابسے نعل سے عوم کے مفا دکونقفیان نہ پہنچنے دیں ۔ وزرارکو جرعوام سے نما مندہ ہونے کی حیثیت سے السینے

جليل القنب رعهدون يرتتمكن مهين اسينه اس فروني نتقبي كلاحساس مونا جاسبيعه - نينز النهيين ابینے بیں بوروکرسی کی سی غیرجمهوری صوصیتیں بدیا کرسنے اورعوام سے علیحدہ موکر وکرشامی کے ساتھ شامل موجلنے سے بھی احتراز کرناچا ہیںے۔ وزراء کا اپنی رائے کی آزادی کو مرقرار رکھی فراكفن مرانجام دينا مك اور قوم كى ترقى اوراكنده للول كى بهبود وبهترى سع يدان صفروي ہے۔ سندوستان عربیں شائد دولی شخصول کی ہی الیی شالیس پیش کی عاسکتی میں عنوں نے اس معبار سے مطابی خیفی معنول میں عوام کی نمائندگی اورافسران سرکارے اشتراکی علی کمبلہے خريه بات ايسى ايوسكن نهيس كنيز كرحب فمائنده محومت كوقائم كياما تسب توستروع ميس اور فامر کرایسے عالات میں جبکہ عوام کے نما مُندہ وزرائی تقرری میں کو کرٹ ہی کا بھی ہ تقد ہوائ قسم کی با توں کا موزا اکثر مکن مؤللے - مارے وزراء کواستے عمدوں کی اسمبیت اورمندوان کے متقبل کو مزنظر رکھتے ہوئے مک کی بیداری وبیٹت کے بیدے ہرمکن کوشش کرنی جاہئے دلیی وزداداگرمحنت اورافلاص سے کام یس توبہت سے مفیدندائے طیدی برا مدہرسکیں گئے بندى مغاد كي تخفظ كويش نظراس امرى ليى از حدصرورت سب كر الازمتول كے سياس بذرييه نامزدگى بورى كرف كے طرافتيكو باكل بندكر دياجائے - تام آساميال بذرايية اتحان مقابلہ پر کی جایاکریں ۔لیکن کسی ا ما می سے بیلے تنخوا مبسلنے مکی صدروبیہ سے زائد نہ ہو۔ ننروع میں ہرایا ہے شخص کو جو المازمت سرکا رمیں ثبائل ہوس بنغ یک صدروبیہ لطور تنخوا وسلے اس کے بعد زیادہ اصلے ملازمتوں اور بڑے گریڈوں سے لیے بھی امتحانات تفاہلہ مواکر توجود وقت بیں امتحانِ مقابلہ پاس کرنے سے بعدامیدواروں کوفرزا ایک بڑی ننحا ومل جاتی ہے حیں سے ان کے زندگی سیرکرنے کے میا رہیں بنرعا دات واطوار میں فرر ایک انقلاب س جا آہے۔ ان لوگوں کی وجرسے مہندوستان میں چحومت لیسندا ور لمبعًا خلاف جہورت ایک

خام جاعت بیدا ہوگئ ہے۔ نیز اس امر کی اس بے بھی صرورت ہے کہ مہندوستان میں عام طور يرسن شور وبگرمالك كے لوگول كے مقابله ميس ذرا ديرسے آئا سے حبل كى وجرسے كئى ايلے اشخاص حزقدة أكمى فاص ملازمت محسيك بدرجه انم الميت ركحت بين وبرك بعد احساس پیدا مونے کی وجسے اس میں شامل مونے سے رہ جائے ہیں اور کئی اشخاص محض ادبی لیا قت کی بنا برج اكثر خيفى اور طبعي نهيس بوتى ان طا زمتول كر حاصل كريسته بين - اگرتام اشخاص كو طا زمت مركارمين شامل مونے سے يد امتحال مقابله ميں مجھنا يليس اورست وع مين تنوا ويمي كاميت رويبير سيم متجاوز نه موتواس عمومًا مرسنتحق تنخص كوزند كي بين بهترموا تع مل سكيب سكے اور پير نبد میں بھی وہ اپنی قابلیت اور سنعدا دکی بنا پر بہتر گریڈ اور بہتر ملازمت ماصل کرسے گا ۔ لیکر اس کا ير بمع طلب نهيس كراس فيشن ايب مون كى عمر مك اس فسم ك زري مواقع دي واست رہیں۔ مبندوستانبوں کے طبعی رجحانات کا رتقاءہ مرسال کی غمرک اکٹر ہو چکھا ہے ہے کا میں تعلیم عام ہے اور خوا ندہ طبغہ کی کثرت ہے وال عمو ماانتخاص کی عقل مربت کم عمریوں ہی یخته موجاتی ہے۔منسلا انگلستان یا دیگر بوری حالک بین گریمسال کی عمر کم سے اواسے کو سر قعم كاشور عاصل موجاناس تواس كى وجريه سن كانكستنان كى ففنا بليا ظ تعليم وترمييت بهت اعلیٰ اورمعفاہے ۔ تر تی تعلیم سے ساتھ مندوستانی میں بہت جلداس عقلی معیار کی بلد ہی کیک پہنچ جابئیں گے جوموجردہ وقت میں مغر بی حالک بیں رائیجے ہے ۔لیکن اس وفت جو مکہ أنغل وتفكر كى صلاحيتين ال مين قديب ويرسع بيدا موتى بين اسيكى كي بهتراشخاص سمو ملازمتو رمس ننا مل موسف كامو قعه تهيس ملتا +لهذا ملازمت سركارميس ننامل موسف سے يديموجوو طرافقوں اور قاعدوں کو تبدیل کرنے کی ازمد عرورت ہے +

ر آدڪ

. فغولِ لطیفہ کے فرابعہ بھی کسی بات کے بار وہیں جفیدت اورمتنفقہ خیا لات کی امتاعت می<sup>جی کی</sup> سے - اگرچداس فرابعہ سے جرمهاعی کی جاتی ہیں وہ ویر سے بعد کا میاب ہوتی ہیں لیکن ان کی كاميابي وائمي مهركراوركمل انزات بيداكرتى ب عبسائيت كى تبليغ اورهزت عياعالب علم اور صنرت مریم کی فارت سے عام عیسا تیول کی عنبدت ارسلے کی مرجون منت ہے۔معدوری سرودا دب اورسنگراش ف على التيت كويميلان مين ربيانيت كاكافي التحدثايا برارك أبب اليي چيز ب كم اس كے متعلیٰ عوام سے مختلف طبقوں میں اُنتمالات رائے نہمبس موسكنا۔ معمولی حالات میں شیریں کیل کر ذاکفتہ کے متعلق سبھی تنفق موسیگے ۔ بیز نہیں ہوسکتا کرا کیپ شخص تواسے متیریں کے اور دوسرا اسے کڈ وا یا ترش تبائے جین کاری بدانہ سب کمے بیا کیسان اپیل رکھتی ہے مصوری ۔ راگ مجیمہ سازی ہشتر سب ارطے بینی حس کی اقسامہ ہیں اورحس کو بلاتيمز مذبهب ومنت سب لوگ مكيسان طور پرسرابسند بين كسي قوم كوم تخدومتفي كرسف اوم م س سے افراد کی با ہی مفائرت کو دورکر سے انہیں ایک دوسرے سکے قرمیب تر لانے سے سیا اسلے کے ذریعہ اسم خدمات سرانجام دی جاسکتی ہیں۔ اگر خاصبورت مجبم سرمازار دھواہو توسب اس كى تعرافيت و نومىيت كرس كے راكر خوالعيورت نصور كرمين أويزال مو توكدن وابے ٹھر جائیں گئے اور مکیان طور پر اس سے خطاع انے کی کومشش کریں گئے۔اس لمسیح راگ كىشىش بى اندىك كىلى كىلى كىلى كىلى كىلى اور شركى ياشنى بى اندىس سىسب نىك خدم فال فدو قامت اور مذمهب سے اخلا فاست سے باوجرد مکیان طور پرلطف اندوز کرے گئ وا دِحسن بْرِسِنی بُگِانَّت اور بهم منه منهگی انهیس ایک دوسرے کام خیال اور بهدر دنیا ہے گئ آرط کی یہ بدکات نرصرف ایک قوم اور داک تک ہی محدود ہیں بکدان سے دنیا بحرے لوگول یس گانگت ویکرگی کی دنگین لهری وولائی جاسخی پین اور یه احساس عام طور بد بیداکیاجاسکت

ہے کہ تمام بنی توبع النان کی اصل ایک ہے اور انجام ایک ہے ۔ اُں کی فطرت بلند موجاتی

اپنے اختلافات کو بحول جانے بیں ۔ اُن کی ذہنیت بدل جاتی ہے ۔ اُن کی فطرت بلند موجاتی

ہے ۔ وہ ایک لمجے کے بیے ایک موجائے ہیں ۔ ایسے سربع الا ترمشتر کرمحرک کومت قل اور

پائٹدار بنیا دوں پر کھواکر کے سیاست بیں بھی مفید تمائے پیداکر ناممن ہے۔ اس بوخالفین

کو آپ میں ملایاجا سے اور ان میں ایک دوسرے کو سیھے کی اہلیت بیداکی جاسحتی ہے

انتشار انگیز تو تو ں سے جل کو دوک کر پر گندگی کی بجائے انجاد و آنفاق بیداکی جاسجی طاب میں طافع

انسانی کی بہیمیت سے پیدا ہونے والی عارمنی رکا ولیس جوالنانوں سے بینی طاب میں طافع

ہیں کا دیدے کے ذریعہ دور موسکتی ہیں۔

مهندوستانی فرزن لطیفه کے ارتقار سے متلاً معدوی مجمد سازی موسیقی اور ادبیات کی تدقی سے بشر طبکہ موخوالذکر کے سلے ملک بھرکی کوئی مشترکہ زبان ہوجائے . طب ہمند بہت کے مشترکہ نصب الحین کی ہرولوزیزی میں اضافہ کیا جاستی اسے ۔ فنون لطیفہ میں سب لوگ خوا وان مشترکہ نصب الحین کی ہرولوزیزی میں اضافہ کیا جاستی اسے در ہوں کی سان طور پر کیسپی سے سے جاسی در میں اس کیسپی کے سب سے در اتنا ت کے بین دان مومنی دہے۔ کیسان قدمی ذر مہند ہے ۔

فنان کے بارہ ہیں اس کی کیسانیت اور کیمتی کمل ہے یعدری خواہ را جبوت کول سے متعلق ہو خواہ منول کول سے متعلق ہو خواہ منول کول سے ایرانی ہو یا مهندی سب کو کمیسان طور پرلیب ندا ورم غرب فاطر ہے ۔ بنگا کی صور و کی حس کاری بنگال والول سے خسراج کی حسن کاری بنگال والول سے خسراج کی حسن کاری بنگال والول سے خسراج سے میں ماصل کرتی ہے یوجے وارجیتائی اسکر بنس اور وائن کی حسن کاری کی وا و دہی سے بارہ ہیں میں نہیں تعصد سب اور فرقد والو نہ وار فرات کو قط کی کہ تعلق نہیں ہوتا ہوں کے سائندہ ہیں۔ قرم کی مشتر کہ دولت ہیں اور و نیا کے سامنے ہندوستانی آرٹ اور کیجہتی سے نمائندہ ہیں۔ قوم کی مشتر کہ دولت ہیں اور و نیا کے سامنے ہندوستانی آرٹ اور کیجہتی سے نمائندہ ہیں۔ اس طرح والی سے بارہ ہیں بہا وہی بنجابی نبگائی گجواتی سب طرزیں مہندوستان مجرمیں ہم گرکھیان طور پر ہرولعز بز ہیں اور میوزک کا تفرنسوں میں نبگائی بنجا بی گجواتی مداسی بہاری مہند میلے ہیں اور میوزک کا تفرنسوں میں نبگائی بنجا بی گجواتی مداسی بہاری مہند مسلم مربمن اور شور و و غیرہ کی تمیٹر اعظ جاتی ہے اور وہ سب میسان طور پر ان ہی جھتہ لیتے ہیں اور عرام سے بیا جی مہندوستانی راگ ایک ہے۔

مجسہ رسازی کا بھی ہیں حال ہے اورا دب اگر چہ شترکہ زبان کوئی ہنیں لیکن اس کی حقیقت ایک ہے ۔ جن جذبات اوراحیاسات کا حقیقت زبانوں کے فدایو سے افہار کیا جاتہ ہے وہ ایک ہیں اور و ،سب کوایک ہی طرح ابیل کوتے ہیں -

میندوستدان کا عام می استحاد و اتفاق آرائے کی مزید حصلافز ائی سے مکن موسکتا ہے اور مخلف جاعند می باہمی منافرت اور معائدت بھی اس سے ذریبہ سے مٹائی جاسکتی ہے۔

اکب بڑی حذک آرسلے کا دار و مدار آب و مدا عام قضا اور جزا فیائی حالات پر موقا ہے۔ مہند وستان کے پہاڑ دریا جیلیں حظم میدان واد ئیس وحرسش طیور اورموسم مشل مسدہ بہار برسات اور خزال اپنے انزات بیداکر سنے وقت مبند وسلم کی تینر روانہیں رکھتے -ان کا مسالح دبهات

اس صنیت سے ای ارتہیں ہوسی کہ دیہاتی ہا اوی سے ہوسی کے مفاد کے متعلق مجوانہ خلت سے کام لیا جانا رہا ہے۔ من کی سیاسی اقتصادی تعلیمی اوسنی بہتری کی طون نہ تو کو رت نے اور دہمی بہتری بیاک سے ایڈران نے بھی توجہ کی ہے۔ تمام ملی و بیسی سے کیات کو تعبیات کا محدود رہان دہمی دیہا ہے بی رشتہ میں بیدا کرنے کی کو مشدش نہیں کی گئے۔ حن دور اس امری تھی کہ تمام ہما وی کو ایک ہی رشتہ میں برو کراس میں ایک البیا لگاڈ بیدا کیا جانا جس سے ہمئید گئے ہی کہ تمام ہما وی کو ایک ہی رشتہ میں برو کراس میں ایک البیا لگاڈ بیدا کیا جانا جس سے ہمئید گئے ہے افتراق وانشقاق کے امکانات نظما دور ہوجانے۔ دیہا ہے کا قصبات سے اور فصبات کا دور موجانے۔ دیہا ہے کا قصبات سے اور فصبات ہم اور میں نام کی کا بط رے بڑے دیں ہے اور مان کو کی کہ بھی تا ہو ہوگا ہے کہ کیا جانا کہ لیک کی ہمئی دو مسرے سے بینر اور دور موجانے اور تعام ماک ذو اکر رسل ورکئی دور مرح کی تعیسرے کے بغیر طور تعلق قائم کیا جانا کہ لیک کی ہمئی دو مسرے کے تغیر طور میں اور مشتر کی صنوریا ہے دور میں دور کی تعیس میں ایک ہو کہ کیا جانا کہ لیک کی ہمئی دور میں دور کی تعیس میں دیہا تی معلوم نہ موجانے اور قصباتی دیہات میں اپنی شہری خصوصیات کی بنا بر دیہاتی قصبات میں اپنی شہری خصوصیات کی بنا بر دیہاتی قصبات میں اپنی شہری خصوصیات کی بنا بر دیہاتی قصبات میں اپنی شہری خصوصیات کی بنا بر

ا دیر سے تطرنہ اسنے رکسان کوہر ملکی تجارت اورصنت وحرفت اور تاجریا صناع کوہرزرعی مفاق نظاؤ مِوْلا اورسب م إدى كياكسان اوركيا احريا صناع ملى مسياس اخماعي نمدني ولي سخر كيات ا ورسرگرمیوں میں مکیسان طور پرچھتہ لینے کی اہل ہوتی ۔اگرتمام جاعتیں ملجا نطاعقل و دانشس امکیب خاص مناسب میمار پرم ماینس اور و نهیں باہمی طور پر مالی تدازی بھی قائم ہوجائے نوملت کوزکوئی ا مذرونی اور نہ بی کوئی بیرونی خطرہ رمتیا ہے ۔گذشتہ زمانہ میں جو بھی حملے ہوئے اُن ہیں سے کسی ایک کی بھی ماک نے وصرانی حیثیت میں مرافعت نہیں کی تھی۔ شہر لئے تو وہمات نے پروا تک ندکی اورعلیجده رہے۔ شہر اوں نے دیمانیوں کوسیاسیات سے علیجده رکھکرانے ماؤل برآب کلهاوی ماری حکمران می انهیس با تگذار رعبت تصورکرے ان سے مالیه می وصول کرتے رسید روبها نیوں نے بھی ان کو جو تھ لینے والے اور اس سے عوض غارت گری سے مازر سے والے اجنبی نصور کیا اور مکی سیابیات سے علیحدہ موکر مالیدا داکرنے والی غربیب رہایا ہی ہے رسے راس كاتب بر يرمواكر وبعى فاتح بوا اوراس في اليه كاسطالبكي النهوں في اسے بورا كرديادرير لين كعينى باوسى كام مين شغول بوكئ بسياسيات امداموسِلطنت كاكم کانعلق براو رست شہروں سے رہ ۔ طب کی بنا پر مرت انہی کی سباسی تربیت ہوتی رہی ایک نوے فی صدی زراعتی کک کا بیرونی حلول سے تحفظ دس فی صدی کی فلیل شہری آبادی سے بھلا کیو نکر میوستخا تھا؟ اگرچہ افواج میں دہواتی ہونے لیکن وہ صرف تنخواہ سے ملازم –انہیں یہ خیال ہی نہ برزنا کہ وہ اپنے بال بیوں اور ننگ ونا موس کی خاظم ننے خاطرار نے کیے سے یمرتی ہوئے ہیں وہ مرن ایک جا برخو دمختا روفتی حاکم کے درسے یا بھو کے مرتبے تنخوا وسے للج سے افواج میں بھرتی موسنے اگر تمامہ ملک ایک مو اور و می جذبات سینو رمیں موجزن موں توکسی بيرو في حله أور وعبلاكب جرأت موسعي سب كروه أكمه الفارجي ورييضي يرح منون برا الالتركي

اصلاحات کے نفا ذکے بعد وہیانیوں کوسیا سات سے میدان میں لایا گیا اور ان کو ملکی معاملات میں حعتہ دیاجانے لگا۔ لیکن تعلیم کی کمی سے ملک اٹرات جن کے سیم سیاسی لیڈرا مرحورت ومه دارسے ظاہر ہیں۔اوران کی بناپر ملکی ترقی کی رفقا رہمیت مدھم ہے۔ ترقی کی رفقار کو تیز كرنے كے ليے كسى جہميزكى صرورت سے اور يہ مہميز سوائے اس كے اوركيج تہيں كوروشن داغ طبغدا بنارسے کامرے -لیکن چرکہ ماری سباسی ترفی کی گذشند ارسے مہیں تباتی ہے كرمم نے اب مكتب على ترقى كى سے وہ غيرشورى لمورير حالات كے جبراور حكومت برطانيه كى توكىك سے كى سے . در ذكوئى بروگوم نياكراور زندو قوموں كى طسسرے شعورى طور براس سے مطابق عل كرنے سے نهيس كى - ابدا ہال رئوٹ و اغ طبقد حس سے ہم جهيز كا كامرانيا جاست میں اس ملی صرورت کی طرف کہ وہ وہوات بیں منتشر ہوجائے تھی خدو نجود متوجر نہیں مرکا لیکن اس کی توجداس طرمت منعطف کرانے کے لئے صاحبے تسیدان تناص اس کی تعدادیں فدی امماذ کرے ایسے عالات پیداکر سکتے ہیں کہ وہ قصبات کو بھوڈ کر دیمات ہیں جا لیسنے پرفیور موجائے۔ اس بات کے بید میں اسی لیڈروں اور محومت سے ورمت ناشتراکوعل کی مزورت مع يسباسي ليدراكر يحومت كي فالغت مين محنت اور وقت صنائع كرف كي كاستً دیهات بیس بیداری بیداکرنے کی طرف توج ویں تو وقبیح تمایج ج تعبیاتی ا بادی کے انبعاث کی بنا پر حکومت خوداختیاری کی تغولین سے متر تب ہونے ہیں رُک جائیں گے سیاسی لیڈرو كوج اسبيكه اسيني بيرو ون كوتين جعسول من تعتبيم كريس بهلام ته ان كي تقليد مين ان كے ساتھ کام کرته ارہے۔ دومراحقه ملازمتوں میں ثنامل می<sup>کر</sup>یرسے کارمی ملازمین کے اخلاقی معیا رکوملندکرینے کی کوشش کرے اور اپنے رویہ اور فرائقن کی مناسب اور قانونی منشا کے مطابق اور کی کی اوروں سے بیے ابھی مثال قائم کرے تیمہ احصہ نہایت اعظے تعلیم یا فتا لیسے لوگول بیشتمانی

جن کے کیر کیٹر نہابیت بلنداورجن کی شخصیت بہت جاذب ہو۔ یہ سب لوگ سرا پا ایٹار ہوں ۔ ان
بیں نہ توخواہش برتری ہوا در نہ ہی حب دنیا۔ یہ لیلے فوج ان ہوں جابنی عمر بس ماک اور قوم کی ندند
کر دیں رسادہ اورغریبا نہ زندگیاں لبسرکریں۔ ویہا تیوں سی رہیں میمولی پیٹیٹے اختیار کرسے اپنی
روزی کمائیں۔ تول افول کے ذریعہ دیہاتی ہا دی کوسیاسی و تمدتی تربیت دہی اور اس سے
عقل مافلاتی کے معیار بلندکریں۔

سندوستان کے مدینتے ہوئے حالات کے بیش نظر آئندہ وسی السے اندائٹ وبهاتی آبادی کی سیاسی تربیت کو مکمل کرنے کی از صرصرورت ہے جو مت برطانبہ اور منہو میں کی ایک بڑی اکثریت ڈومینیٹی لیس سے سیاسی نصب العین سے بار ہیں متفق ہے۔ تلف والى مسلاهات كى وقتى ميعادك بورا بوجائے سے بعد دوسرا پرزورمطالبہ حوبہندومت انبول کی طرف سے کیا جائے گا وہ ڈومینیٹن میٹس کا ہوگا۔ لہذا اس ہونے واسے مطالبہ سے میٹ نظر سب سے پہلے جو صروری ابن سے وہ یہ سے کہ مہم ا پنے کواس قابل بنالیں کر بیر طالبہ کرسیکس اگر محومت برطانیه سے بمیں سعرانی در جر محومت مل گیا سکین بھاری سیاسی تربیت ا دعوری ره كمي تواين الميت مع وعنون شديفه فانات روامت كرف ريس م المنادياتيول كى ساسى زييت اورمن كوبيداركرف كے كام كوا بھى سے انفرس بلنے كى منرورت سے تعليم كے ذربير دوشن د ماغ طبقه کی تعداد میں اضا فرکیا جانا چاہیے الکرنٹرت کی بناپر من سے ایسے لوگ کی آئیس جو دیماتی ابادی کے مفا دکی فاطراینی قرمانی دسیف کے لیے نه صرف تیار موں بلکابیا ایٹارکرنے سے سیکے محبورموں -

موجودہ وقت میں وہ لوگ جو دیہا تیوں سے نمائندہ اور ان سے لیڈر مونے کا دعولی سے بیٹے فائدہ اُم طفات ہے ہیں جو تقعبات سے بیٹے فائدہ اُم طفات ہے ہیں جو تقعبات

میں توجیقی طور پر صور گرہے لیکن ویہات میں اگر چیروجود نہیں لیکراس کو او میر بھیے ہے لانے کی کوشش کی جاتی ہے کہروجہ برینزہے رابط اتحا درجور حا نے سے رائے عامر میں کلخت ترتی موگئی اور س سے عام ساک میں بداری سے ناریدا بوسکنے۔ اس بداری سے چنداشخاص نے ندہ م کھالیا اور صامترالناس کے خود ساخترلیڈر بن گئے۔ان انتحاص کے اپنے بی دہیاتی آباوی کے ایٹرنطا سرکرنے سے متعلقہ دعاوی بالک یے بنیا دا ورضط میں ۔ یہی لوگ جو دیرا تنبوں سے لیڈر ہونے کا دعولے کرتے ہیں دراس ملک کی ترقی کی راہ میں روارا امکانے ہیں۔ اِنہوں نے ا پنی میشبت بنانے کی خا فریحومت سے افسران کو دصوکہ دیا۔ وہ لوگ جو دیدانی م با دی سے وسطم رکھتے ہیں خوب جانتے ہیں کہ کا نگرس کی کوئی تحریک دیہات مک نہیں کہنچی اور نہی بہنچ سحیٰ تھی کیو ککہ دیہانی اپنیلیس ماندگی اورغرمیت کی وجیسوکا گمرس کی یا نوں کوسیھیے اور ان بیر حقت ہ لینے سے بیے بالا نیار نرتھے ۔ لیکن براگ اپنی کارگذار مال بنانے سے بیا ولی دیہاتی خلاات کی موجود گی بیان کرتے رہیے اور دکھا نے رہے کرکٹی چیز سے ممان کی وج سے وقوع يدر مونے سے ركى موتى ميں-ليكن آفرين سے ان الكريزوں كي على ودائش برجبوں نے اسينے کو خنیقت حال سے آگا ہ رکھا اور صل صورت مالات مے مطابق کا روائی کی !ن به فیصدی وبهاتی آبادی کے خودساختالیڈران کی خودغرض ذمنبیت کااس ایک بات سے بینہ چل سختا ہے *جوهام طور پر لوگول میں مشہور ہے ۔ کا نگر س کی نخر مکی زور ول پر تھی اور حکومت کوامن و*ا **ما ت<sup>جا</sup>ئم** ركهن كاسخت فكرتيها وايك شهرس چند كانگرسي دها كارجن بيس تندات بعي شايل تعيس كهدر پرچارالد بکٹنگ کیاکرتے نفے۔ ڈبٹی کمشنرانگریز تھا پکٹنگ فلان فانون ابت نفی اوراس کو رُوكُنَا اس كَافر فِن تَفِينِي تَفَا وه اس فكرمين تَفا كُرِسي طرح الغير تشد د كے ميكناك رك واستح يسي لھرح بیغلطا فرا مشہود ہوگئی کہ وہ *رہا* کا زمسنوات کو برمیرحام میدلگواکر بکیٹنگ سے روکنے

کی کاروائی پرخود کر رنا ہیں۔ اِس مابت کوا کیب نامہ نہا و دیہاتی لیڈ دیے مسٹن بایا اررخیال کیا کہ و بٹی کمشترسے ول میں خیاتو مرحود ہمی م کرمت زرات کو ہدیاگوا سنتے جابئیں کبوں نداس کاروائی کو اپنی طرف سے بیٹ کرے ڈیٹی کمٹنز کی خوشنو دی حصل کی طِٹے اور اسے اپنی میاورزہارہ جہڑن کرلیا <del>جائے</del> جنا پچہ آپ پہنچے اور ڈیٹی کمشنر سے سامنے اسی بات کواکب جدیدشورہ کے طور پر پٹی کر دیا۔ برقسمنی سے جوافواہ انہوں نے مسنی تنی بالل بے نبیاد تھی۔ ڈیٹی کمشنر کوکیجی اس کا خیال کے نر سم یا تھا۔اس نے اس شورہ کوسنے کے بعد نہا بیت انسوس کا اظار کیا اور کہا کہ آپ تھے رخواہی مرکا کے افھاد سے میے بیمنورہ تو نے دیے ہیں لیکن کما کم منظم کی حکومت کے وقار کا میمی ا کیے پینیال ہے ۔ انگریز اس قسم کی حرکت نہیں کرسخنا۔ اس قسم کی حرکات کرکے ملت برطانیہ دنياكومنه دكان مي قابل تهيين رسيع كي" اس بات كي صحت مسيم متعلى و تو ق سي توكيد بنين کہا جاستنا رکبین اسسے وہماتی آبادی کے نام نہادلیڈرول کی دہنیت کی فلعی کھل جاتی ہے بم اليسے دورا ندكبيش اور هنيقى معنول ميں محومت برطانيد مسے خبرخوا ه اور وفار سرطانيه كو فائم كھنے والمه نیک دل انگریزوں سے مشکور ہیں اور اپنے میں ایسے انتخاص کی موجودگی سے سالے فتر مسالہ بیں جومرکا رکی خیرخوابی کرتے ہیں توکسی اصول کے بیش نظر نہیں ملک اپنی خود غرصنی کی وجہسے۔ انہی لوگوں سے متعلق کہاگیا ہے

ونتمان وكشت وجرك وخيابان فروخست

وبہات میں علیم ما فیہ طبقہ ہے استار سے اس حمام مہا دلیدلان ہیں ہے جاتا ہے۔ ہارے ایسے ایڈروں کی حص الور ذہنیت اور نرقی یا فتہ رائے عامہ کا فرق اس عام کا بیت سے
کا فی ظاہر ہے جرا ندنوں بنجاب بحرکی کمیٹیسوں کے انتظامات سے خلاف اسے ون سننے بین آتی

دیهات کے منعلق ایک اوراہم بابت یہ ہوسکتی ہے کہ رؤسے بڑسے زمیندارجن براکٹر
یہ الزادگا باجا ناسے کہ وہ سخت، فضول خرچ ہیں اپنے روہیہ کی قدرہم پنیں اور اسے منسائع
کرنے کی بجائے صنعت وحرفت اورنزنی نداعت الیے کلموں پرصرف کریں ۔ اِس سے خودان
کوہی فائدہ پہنچے گا اور فاک کی بھی فدمت ہوگی ۔ یہی بڑسے بڑسے براسے زمیندارجن ہیں سے اکثر
معمد لی فرشنت وخوا مذسے بڑھ کرا ورکوئی زیادہ اعلی قابلیت نہیں رکھتے اگر اپنی خواہش برتری
پر قالِد پائیس اور مختلف تعامی اوارات کی ممبر پال خود حاصل کرنے کی بجائے مربی بن کرانہیں الیے
نوجوانوں کو دلانے کی کوششش کریں جو قابل مونہاں اور شنتی ہوں تو بہت کم عرصہ میں بہت اچھے
نیخر مہکارہ باست دان اور کہ شمش اید کرمیدیا کی جاسکتے ہیں۔ اگر صور بجانی کو انسان سے ممبر بینے

سے سے امید وار کاکم انکم ڈگری یا فرز ہونا لازی قوار دیا جائے۔ تواس سے ہارے برائے بزرگ مجورًا نوجوانوں کو کام کرنے کاموقع دیں گئے۔ اگراس طرح نوجوان بھی کو کام کرنے ممیر بنا دیے جائیں نوجوانوں کو کام کرنے کاموقع دیں گئے کہ وہ اسپیر سی کارا ور وا تقت کا تیسیر بنا اس میں جائیں ہے گؤں سے ملک وطرت کو بہت کا اندہ بہنچ گا اور وقت بھی نیج جائے گا کبونکہ وہ موقع ہوان کوموجودہ عروسیدہ حدالت کی موجودگی کی وجہ سے ایک مدت کے بعد ملنا ہے بہت عوصہ بہلے مل جائے گا۔ اس سے ایک تو وقت بہے گا دو مرسے می مما ملات بھی سرگری اور مومشی دی سے طے بائیں گے۔

كالكرس تعليم مافتة لميقول كى مشروع سے زمنها درنمائندہ رسى سے دليكين اس كايوعولى كه وه تمام باستندول كي نمائنده ب كبهي تسليم نهدركبا طاسخا- ديها تيول كي . و في صدي آمادي کی نمائنگی کے فرائف اس نے کہی سرانجام نہیں دیے سیمی ان سے مفاد کا خیال نہیں رکھا۔ اس امر کی منرورت بدی کرایک ایسی جاعت ایداکی جائے جو دیدا تبول کی عقیقی معنی میں اس طرح غائنده موجر طب رح كالكرس كذرت نديجاس سال سے نصباتی الم وى كى نمائنده سے -برجاعت وبهاتی تعلیم باشة نوجوانول كی تنظیم سے معرفن وجد دسیں لائی جاسحتی سے جس دفت مجی برجاعت بيدا موجائے كى كاك كىسيا يات اكب ئى رومش افتياركريں كى اور تنفى كى ترقى اسى جاعت کی وسا فستسے ہی ہوسکے گی +اگر کا نگرس اس بارہ بیں اقدام کرے اس جاعت کے بیدائونے کی کومشنش کرے تواس سے دیہا ت اور قصبات ایک درشتہ میں نسبک موسکیں سے اوراگر يرجاعت بنات وريكسي اور ذراييه سے موض وجوديس أفى توبتروع بيس كيھ عرصة لك يني جب كك وبهانى اورفعيه تى مفادكا توازن قائم بهيس موجائع كا من كام ابس مي تصاوم موما رسكا ادراس سے ماک کی کارجتماعیت طدی مکل بنیں موسکنگی ۔ کا گریس کو محومت کی محالفت کاخبال

ترک کرکے متعبل قریب کی طوف دھیان دینا چاہئے ستعبل ببدیس بدا ہونے واسے الآت متعلق سوچ کیارکونے کو فحال المعنوی کیا جاستی ہے ست عراتی درجہ کی حوسین حوافقیاری کی تفوین سے پہلے اپنے میں المیت ببیداکر نا منودی ہے اور المجمیت اسی طرح میدا ہوئے ہے کہ دیہاتی مہادی کی سیاسی تربیت کا فردی اور خاطر خواہ انظام کیا جائے۔

مهاتما گا ندهی کی موجرده وقت میں کا نگرس سے علیحدگی اور ماجی مسلاح کی طرف توجه وقی مزورت سے میں مطابی ہے ملیت سے مفا دیے بیٹ نظر وات بات سے تفرقات كوم دانا اور قريبا ٥ كروزا چوتول كوسوسائلي مين ثنال كرنا نيزدوسري تناه كن ريمول كي بيخ كني از مدمزور می سے ۔ اس کام کا میرا اُ مٹاکر جاتما گاندھی نے اپنی دور اندلیثی اور تدبر کا تبوت دیا ہے ستعراتی درجے کی حومت خوداخت ری کی نوفات کے پورا ہونے سے لیے جتنا اس فت كريم بين كا جب ككمها تما كاندهى كے علاوہ تمام كا مكن نيز ديكر فلسي ادارات اس طرن نہیں چیک پڑتے۔ کا مگر می لیڈروں کا پینجال ہے اور علی تیجر بسی بھی پر ہات تا ہت م و چکی ہے کہ سے ہیں معا لاست ان ہیں اتحا و واقعا تی میدا کرنے سے محرک موستے ہیں۔ لیکین ماجی سالع کا سوال بیدا ہونے سے وہ آلیس میں بھی ہے جاتے ہیں اوراس سے متلف کروہو میں اخلاب رائے پیدا موحاتا ہے۔ اس اخلاف رائے کے پیدا موجانے کے خوت کی مناہد و ساج ہے اللے سے کام کی طوف کیمی توجہی نہیں دیتے -ان کی یہ کمزوری بحثیب لیڈران کی منافقت کی دلیل ہے اور کا مگرس مک کی نما ئندہ اور را ہنا ہونے سے رتبہ سے گرجاتی ہے کانگرس اپنے سالانہ املاسون میں ماجی سالے کے بارہ بیں قرار دادیں تو مہینٹہ سے منظور کرتی جلی م فی ہے کیکن بعض رکنوں کی فحالفت سے خوف سے ان وار دادوں کو حامۃ علی بہنا نے کی اس

نے میں وقع پر نیم دنی سے بھی کوشش بہیں کی ۔ جہا تما گا ندھی جی نے کا نگرس سے علیدہ ہوکہ اور سے کا مرسے والے سے اور ایما نداری کا نبوت دیا ہے ۔ من فقت کا عام اعتراض جرماجی ہے سالھ کے کام سے دیدہ و دانسند بہاہوتہی کرنے کی بیٹ پر کا نگرس پرعائدگیا جا اس جمالی ہے کام مرسے دیدہ و دانسند بہاہوتہی کرنے کے کا نگرس پرعائدگیا جا اس بھائد تہیں ہو کی سورت شائدا ہمیں اس خیرے کام کو متروع کرنے کے لیے کا نگرس سے علیحہ ، ہونے کی ضرورت شائدا ہمیں اس خیرے ال کی نبا پر محسوں ہوئی ہو کہ ماہی جمالی سے دوراس کی جمید مرود اللین کا نگرس میں اختلاف راستے بیدا ہوجا ایک تا ہے اوراس کی بنا پر اس کی اجمیدت کمو توڑنا ورست نہیں +

مغربیت سے قصباتی رفیات کی حالت بدلی بھی اورسے دھری بھی۔ لیکین حہال تک دیہات کا داسطہ سے اسست دیہانی سوسائٹی کے پرانے محبسی نظام کی تخریب ہوئی۔ پہلے نصاب تعلیم سی عربی فارسی طل فلسفه کی کتب سے علاوہ طبی کتب بھی شامل سراکہ تی تھے باور ہر بیر تھا لکھا اُدی علم طب سے کم وہش واقت ہواکتا تھا۔ اِسی طرح ویدک طراقیہ علاجک سیکھنے کی طرف بھی اوگوں کا عام رحب ن تھا۔ اگر سرگاؤں میں نہیں نز کم انکم قریب قریب سے دوّىين گاؤں میں کوئی نرکوئی وید مایھیمے خاندان مونا جرائے لا اورٹسل دیہاتی 7 ٰیادی سے علاج معالجہ كى خدمات سراسخام دنيارس مغرفي طراقي علاج سنے تصيات بيس تركمل طورب دليي طرافية علق كى مكر الله الله الله على الله الله على كافى موا ديكن جال مك ديهات كانساق تمام س نے وہاں سے ایرانی و ویدک طراقتہ علاج کونو اکھاڑ اسر کھی بیکا۔ اور غرو بھی اُن کی جگہ نہ لی ۔ دلیبی طبیبیوں اور ومدوں کی عوصلہ سکتی موئی اور انہوں نے طب کے ہا باتی میں شاہ کو بھور کر اُور اُور قرائع سائس لاش كريياس سے ديها نيوں كوائس لمبي الدادے بھي ايوس سوما برا جو پہلے فوراً بہم پہنچ جاماکرتی تھی مِعْر بی طرنقہ علاج اگرچہ مفیدا ورکار آمہے نیکن دیہات اس کی مظ

ے تمتع اندوزہمیں ہوسکتے ۔ اس کے رائج ہوجائے سے دہمات کو سخت نقصال بہنجاہے۔
مغر بی والبہ عادج پر بہت خرج آتا ہے اور دہماتی آبادی اپنی تنگ وستی کی وجست اس سے
فائدہ اُ تھانے سے قاصر ہے۔ اگرچہ دہماتی تنف فائے نے موجود ہیں نبکن ریمانی فاؤرنے مفاہر میں
اُن کی تعداد بہت تعول ہے اگر دس بارہ کوس سے فاصلہ برایب ایساشفاف نہ در بھی تو دہنا نوں
سے سے اینا کام چھو کرکہ وال سے واکو کو بلاکہ لانا بہت مشکل میت اسے اوراگر جاکہ واکر کو لاکہ لانا بہت مشکل میت اسے اوراگر جاکہ واکر کو لا یا بھی
جائے تو اس کی سے س خواکم سے محدول میں تھورٹری کیوں نہوشنگ دو روب یہ بہت کم شخص اوا کرسکتے
ہیں۔

اس نققال کی تلافی کرنے سے بیے جو دیمات کو مغربیت سے انزات سے بہنچا اب
تعمیری کام کرنے کی منرورت ہے ۔ محکم محت عامد اگر جراس کام کی طوف ایک تدم ا کھانے
سے مراد من ہے کیکن یہ ایک الیا قدم ہے جو دلد ل بیں دکھاگیا ہو اور ہے آگے بوط مے کے
سے دوبارہ ا کھانا دو بھر ہوجائے بہلے منرورت اس امرکی ہے کہ دیہات کو غربت سکے نبجہ آئی سے چوداکہ بلین دیا جا ہے ۔ ماکان کو تو دیخود اپنی البر صالت کا اصاس مواور وہ اللے سے چوداکہ بلین دیا جا ہے۔ ماکان کو تو دیخود اپنی البر صالت کا اصاس مواور وہ اللے

کے کام میں محورت سے ما تعدا شنز اک عل کرسکیں۔ دیہاتی آبادی اوّل تدہیبت معلوک الحال ب اور ووسرے اس پرمقرومنیت کاماراس فت در نیاده سبے کدوه سرنہیں واطحات و اس مقروضیت کی وجریمی مغرسیت سے اڑات ہیں ر محوست برطانیہ نے مکسیں مکل منافع کردیا اورس مو کاراورزمیدندار کے وہ پہلے سانعلقات ندرسے بینی زمیندارکو سام و کارسے قرصت یلینے کی صرورت نو برستور قائم رہی لیکن صدورجرامن قائم موجانے سے سے موکار کو اس خافلت <sub>۔</sub> کی منرورت نه رہی حس سے بیروہ زمیندار کامحت اج ہوتا لہذا اس نے قرضہ اور سود سے بارہ میں ہر مكرجسيدا وربرتهمكى ويده ولبرى سے كام ليا - قانن اس كى حفا المت اور اس سے قرصنى اور ايكى کے بیے موجود تھا ۔ دیہاتی قرصہ کا بیشتر حستہ اسیا ہے جھے کسی مفید کام میں بطور سرایہ نگانے سے ید نہیں اٹھایا گیا تھا بلکہ فضول خرچیوں سے بعد لیا گیا تھا۔ بیک بعددیگرے کئی سالوں سےسود مرکب سے وہ بتدر بہے بڑھتا رہا سے اکاس کے بوجے سے زمیندار بالک دب محمع اب ملکی مفاد کے بیش نظر ان کی مقرونیت کو دورکرنا از مدمنروری سے -امدیدامی طرح ہوستخاہے كماكك طرن تواليسے توانين و صنع كيے جائيں جرقا رضبين كى املاد كے بيے مفيد موں اورووسى طرت دہمات میں محلبی مسل سے کام کو متروع کیا جائے زمینداروں کوکفایت شاری محاتی جائے گر ملودست کاریال کھائی جابیت اگر ان کی کا منی میں افعاف موقے سے ان کی حالت بدل سے مخفراً دہما تیوں کے لیے طبی امرا و کا انتظام کرنے اور انہیں مقدمات کے احراحات سے نجات ولانے کی از صدمزورت ہے ۔اس طرف تمالند ، محدمت کو قرری نوجہ دینی چاہیے۔ م ان تی لیم سطیم اور براسی ترمیت کا کاتعلیم با فنه لمبغه محومت سے ساتفدا شتراکوعل کرکے بطری میں انجام دے کتاہے۔ الكريزون مح آنے سے پہلے دہماتی تعلیم كاكوئی خاص انتظام ندتھا مسوریں تھيں

یا عام بانده سکول تھے۔ فاقصنی تعلیم گروں پرہی ہوجاتی کیان کالٹرکا کھیتی باڑی کا کام گر بریی مسيكفنايسنار كالؤكاجي البنغ أبأتي بينيكو دكان يرسبكمتا وبرهني ايين لايسك كوروهي كاكم سكها دينا اوراونا ركينه كام كي ليف المسككوتريت دنيا- اوبي نطيم كي أنني صرورت مي نرتمي ليكن حمبوري ادر نما مند وتهم كى محومت كي والمع بوف سع برانى وضع سك نظام بى بدلنے ولاس اور ديها ترك كى تعليدة زبيت كى النبي توجد دى عاسف كلى لكين بية وجد المل عن على الص على - برا مرى مرس جوديها في رفون من مرسة الرجيمان كامقعد لوكون كوعوانده بالرفهم عامد كي سطح كوملينكرنا تعاليكن طريقة تعليم حرافاتيا ركياكيا الموزون اورناساسب تفاريرا مرى مدرم كالتفعيديا تو بيككو يونيورسنى تعليم سيس تياركرنا موكبا يااد في تعمى ملازمتون شلاً بموارمحررى وغيره کے سیدے نوستن وخواند کے قابل نبانا۔ جیتنے لڑے مدرسرملیں داخل ہوکر نھا ندگی سے معیبا ر کک پہنچے ان سے ۲۰ فیصدی کے قریب تو مدرم حمیورٹنے کے جارہ رنج سال لید پر اخدانده موجات. يا قيس سے صرف چندايك ملازمتيں ماصل كرفيس كامياب ہوتے ۔اس طرح مبست ہی تھوڑ سے طازمت کی مدد کے بغیر ما حین جیات خوا ندگی سے میارکو فائم رکوسکتے تھے۔ ۶۰ فیصدی کے اس مدر جلد ماخوا ندہ ہوجانے کی وجہ یہ تھی کہ کار و بار زندگی میں وہ تعلیم ح انہوں نے سکولیں مامل کی ہوتی کسی کام نہ آتی اورائیسی حالب بیس حب كرنوست وحدائدكا كبحى موقع مى زملنا منرورى تفاكر وه سب كيد يمول بعلاكر بميركوري

منرورت اس امری تمی که دیهاتی بچوں کوایک طرت ترخوانده بنا نے کی کوسٹنش کی جاتی اور دو سری طرف آن کی کوسٹنش کی جاتی اور دو سری طرف آن کی مالی حالت کو درست کرنے ہے لیے کسی گھر ملی دستان کی کالیم وی حاتی ۔ حام طور پرکم اجا کہ پرائمری مدرسوں میں ختی تعلیم ہوتی چا ہیئے تھی صنتی تعلیم سے

مراد مسنا دا نواد الرحني موجی اورکسان کے بیٹے سکھا ناہے۔ دیہاتی ضرود ابت سے پوراکر سے سے سیے ال میٹیوں کی نوال مخلف ڈاتوں سے بچر کو گھوں جی تیں تدبیت دی جاتی ہے گھر ملودست کارہا جن سے سکھلنے کی عزورت ہے ال مثبا کے تیا رئر سے ستن ہونی جائیں جن کی مالک ئىئەتېدىىب ونندن اورىتى روشنىكى وجەسى بىدا مىرتى سىمدىنىڭ كلۇي كا ارائىنى سامان الوفى موزے میں استے نبیانیں مینیں ، بولاد میسلیں بیل اورچا ندی کا اولیتی سامان مینی المي استبها جرجيو في قسم كي شيدو سے ذرابعہ سے تبار موتی ہیں اور جوہام طور پر ستعال میں آتی ہیں۔ نیزاس قسم کی شیبا سے تیار کرنے کی شینین ان گھر ملوی وست کاردل کی تعلیم علم توگول كويلا تميزذات ومذسب دى جافى جاسبيد ياكه دبهانى البادى ان سمے فديمه ابنى امدنى لوربط مصا سے بخیگ غظیم سے بعد عام دہراتی ہا اوسی کی مالی طالت بہت اچھی تھی۔ اگراس و قت اسس ماره میں کوسٹسٹس کی جاتی تونہالیت اسانی سے کا بیابی حاصل موسکتی تھی کیوکر کو کو سے کیس آنا سرایہ تھاکہ وہ اسے ایسی مچوٹی چھوٹی وسنسکاریوں سے سیے صرف کرسکتے تھے۔ افسوس اس دقت اس کاکسی کونیال نہ ایا اور دہاتی ایادی نے اپنے روبید کونصنول با توں سی صرف

صیاکر برای کیا گیاہے انگر زوں سے پہلے صنعتی تربیت کا توگھروں پرہی انتظام ہوجاتا اوراد بی تعلیم مینی نوست وخوا ندکی قاطبیت ایک کم ابند معیار کے مطابق مکتبول اور بازہ اسکو لوں میں دی جاتی۔ لیکن پراٹمری سکولوں نے اس ٹیرانے تقل م کو بگاط دیا اور خوبھی اس سے اچھے نعم البدل ثابت نہ ہو سکے مہدوستان ہیں قریباء صد مدسال سے دبھاتی آباوی کی تعلیم سکے بارہ میں کوشش کی جارہی ہے لیکن ابھی مک کوئی خالم زحانی سن کے برا مدنہیں موسکے اور وجومز بیرے کہ نئی روشنی کی ضورت کے مطابق دبیات کا قصبات سے کوئی گہراتسلی بدیاکر نے کی کوشش نہیں کی جاتی کا تھبات سے خوسکوارا ندات وہات کہ بہنچے رہیں اور دیہاتی بھی ان سے تہتے اندوز ہونے رہیں۔ اگرالی منعتی شیا تیا رکونے کی تعلیم عام ویہاتی مدارس میں وی تی جن کامطالبہ زیاوہ نرشہری ہاوی کی طوف سے ہونا سے تو بہی صنعتی ہشیا دیہات کا نقبت سے ایک گہرانعاق قائم کر دیتیں ۔ نیزاس سے دیہا تیوں کی مالی حالت بھی سدھ جاتی ۔ نہاں کو قرصنہ لینے کی منرورت بڑتی اور نہی وہ قرصنہ کے بارسے است لاچار ہوتے جاتے کہ موجدہ قوت میں ہوئے ہوئے ہیں ۔

اس وفت ویهاتی تعلیم پرجس قدرخر چ کیا جا آہے اسکا نصفت سے نا مدصقہ قوبالکل رائیگان جانا ہے کیونکہ ، ہی صدی کے قریب پرائمری پاس خواندہ دیماتی توجندرالوں سے بعد مجر کورے ہوجاتے ہیں۔ خواندگی سے معیاد کو برقرار دکھنے سے بید بہت کم فمبت دیماتی اخیاتا جاری کرنے کی صرورت تھی تاکہ دیماتی انجا بینی سے شوق سے معمولی توسنت وخواند کی قابلیت فرکھ دیتے اور عام مکی حالات سے سلے باح یاتے رہتے ۔

اس کے علاوہ اس امری بھی صرورت تھی کہ کالجوں کو شہروں بی کھو لئے کی بجلتے ہیں مفامات برجادی کیا جا تا ہے۔ مفامات برجادی کیا جا تا جن سے اردگرہ زیادہ تردیہات ہو نے ۔ یہ کا ایج رہا تھی ہونے چاہیے ۔ تقعے ۔ طلبا بورڈنگ بٹوسنریس رہ کر کا لجون بن نعلیم پانے ۔ اس سے ایک تو تعلیم یا فعکا ہے ہوائ اور دیہا تیوں سے مانوس موجاتے دوسرے دیہات بیس تعلیم کے ان مرکزوں کی مرجودگی عام دیہا تی د ہندیت کو درست رکھتی ہ

ایک اور مابت جو دیما تو امیں بداری بداکر نے کے بیے مفید تامیت ہو تھی ہے بہت کر پرا کمری مارس کے معلمین کی تنحا ہوں بیں اضا فرکیا جائے ۔ ان کی تعدا د جُرهائی جائے ۔ اور من تعلیمی قابلیت کامعیار بھی بہلے کی نسبت بہت باندر کھا جائے ۔ اگر مدرسوں کی موجودہ فعدا و مونف کرے ان کے عام میا تعنیم کواد بی وصنی لحاظ سے بلند کر دباجائے تو بہت بہتر موگا۔
کیونکواس سے کم از کم و محنت جو ، ہی فیصدی لیے طلبا پر لائٹگان صرف ہوتی ہے جو بہت جلد
پھوان بڑھ موجاتے ہیں نے رہے گی اور جننے بھی طلبا پرائمری مدیسوں سے تعلیم حاصل کرکے فامنے
مول کے قابلیت سے معیار کوست تعلی طور پر قائم رکھ سکیس کے + اگر ہر ماینے چھو میل کے طلفہ
مول کے اندائی الیا سکول موتوکانی ہے +

اس وقت دہات ہیں مائیکوں کا رواج مور ہاہے۔ اگر کم قیت صفوط مائیکل دیہات

سے بیے ہیا ہیں نواس سے بحق فلیے سے بارہ ہیں اور طمط حاور کا سے بلندکر نے بیں
کانی مرد مل شخی ہے۔ اگر سستے ہامول پرمائیکل مہیا ہے جاسکیں قربیج اگر مدر سردو رکبی ہوتو آمانی
سے آجا سکتے ہیں۔ دیہا توں ہیں بی و نڈیول پر اور عمولی ہے تول پر سمانی سے مائیکول سے اسکا جائیک ہیں ۔ نیز مائیکول سے عام مواج سے دیہا تیوں کی قریب سے قصبات اور شہرول ہیں عام مور و رہات اور قصبات کے دمنے والے اور قریب ترم و و رفت بھی برطھ جائے گی۔ اور اس طرح ویہات اور قصبات کے دمنے والے اور قریب ترم و بیات جائیں سے ۔ گرسے کلنے سے بھی اردگر دسے حالات کا پتر چلیا ہے اور علوم ہوتا ہے کہ و نیا کور کو جا دیہے اور بھی مور جا رہ ہیں۔ موجودہ وقت میں لاربی سے جائے سے عام ویہات میں قدر سے بدیاری بیدا ہوگئی ہے۔ ووسرول کی خوشحائی کو ویکھوکرا نبی فیست صالی کا صور سے میں قدر سے بدیاری بیدا ہوگئی ہے۔ ووسرول کی خوشحائی کو ویکھوکرا نبی فیست صالی کا صور سے اصل سے بیا ہوتا ہے۔

وبہات بیں بیاری پیدائرنے کے بیے جیسائد ہمائے ذکر کیا گیاہے تعلیم یا فتہ لمبقے کا شہروں سے افراج اور وبہات بیں انتشار بہت صروری ہے۔ اگر بیعلی مشروع موجائے او دبہات کی تمطیم سان ہوجائے گی مثلاً ہرائی گائوں میں ایک تفامی انجس کے قائم ہو جو کمانکم تین تمبروں پرشتل ہو۔ اس کا پہلا رکن ایک تہابت اعلی قابلیت رکھنے والا رضا کا رہو۔

اور باتی کے دوقس کے معاول ہوں ماسی فرح ایب اور کیکن فدرسے بڑی ایجین سرا کیا ویا میں قائم کی جائے حبر میں ان منامی دیہاتی تجنوں کے نمائندے شامل ہوں۔ اس سے بڑھ کر ایب ایسی بی انجن مرحبیسل میں اور پیرشرک میں ہو + اوراخیر میں صوبحاتی مرکزی انجن اسکانچ ضلع کی انجمنیں سہ ماہی ماشتماہی اجلاس منعقد کر ہوجن میں دیہانی مقامی انجمندں کے تما کندے شامل ہوں اوراسی طرح صوبجاتی مرکر ہی انجین اینا سالا نہ اجلاس منعفذ کی کیسے جس مس صور پھر مسمے ضلوں کی انجنوں سے نمائندے شامل ہوں +اس سے مختلف انجنوں سے کار ندسے آمیس بیں ملتے جلتے رہیں گے اور ذوقِ عل قائم رہے گا بہلک سپرط کی تنجدید ہوتی رہیے گی اور افلاقی میداری گرفت نہیں یا سے کا + ویہانی اسلاح کے عام کامٹلا دستکاری حفظائیت تعلیم قرضہ ٹمپر*نس وغیرہ سے منع*لقہ *تما مامور ان سے سپر دہونے چاہلیں۔اس تسمیے نظام* كواكد قرمي ليطرم موض وجور كيس لائيس تومهنز موكا ركبو كدسركاري طور يرمفا دِعامه سے حريج علم حارى موتے میں ان س حقیقی منول میں ضرمت خلق کی روح موجود نہیں ہوتی لگر جیم ان کو نہایت اظام سے معرض وجود میں لایا جا آسہے لیکن شکھ کی ہو ان سے افسان سے دماغوں میں سے دورنہیں موتی۔ حبب وہ میدان علیس اکر کا مستدوع کرتے ہیں تو ویگرانتظامیہ محکول کے اضران کی و کھھا و کھھے ہوں سے محومت لیب ندی اُ جاتی ہے اور وہ اس مات کو ہا نکل بھول طبتے بس كمان كاكام منت ساجت اوربرا بإغنظ است لذكون كوراه راست بدلاما سع مُذكرا كحام جاری کرے محکما شتراکِ ماہمی محکمہ محتب عامہ اور محکم تعلیمات سے افسران کو اکٹر شکامیت کرنے ساگیا ہے کہ ہمارے پاس اختیالات ہمیں اوراس سے ہم کام نہیں کر سیجتے ہیں۔ مفاو عامرے کاخترے ارت کے نورسے نہیں کا نے جادیجی فکہ پیلک سروس کی میرط اور ذاتی ایٹارسے ہی سے انجام پاسکتے ہیں لہذااگر دیہاتی مسالے کے لیے اس میں کاکوئی نظام حیں کا وکر کیا گیا ہے

ملی لیڈروں اور بیلک کی طرف سے معرض وجود میں اُسے گا تواس سے کا رندوں کی ذہبیت کے مگرطیوانے کا جستمال نہیں ہوگا۔

تمام شرقى كاكك كاينجال سي كرقانون كسى غيرانسانى طافنت كى طرمت سعة نفاذ يذبيرموتا سے ۔ نداس میں تبدیلی بوسکتی ہے نہی ترمیم -لہذااس کی سختی سے بیچے سے لیے حب لم ج نی کے بینرطورہ نہیں۔ اس عام خیال کوسندولستنانی آبادی کے دلوں سے نکال کران پر واضح كزا چاسيكم قانون كوانسان السيف يع خودى وضع كرناب اورخوسى اس اسيف بر عائد كرتاب، اس كى تدميم كرف كابحى وه مجازب، لهذا اس كااحترام لازمىس، اور اگر ارمین کوئی غلطی ہے یا وہ نامنا سب طور پر منزرید ہے نوجائز نائیتی طریقوں کے اس کی ترمیم ایکسینے بھی عل لائی جائسی ہے۔ یہ کام سرکاری افسران سرانجام دیے سکتے ہیں۔ اس وقت ہرا کی سركارى الزم خواه اوفي بوخوا واسطاء أكد بمسس سية كسي كوفى كام رفي جاليس تووه اسية ا فیالات کا منرواصاس کر آماہے کہی یہ بتاکر کہ وہ رہایت کرسخانے اور کھی یہ ظاہر کرے کروہ تنگ کرسخا ہے ۔ تام مندوستانی لوگوں کی ومنیت کو درست کرنے کے لیے پیکے سرکا رمی افسران کی اپنی ذمنیت کا درست مونا لاز میسیے - سرکاری افسراگداینی ذات کا احترام كرانے كى بجائے ً قانون كا احترام كرا ناچاہیں تو دیساكہ سکتے ہیں + اگر تحکیایسی خواہشات بے جا مارہ میں اپنے پر ضبط کرے آب میں اشتر الوعل کریں قوعاص الع سے کام میں۔

دہانی آبادی کی سیاسی تربیت سے لیے یہ می مزودی ہے کہ پرا کری مدارس کے ایمان تعلیم میں الیک تنب شامل کی جامیں جن میں نہا ہے سلیس عارت میں نظام محکورت کی تشریح کی گئی ہو۔ انسانی حقوق بتائے مجمعے ہول۔عوام اور محکومت سے فراگفن درج کیے سکتے ہوں

اور الفاق کی صرورت ادراس کے فرائد کی تشریح کی گئی ہو۔اس سے یہ عام خیال کر یحومت مائی باب ہے لوگوں سے دلوں سے دور موجائے گا ادر اُن کو معلوم موگا کہ محومت من یہ بی شنا ہے۔اس سے سرمایت کو محومت برجیور نے کی جرانہیں عام عادت سے دور ہو صائے گی اور وہ سمجھنے لگیس سے کرحب مک مفا وعامہ سے کاموں سے لیے کھور سیلیغ جوان کی نائندہ ہے ردبیہ فراہم نہیں کیا جائے گا دہ کچھ نہیں کرسکتی ۔ اس سے م ن کی ذہنیت بدل جائے گی اور وہ اپنی اسائٹ کے بیے ہرقسم کے سکے سکے ساداکرنے کے لیے تیار موجاتیں نیزان کواپنی حالت سے بیلنے کا بھی نیمال پیدا ہو گا «اگر یحومت من پر اس امرکو واضح کر دے كر محومت كاكام أن كي الشاك ك انتظامات كرناسي الدا ن كافرون منت سے إين الدني كو مرطه هانا اور محاصلات كى ادائيكى سيع محدمت كواس فابل بناناست كدوه ان انتظامات ماكش کو کمل کرسکے تواس سے نہامین مفیدنما کیج برآمہ ہوسکتے ہیں - دیہاتی آباد مرکو ابھی یک میعلیم نہیں کہ وہ مالیہ اور ویگر محاصل کیول اواکرتی ہے موجودہ مالیہ اور مرسلوں کی چوتھ میں ایمی مک وبها تیول کو فرق معلوم نهیس بوا - ان کو کم انکم اتنا توبته بوناچلسید که مالید کی واسیکی کس لیے كى جاتى سے اوراس سے انہيں كماحقوق لملتے ہيں اور حكومت بركميا والفن عائد موسے ہيں۔ مندومتها بين اس وقت غير كلي عيسائي مشنول نے التاعت تعليم سے ليے ويت پیمانوں پرانتظا مانٹ جاری کیے ہوئے ہیں بہت روع بیرہ سلام سے کسی و کیہاتی نظام سے تائم کرنے کے راستہیں جرمانی و قبیس حامل موسکتی ہیں ان کوان مشنوں کے اشتراک عل کسے ووركيا جاسحة بع يغير مكون سع بعي ابيليس كي جاسكتي بين - برطا نيه عظمي اورامر مكير كي مشنر مي سوساً میں اس کام میں انح مبلنے کے لیے تیار ہوگی +

ادرصوبوں کے متعلی تو و ٹوق سے کچھ نہیں کہا جاستما لیکن پنجاب میں منروری ہے کم

لیسے دیہانی تعلیم مافنة لوگ جوشہروں میں سکونت گذبی ہورسے ہیں کسی وقت اقتصادی صنروریات مسے مجور موکد دیمات کی طرف رجوع کریں ۔ دحریا کم بنجاب بھوٹے چھوٹے زمیندارول کا صوبر ہے۔ سیخص الکب ارامنی ہے۔ اوراس سے اس ایمی کک اپنی مرصنی سے مطابق کا مرکر سنے كى صلاحيت برستورىر جودسے - ويكر صوبوں ميں زباره تر نعلقه دارى سے دابك شخص مالك موتا ہم اور باقی اس کے مزارع ہوتے ہوجی ہے موخوالد کر کی مالی حالت ایسی ایجی نہیں ہوتی کم وہ رشک کی بنا پراپنی بهتیری اور پیول کی تعلیم کی طرف از اوانه توجه دے سکیس کیکن بنجاب میں سرایک زمیندارانے ادکے کوجو و تنگ رہ کریجی کا بج میں بھیج دیباہے ۔اگرزمیندارول کواس ان توج دلائی جائے تو بہت کم عرصر میں زمینداروں سے الا کے بہت زیادہ تعداد میں تعلیم طال كرنے لكيس سے اور پورس ير وابس ديهات بيس جائيس سے تداس سے عام ديما تي ابا دى میں بیداری پیدا ہوگی۔اور ان کی نظیم کی جاسکے گی۔اس سلسلہ کی رفتار کو کہ دیہاتی اعظے تعلیم کی طرت رج ع کریں اور پھر طبدی تندا د کے بڑھ جانے کی نبایر وہمات میں منتشر ہونے لگیں تيزكرنے كى صرورت سے اكد وہ بات جوا ج سے بندرہ سال بعد على انى سے وس ال یہلے ہی رونماہوجائے ۔

ایک اور امره و بیها تی بیداری کاموحب ہوستی ہے یہ ہے کہ نو آباد لوں بن تعلیم یا فت،
دینها تی لوگوں کو اراضی دی جائے ۔ اس تجویز پر ایک عمولی حد تک علی کیا گیا ہے ۔ اور چند لوگوں
کو اس طحب رح اراضی دی گئی ہے ۔ اس تجویز پر ایک عمد کو ایک جگرم کوز کر دیا گیا ہے جس سے ان کو
علم دیہا تیوں سے ملنے سے بہت کم مواقع ملتے ہیں اوراس طرح ان کا اثر دیہا ت میں تہیں
پیدیا ۔ اگراس سے مقابلہ میں ان آئی ہم یا فقوں کو خملف گا و امیس اس طرح اراضی وی جاتی کہ کسی
گاؤں میں دویا تیبن سے زیا وہ لیسے آئی ہم یا فتہ نہ ہوستے تو یہ بات بیادہ مقید ہوتی ۔ زراعتی کا رہے

لأمل پورسے ملازمین میں سے جندایے ملازمین کو جنہیں قلت سرا بری نبا پر ملاز منوں سے سبکدوش کر دیاگیا تھا اس طرح فی کس دو مراجہ ارا منی دی گئی ۔ اور اس بات کا خیال رکھا گیا تھا کہ کسی کا وُر میں ایسے تعیدم یافتہ معطیٰ لہم کی تعدا و دوسے زیادہ نہو۔ یہ تجویز بہلی سخویز کے مقابلیس نیادہ کا وُر میں ایسے تعیدم یافتوں کی دو جگہوں براب بنبال بنادی گئیں جس سے ہرا میں بستی کے تعلیم یافتہ معطیٰ لہم وفی ایک دو سرے کی صحبت ہی میں رہنے گئیں جس سے ہرا میں بستی کے تعلیم یافتہ معطیٰ لہم وفی ایک دو سرے کی صحبت ہی میں رہنے بیس اور عام دیہا تبول سے انہیں کوئی واسلہ نہیں بڑتا ہو میک سے دو الذکر طویتہ سے مطابی اللہ فی گاؤں دو یا تیں تعلیم یافتہ شخص ترا حست کو ابنا بیشہ بنا یکس تو الذکر طویتہ کے مطابی المرائی کی گاؤں دو یا تیں تعلیم یافتہ شخص تراحت کو ابنا بیشہ بنا یکس تو ان سے انڈرسے منرودی ہو کہ میں تراحت کو ابنا بیشہ بنا یکس ترکی کے ان کرے کا کی کے ان کر بیا تا ہوں اور یا تی ان بڑوہ کا مشت کا رہمی اس کی تقلید میں ابنی بہتری کا تیال کرنے گئیں۔

بهارا احساس كهترى

سب سے اخیریں ایک اہم تریں بات جے گوش گذار کرنا منروری معلوم ہوتا ہے۔
یہ ہے کہ عام ہندوستانیوں کے بیاے اسپ احساس فردتنی کو دورکر نا ہے صرالاز می ہے۔
مہندوستانیوں کواپنی کسی بات پر فرنہیں - نہ ملک پر نہ مذہب پر۔ نہ تہذیب پر نہ عقل ہو 
نہانی جہائی و دماغی کوششوں اور کا دشوں کے نتا گئے ۔ یعنی فنوری بسمبداور فنون کا رائد مثلاً ار ط
سنگة التی مجمد مہازی تعمیر اور وست کا ری وغیرہ پر۔ انہیں ہر بابت ہیں اپنی خور دی اور فروتنی
کا احساس ہے۔ یہا حساس مانے جرات وجدت ہے۔ گذمت نہ کئی صدمالہ قلامی کے اثرات
سے ملک بحرکی و بنبیت مسنح ہوگئی ہیں - اب حب کرسلما نول کی کومت نہیں اور اُن کی
مقابلتاً برتری بھی معدوم ہے اور وہ صدیا سال سے مام مہدوستا نبول می گول مل کرمینہ وسانی
ہو ہے ہیں ۔ ان سے رقابت و مسالفت کے خوالات کو چواد دیا جا ہیئے اور کو بیٹریت مجموعی

ا کیب دوسرے کی حدصلا فرانی اور ہاہمی تعاون سے ا دراکِ خوردی کو دورکرے اس کی بجائے احساس برترى پدياكدنا چاہيتے - عام مبندوست نيول پركبا مبندواور كميامسلمان غير**ا ق**رام كاخِرت طاری رہتماہے اور وہ ہرمعا ملہ میں اپنے کو ان کے مفاہلہ میں ادینے تصور کرنے کے عا وی ہو ہیں۔ان کے نز دیک اگرا فعان میانی لحاظ سے برتر ہیں تو پورپی اقدام اپنی عقل و دانسٹ کی وہم سے ممتاز ہیں۔اس نعم کی خوف زدہ و منبیت کو بدا فحالنا جاہیے اوراس کاطرافینہ وہی ہے جواوی اقوام اپنی باہمی رقابت اور منا صریت کی بنا پر ایب دوسرے سے خلات برتنی رہنی ہیں۔ سرملت دوسری ملت کوا دیات تصور کرتی ہے۔ پورپی افرام ایک دوسرے کا مداق اطراقی رمیتی ہیں ۔ انگریز جرمنوں اہل فرانس اور سکا ط لینڈ والوں سے کا رٹون نبات رہتے ہیں ۔ اسی طب ج اہل والنس اہل انگلستان اوراہل جرمن کا حلید نگاط نے رہتے ہیں ۔اس سے ہر کاک سے باستندس إئى نظرو مين حقر تهيس مون بات - اگرانگستان واسف اېل والنس كا مذاق م واست بین نواس کا اثرابل فرانس پرنهیس بونا کیونکروه خود ان کا مذاق م و کُنے بیں اس فدر مصروت موست بین که توجه می تهین دینے اور بہی سبحت بین کروه ادی بین اور خود اعلے وعلى بداالقباس -

اس معاملہ بیں بھی بور پی ممالک کی نفلید کی منرورت ہے اور منہ دوستا نبول کو اور خاص کو اور خاص کو اور خاص کا مذاق آطابی من کی حالت والحموار کو ۔ آئ کی وضع اور بھی ہور کی جائے گئی ہورت کو احداد کو ۔ آئ کی وضع قطع کو ۔ آئ کی خطا ہری شکل وصورت کو لطیفوں اور خیکولی ہے الیس کی بیکن شاکت کی سے ماتھ ۔ اس سے سہندوست نی ذہنیت بیس سے وہ احساس فروتنی اور بہیج آئی خاکہ سے ماتھ ۔ اس سے سہندوست نی ذہنیت بیس سے وہ احساس فروتنی اور بہیج آئی جو گذشت مددوں کی خلامی اور غیر اقوام کی وست دراز دوں کی وجہسے کو ملے کو ملے کر بھراج کی اور عمر کے مقا بلریس اگرا حالی نہیں تو کم انکم آئی مائے۔

برابر توتفدر كرين كيسك بهندوستانيون كوابنى قدى مشتركه جيزون برفخ كيسفكي خوطاني جاميع - مم اسب ورياول ميدالول جيكلول ادريماطول برفخر كرسكة مين - مم البنع صورو ا در مغنیوں برفتر کرسکتے ہیں۔ ہم افہال ٹمگور اور لوئس کی شخصیتوں پرفتر کرسکتے ہیں۔ ہم نیکال کے ذمن و ذکا اور پنجاب کے دنیا بھریں بہنزین سکھ اورسلمان فوجی سیام بیوں پر ناز ملم سطحة بيس - بم مهندوسته ن سے گا ندھی ایسے سیائین پرنا زکرسکتے بیں اور بالا فنخ اور نا بع جانهيں موگا - صرف الكعب كعول كرديكھنے اوراسينے پر فنح كرنے كى عا دست فولسانے كى فنرورت سے + بعن اقات سندوستانی غیروں کا خوت خودہی ایک دوسرے سے ون مس بحرد بيت بيس - كبهي مجتبيت او في المواد و عدكر ادركهي حابلانه اور بزولانه طور برمان سے کافاموں برجران موکر وسندوستانیوں کوالیاکرتے ہو اور نا جاہیے شالے طور رفسانیاوا ين مندوستاني ببلوانول سے ساتھ جرابب ولائتی پھان کی شنی کا قصتہ لکھا گیاستدوستانی فہنیت کولیست بنانے والاسے - مبندوستنانی بیچے حبب اس قصے کو بوصفے موں سے تومن سے ولوں میں بھا نول کی حبمانی قدت اور اپنی کمروری کانقش مبطیع جاتا موگا اور بالآخر يهي تشش احساس فروتني كي صورت فتهيا كركان كى تمام ذم نييت يرجيها جا مَا بيوگا \_اس قسم سے قصول کی بجائے اب اوقعم سے تصبے اور واقعات قلمبند کرنے کی منرورت سے ۔ جو اورول كا مذاق نهيد وط لت ميشد سر مكون رست بين مهندوست نيول كوس طريق سليين ولايا جاماجا مبيع كلاب البين سرالها في في فنت بيدا بردكتي سن اورانبين بغير مجمع كم مر و کھا نا اور تغنامسیکھنا چا سیئے۔اس کی سخت صرورت سے ۔ورز ونیا بیں ہما رہے لیے کو فی حکمتیں +

تعليم لافته لحيظ بيدكه وه عام مندوستنا نيول برواضح كر دے كه بيهم كوششوں

اور لگا آار توبانیوں سے مالت خواکہ تسنی ہی بیست کبوں نہ ہوبدلی جائتی ہم اور نا مساعد مالات کو بدلنا کی تیز دھار سے گھائل ہوکر پچیاٹریں کھانے کی بجائے ضبط کی ٹھوکر وں سے حالات کو بدلنا انسان سے ب

مردخود دارسے کہ باست کی تہ کا ر بارزارج او بسازد روزگار گرت زدبا مزارج او حجس س مے شود فبک آزا یا آسساں برگذبنسیا دِ موجداست را مے وہد ترکیب نو ذراست را (اقبال)

طیبلیبن اکٹریہ خیال کیا جا ماہے کہ ہے جہیں ویگر مالک سے مندوستان ہیں آئی ہی ہیں یا مہتدون ٹیمیس ویگر مالک میں جاتی رستی ہیں ایک نا واحیب کا روائی ہے اوراس سے کل کا بہت سا روبین انتی ہو تاہیے ۔ حقیقت میں کرکٹ ہاکی وغیرہ سے مقابطے پرا یا غنڈا سے خیال سے بہت مفید ہوتے ہیں ۔ ونیا مہدوستان سے اندرونی حالا شے بالک نا واقف ہے اوراکٹر معاندانہ پرایا غذا کے بین ۔ ونیا مہدوستان کے اندرونی حالا شے بالک نا واقف ہے اوراکٹر معاندانہ پرایا غذا کے ایس خیال کرتی ہے کہ مہدا بید کی خالی پر ایا غنڈا کے اس نے کا پر ایا غنڈا ویکر خالک کے اہم قائم کی جہرا نید کا کا سیجہ ہے ۔ اگراس پرا یا غنڈا

اس سے بھیلانے کے بیر برتے نھے لینی تصنیف اور مانی بواجا آنے ایسا کر نابہت گراں خرچ محنت ورفظت موكار دبگر مالك سے باشندوں سے دلوںسے اس پرایا غناا سے اثرات كو محكر نے سے لیم ، جتنا کامر دنیا کا دوره کرنے والی ایک کامیاب بندوستانی میم بطنے کم عرصمیں سرانجام سے سكتى سنے وه كنى مقردا ورمننف لاكھول كے مصارف سے بھى اسنے كم عرصديس سرانج كم نهيس دے سكتے مقرراً كد دوره كريں توبهت كم نوراد برشتل مجمول سے ساست سندوان کی طرف سے معانی بیش کرسکیں گئے مصنعت اگرائی کریں تو ان کی کتب چند خواندہ ہے۔ كرمطالعرسي مي كذري كى اورعوام مع مختلف طبقول كك شائدوه بنيس مبى ند أبكن ابك ٹیم خواہ کا کیٹیم ہو خواہ کرکٹ ٹیم جب سفرعالم ختیب رکر تی ہے تو عوام کی توجرما ورست ابنی طرف میڈ ول کرلیتی ہے۔ عوام میچ ویکھنے سے یہ آتے ہیں مہند رستانی کھلاڑیو كوخودابني أكمعول سے ديمين إيس اور حيران موشف بيركم يمن توان لوگوں كے متعلى كچھ اورى سبهماتها ليكن بينطله كيحة دري بين بيرا فاغنزا بلا داسطه طور برمو تاميرا وراس سعدان بب الك ك نوكوں نے جواٹرات افذ كيے موتے ہيں مط جاتے ہيں اور محالفين نے مالوك كى محنت اور كاومث سع جما كي رائ عامرة المركم كروى موتى سع اس كى فورًا ترميم موجاتى ہحر ہاری ای شیم کااٹر دتیا پریہی مواسع ، اس میم سے زراید ستدوستان کا تعامت مالک عالم سے اببس ندار طرافیه سے موا ادریا اکمی میت وزوالی تھا۔ مہندوستان کی آبادی کی مشترکر میت کے افیاروا والال کیلئے اس تھے کی ٹیوں کی حصال فزائی نہا بین مفید ٹابت موسکتی ہے ۔ لميت كفظه كاه كيبين تطرمندوستان مصحالات مختفرًا عرص كرديكم بیں ان کو سامنے رکھ کراپنی کمزوری کا نداز مکر تالازمی سے ۔ نیکن اس کا مطلب یہ تہیں کاس كمزورى كا نوازه كرسے مهندوست نى اسپنے دلول ميں ايک ادرا دراک فروتنی پيداكرليس- بلکہ

مقعدیہ سے کہ وہ اس کمزوری کا اصاس کرتے ہوئے اس کو دورکرنے کی کوٹ سس کر تا کہ ان كى ملى اورا تسقها وى ترقى مكن موسكے + نيز أن كو يحومتِ أمكنت يدكى طاقت كا بعي احسس مومًا جاسم + سبندوستان میں اس وقت الكريزوں كى كل تعسيداد ٠٠٠ ١٣٥٠ سع - اور مندوستا نیول کی کمزوری کی میر حالت سے کواگر موجوده حالات قائم رمین تو انگریزوں کی کل نعدا دکی عدم موجردگی میں بھی گورز حزل اوراس سے ماتحت مصوب میں ایک گورز بندوستان كو قابويس ركد سكما سبع + بهاري كالكرس كالتينة ماعيا ودانيا ويحومت كي طاقت محيمية فظر كچه حتیقت نهیس ر محننه ۴ انجی اور زیاده ایتا راور زیاده ملحت انگیزا حساس غلامی اوراینی بهتری ے لئے انگر نروں سے مزید کھھا نہ کبین ماع سا انتزاکے علی مزورت ہے۔





# مغربی تهزیب

مس مسابقت کی نبایر جومشرق کومغرب سے ہے اکٹر و بیٹیتر ہم مغربی تہذیب پرمکحت جیب مرتے رہتے ہیں لیکن با وجود اس کمتر چیسنی سے ہم اس سے اثرات سے نہیں نکے سے ۔ مشرق اس وقت مغرمیت سے دنگ میں دنگاجا دہائے۔ لیکن پردکک مفسطحی ہے۔ ہم طوا برکومنر بی تہذیب تصور کرسے ان برکا ربند مرجاتے ہیں لیکن حبب عِزا فیائی اورا قنصاری مالات كى بنا برچندمبوريالستراه موتى مين توانسس بيزارموكرمغر بى تهذيب بركت بين متروع كر ديت بين اوريفن أن فاهرى انرات كے متعلق خورده بيني مكم مي محدود رہتى ہے-تہذیب کوجس سے مراد وہ اصول اطریق اور دستدر ہوتے ہیں جن کی مدوسے فرد کو اس کی فات اوراس کی جاعت کے بیے منید بتایا جا تا ہے سیجھے کی ہم کی کوششش نہیں کرتے ہم نے انعانی مین فری تبذیب کو ما سنے کی شا زونا در ہی کومٹش کی ہوگی۔ باوقات تهذیب ادراس سے بیدا مونے والے ظوا سریس تمیز نہیں کی عاتی - نہذ سیب نیبا دی اصولوں کا مسموعہ موتی ہے -اوا ظوامراس تهذیب سے بیدا مونے والے امنین اثرات برشتل موتے ہیں و منع قطع، چال دُهال، طرزگفت را الهدار، سليقه اور لباس دغيروسي جيسنرس شامل بيس - اكثر حبب يم کی تہذیب پرنکتیسینی کرتے ہیں تواس وقت تہذیب سے ہماری مراد اس سے یہی ظواہر موتے ہیں - مالائکران طوامر کی اتن امبیت نہیں مونی چاسیے تبنی کاس تہذیب سے بنیادی امولول کوحاصل ہے۔

اگد بنظر فائر دیمهاجائے تو مغربی ته ندیب کی تر بیس جننے بھی اصول کا رفوا ہیں ان ب کی بنافقط ایک فیال ہے۔ اس خیال کو خواہ طبحے نظر کہیں یا نسسب الدین کے نام سے موسوم کریں کو کی فاص فرق نہیں بڑتا۔ تو ون و سط بیس تمام غرب کی ذم نمیت میں ایک نب دیا واقع موکی جسے نشأ و ثا نید سے پہلے دنبا اور اور کی مغرب کا نصد ب العبین دہمیا بین کی تحر مک سے اور کیا جا تاہے۔ اشا و ثا نید سے بہلے دنبا اور اور کی مغرب کا نصد ب العبین دہمیا بین اور اس کی جگر ایک ایسے نفسب العبین نے لی جواس کی باکل مند معد پیلفسب العبین بدل گیا اور اس کی جگر ایک ایسے نفسب العبین نے لی جواس کی باکل مند معد پیلفسب العبین میں ہوگیا تھا۔ وافون کہ ایک مند مقا۔ یعنی شہا مست فین شہا مست فی موند کر کو معدل کر اثبات خود سے قائل ہو گئے اور ان ہیں احساس میں تردی پیوا ہوگیا جو سے قائل ہو گئے اور ان ہیں احساس فروتنی کی ایک فار فرت کے دور مونے سے احساس میرتری پیوا ہوگیا جس کا لاز فی سیجوا نفرا و دیت یا ارتفائے نشخوں تھا۔

مغربی تہذیب کی تہ میں جوہا نچے بنیادی اصول کارفرہ ہیں۔ ان بیں سے سب سے پہلا اور سب سے زیاوہ اہم ارتقا سے شخص کا خیال ہے۔ باتی سے جاراصول جوبلا واسطہ یا بالعام طمہ سرکس سے پیدا ہوئے یہ ہیں ہ۔

ا- پابندی آیکن ۱۰ - آزاده روی - ۳ - قرمیت ، به اور جهوریت - قرون وسط سے
پیشتر سیاسیات یا اجماعیات میں عوام کے مختلف گروہوں یا جاعتوں کو امہیت وی جا پاکرتی
تقی دلیکن جونہی ارتقائے شخص لوگوں کا نصب العین بنا یہ المہیت فرو واحد کو سطنے گئی۔ کیونکم
اس کی طرف سے اس کا پُرزور طالبہ مونے سکا تھا۔ ارتفائے تے شخص سے مراد فاص افرات بیدا
کرنے کے بیات تحقیبت کی جمانی و با طنی خصوصیات کو ترفی دینا تھا۔ یعی آثار بت فنس کا ایمن الوت
نفس سے الن نی گرفت وال نے دوراستے کھل گئے۔ اول جن عیات میں تالیعت طوب

ینی فروکا بنی ذاتی خصوصیات سے طفیل جاعت پر تسلط جاکراس کی رہبری کرنا۔ ووم قدرت بین تنجیر عناصرینی سائنس کی ترتی حس بین آدر کے بھی شامل سے۔ کیونکہ یہ بھی آرائسٹ سے تفسی تا تزات کا عناصر کے ذریعہ افہار موتا ہے۔

> "نولىيىش ماچول ازخودى محسى كىم كنى" تو اگر خوا ہى جېسى برىسىسىم كنى"

أكركسي جاعت كم هرائك فردكوابك خاص شخصيت حاصل مو اوراس ميں خو دى ياللميں ین اکاخیال مدرج اتم محکم موطائے تو پوشد بدیا بندی قاندن کے بغیراس جاعت کا قائم رمہنا والمكن موتله - إس بليانفراد ميت كالكرايك طرت تفاضا يرتحاكه فردكي ذاتي مرصى مركوفي بإبندى حائد نه بواور وه آزا دمو تو دوسرى طرف اس كواس باستكى بمى صرودت نعى كرنس و کی بہتی محفوظ ہو جائے ۔ اِس بیے اگر جاعت کے افراد میں ازادہ روی نفی تواس سے العربي أن مين أكين كي بابندي اور فانون كي من المركا جذبه مي بيدا موكبات . لهذا ازادی سے جرمراد لی جانے لگی وہ یہ تھی - جاعت کا اپنے وضع کروہ قرانین کواپنواب برا فذكرنا ادران سيسامة كام افرادكوما وي شيب عطاكه ناراس كااثريه مواكرة الون نے دو کی واتی ازادی کو بچایا ۔ اور فرد کی اُزاد بسنے کی تمنانے قانون کوغیر صروری الدر پر سخت براط ا قابل ترميم ادر منظامى حالات سے سيے نياز نرمونے ديا - اور يونكه مزوريات زماند سے مطابق اس میں ترمیم بوتی گئی اس سیلے وہ ترقی کی راہ میں حاکل نہوا ۔ حتی کرانزاد میت انانیت میں مل كرتسنير قدرت كى طرف ماكل موئى - سائنس نے ترقى كى اوران ذرائع كى مروسى جقدت كو رام كرف س ابل درب كوا تعسك أنهون في استال وغلبه ماصل كيا الدونيا برجيا مر الرفان العابل ترميم بونا أو ما تمنس كى ترقى فربونى اور اس ك ذريبه سے جوفائد ، آج

یدب کو مواہے کھی نہوتا۔ انفرادیت کا جدتھا اثر یہ تھا کہ جاعت کا ہر رکن اپنے آپ کو دوسرے دکن سے برار سبھنے لگا لینی مسا وات کا خیال بیدا ہوگیا۔ جس کا لازئی سیج ہی ہونا تھا کہ شہنشا ہیت کا وفار کم موجا آ۔ اور عوام جہوریت کے دلدا دہ بن جائے۔ جہوریت کے معنی ایک کھٹ نگاہ سے یہ بھی ہونے گئے کا کی ایسی کومت جس میں ہر فرو واصد کو لینے ذاتی جو ہر یا کمال کی بناید برسر کا رہنے کا موقع میں سرائے۔

ارتقائے تشخص سے نعیب العیبن نے جو جو تھی مابت اہل مغرب میں پیدا کی وہ وطنیت کامزبرتھارجاعت فروکی اکینددار موتی سے ۔اگدفرو موامودن خرایش را حرائے خردى سن "كا قائل مو ناسب توجاعت مين بينيال بدرجة اتم علاً ظا برموجاناس رجاعت بھی ا ٹبات خودی سے اصول پڑتھم ہوکہ شہامت چاہسنے لگی سپنے ۔ لیکن اس سے پیے افرا كوابك دوسرے سے سانع منسك كرنا اور ان مي كميانيت اور يكا تكت بيداكر الازى موتا ب - اوربه وه جنيب حصام طوربر وطنيت يا قرميت وغيره سے الم سے يادكيا جا ا سے بنسی، مکی اور دیگر جزافیائی صالات کی وجہسے کسی فاص مک سے باشندولیں مے جذبہ بيد سيرود وربوا ب لياليدلس كاشورى فور راحساس بيدانهيس بوا بوتا - جب جاعست میں خروی کاجذبہ بیدیا موکرففنس اجماعید کا ظهارمینی مستنبلاا ورمستبداد جا بہاسے نوید ضربر شوری طورید ظاہر ہوکران کوایک کر دیتا ہے -اور چو کم فرد کا مفاد حاصت سے مفاد کے مقابله میں کی ام بیت نہیں رکھنا اس لیے اسے قربان بھی کیا جاستا ہے۔مغربی تہذیب کاہی ایک درختاں بہادہے کہ فردہاعت سے ومین مفادسے مقابد میں اپنی ذات کو قربان کردینا ہے۔ سروع میں اس جذب سے تحست بور مین حالک نے ابک ووسرے کو معلوب کرنے کی کوشش کی لیکن چونکہ و کمنیت کا میذ بر سرانگ کاک بیں موجر د نھا اِس بینے کو ٹی غیر کاکس

دومرے مکب برتا دیر ظبہ قائم زر کھ سکا ۔ اورجب مختلف پور مین مالک ہرا فتبارسے ایک دوسرے کے ہم پلہ ہو سکے اور سیلاء کی خواس ش پدپ میں دہ کر بوری نہوسکی تو اُنہوں نے دومرے براعظموں کی طوت رخ کیا ۔ الیشیا ، افرلینز ، امر مکی اور اسٹریلیا ہیں وہ کا بہا ، ہوسکے م

> "زندگانی قوتِ بیداستے مبلِ اواز دوقِ ہستیلا ستے"

ان کے علاو واکب صنمنی تسیعیر حوالفراویت سے منز تب ہوا۔ و و کینے یا خاندان کی امیت کی کمی اور کنے کی طرف سے مائد موسنے والی ذمروار بول سے فردگی آزادی میشتنی تعا - سروالغ شخص ابنے آپ کو ابنے میاه وسفید کا الک مجھنے نگا۔ والدین اور بہن بھائیوں سے مل کرجواکیکنید نبذاہے اس کی ایک ودکک نیسے ہوگئی - بعض او فاست انسان اسینے س كوخطرے ميں مصن اس يا بہيں والن كاس كے كينے سے باقى افراد كو مس سے المعن مو جانے یا مسے کسی تسم کا تقعال پہنچے سے کلیت نہو۔ اگرچہ یدایک تسم کا یا رہے لیکن انع جرأت والكركتيب افراد كاألب مي استمامكاتمل قائم ذرب تدفرد في كم مسسم اوروں کی طون سے کوئی ذمرواریاں عائد نہیں ہوتیں نگر ہوجا تاہے اورکسی زیاوہ اعظے و ار فع مقا د کی فاطراینی جان کوخورے میں ڈانےسے دریاغ نہیں کرتا۔اسے برتری حاصل کینے کی خواہش کوکند کی فا لمر قربان کرنے کی مزودت نہیں پڑتی ۔اس کی فواتی سرگرسیاں نہیں ركتين اور المنس كى ترقى ما ندنهين پارتى تيمين و تدقيق ، سيروسياحت ، ايجاد و دريافت کا جذبہ جواس وقت یورپ میں موج دسہے اس کی وجہ کنیے سے علائی کی کمی اور فروکی محکم نتخييت ہی ہے ۔

« مکناټ قوټ مروان کا ره گر د د از شکل پندی آشکار " ۲۰۰۰

ان بنیادی اصولول کو بران کرد سینے سے بعد سم مغربی تمدن سے چند طوا مرکو بلیت بیں جن سے اس وقت اہل مشرق ادر اہلِ معرب مونوں مبزاُدنظرا سنے ہیں - بر ظوا سر آباس کی دیده زیبی ، سسامان تزئیبر میشند مورس اور دیگر کمزوری اخلاق پر منتج لوازم میشنملیس لوگ إن طوا بربى كومغرى تهدىيب مجوكراس سے نقرت كرنے سكتے ہيں۔ يه ظوابر صرف چندحالات کی وجرسے اہل بورپ میں بیا ہو گئے تھے۔ متروع میں ان کی وجیشخص ہی تفا ـ سوراً سي من افراد اپن تنخصيت كويرك رح ممنا زو كهانے كے متنى تھے ـ اس كے ليے متناسب الاعفا خولھبورت جمول كى اورم كى بر اچھے لياسول كى صرورت تھى - جِنامنچر بهی خیال اچهی شیمانی حالت اور دررست لباس رسکھنے کا محرک ہوا ۔ کسکین لورب کی موجو دہ ہو<sup>ں</sup> کا رانہ زندگی جنگ غلیمہ کی منعاقب ہے۔ ٹیر سکھٹ اورخلامٹ اخلاق اطوار جنگ ہی کناتسیجہ ہیں۔ جُگرِعظیم اورب کے بیے ایک خت تربی صبیبت تھی ۔ اہلِ مغرب لاکھوں کی تعداد میں خبک میں تا مل مو ئے ۔ان کو پھوک بیاس، تعکاوط، ساری، غربیب الولمني اليے برضمے مصائب سے وویار موالی اسوریول کی وندگیسے اکن گئے ۔ کئی سال کے ابعد حب جُنگ ختم ہوئی اور جبیجے وہ والیس گھروں کو گئے توان میں ابیب ردِ علی مشروع مُوا۔ جُل سے واپس آنے سے بعد وہ اس اصول پر کا ریندستھ ۔ کو

ما بر بعیش کوش کرهانم دوبار میش

تھا۔ یورپ کی زندگی غیرتین ہوگئی۔ اچ راگائے میش وعشرت بڑھ گیا ۔ گر دمیں۔ سیعنے ینڈلیاں اور مازو ہوسس کی تو حیمنعطعت کرانے کے بیے برمنہ ہو گئے ۔ لیے سٹیک پوڈر وغيره كالمستعال يمي مشروع موااورا غازبين بيرسب كجه تعبيثر دن بك ببي محدود رالج لمكين بعيد بیں عام سوسائٹی میں معیب ل گیا ، اور اس کی وجریت تھی کہ جنگ بیس بہت سے مرد مارے سکتے تھے۔اورمردوں کی نغدا دعور توں کے مقابلہ میں کم ہوگری تھی۔ ندر یا اس سے عور نوں میں ایک صدوجبد کا بازارگرم موگیا۔ خِنامِخہ سرقسم سے حریے سنعال کیے جانے گھاور پرانشس اور تزئير خسن ونمودسن كى تدبيرى عام سوسائلى نے ختب دكرليں ۔اور ردا نه خد بات سے بر حكن طريقه سے اپيل كذا شروع كر دياكيا - يهان كك كد SLIMMINS) سِلنگ ياجيم سين ال کرنے کی ندمیں بھی ہی رازینہاں ہے کہ عورت کی کمزوری کی طرف نوجہ ولاکرم وسے رہے ہے حذبات سے اپیل کی جائے ماکروہ مربی ' مددگار اور محا فط بننے پر آما دہ مو جب طرح الم شرق اورخاص طور پراہل مندمغربی ننہذریب سے دگیرطوا ہر کی نقل کرتے ہیں وختران مندیقے بھی ان سنتے رجحانات كوا يناسفار بنا نامشروع كردياسى - اگرتعليم يا فتر ابنائے وطن كى اجھى مغربی پوسشش کامفابله ان کی روی جسمانی حالت سے کیا جائے تو مانظ کا مطوق زربی والامصرع بإدام بالسب - ابنائ ولمن أكره بماني ادر بالمني خوببو سس عاري بول كي نومرن مغربى لباسسس اور زبان انهيس حكرانول سے بعم پله نهيس تباسكنے -كيونكه برمغر بي حكمران افلاس انخاد، اشتراك عل اورايتا رسے -ع

و خولیش را ازخود برول اورده اند»

کاش کا الم مشرق مغربی تہدیب کی حقیقنت کو جانیس اور اس سے ان بنیا دی اصولوں پر کا میں کہ اس میں اور اس کے اس بنیا کی اصولوں پر کا رہند ہوں۔ جن برعل بیراہونے سے بورپ نے موجودہ امنیا زماصل کیا ہے ظاہر سے کی

نفل مُدنا آمان بوتا ہے ۔لیکن خنیفت وسیھ کراس سے مطابی علی کرنامشکل ۔جن معانی میں

مغربى تهذيب كوبها مريش كياكياس أكربم السعيم طابن فهدب موطائي تويدي الرعين

خرست تسمتى بوگى ـ درند مغرببت محص لياس اور زبان كبي محدود نهيس - اگريم اس كوانهين

چیزون کم محدود کرنے برمصر مول سے تو مفا دمشر فی سے بیش تظر دردمندان مشرق کا یہ خیال

## جمهورس به مختصرنوط محتصرنوط

حبوربت کواکٹر جہوری محدمت کے مترادمت خیال کمبا جا ماسے ۔ لِنکن کی مشہوجے الم فولوب جبوريت ميس بعي بيي نصوركما كمباسب كرجبورسن اورجبوري محومت ايك سي جزيس ن نے جہورست کی جو نعرلیت کی سے وہ یہ سے رعدام کی محدمت عوام سے سیے اورعوام کی طرف سے مجبوری محومت کی اس تولعیت کامطلب ایک ایسی محومت سی حب کوعوم قائم كدين اورعوام كے مفاو كے يہ قائم كريں اوراس ميں عوام سي حجران موں اور عوام مى محکوم۔ اس قسم کی کوئی محومت نہ توکیمی قائم ہوئی ہے اور زہی قائم موسیح گی جہوری محومت ورمل ایب ایسی حکومت موتی ہے جس میں اواسطه طور برصبط ونظم سلے اختیا رات یا انہائی سیاسی جسیدارات ستام جمهور کو حاصل وقیس -جمهوریت سے مراد صرف جمهوری محوست ہی نہیں بلہ حمید رمیت کمی سوسائٹی یا فالیطی ( ہالیٹی ) کی بھی صفت ہوسکتی ہے ۔ حب لفظ حمید ربیت کسی سورائٹی یا فالیطی کی صفت سے طور پرستعال مقطبے تواس سے مراد ایک ایسانقط بینجیال ادر ذمنمیت ہوتی ہے جس کی بالعوم موجود گی کسی خاص قوم باجاعت کے افراد کوجمہور کہلانے كاستخى بنا ديتى ہے۔اس نقطهٔ خيال ما ذمنيت سے ليے چندمعقدات اور لواز مات كى موجودگى لازی ہے۔ بہلاعقیدہ یا معتقدیہ ہے کہ لوگ باہمی کھور پرمسا وات عامہ کے قائل ہوں دینی برخض کم دیجیش یہ عقیدہ رکھتا ہو کہ سب انسان ایب دوسر سے کمرابر ہیں۔ تہ کوئی براہے اور تہ کوئی جھو گا۔ اور تمام ہے بیا زات جن کی بنا پرسوسائٹی مختلف طبقوں میں بٹی ہوئی ہے امراتفا قیہ ہیں۔ دوسراعقیدہ یہ ہے کہ کم دیمیش تمام جاعت کا یہ خیال ہو کہ النان فطر ٹا نیک اور شریفی لیک بور وارا نہ اور وارقع ہوا ہیں اور حب اسے کوئی خست ماریا کا فنت دی جاتی ہے تو وہ اس کا ذر وارا نہ اور مشریفیا نہ ہست مارکوئی نہ کہ جاعت سے سب افراد اس بات مشریفیا نہ ہست کہ جاعت سے سب افراد اس بات مشریفیا نہ ہوں کہ ہرایک انسان میں کھی نہ کھی عقل سلیم اور کوئی نہ کوئی قابلیت صرور موجود ہوتی ہے جس کی ترمیت اور نشوو نما سے وہ ا بینے آب سے یہ نیزاہنی جاعت سے یہ عینید ثابت جس کی ترمیت اور نشوو نما سے وہ ا بینے آب سے یہ نیزاہنی جاعت سے یہ عینید ثابت ہوں کہ برائی ہے۔

اواد مات بین سے مہلا لا زمد بیہ کہ جاعت بنیا نہ ایک وحدانی حیثیت ماصل کری کی ہو۔ دومرالا زمد بیہ کم محیثیت مجموعی اس جاعت بین رائے عامہ کی ترتی ہو جکی ہوا درعی موا درجی نات اور خیالات کے مرتفر کے مور تین معتقدات کے بیش تظریب دبستانی آبا وی کے ملم اور سکھنے موریت موجود ہے ۔ لیکن آبا وی اور سکھنے مول کے موا مال کی تیم موریت موجود ہے ۔ لیکن آبا وی محمود سے دوات بات کی تیم را در چوت جھات میں میں میں میں موریت کے منا تی ہے۔

جهورى طرز بحومت

صورت کے دیگر نظاموں سے جہوری نظام اس لی فلسے مخلف ہونا ہے کہ اس میں

رباستہائے متی دا مرکم سی اس قیم کی جہوری کھمت قائم ہے۔
دوسری تیم کی جہوری کھوست وہ ہے جسے کھمت کا بینہ کے نام سے موسوم کیا
جا آ ہے اس ہیں اور قتم اوّل میں یہ فرق جو ناہ کہ شعبہ انظامیہ اور شعبہ معدلت گندی لینے
ابنے فرالفن کی سرانجام دہی سے یہ مجلس قانون سازے سامنے جاب دہ اور فرمہ دار
ہوتے ہیں اور آن کا بماہ راست جہورسے کوئی تعلق نہیں ہوتا ۔ جہوران بر ابنے
نما مُندوں کے ذریعہ سے جمجہ ن قانون سازے رکن ہوتے ہیں ضبط وقع قائم رکھتے ہیں
مجلس قانون سازہی ان کی حسین کادکر دگی سے سانے فرمہ دار ہوتی ہے ۔ فراکس اور

جمہوری محرست کی تعیاری قسم و کھیلطرشپ (آمرمیت) ہے اس میں جمہورکسی فرو واحد کواپنی طرف سے ہرسیاہ وسفید کا ماک بنا دستے ہیں ۔ اور وہ ہرقسم کے انتہائی سیاسی خسیدالات کے ہستوال کا مجاز ہو تاہی ۔ الملی ، جرمنی اور تزکی کی محکومتیں اس قسم کی ہیں۔

# مخلف پہلوؤں سے جہزی سے مقاصدا وزصب العین

جیساکدا تنا رہ بیان کیا جا چاہے جہوریت کے بید عوام میں اس عقیدہ کی روجو دگی لازی است کہ ہراکی تنافر میں اس عقیدہ کے بیش ہے کہ ہراکی شخص میں کوئی ذکوئی قابلیت اور کچھ تفل سلیم ہوتی ہیں اس عقیدہ کے بیش نظر جہوریت کا مفصد بر سبے کہ ہر شخص کی قابلیت کو استعال میں لایا جائے تاکہ ہر کمکن عام انسانی قابلیت کے ہر ممکن ہتعال سسے پورا پورا فائدہ م عظاکر سوسائٹی کا ارتقا جدعل بیں اسکے ۔

دوسرے پہلوسے جہوریت کا مقصدیہ ہے کہ ہرشخص کو کچھ نہ کچھ سیاسی ختیارہ یا جائے جس کی بنا پر وہ محوست سے قائم کرنے میں سٹریک ہوکر محوست یا اس سے ملازمین کے استبدا دسے محفوظ ہوجائے نبز محوست قانون کا نفا ذکرتے وقت سب اشخاص کی جنیست کو برابرتصور کرتے ہوئے غیر جا نبدا را نہ طور پر علی کرسے ۔ اور سب لوگ قانون کی تظروں میں برابر ہوجائیں۔

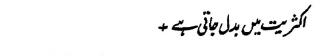
جمع دمیت کا نصب العین یہ ہے کہ سب کو مکیان طور پر صدورہ کی مسرت آ رام وُصِتْ او دُوشِخالی بہم پہنچائی جائے تاکہ ہر فرد واصر کوجہانی وروحانی ترتی کرنے کے مبیب از بمیش مواقع مکیان طور پر مل سکیس ۔

### جهورست سے واب ترخطرات

جہوریت کی سرشنت میں دوخطرے پنہاں ہیں ۔اقال میکر آغاز جہودین میں اوسط درجہ کی قاطبیت اورہستعدا در کھنے وائے بااٹر اشخاص برسرکار آکر فوتِ ماصل کرتے ہیں اور اعظے قالمیت اور صد درجہ کی ستودا در سکھنے واسے اشخاص کو خدمت فلن کا موقع نہیں ملیا و کبیل سیا بین نامیندا ریا سرمایہ وارجا و الملب اپنی چرب زبانی یا اثر سے امور حامہ سے تعلقہ امتیان دی جینوی نائر جہور اور جہوری کو مدیسے امتیان دی جینائیں ماصل کر لیات ہیں اور مفادِ عامہ سے بیجیا چھوا نامشکل ہوجا تا ہے ۔ اس کی شالیں اس وقت جبکہ ہما دے ملک میں جہودیت کا ہمینشہ بہی تفا فنا رتباہ کرزما جہودیت کا ہمینشہ بہی تفا فنا رتباہ کرزما کو مدین میں اور اہل اشخاص کے سیرد کی جائے کہ موجین بہن خطرہ جہودیت کو مزود ہین مین قابل اور اہل اشخاص کے سیرد کی جائے کہ موجین بہن تا بی ہے اس کا کی موجودی کو مرتب ہوتی جاتی ہے اس کا کو صرود ہیں آبا ہے ۔ الکون جہودی کو مدود نرکر دیا جائے تو بالا خرجہودی کو مست ہوتی جاتی ہو امران کا دفرما ہوجاتی ہیں اور جہندا مرار موجودی سے اس خوری کو مست ہوتی ہا تھیں اور جہندا مرار موجودی کو مست نامرار کا دفرما ہوجاتی ہیں ۔ حوام سے خت بیا دات جین جاس کے مستبدا دیں کر کے ستبدا دیں کی طرح فوالے ہیں ۔ اس خطرہ کی تصریح حدید ذیل تخر میں کر کے مستبدا دیں کی طرح فوالے ہیں ۔ اس خطرہ کی تصریح حدید ذیل تخر میں گئی ہے ۔۔

« دیورستبدادجم دری قبامیں پاسٹے کو ب توسم چھا سے بہ آزادی کی ہے شیسلم پر سی ا اقبال

دوسراخطره جوجهودیت کو اکثر دہتاہے یہ ہے کہ جمہودییں فروا فردا آزاده دوی اس قدر زیا وه او این ہے کہ جمہودییں فروا فردا آزاده دوی اس قدر زیا وه اواقی ہے کران ہیں سے ہراکی کی طبیع مطلق النا نی جاسنے لگنی ہے۔ جس سے نظم ونسق اور اس واشتراک کو خطره لاحق ہوجا تا ہے۔ ان قباح ول کی عدم موجد دگی ہیں جمہودیت منسبت ایندی سے مطابق ہے اور اواز فاق کو تفاره فداسم جھو اکی چرمنی حقیقت ہے۔ آواز خلق حق اور ہجا تی کی حال ہوتی ہے۔ اگرا جلیت رہستی پر ہوتی وه بہت جلد



"افعیفاں گاہ نیروے پنگاں مے دہست مضعلۂ سے یہ بروں ہیڑ زفانوس حباب!"